اپورو کرشن بوس پرنٹر و پبلشر نے انڈین پریس الہ آباد میں
چھاپ کر شایع کیا

قرآن مجيد كي سورتوں كي فهرست



			صفحہ
۱	سورۂ	فاتحہ	۱
۲	,,	بقرہ	۲
۳	,,	آل عمران	۳۶
۴	,,	نساء	۷۲
۵	,,	مائدہ	۹۹
۶	,,	انعام	۱۱۹
۷	,,	اعراف	۱۳۲
۸	,,	انفال	۱۶۸
۹	,,	توبہ	۱۷۷
۱۰	,,	يونس	۱۹۶
۱۱	,,	هود	۲۰۹
۱۲	,,	يوسف	۲۲۳
۱۳	,,	رعد	۲۳۷
۱۴	,,	ابراهيم	۲۴۳
۱۵	,,	حجر	۲۵۱
۱۶	,,	نحل	۲۵۶
۱۷	,,	بني اسرائيل	۲۷۰
۱۸	,,	كهف	۲۸۳
۱۹	,,	مريم	۲۹۵
۲۰	,,	طٰہٰ	۳۰۳
۲۱	,,	انبياء	۳۱۴
۲۲	,,	حج	۳۲۴
۲۳	,,	مؤمنون	۳۳۴

		صفحہ
۲۴	سورۂ نور	۳۴۲
۲۵	״ فرقان	۳۵۲
۲۶	״ شعراء	۳۵۹
۲۷	״ نمل	۳۷۰
۲۸	״ قصص	۳۷۹
۲۹	״ عنکبوت	۳۹۰
۳۰	״ روم	۳۹۸
۳۱	״ لقمان	۴۰۳
۳۲	״ سجدۃ	۴۰۹
۳۳	״ احزاب	۴۱۲
۳۴	״ سبا	۴۲۱
۳۵	״ فاطر	۴۲۸
۳۶	״ یٰس	۴۳۴
۳۷	״ صافات	۴۴۰
۳۸	״ ص	۴۴۸
۳۹	״ زمر	۴۵۳
۴۰	״ مؤمن	۴۶۳
۴۱	״ حم سجدۃ	۴۷۳
۴۲	״ شوریٰ	۴۷۹
۴۳	״ زخرف	۴۸۶
۴۴	״ دخان	۴۹۳
۴۵	״ جاثیۃ	۴۹۶
۴۶	״ احقاف	۵۰۰
۴۷	״ محمد	۵۰۵
۴۸	״ فتح	۵۱۰
۴۹	״ حجرات	۵۱۳
۵۰	״ ق	۵۱۷

		صفحہ
۵۱	سورۂ ذاریات	۵۲۰
۵۲	” طور	۵۲۳
۵۳	” نجم	۵۲۶
۵۴	” قمر	۵۲۹
۵۵	” رحمان	۵۳۲
۵۶	” واقعہ	۵۳۶
۵۷	” حدید	۵۳۹
۵۸	” مجادلہ	۵۴۳
۵۹	” حشر	۵۴۷
۶۰	” ممتحنہ	۵۵۱
۶۱	” صف	۵۵۴
۶۲	” جمعہ	۵۵۵
۶۳	” منافقون	۵۵۷
۶۴	” تغابن	۵۵۸
۶۵	” طلاق	۵۶۱
۶۶	” تحریم	۵۶۳
۶۷	” ملک	۵۶۵
۶۸	” قلم	۵۶۸
۶۹	” حاقہ	۵۷۱
۷۰	” معارج	۵۷۳
۷۱	” نوح	۵۷۵
۷۲	” جن	۵۷۷
۷۳	” مزمل	۵۸۰
۷۴	” مدثر	۵۸۱
۷۵	” قیامت	۵۸۳
۷۶	” دھر	۵۸۵
۷۷	” مرسلت	۵۸۷

		صفحہ
۷۸	سورۂ نبا	۵۸۹
۷۹	” نازعات	۵۹۱
۸۰	” عبس	۵۹۳
۸۱	” تکویر	۵۹۴
۸۲	” انفطار	۵۹۵
۸۳	” تطفیف	۵۹۶
۸۴	” انشقاق	۵۹۸
۸۵	” بروج	۵۹۹
۸۶	” طارق	۶۰۰
۸۷	” اعلیٰ	۶۰۱
۸۸	” غاشیہ	۶۰۲
۸۹	” فجر	۶۰۳
۹۰	” بلد	۶۰۴
۹۱	” شمس	۶۰۵
۹۲	” لیل	۶۰۶
۹۳	” ضحیٰ	۶۰۷
۹۴	” انشراح	”
۹۵	” تین	۶۰۸
۹۶	” علق	”
۹۷	” قدر	۶۰۹
۹۸	” بینہ	”
۹۹	” زلزال	۶۱۰
۱۰۰	” عادیات	۶۱۱
۱۰۱	” قارعہ	”
۱۰۲	” تکاثر	۶۱۲
۱۰۳	” عصر	”
۱۰۴	” ہمزہ	”

قرآن مجيد کي سورتوں کي فهرست

			صفحه
۱۰۵	سورهٔ	فيل	۶۱۳
۱۰۶	,,	قريش	,,
۱۰۷	,,	ماعون	۶۱۴
۱۰۸	,,	کوثر	,,
۱۰۹	,,	کافرون	,,
۱۱۰	,,	نصر	۶۱۵
۱۱۱	,,	تبت	,,
۱۱۲	,,	اخلاص	,,
۱۱۳	,,	فلق	۶۱۶
۱۱۴	,,	ناس	,,

سورۃ فاتحہ

مکي - ۷ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم ہے

[۱] تعريف * خدا هي کو ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۲] رحمان اور رحيم - [۳] روز جزا کا مالک - [۴] هم تيري هي عبادت کرتے هيں اور تجهي سے مدد چاهيے هيں - [۵] هم کو سيدهي راه دکها - [۶] اُن لوگوں کي راه جن پر تونے فضل کيا [۷] جن پر تيرے غصہ نہ کيا اور جو گمراه نہ هوئے -

---

* الحمد کے معني شکر کے بهي هيں -

سورۂ بقرہ

مدنی - ۲۸۶ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶ [۱] الم [۲] یہہ وہي کتاب ہے جس میں کچھہ بھي شک نہیں - متقیوں کي ہدایت کرنے والي - [۳] جو غائبانہ ایمان رکھتے اور نماز پر قائم رہتے اور جو کچھہ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں - [۴] اور جو کچھہ تجھپر نازل کیا گیا اور جو کچھہ تجھسے پہلے نازل کیا گیا اُن سب پر ایمان رکھتے اور آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں - [۵] یہي لوگ اپنے پروردگار کي ہدایت پر ہیں - اور یہی فلاح پانے والے ہیں - [۶] جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے لئے برابر ہے کہ تو اُن کو ڈرائے یا نہ ڈرائے - وہ نہیں ایمان لانے کے - [۷] اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر خدا نے مہر کردی ہے - اور اُن کي آنکھوں پر پردہ ہے - اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے -

[۸] اور کچھہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں - حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے - [۹] یہہ لوگ خدا کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں دھوکا دیتے ہیں - مگر یہہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دیتے ہیں اور نہیں سمجھتے - [۱۰] اُنکے دلوں میں مرض تھا - اور خدا نے اُن کو زیادہ مریض بنا دیا - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - اِس لئے کہ وہ جھوٹ بولے - [۱۱] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ دُنیا میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اِصلاح کرنے والے ہیں - [۱۲] ہاں وہي مفسد ہیں - لیکن

نهیں سمجهتے - [۱۳] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لاتے هیں تم بهي ایمان لاؤ - تو کہتے هیں کیا هم ایمان لائیں جس طرح بے وقوف ایمان لائے ؟ هاں - یہي لوگ بے وقوف هیں - لیکن نهیں جانتے - [۱۴] اور جب اُن لوگوں سے ملتے هیں جو ایمان رکهتے هیں تو کہتے هیں هم ایمان رکهتے هیں - اور جب اپنے شیطانوں میں اکیلے هوتے هیں تو کہتے هیں هم تمهارے ساته هیں - هم تو صرف ٹهٹها کرتے هیں - [۱۵] خدا ٹهٹها کرتا ہے اُن سے اور کهینچتا ہے اُن کو اُن کی سرکشي میں بهکتے هوئے - [۱۶] یہي هیں وہ لوگ جنهوں نے هدایت کے بدلے گمراهي مول لي - اور اُن کی تجارت نے نفع نہ دیا - اور نہ اُنهوں نے هدایت پائي - [۱۷] اُن کي مثال اُس شخص کی سي مثال ہے جس نے آگ جلائي - پهر جب اُس کے گرد کی چیزیں روشن هوئیں تو خدا نے اُن کي روشني سلب کر لي - اور اُن کو اندهیرے میں چهوڑ دیا کہ وہ نهیں دیکه سکتے - [۱۸] بهرے هیں گونگے هیں اندهے هیں پس وہ نهیں رجوع هونے کے - [۱۹] یا جیسے مینہ کہ اُس میں تاریکي اور گرج اور بجلي هو اور موت کے ڈر سے مارے کڑک کے اُنگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے هیں - اور خدا کافروں کو گهیرے هوئے ہے - [۲۰] قریب ہے کہ بجلی اُن کی نظریں اُچك لے جائے - جب وہ اُن کے آگے چمکي تو اُس میں چلے اور جب اُن پر اندهیرا چها گیا تو کهڑے هو گئے - اور اگر خدا چاہتے تو اُن کي سماعت اور بصارت سلب کرلے - بے شك خدا هر چیز پر قادر ہے -

[۲۱] اے لوگو - اپنے پروردگار کي عبادت کرو - جس نے تم کو اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا - شاید تم (برے کاموں سے) بچو -

[۲۲] اُسي نے تمھارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت
بنایا - اور آسمان سے پانی اُتارا - پھر اُس سے تمھارے کھانے
کے پھل پیدا کئے - پس کسی کو خدا کے برابر نہ ٹھہراؤ -
اور تم تو جانتے ہي ہو - [۲۳] اور اگر اُس چیز میں جو ہم نے
اپنے بندے پر اُتارا ہے تم کو شك ہو تو اُسی کے مثل ایك سورہ
لے آؤ - اور اگر تم سچے ہو خدا کے سوا اپنے گواہوں کو بھي
بلاؤ - [۲۴] اور اگر یہہ نہ کرو اور تم ہرگز یہہ نہیں کرنے کے
تو دوزخ کی آگ سے ڈروجسکے ایندھن آدمي اور پتھر ہونگے اور
جو کافروں کے لئے تیار کي گئی ہے - [۲۵] اور (اے نبي) خوش
خبري دے اُن کو جو ایمان لائے اور نیك کام کرتے ہیں کہ
اُنکے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی - جب
اُنکو اُنمیں کا کوئی میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہینگے یہي
تو ہم کو پہلے بھی ملا تھا - اور اُن کو ایك ہی صورت کے
میوے ملا کرینگے - اور وہاں اُن کے لئے بیویاں ہونگی پاك
اور وہ اُن میں ہمیشہ رہینگے - [۲۶] خدا اِس سے نہیں شرماتا
کہ مچھر کی یا اُس سے بھي بڑھکر (کسی اور ناچیز کي)
مثال بیان کرے - تو جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ تو جانتے
ہیں کہ یہہ سچ مُچ اُنکے پروردگار کی طرف سے ہے - اور وہ
لوگ جو کفر کرتے کہتے ہیں کہ خدا کو ایسے مثال سے
کیا غرض ہے ؟ اِس سے خدا بہتیروں کو گمراہ کرتا اور اِسی
سے بہتیروں کو ہدایت کرتا ہے - لیکن سوائے فاسقوں کے وہ
اِس سے اور کسی کو گمراہ نہیں کرتا - [۲۷] وہ جو پکا کرنے کے
بعد خدا کے عہد کو توڑ ڈالتے اور جس کے ملا رکھنے کا
خدا نے حکم دیا ہے اُس کو قطع کرتے اور دنیا میں فساد
کرتے ہیں - یہي لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں - [۲۸] تم

کیونکر خدا سے کفر کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے اور اُسنے
تم کو زندہ کیا - پھر وہ تم کو ماریگا - پھر تم کو جلائیگا پھر
تم اُسي کي طرف لوٹائے جاؤگے ؟ [۲۹] وہي ہے جس نے تمہارے
لئے سب کچھہ جو زمین میں ہے پیدا کیا - پھر آسمان کي
طرف متوجہہ ہوا اور اُس کو سات آسمان بنا دئے - اور وہ ہر
چیز کا جاننے والا ہے -

[۳۰] اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں
زمین میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں - وہ بولے کیا تو
اُس میں ایسے شخص کو بنائیگا جو اُس میں فساد کرے اور
خون بہائے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھہ تیری تسبیح و
تقدیس کرتے ہیں ؟ فرمایا میں جانتا ہوں جو تم نہیں
جانتے - [۳۱] اور آدم کو سب نام سکھا دئے - پھر اُن چیزوں
کو فرشتوں کے سامنے کیا اور کہا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھکو
ان کے نام بتاؤ - [۳۲] وہ بولے تو پاک ہے - ہم کو علم نہیں
سوا اس کے جو تونے ہم کو سکھایا ہے - بے شک تو ہي جاننے
والا حکمت والا ہے - [۳۳] فرمایا اے آدم تو اُن کو اُن کے نام
بتا دے - پھر جب اُس نے اُن کو اُن کے نام بتا دئے تو فرمایا
کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمان اور زمین کي
چھپي باتیں جانتا ہوں ؟ اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر
کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو - [۳۴] اور جب ہم نے فرشتوں
سے کہا کہ آدم کے آگے جھکو - تو ابلیس کے سوا وہ سب جھک
گئے - اُس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافر ہو گیا - [۳۵] اور
ہم نے کہا اے آدم تو اور تیري بیوي بہشت میں رہ - اور اُس
میں جہاں سے چاہو با فراغت کھاؤ - مگر اس درخت کے قریب
مت جاؤ - نہیں تو تم (اپنے آپ پر) ظلم کروگے - [۳۶] پھر

شیطان نے اُن کو اُس سے ڈگا دیا - اور جس آرام میں وہ تھے
اُس سے اُن کو نکلوا دیا - اور ہم نے کہا کہ تم اُتر جاؤ - تم ایک
کے دشمن ایک ہو - اور دنیا میں تمہارے لئے ایک وقت تک
ٹھکانا اور سامان ہوگا - [۳۷] پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ
کلمے سیکھے - اور اُس نے اُس کی توبہ قبول کی - بےشک وہ توبہ
قبول کرنے والا رحیم ہے - [۳۸] ہم نے کہا کہ تم سب کے سب
یہاں سے اُتر جاؤ - اور جو ہماری طرف سے تمہارے پاس کوئی
ہدایت آئے تو جو ہماری ہدایت کی پیروی کرینگے اُن پر نہ
تو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۳۹] اور جو لوگ کفر
کرینگے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائینگے - وہی دوزخ میں
ہونگے - اور وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے -

[۴۰] اے بنی اسرائیل - میری اُن نعمتوں کو یاد کرو جو
میں نے تم پر کئے ہیں - اور تم میرے عہد کو پورا کرو میں
تمہارے عہد کو پورا کرونگا - اور مجھی سے ڈرو - [۴۱] اور جو
کچھ میں نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ - وہ تصدیق کرتا ہے
اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے - اور سب سے پہلے اس سے کفر نہ
کرو - اور میری آیتوں کے بدلے چند روزہ فائدہ حاصل نہ کرو - اور
مجھی سے ڈرو - [۴۲] اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ -
اور نہ جان بوجھ کر حق کو چھپاؤ - [۴۳] اور نماز پر قائم
رہو اور زکوۃ دو اور (نماز میں) جھکنے والوں کے ساتھ جھکو -
[۴۴] کیا تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ
کو بھولے ہوئے ہو؟ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو - پھر بھی
کیا عقل نہیں رکھتے؟ [۴۵] اور صبر اور نماز کے ساتھ (خدا سے)
مدد مانگو - اور البتہ یہ شاق گذرینگا مگر اُن پر جو
عاجزی سے کام لیتے ہیں - [۴۶] جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ

وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور یہہ کہ اُن کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے -

[۴۷] اے بنی اسرائیل - میری وہ نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر کیں ہیں - اور یہہ کہ میں نے تم کو تمام عالم پر فضیلت دی تھی - [۴۸] اور اُس دن سے ڈرو کہ کوئی نفس کسی نفس کے کچھہ بھی کام نہ آئیگا - اور نہ اُسکی طرف سے شفاعت قبول ہوگی اور نہ اُس سے کچھہ بدلا لیا جائیگا اور نہ اُن کو مدد دی جائیگی - [۴۹] اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تم کو بری تکلیفیں دیتے تھے - کہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے - اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمایش تھی - [۵۰] اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو فرق کر دیا اور تم کو نجات دی اور فرعون کے لوگوں کو ڈبو دیا اور تم دیکھتے ہی رہے - [۵۱] اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا - پھر تم نے اُس کے گئے پیچھے بچھڑے کو خدا بنا لیا - اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا - [۵۲] پھر اُس کے بعد ہم نے تم کو معاف کیا تاکہ تم شکر کرو - [۵۳] اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور فرقان تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۵۴] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم - تم نے بچھڑے کو لیکر اپنے آپ پر ظلم کیا - بس اپنے باری تعالیٰ کے حضور میں توبہ کرو اور اپنے آپ کو مار ڈالو - تمہارے باری تعالیٰ کے نزدیک تمہارے لئے یہی بہتر ہے - پھر اُس نے تمہاری توبہ قبول کی - بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے - [۵۵] اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم تجھپر ہرگز ایمان نہیں لانے کے جب تک کہ ہم

خدا کو ظاہر نہ دیکھہ لیں - تو تم کو غشي آگئي اور تم دیکھا کئے - [۵٦] پھر تمہارے مرنے کے بعد ہم نے تم کو زندہ اُٹھایا تاکہ تم شکر کرو - [۵۷] اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من اور سلوی اُتارا (اور کہا) کہ ہم نے جو اچھي چیزیں تم کو دي ہیں کھاؤ - اور اُنھوں نے ہم پر تو ظلم کیا نہیں لیکن اپنے آپ پر ظلم کیا - [۵۸] اور جب ہم نے کہا کہ اِس شہر میں داخل ہو اور اس میں جہاں چاہو با فراغت کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور حِطّہ کہتے جاؤ * تو ہم تمھاری خطائیں معاف کر دینگے اور نیک آدمیوں کو ہم زیادہ بھي دینگے - [۵۹] مگر اُن ظالموں نے بتائي ہوئي بات کو دوسری بات سے بدل ڈالا - تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اِس لئے کہ وہ بدکار تھے -

[٦۰] اور جب موسیٰ نے اپني قوم کے لئے پاني مانگا تو ہم نے کہا کہ اپني لاٹھی پتھر پر مار - تو اُس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے - سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا - (اور اُن کو حکم ہوا) کہ خدا کي دي ہوئي چیزیں کھاؤ اور پیو اور دنیا میں فساد کرتے نہ پھرو - [٦۱] اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم ایك کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے تو تو ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ زمین سے جو چیزیں اُگتی ہیں یعني زمین کی ترکاري اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز ہمارے لئے پیدا کرے - اُس نے کہا کیا تم اچھی چیزوں کے بدلے ادنی چیزیں لینی چاہتے ہو؟ تو کسی شہر میں جا اترو - جو مانگتے ہو وہ تم کو ملیگا - پھر اُن پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی - اور وہ خدا کے غضب میں پڑ گئے - یہہ اِس لئے کہ وہ

* یعني بخشش مانگتے جاؤ -

خدا کی آیتوں سے کفر کئے اور نبیوں کو ناحق قتل کئے - یہہ اس لئے کہ اُنھوں نے نافرمانی اور زیادتی کی -

[۶۲] بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور یہودی ہیں اور نصاریٰ اور صابی - جو کوئی خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھے اور اچھے کام کرے تو اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا - اور نہ اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۶۳] اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور طور کو تم پر بلند کیا کہ یہہ جو ہم نے تم کو دیا ہے اس کو مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھہ اُس میں ہے اس کو یاد رکھو - تا کہ تم (برے کاموں سے) بچو - [۶۴] پھر اس کے بعد تم پھر گئے - اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اُسکی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوتے - [۶۵] اور اُن لوگوں کو تو تم جانتے ہی ہو جنہوں نے تم میں سے سبت کے روز زیادتی کی اور ہم نے اُن سے کہا کہ پھٹکارے ہوئے بندر بن جاؤ - [۶۶] اور ہم نے اس واقعے کو اُن لوگوں کے لئے جو اُس وقت تھے اور اُن لوگوں کے لئے جو اُس کے بعد ہوئے عبرت اور متقیوں کے لئے نصیحت بنایا - [۶۷] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو - تو وہ بولے کیا تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے ؟ اُس نے کہا خدا کی پناہ کہ میں ایسا جاہل بنوں - [۶۸] وہ بولے اپنے پروردگار سے ہمارے لئے دعا کر کہ ہم سے بیان کرے کہ وہ کیسا ہو - اُس نے کہا خدا کہتا ہے کہ وہ بیل نہ بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا - دونوں کے بیچ بیچ ہو - پس تم کو جو حکم ہوا ہے سو کرو - [۶۹] وہ بولے کہ اپنے پروردگار سے ہمارے لئے دعا کر کہ ہم سے بیان کرے کہ اُس کا رنگ کیسا ہو - اُس نے کہا خدا کہتا ہے کہ وہ بیل زرد ہو - اُس کا رنگ

گہرا ہو کہ دیکہیے والے حوس ہوں – [۷۰] اُنہوں ے کہا کہ
اپے پروردگار سے ہمارے لئے دعا کر کہ ہم سے بیاں کر دے کہ وہ
کیسا ہو – ہمس دو بیل ایک هي سے دکھائي دیے هس – اور
اگر حدا ے چاہا دو هم ضرور پتا پا حائنگے – [۷۱] اُس ے
کہا حدا کہتا ہے کہ وہ بیل ہو نہ دو حوتا ہوا کہ زمیں حوتتا
ہو اور نہ کبھی مس پانی ہٹاتا ہو – صحیح سالم – اُس میں
کوئي داغ نہ ہو – وہ بولے اب دوے ٹھیک بتایا – ب اُنہوں
ے اُس بیل کو دبح کیا – اور وہ نہ معلوم ہوے تھے کرتے –

[۷۲] اور جب تم ے ایک شخص کو قتل کر ڈالا اور اُس کے
بارے مس جھگڑنے لگے اور حدا اُس بات کو نکالیے والا تھا
جو تم چھپاتے تھے – [۷۳] دو هم ے کہا کہ اُس کے ایک ٹکڑے
سے اُس کو مارو – اِسی طرح حدا مردوں کو زندہ کرتا ہے اور
تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تا کہ تم کو عقل ہو –
[۷۴] پھر اِس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے کہ گویا وہ
پتھر هس یا اُں سے بھی زیادہ سخت – اور پتھروں مس دو
وہ بھي ہیں کہ اُں سے نہریں بہوت نکلتی هس – اور اُں مس
ایسے بھي هس جو پھٹ جاتے هس اور اُں سے پانی نکلتا ہے –
اور اُں میں ایسے بھی هس جو حدا کے ڈر سے گر پڑتے هس –
مگر جو کچھہ تم کرتے ہو حدا اُس سے غافل نہیں ہے –
[۷۵] کیا تم توقع رکھتے ہو کہ وہ تم کو مان لینگے حالانکہ
اُنہیں میں کا ایک گروہ تھا جو حدا کا کلام سنا تھا پھر
اُس کو جان بوجھہ کر بھی اُس میں تحریف کرتا تھا – [۷۶] اور
جب وہ اُں لوگوں سے ملتے هس جو ایماں رکھتے هس دو کہتے
ہیں هم ایماں رکھتے هس – اور جب اکیلے ایک دوسرے کے پاس
ہوتے هس دو کہتے ہیں کہ جو کچھہ حدا ے تم پر ظاہر

کیا ہے کیا تم اُن سے کہہ دیتے ہو تاکہ وہ تمہارے پروردگار کے سامنے اُسی بات پر تم سے حجت کریں؟ کیا تم کو عقل نہیں؟ [٧٧] کیا وہ نہیں جانتے کہ خدا جانتا ہے جو کچھہ وہ چھپاتے اور جو کچھہ وہ ظاہر کرتے ہیں؟ [٧٨] اور اُن میں ان پڑھہ لوگ ہیں جو جھوٹے قصوں کے سوا کوئی کتاب کی بات نہیں جانتے - اور وہ صرف خیالی باتیں کرتے ہیں - [٧٩] پس واے ہے اُن لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہہ خدا کی طرف سے ہے تاکہ اُس سے تھوڑی سی قیمت پا جائیں - اور واے ہے اُن پر جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے لکھا - اور واے ہے اُن پر جو انہوں نے کمایا - [٨٠] اور وہ کہتے ہیں کہ چند روز کے سوا آگ ہمکو نہیں چھوئیگی - تو کہہ کیا تم نے خدا سے کوئی اقرار لے لیا ہے؟ اور خدا اپنے اقرار کے خلاف نہیں کریگا - یا تم خدا پر وہ باتیں کہتے ہو جنکا تمکو علم نہیں ہے؟ [٨١] ہاں - جس نے برائی حاصل کی اور اُس کے گناہوں نے اُسے گھیر لیا - سو یہی رہنے والے دوزخ کے ہیں اور وہ اُسی میں ہمیشہ رہینگے - [٨٢] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں - وہی جنت کے رہنے والے ہیں - وہ اُس میں ہمیشہ رہینگے -

[٨٣] اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں کے ساتھہ نیک سلوک کرو - اور لوگوں سے نرمی کے ساتھہ بات کرو - اور نماز پر قائم رہو اور زکوۃ دو - تو تم میں سے کچھہ لوگوں کے سوا سب پھر گئے اور تم تو پھر جانے والے ہو - [٨٤] اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرو اور نہ اپنے گھروں سے اپنے لوگوں کو

نکال دو - تو تم نے اقرار کیا اور خود بھی ساکھی ہوئے - [۸۵] پھر وہی تم ہو کہ ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکال دیتے ہو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کے پشت پناہ بن جاتے ہو - اور وہی اگر قید ہوکر تمھارے پاس آئیں تو تم فدیہ دیکر اُن کو چھڑا لیتے ہو حالانکہ اُن کا نکال دینا ہی تم کو منع تھا - تو کیا کتاب کی بعض باتوں کو مانتے ہو اور بعض سے کفر کرتے ہو ؟ تو جو کوئی تم میں سے ایسا کرے اِس کے سوا اُس کی اور کیا جزا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں خواری ہو اور قیامت کے دن سخت تر عذاب میں ڈالا جائے - اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس سے غافل نہیں ہے - [۸۶] یہی ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی - سو نہ تو اُن سے عذاب ہی ہلکا کیا جائیگا اور نہ وہ مدد دئے جائینگے -

[۸۷] اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس کے بعد پے در پے رسول بھیجے - اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے بیّن دلیلیں دیں اور روح القدس سے اُسکی تائید کی - تو کیا جب کبھی تمھارے پاس کوئی رسول ایسی چیز لیکر آیا جس کو تمھارا جی نہ چاہتا تھا تم نے تکبر کیا اور ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کیا ؟ [۸۸] اور وہ کہتے ہیں ہمارے دلوں پر پردہ پڑا ہے - نہیں بلکہ اُن کے کفر کے سبب خدا نے اُن پر لعنت کی ہے - پس تھوڑے ہی لوگ ایمان لائینگے - [۸۹] اور جب اُن کے پاس خدا کی طرف سے کتاب آئی جو اس چیز کی جو اُن کے پاس ہے تصدیق کرتی ہے - اور وہ پہلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے - تو جب وہ

چیز جسے وہ پہچانتے تھے اُن کے پاس آئی تو وہ اُس سے کفر
کرنے لگے - پس خدا کی لعنت کافروں پر - [۹۰] بری ہے وہ
چیز جس کے بدلے اُنھوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ اُنھوں نے
خدا کی اُتاری ہوئی چیز سے محض اِس ضد پر کفر کیا کہ
خدا نے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہا اپنے فضل سے وحی
بھیجی - پس وہ غضب در غضب میں پڑ گئے - اور کافروں
کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے - [۹۱] اور جب اُن سے کہا
جاتا ہے کہ خدا نے جو وحی بھیجی ہے اُس پر ایمان لاؤ تو
کہتے ہیں کہ ہم تو اُسی پر ایمان لائے جو ہم پر نازل
کیا گیا ہے - اور اس کے سوا وہ سب سے کفر کرتے ہیں - حالانکہ
یہہ حق ہے اور تصدیق کرتا ہے اُس چیز کی جو اُن کے پاس
ہے - تو کہہ اگر تم ایمان والے ہوتے تو پہلے خدا کے نبیوں کو
کیوں قتل کرتے؟ [۹۲] اور تمہارے پاس تو موسیٰ بیں دلیلوں
کے ساتھہ آیا - پھر بھی تم نے اُس کے گئے پیچھے بچھڑا بنا
لیا - اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا - [۹۳] اور جب ہم نے تم سے
اِقرار لیا اور طور کو تم پر بلند کیا کہ جو ہم نے تم کو دی
ہے اُسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور (ہماری بات) مانو - اُن
لوگوں نے کہا کہ ہم نے سنا لیکن نہ مانینگے - اور اُن کے کفر
کے سبب اُن کے دلوں میں بچھڑا سمایا ہوا تھا - تو کہہ اگر
تم بھی ایمان رکھتے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں بری بات
سکھاتا ہے - [۹۴] تو کہہ کہ اگر خدا کے ہاں عاقبت کا گھر
خاص کر تمہارے ہی لئے ہے اور لوگوں کے لئے نہیں تو موت
کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو - [۹۵] مگر وہ کبھی بھی اِس کی
آرزو نہ کرینگے بسبب اُس کے جو اُن کے ہاتھہ پہلے ہی سے
بھیج چکے ہیں - اور خدا (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کو

حوب حانتا ھے - [۹۶] اور اللہ تو لوگوں میں اُں کو سب سے زیادہ حیبے کے حریص پائیگا - اور مشرکیں میں سے بھی ھر ایك چاھتا ھے کہ اُسے کاش اس کو ھزار برس کی عمر دیي حاي - حالانکہ اُس کا عمر پانا بھی اُسے عذاب سے نہ بچائیگا - اور حدا دیکھتا ھے حو کچھہ وہ کرتے ھیں -

[۹۷] تو کہہ حو کوئی جبریل کا دشمن ھو - اور بہہ اُسی نے حدا کے حکم سے تیرے دل پر اُتارا ھے - تصدیق کرنے والا اُس چیز کا حو اس سے پہلے تھا اور ایماں والوں کے لئے ھدایت اور بشارت - [۹۸] حو کوئی حدا کا دشمن ھو اور اُسکے فرشتوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور حاص کر جبریل کا اور میکائیل کا تو بے شك حدا اُں کافروں کا دشمن ھے - [۹۹] اور اللہ ھم نے تیرے پاس بیں آیتیں بھیجی ھیں اور فاسقوں کے سوا اں سے کوئی کفر نہیں کرتا - [۱۰۰] تو کیا بہہ حب کبھي کوئی عہد کرتے ھیں تو اُں میں کا ایك فریق اس کو پھینك دیتا ھے بلکہ اں میں اکثر ایماں نہیں رکھتے - [۱۰۱] اور حب اُں کے پاس حدا کی طرف سے رسول آیا تصدیق کرتا ھوا اس چیز کي حو اُں کے پاس ھے تو اھل کتاب میں سے ایك گروہ نے حدا کی کتاب کو اپنے پیٹھہ پیچھے پھینك دیا - گویا وہ حانتے ھی نہیں - [۱۰۲] اور پیروی کی اُس چیز کی حو سلیماں کے عہد میں شیطاں پڑھا کرتے تھے - حالانکہ سلیماں نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو حادو سکھاتے اور حو بابل میں ھاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اُتري تھي - مگر وہ کسی کو نہ سکھاتے حب تك نہ کہہ دیتے کہ ھم تو آزمایش کے لئے ھیں - سو تو کفر نہ کر - پھر بھی وہ اُں سے وہ باتیں سیکھتے حں سے مرد اور اُس کی بیوی میں

تفرقہ ڈال دیں - حالانکہ بے حکم خدا وہ اُس سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے - اور وہ ایسی چیزیں سیکھتے جو اُن کو ضرر پہنچائیں اور جو اُن کو نفع نہ دیں - حالانکہ وہ جان چکے تھے کہ جو کوئی ان کا خریدار ہوا اُس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں - اور البتہ برا ہے جس کے بدلے اُنھوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا - اے کاش یہہ جانتے ہوتے - [۱۰۳] اور اگر یہہ ایمان لاتے اور (برے کاموں سے) بچتے تو بے شک خدا کے ہاں کا ثواب زیادہ اچھا ہوتا - اے کاش یہہ جانتے ہوتے -

[۱۰۴] مومنو - تم راعنا نہ کہو بلکہ انظرنا کہو اور (بات) مانو - اور کافروں کے لئے درد ناک عذاب ہے - [۱۰۵] اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر ہیں وہ نہیں چاہتے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر کوئی اچھی بات نازل ہو - مگر خدا جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے مخصوص کر لیتا ہے اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۱۰۶] ہم جو کوئی آیت منسوخ کر دیں یا بھلا دیں تو اُس سے بہتر یا اُسی کے مانند لا بھی سکتے ہیں - کیا تو نہیں جانتا کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ؟ [۱۰۷] کیا تو نہیں جانتا کہ آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے ؟ اور خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی حامی ہے اور نہ مددگار - [۱۰۸] کیا تم بھی یہہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو جس طرح پہلے موسیٰ سے سوال کیا گیا تھا ؟ اور جس نے ایمان کو کفر سے بدل ڈالا تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا - [۱۰۹] بہت سے اہل کتاب اپنے دلی حسد کی وجہہ سے چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لانے کے بعد پھر تم کو کافر بنا دیں حالانکہ اُن پر حق ظاہر ہو چکا -

تو معاف کردو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم بھیجے۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۱۱۰] اور نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دو اور جو کچھ نیکی تم اپنے لئے پہلے سے بھیجوگے اُس کو خدا کے ہاں پاؤگے - بے شک خدا دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو - [۱۱۱] اور وہ کہتے ہیں کہ یہود اور نصاریٰ کے سوا جس میں کوئی ہرگز نہ داخل ہوگا - یہہ اُن کی خیالی باتیں ہیں - تو کہہ اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیلیں لاؤ - [۱۱۲] بلکہ جس نے خدا کے آگے اپنے تئیں جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہے سو اُس کے لئے اُس کا اجر اُس کے پروردگار کے ہاں ہے - اور اُن پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے -

[۱۱۳] اور یہود کہتے ہیں نصاریٰ کسی چیز پر قائم نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کسی چیز پر قائم نہیں - حالانکہ وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں - اِسی طرح اُنہیں کی سی باتیں وہ بھی کہتے ہیں جو علم نہیں رکھتے - تو جس بارے میں یہہ لوگ اِختلاف کرتے ہیں قیامت کے دن خدا اُن میں اُس کا اِنصاف کر دیگا - [۱۱۴] اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو خدا کے معبدوں میں خدا کا نام لئے جانے کو منع کرے اور اُنکی خرابی میں سعی کرے ؟ یہہ لوگ اِس لائق نہیں کہ اُن میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے - اُن کے لئے دنیا میں خواری اور اُن کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے - [۱۱۵] اور خدا ہی کا ہے پورب اور پچھم - تو جدھر تم منہہ پھیرو اُدھر ہی خدا کا سامنا ہے - بے شک خدا گنجائش والا اور جاننے والا ہے - [۱۱۶] اور وہ کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے - وہ پاک ہے - بلکہ اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - سب اُسی کے فرماں بردار ہیں - [۱۱۷] (وہی) آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا

ہے - اور جب کسي کام کا کرنا ٹھان لیتا ہے تو صرف اُسکي نسبت کہدیتا ہے کہ ہو - اور وہ ہوجاتا ہے - [۱۱۸] اور جو لوگ کہ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ خدا ہم سے کیوں نہیں بات کرتا یا ہمارے پاس کوئي نشاني کیوں نہیں آتي ؟ اِسي طرح جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان ہي کي سي باتیں وہ بھی کہا کرتے تھے - ان کے دل ایک ہی سے ہیں - جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے تو ہم نے آیتیں بیان کردي ہیں - [۱۱۹] بےشک ہم نے تجھکو حق بات دے کر خوش خبري دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجا ہے اور دوزخیوں کے بارے میں تجھسے نہیں پوچھا جائیگا - [۱۲۰] اور یہود تجھسے ہرگز نہ راضي ہونگے اور نہ نصاری جب تک کہ تو اُنہیں کے ملت کي پیروی نہ کرے - تو کہہ کہ خدا کي ہدایت وہي (سچی) ہدایت ہے - اور اگر تو علم پانے کے بعد اُن کي خواہشوں کي پیروي کرے تو تجھکو خدا سے بچانے والا نہ کوئي حامی اور نہ مددگار ہوگا - [۱۲۱] جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اور وہ اُس کو جیسے پڑھنا چاہئیے پڑھتے ہیں - یہي اُس پر ایمان رکھنے والے ہیں - اور جو کوئي اُس سے کفر کرے تو وہي لوگ خسارے میں ہیں -

[۱۲۲] اے بني اسرائیل - میري وہ نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر کیں ہیں اور یہہ کہ میں نے تم کو تمام عالموں پر فضیلت دي تھي - [۱۲۳] اور اُس دن سے ڈرو جب کہ کوئي نفس کسی نفس کے کچھہ کام نہ آئیگا - اور نہ اُس سے کوئي بدلا قبول کیا جائیگا - اور نہ اُس کو شفاعت فائدہ دیگي - اور نہ وہ مدد دئیے جائینگے - [۱۲۴] اور جب اِبراهیم کو اُس کے پروردگار نے کئي باتوں میں آزمایا - اور اُس نے اُن کو پورا کیا تو خدا نے کہا کہ میں

تجھکو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں - اُس نے کہا اور میری
اولاد میں سے ؟ فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا -
[۱۲۵] اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا مرجع اور امن
کی جگہہ مقرر کیا اور کہا کہ مقام ابراھیم کو نماز کی جگہہ بناؤ-
اور ہم نے ابراھیم اور اسمعیل سے عہد لیا کہ ہمارے اِس گھر
کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لئے پاک
رکھو - [۱۲۶] اور جب ابراھیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار
اِس کو امن کا شہر بنا دے اور اِس کے رہنے والوں میں سے جو
خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھیں اُن کو میوے کھانے کو دے-
فرمایا اور جو کوئی کفر کریگا اُس کو بھی میں تھوڑا فائدہ اُٹھانے
دونگا- پھر اُس کو بےبس کرکے عذاب دوزخ میں دھکیلونگا-
اور (وہ) بری مسافت ہے - [۱۲۷] اور جب ابراھیم اور اسمعیل
خانہ کعبہ کی بنیاد اُٹھاتے تھے (اور کہتے تھے) اے ہمارے پروردگار
ہمارے اِس کام کو قبول کر - بےشک تو ہی سننے والا اور جاننےوالا
ہے- [۱۲۸] اے ہمارے پروردگار - ہم کو اپنا مطیع بنا اور ہماری
اولاد میں سے ایک گروہ کو اپنا مطیع بنا - اور ہم کو ہمارے
طریقے دکھا اور ہماری توبہ قبول کر - بےشک تو ہی توبہ قبول
کرنے والا اور رحم کرنےوالا ہے- [۱۲۹] اور اے ہمارے پروردگار-
اِن میں اِن ہی میں سے ایک رسول کھڑا کر کہ اِن کو تیری آیتیں
پڑھکر سنائے اور اِن کو کتاب اور حکمت سکھائے اور اِن کو پاک
کرے - بےشک تو ہی زبردست اور حکمت والا ہے -

[۱۳۰] اور کون ہوگا جو ملت ابراھیم سے منہہ پھیرے مگر
وہی جس نے اپنے آپ کو بےوقوف بنایا؟ اور بےشک ہم نے اُس کو
دنیا میں برگزیدہ کیا - اور آخرت میں بھی وہ نیکوں میں
ہوگا- [۱۳۱] جب اُس سے اُس کے پروردگار نے کہا کہ تو میرا مطیع

هو - اُسنے کہا کہ میں تمام عالموں کے پروردگار کا مطیع هوا - [۱۳۲] اور اسي کي ابراهیم اپنے بیٹوں کو وصیت کر گیا اور یعقوب بھي - کہ بیٹا خدا نے اس دین کو تمهارے لئیے پسند کیا هے - تو تم بے مسلماں هوے نہ مرنا - [۱۳۳] کیا تم موجود تھے جب یعقوب کو موت آئي - جب اُس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کي عبادت کروگے ؟ اُنہوں نے کہا کہ هم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں یعني ابراهیم اور اسمعیل اور اسحاق کے معبود خداے واحد کي عبادت کرینگے - اور هم اُسي کے مطیع رهینگے - [۱۳۴] یہہ امت تھي کہ گزر گئي - اُنکي کمائي ان کو - اور تمهاري کمائي تم کو - اور تم سے اُنکے کئے کي پرسش نہ هوگي - [۱۳۵] اور وہ کہتے هیں کہ یہود یا نصاری هو جاؤ تو هدایت پاؤگے - تو کہہ نہیں بلکہ ابراهیم کي ملت (میں آ جاؤ) جو ایك خدا پرست تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا - [۱۳۶] تم کہو کہ هم تو خدا پر ایمان لائے اور اُس پر جو هماري طرف نازل هوا هے - اور اُس پر جو ابراهیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل هوا تھا - اور جو موسي اور عیسي کو دیا گیا اور جو کچھہ دوسرے نبیوں کو اُن کے پروردگار کي طرف سے دیا گیا - هم ان میں سے کسي ایك میں بھي فرق نہیں کرتے - اور هم اُسي خدا کے مطیع هیں - [۱۳۷] تو اگر وہ ایمان لائیں جیسا تم ایمان لائے هو تو بس وہ هدایت پا گئے - اور اگر وہ پھر جائیں تو سوائے اس کے نہیں کہ وہ ضد پر هیں - تو اُن سے خدا تیرے لئیے کافي هوگا - اور وہ سننے والا جاننے والا هے - [۱۳۸] (هم تو) خدا کے رنگ میں هیں اور کس کا رنگ خدا سے بہتر هوگا ؟ اور هم اُسي کي عبادت کرتے هیں - [۱۳۹] تو کہہ کیا تم خدا کے بارے میں هم سے حجت کرتے

ہو حالانکہ وہي ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - اور ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں - اور ہم اُسی سے اخلاص رکھتے ہیں ؟ [۱۴۰] یا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُسکي اولاد یہود یا نصاری تھے ؟ تو کہہ کہ تم بہتر جانتے ہو یا خدا ؟ اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو اُس شہادت کو جو اُس کے پاس خدا کی طرف سے آئی ہو چھپائے ؟ مگر خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں - [۱۴۱] یہہ اُمت تھی کہ گزر گئی - اُن کي کمائی اُن کو اور تمہاري کمائی تم کو ملیگی - اور تم سے اُن کے کاموں کی پرسش نہ ہوگي -

¶ [۱۴۲] بیوقوف لوگ تو کہیں ہي گے کہ وہ جس قبلے پر تھے اُس سے وہ کیوں پھر گئے ؟ تو کہہ کہ خدا ہي کا ہے پورب اور پچھم - وہ جس کو چاہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرے - [۱۴۳] اور اسی طرح ہم نے تم کو اُمت وسط مقرر کیا ہے تاکہ تم سب لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو - اور وہ قبلہ جس پر تو تھا ہم نے اِسی لئے مقرر کیا تھا کہ اُس شخص کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے ہم اُس شخص سے جدا جان لیں جو اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے - اور اُن لوگوں کے سوا جن کو خدا نے ہدایت کی ہے یہہ سب پر بڑا بار گزریگا - اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے - بے شك خدا لوگوں پر مہربان اور رحیم ہے - [۱۴۴] ہم نے تجھکو منہہ پھیر پھیر کر آسمان کی طرف دیکھتے دیکھا - تو ہم ضرور تجھکو اُسی قبلے کی طرف پھیرینگے جس سے تو خوش ہوگا - تو مسجد حرام کی طرف تو اپنا منہہ پھیر - اور (اے مومنو) تم بھي جہاں کہیں ہو اسی کی طرف اپنا منہہ پھیرو - اور اہل کتاب

خوب جانتے ہیں کہ یہہ برحق اور اُن کے پروردگار کی طرف سے ہے - اور خدا ان کے کاموں سے غافل نہیں - [۱۴۵] اور اگر تو اهل کتاب کے پاس ساری نشانیاں لے آئے تو بھی وہ تیرے قبلے کی پیروی نہیں کرنے کے - اور نہ تو ہی اُن کے قبلے کی پیروی کریگا - اور اُن میں سے ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے کا نہیں - پھر اگر تو اُن کی خواهشوں کی پیروی کرے باوجودیکہ تجھکو اِس کا علم حاصل ہو چکا تو بے شک تو (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوگا - [۱۴۶] جن لوگوں کو همنے کتاب دی ہے وہ رسول کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے لڑکوں کو پہچانتے ہیں - مگر اُن میں کا ایک گروہ جان کر بھی حق بات کو چھپاتا ہے - [۱۴۷] یہہ حکم برحق اور تیرے پروردگار کی طرف سے ہے پس تو شک کرنے والوں میں نہ ہو -

[۱۴۸] اور هر ایک کے لئے ایک طرف ہے جدھر کو وہ (نماز میں) منہہ پھیرتا ہے - مگر تم نیک کاموں میں سبقت لے جاؤ - تم کہیں بھی ہو خدا تم سب کو (اپنی طرف) لے آئیگا - بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے - [۱۴۹] اور تو کہیں سے بھی نکلے اپنے منہہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر - اور بے شک یہہ حق اور تیرے پروردگار کی طرف سے ہے - اور خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں - [۱۵۰] اور تو کہیں سے بھی نکلے تو اپنے منہہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر - اور (اے مومنو) تم بھی جہاں کہیں ہو تو اپنے منہہ کو اسی طرف پھیرو - تاکہ لوگوں کو تم سے حجت کرنے کا موقع نہ ملے - مگر جو اُن میں (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ہیں تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھسے ڈرو تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم هدایت پاؤ - [۱۵۱] جیسا هم نے تم میں تم ہی میں

کا ایک رسول بھیجا جو ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائے اور تم کو پاک کرے اور تم کو کتاب اور حکمت سکھائے اور تم کو وہ باتیں سکھائے جو تم نہیں جانتے تھے - [۱۵۲] تو تم مجھکو یاد رکھو - میں بھی تم کو یاد رکھونگا - اور میرا شکر کرو اور کفر نہ کرو -

[۱۵۳] مومنو - صبر اور نماز سے مدد لو - بے شک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے - [۱۵۴] اور جو لوگ خدا کی راہ میں قتل کئے جائیں اُن کو مردہ نہ کہو - بلکہ وہ زندہ ہیں - لیکن تم نہیں سمجھتے - [۱۵۵] اور البتہ ہم تم کو کچھ خوف سے اور بھوک سے اور مال اور جان اور میووں کے نقصان سے آزمائینگے - اور بشارت دے صبر کرنے والوں کو [۱۵۶] کہ جب اُن پر مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو خدا ہی کے ہیں اور ہم کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے - [۱۵۷] یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے درود اور رحمت (نازل ہوتی) ہے - اور یہی ہدایت پانے والے ہیں - [۱۵۸] بے شک صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں - تو جو کوئی حج بیت اللہ یا عمرہ کرے اُس پر اِن دونوں کے درمیان طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے - اور جو کوئی شوق سے نیک کام کرے تو خدا قدرداں اور جاننےوالا ہے - [۱۵۹] بے شک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی بیں دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے اُن کو لوگوں کے لئے کتاب میں بیان کر دیا ہے - تو خدا اُن پر لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے اُن پر لعنت کرتے ہیں - [۱۶۰] مگر جنھوں نے توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی اور بیان کر دیا تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ میں قبول کرتا

ہوں - اور میں توبہ قبول کرنے والا رحیم ہوں- [۱۶۱] بےشک جو لوگ کفر کئے اور کافر ہی مر گئے تو اُن پر خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے - [۱۶۲] (وہ) ہمیشہ اسی میں رہینگے - نہ اُن سے عذاب ہی ہلکا کیا جائیگا اور نہ اُن کو مہلت ہی دی جائیگی * - [۱۶۳] اور تمہارا معبود ایک خدا ہے - اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - (وہ) رحمان اور رحیم ہے -

[۱۶۴] بے شک آسمان اور زمین کے بنانے میں- اور رات اور دن کے آنے جانے میں - اور کشتیوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کی چیزیں لیکر چلتی ہیں - اور پانی میں جس کو خدا آسمان سے اُتارتا ہے اور اُس سے زمین کو اُس کے مرے پیچھے پھر زندہ کرتا ہے اور اُس میں ہر قسم کے جانور پھیلا رکھے ہیں - اور ہواؤں کے پھیرنے میں - اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر کئے ہوئے ہوتے ہیں - بے شک (اِن سب میں) اہل عقل کے لئے نشانیاں ہیں - [۱۶۵] اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو خدا کے سوا اور کو بھی اُس کے برابر ٹھہراتے ہیں - اُن سے محبت کرتے جیسی محبت خدا سے چاہئے - مگر جو لوگ ایمان رکھتے وہ سب سے زیادہ خدا کی محبت رکھتے ہیں - اے کاش یہہ ظالم دیکھہ لیں جو یہہ عذاب کی گھڑی میں دیکھینگے - کہ ساری قوت خدا ہی کو ہے - اور یہہ کہ خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۱۶۶] جب پیر اپنی پیروی کرنے والوں سے دست بردار ہو جائینگے اور وہ عذاب کو دیکھینگے اور اُن کے تعلقات کٹ جائینگے [۱۶۷] اور پیروی کرنے والے کہینگے

* دوسرے معنی - نہ اُن پر نظر ہی کی جائیگی -

اے کاش هم بهر لوت حاسکیے دو هم اں سے دست بردار هو
حاتے حسسے یهہ هم سے دست بردار هوئے هس - اسي طرح
حدا اُں کے اعمال اُں کو دکھلائیگا - اُں کے لئے وہ موحب
حسرت هونگے - اور وہ آگ سے دکل دہ سکسگے -

[۱۶۸] لوگو - دسا مس حو چیرس حلال اور اچهی
هس اُںهیں کهاؤ - اور شیطاں کے مدموں پر دہ چلو - بے سك
وہ ںمهارا صریح دشمں هے - [۱۶۹] وہ دو ںمهس بدی اور
بے حیائي هی کی درعیب دسا هے - اور یهہ کہ دم حدا کی
دسبب وہ داںس کهو حں کا دم کو علم دهس هے - [۱۷۰] اور
حب اُں سے کہا حاںا هے کہ اُس چیر کی بیروی کرو حو حدا بے
دارل کي هے - دو کهیے هس (دهیں) دلکہ هم پیروی کرسگے
اُس چیر کی حس پر هم بے ابیے داب دادوں کو پاںا - کیا اگرچہ
اُں کے داب دادے کچهہ بهی دهس عقل رکهیے هوں - اور
دہ وہ هدایب داتے هوں ؟ [۱۷۱] اور کافروں کی مثال اُس
شخص کی سي هے حو چِلّاںا هے اُس چیر کو کہ دهس سسي
مگر دلاںا اور دکارںا - یہہ (حود) دهرے گونگے اندهے هس کہ
عقل دهس رکهیے - [۱۷۲] مومںو - اچهی چیروں مس سے حُو
هم بے دم کو دی هس کهاؤ اور حدا کا سکر کرو اگر دم اُسی
کی عبادب کرتے هو - [۱۷۳] سواے اس کے دهس کہ اُس بے
دم پر مردار اور لهو اور سؤر کا گوسب اور حو کچهہ حدا کے سوا
کسی اور کے دام سے دامزد کیا گیا هو حرام کیا هے - لیکں
حو کوئي لاچار هو دہ دهہ کہ سرکسی اور ریادتی کرے - دو اُس
پر کوئی گناہ دهیں - بے سك حدا معاف کربے والا رحیم هے -
[۱۷۴] وہ حو کتاب مس سے حدا کا دارل کیا هوا چهپاتے هس اور
اُس کے بدلے تهوڑا دفع حاصل کرتے هس - دیہ لوگ ابیے پیٹوں

میں سوائے آگ کے اور کچھہ نہیں نگلسگے - اور قیامت کے دن
خدا اُن سے بات تک نہیں کریگا - اور نہ اُن کو پاك کریگا -
اور اُن کے لئے عذاب دردناك ہے - [۱۷۵] یہي لوگ ہیں
جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہي مول لي اور مغفرت کے بدلے
عذاب - اور ان کا آگ میں صبر کیا عجب کا ہوگا - [۱۷۶] یہہ
اِس لئے کہ خدا نے کتاب کو برحق اُتارا - اور نے شك جو لوگ
کتاب میں اِختلاف کرتے ہیں وہ بڑي ضد پر ہیں -

[۱۷۷] نیکي یہہ نہیں کہ تم اپنے منہہ پورب یا پچھم کي
طرف پھیرو - بلکہ نیکي وہ ہے کہ جو کوئي خدا پر اور روز
آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے
اور خدا کي محبت میں قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں اور
مسافروں اور مانگنے والوں کو دے - اور گردن آزاد کرنے میں
خرچ کرے - اور نماز پر قائم رہے اور زکوۃ دے - اور جب اِقرار کرے
تو اپنے اِقرار کو پورا کرے - اور سختي میں اور تکلیف میں
اور سختي کے وقت صبر کرنے والے - یہي لوگ سچے ہیں اور
یہي لوگ پرہیزگار ہیں - [۱۷۸] مومنو - مقتول کے بارے میں
تم پر قصاص مقرر کیا گیا ہے - آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے
بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت - پھر جس کو اُس کے بھائي
کي طرف سے کچھہ معاف کر دیا جائے تو چاہئے کہ دستور کے
مطابق مطالبہ ہو اور وہ اُس کو حسن اخلاق کے ساتھہ ادا
کردے - یہہ تمہارے پروردگار کي طرف سے تخفیف اور رحمت ہے -
اور اِس کے بعد جوکوئي زیادتي کرے تو اُسکے لئے عذاب دردناك
ہے - [۱۷۹] اور اے عقلمندو - قصاص میں تمہاري زندگي ہے -
تاکہ تم (قتل سے) بچو - [۱۸۰] تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب
تم میں سے کسي کو موت آئے اور وہ کچھہ مال چھوڑے تو ماں

باب اور قراىب والوں كے لئے دسىور كے مطاىق وصىب كردے- ىهہ
متقىوں ىر ڧرص هے- [۱۸۱] ىهر حو كوئى اس كو سىىے كے ىعد
اس كو ىدل ڈالے ىو اُس كا گناه اُنهىں لوگوں ىر هے حو اس كو
ىدلىں- ىےسك حدا ىخسىے والا حاىىے والا هے- [۱۸۲] اور حو
كسى كو وصىب كرىے والے كى طرف سے طرفدارى ىا گناه كا ڈر هو
اور وه اُن كے درمىاں صلح* كرادے ىو اُس ىر كوئى گناه ىهىں-
[۱۸۳] مومنو- ىم ىر روزه ڧرص كىا گىا هے حىسے ىم سے ىهلے
لوگوں ىر ڧرص كىا گىا ىها- ىا كه ىم (گناهوں سے) ىحو-
[۱۸۴] گنتى كے چند روز روزے ركهو-مگر حو كوئى ىم مىں بىمار
هو ىا سڧر مىں هو وه دوسرے دىوں مىں روزے ركهہ لے- اور حو
سكىں اُن كو چاهئے كه اىك روزے كے ىدلے اىك غرىب كو كهاىا
كهلا دىں - اور حوكوئى سوق سے نىك كام كرے ىو ىهہ اُس كے
لئے زىاده اچها هے اور حو ىم روزه ركهو ىو ىهہ ىمهارے لئے زىاده
اچها هوگا - اگر ىم حاىو- [۱۸۵] رمصاں كا مهىىا حس مىں
قرآں ىازل هوا كه وه لوگوں كے لئے هداىب اور هداىب كى ىىں
دلىل اور ىىك اور ىد كى ىهچاں هے - ىو حو كوئى ىم مىں سے
اِس مهىىے مىں (اىسى حگهہ ىر) حاصر هو اُس كو چاهئے كه اس
(مهىىے) مىں روزے ركهے - اور حو كوئى مرىص هو ىا سڧر مىں
هو ىو وه دوسرے دىوں مىں گنتى كے چند روز روزے ركهہ لے-
حدا ىمهارى آسانى چاهىا هے اور ىمهارى ىكلىف ىهىں چاهتا-
اور ىهہ حكم اِس لئے دىئے ىا كه ىم گنتى روز ىورے كردو اور ىا كه ىم
حدا كى ىڑائى كرو اِس لئے كه اُس ىے ىمكو هداىب كى اور ىا كه ىم
شكر كرو- [۱۸۶] اور حب مىرے ىىدے مىرى ىسىب ىحسے
سوال كرىں - ىو مىں ىزدىك هوں - حب كبهى كوئى مجكو

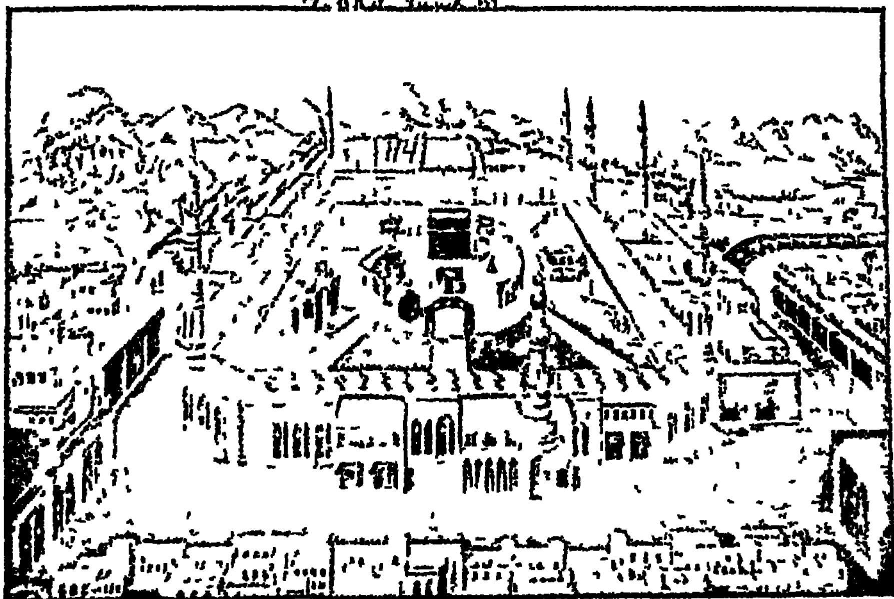
* يا إصلاح-

پکارے تو میں پکارنے والے کے پکارنے کا جواب دیتا ہوں - تو چاہئیے کہ وہ بھی (میرے پکارنے کا) جواب دیں اور مجھپر ایمان لائیں - تاکہ وہ راہ پر آجائیں - [۱۸۷] روزے کي رات کو اپني بیویوں سے رغبت کرنا تمھارے لئے حلال کیا گیا ھے - تم دونوں میں چولي دامن کا ساتھہ ھے * - خدا نے جانا کہ تم اپنا ھي خیانت کرتے ھو - سو وہ تمھاری توبہ قبول کرتا ھے اور تم کو معاف کرتا ھے - تو اب اُن سے ملا کرو اور جو کچھہ خدا نے تمھارے لئے مقرر کیا ھے اُس کی خواھش کرو - اور کھاؤ اور پیؤ یہاں تک کہ رات کي کالي دھاري سے فجر کي سفید دھاری تمکو صاف دکھائي دے - پھر رات تک روزہ پورا کرو - اور اُن سے مت ملو بلکہ مسجدوں میں اعتکاف کے لئے بیٹھے رھو - یہہ خدا کي حدیں ھیں - بس اُن کے نزدیک نہ جاؤ - اسي طرح خدا اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان کرتا ھے تاکہ وہ (برے کاموں سے) بچیں - [۱۸۸] اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ - اور نہ اُس کو حاکم تک پہنچاؤ - تاکہ گناہ کر کے لوگوں کے مال میں سے کچھہ کچھہ کر کے کھا جاؤ حالانکہ تم جانتے ھو (کہ یہہ ظلم ھے) -

[۱۸۹] تجھسے سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ھیں - تو کہہ کہ یہہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ھیں - اور یہہ نیکي نہیں کہ تم گھروں میں اُن کے پچھواڑے سے جاؤ - بلکہ نیکي اسکي ھے جو (برے کاموں سے) بچے - سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ - اور خدا سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [۱۹۰] اور خدا کي راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑیں - مگر زیادتي نہ کرو - خدا زیادتي کرنے والوں کو پسند نہیں

* لفظي ترجمہ یہہ ھے - وہ (عورتیں) تمھاري پوشاک ھیں اور تم (مرد) اُن کي پوشاک ھو -

کرنا - [۱۹۱] اور اُن کو جہاں کہیں پاؤ قتل کر ڈالو اور
جہاں سے اُنہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی اُن کو
نکال دو - اور فتنہ انگیزی قتل سے بڑھ کر ہے - اور اُن سے
مسجد حرام کے نزدیک نہ لڑو جب تک کہ وہ وہاں پر تم سے
نہ لڑیں - اور اگر وہ تم سے لڑیں تو اُن کو قتل کر ڈالو - یہی
کافروں کی جزا ہے - [۱۹۲] لیکن اگر وہ باز رہیں تو بے شک
خدا معاف کرنے والا رحیم ہے - [۱۹۳] اور اُن سے لڑو یہاں تک
کہ فتنہ انگیزی باقی نہ رہے اور دین خدا کا ہو جائے - پھر
اگر وہ باز رہیں تو ظالموں کے سوا اور کسی پر زیادتی نہ کرو -
[۱۹۴] حرمت کا مہینا حرمت کے مہینے کے مقابلے میں ہے -
اور تمام حرمت کی چیزوں کا قصاص واجب ہے - تو جو کوئی
تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اُس پر زیادتی کرو جیسے اُس نے تم
پر زیادتی کی - مگر خدا سے ڈرو اور جان رکھو کہ خدا متقیوں
کا ساتھی ہے - [۱۹۵] اور خدا کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے
ہاتھوں آپ ہلاکت میں نہ پڑو - بلکہ نیکی کرو - بے شک
خدا نیکوں کو پیار کرتا ہے - [۱۹۶] اور خدا کے لئے حج اور
عمرہ پورا کرو - اور اگر تم روکے جاؤ تو جو کچھ ہدیہ میسّر
ہو (بھیج دو) - اور جب تک ہدیہ اپنی جگہ پر نہ پہنچے
تب تک اپنے سر نہ منڈاؤ - اور جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا
اُس کو سر کا کوئی عارضہ ہو تو وہ فدیہ دے - روزہ یا صدقہ
یا ذبیحہ - پھر جب تم امن میں ہو تو جس نے حج کے ساتھ
عمرے کا فائدہ اُٹھانا تو چاہئے کہ جو کچھ ہدیہ میسّر ہو
(بھیج دے) - اور جو نہ سکے تو حج میں تین دن روزے
رکھے - اور واپس جانے سات روز - یہ پورے دس روز ہوئے -
یہ اُس شخص کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام میں



مكة معظمة

حاضر نہ ہوں - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے -

[۱۹۷] حج جانے ہوئے مہینوں میں ہے - تو جو کوئی ان میں اپنے اوپر حج فرض کرلے تو چاہئے کہ نہ رغبت کرے (عورتوں سے) اور نہ فسق کرے اور نہ جھگڑا کرے حج میں - اور تم جو کچھ نیکی کرتے ہو وہ خدا جانتا ہے - اور زاد راہ لے لیا کرو حالانکہ بہترین زاد راہ (برے کاموں سے) بچنا ہے - اور اے عقلمندو مجھی سے ڈرو - [۱۹۸] اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم حج میں اپنے پروردگار سے روزی چاہو - اور جب عرفات سے پھرو تو مشعرالحرام کے پاس خدا کو یاد کرو - اور اس کو یاد کرو جیسے اسنے تم کو بتایا ہے - حالانکہ اس سے پہلے تم گمراہوں میں سے تھے - [۱۹۹] پھر تم چلو جہاں سے لوگ چلتے ہیں - اور خدا سے استغفار کرو - بے شک خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۲۰۰] اور جب اپنے رسومات پورے کر چکو تو خدا کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ - پھر کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں - اے ہمارے پروردگار ہمکو دنیا میں دے - اور آخرت میں انکا کوئی حصہ نہیں - [۲۰۱] اور ان میں کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں - اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں نیکی دے - اور آخرت میں بھی نیکی دے - اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا - [۲۰۲] یہی ہیں جن کو ان کی کمائی کا حصہ ملیگا - اور خدا جلد حساب لینے والا ہے - [۲۰۳] اور چند گنتی کے دنوں میں خدا کو یاد کرو - اور جو کوئی دو دن میں جلدی کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں - اور جو کوئی دیر کرے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں -

بهہ اُس شخص کے لئے ہے جو (گناہ سے) بچے - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ تم اُسي کے پاس جمع کئے جاؤگے - [۲۰۴] اور لوگوں میں ایک وہ ہے کہ اُس کي بات دنیا کي زندگی میں تجھے اچھی معلوم ہوتي ہے - اور وہ خدا کو اپنے دل کی بات پر گواہ ٹھہراتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے - [۲۰۵] اور جب وہ (تیری طرف سے) پیٹھہ پھیرتا ہے تو دنیا میں فساد کرے اور کھیتي اور نسلوں کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتا ہے - مگر خدا فساد پسند نہیں کرتا - [۲۰۶] اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈرو - تو تکبر اُس کو گناہ کي طرف کھینچتا ہے - سو اُسکے لئے جہنم کافي ہے - اور البتہ وہ برا ٹھکانا ہے - [۲۰۷] اور لوگوں میں ایک وہ ہے کہ خدا کی خوش نودی کے لئے اپنے تئیں بیچتا ہے - اور خدا (اپنے) بندوں پر مہربان ہے - [۲۰۸] مومنو - تم سب کے سب اسلام میں داخل ہو - اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو - وہ تو تمہارا دشمن صریح ہے - [۲۰۹] اور جو تمہارے پاس بیں دلیلیں آئے کے بعد تم ڈگ جاؤ تو جان رکھو کہ خدا زبردست حکمت والا ہے - [۲۱۰] کیا یہہ لوگ اِسي کے منتظر ہیں کہ خدا بادلوں کے سائے میں اُنکے پاس آ جائے اور فرشتے بھی اور معاملہ طے ہو جائے ؟ مگر معاملے تو خدا کے اختیار میں ہیں -

[۲۱۱] (اے نبی) بنی اسرائیل سے پوچھہ کہ ہم نے اُن کو کتنی بیں آئتیں دیں - مگر جو کوئي خدا کي نعمت جو اُسکے پاس آ چکی ہے اُس کو بدل ڈالے تو خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۲۱۲] کافروں کو دنیا کي زندگی اچھی معلوم ہوتي ہے - اور وہ مومنوں پر ہنستے ہیں - مگر

جو لوگ (برے کاموں سے) بچتے ہیں وہ قیامت کے دن اُن سے
اُوپر ہونگے - اور خدا جس کو چاہتے بے حساب رزق دے -
[۲۱۳] (پہلے) لوگ ایک اُمت تھے - پھر خدا نے نبیوں کو
خوش خبری دیتے اور ڈرانے کو بھیجا - اور اُن کے ساتھ
کتاب برحق نازل کی تاکہ لوگوں میں اُن باتوں کا فیصلہ
کر دے جن کی نسبت ان میں اختلاف تھا - اور اُس میں تو
اہل کتاب نے ہیں دلیلیں آ کر بھی محض آپس کی ضد سے
اختلاف کیا - اور خدا نے اپنے حکم سے مومنوں کو اُس سچی
بات کی ہدایت کی جسکی نسبت لوگ اختلاف کر رہے تھے -
اور خدا جس کو چاہتے سیدھی راہ کی ہدایت کرے -
[۲۱۴] کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوگے
حالانکہ ابھی تم پر وہ باتیں نہیں گزریں جو تم سے اگلوں
پر گزر چکی ہیں ؟ اُن کو سختی اور تکلیف پہنچی - اور وہ
کانپ اُٹھے یہاں تک کہ اُن کے رسول اور ایمان والے جو اُن کے
ساتھ تھے کہہ اُٹھے - خدا کی مدد کب آئیگی ؟ خبردار
خدا کی مدد قریب ہے - [۲۱۵] وہ تجھسے پوچھینگے کہ
(خدا کی راہ میں) کیا خرچ کریں ؟ تو کہہ جو کچھ تم
خیرات کرو تو (اپنے) ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور
غریبوں اور مسافروں (کو دو) - اور تم جو کچھ خیرات کرتے
ہو وہ خدا خوب جانتا ہے - [۲۱۶] تم پر لڑائی کرنا فرض
کیا گیا ہے - اور وہ تم کو بری لگتی ہے - اور شاید تم کو ایک
چیز بری لگے اور وہی تمہارے لئے بہتر ہو - اور شاید تم کو
ایک چیز اچھی لگے اور وہ تمہارے لئے بری ہو - خدا جانتا
ہے اور تم نہیں جانتے -
[۲۱۷] تجھسے حرمت کے مہینے میں لڑائی کرنے کے بارے

میں پوچھتے ہیں - تو کہہ اُس میں لڑائی کرنا گناہ
کبیرہ ہے - مگر خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکنا اور اُس سے
کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اُس کے لوگوں کو
اُس سے نکال دینا خدا کے ہاں زیادہ گناہ ہے - اور فتنہ
انگیزی قتل سے بدتر ہے - اور وہ تم سے لڑنے سے باز نہ آئینگے
یہاں تک کہ اگر وہ سکیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر
دیں - اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور کافر ہی
مر جائے - تو یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں
برباد ہو گئے - اور یہی دوزخی ہیں - وہ اُسی میں ہمیشہ
رہینگے - [۲۱۸] جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور
خدا کی راہ میں کوشش کی - یہی لوگ خدا کی رحمت کی
اُمید رکھ سکتے ہیں - اور خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے
والا ہے - [۲۱۹] تجھسے شراب اور جوئے کے بارے میں
پوچھتے ہیں - تو کہہ اِن میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے نفع
بھی ہے مگر اُن کا گناہ اُن کے نفع سے بڑھ کر ہے - اور تجھسے
پوچھتے ہیں کہ (راہ خدا میں) کیا خرچ کریں - تو کہہ جو
کچھ (تمہارے خرچ سے) بچے - اِسی طرح خدا تم لوگوں
کے لئے آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو [۲۲۰] دنیا اور
آخرت کے بارے میں - اور تجھسے یتیموں کے بارے میں پوچھتے
ہیں - تو کہہ کہ اُن کی اِصلاح کرنی بہتر ہے - اور اگر تم اُن
کو ملا رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں - اور خدا فساد کرنے
والے اور اِصلاح کرنے والے کو جانتا ہے - اور اگر خدا چاہتے تو وہ
تم کو تکلیف میں ڈالیگا - بے شک خدا زبردست اور جاننے والا
ہے - [۲۲۱] اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ
ایمان نہ لائیں - اور البتہ ایمان والی لونڈی مشرک عورت سے

اچھی ہے حالانکہ وہ تم کو اچھی لگے - اور مشرک مردوں سے
بھی نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں - اور بے شک
ایمان والا غلام مشرک مرد سے بہتر ہے - حالانکہ وہ تم کو اچھا
لگے - یہ لوگ (تم کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں - اور خدا
اپنے حکم سے (تم کو) جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے - اور
اپنی آیتیں لوگوں سے بیان کرتا ہے تاکہ وہ غور کریں -
[۲۲۲] اور تجھسے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں -
تو کہہ وہ گندگی ہے - پس تم حیض کے وقت عورتوں سے الگ
رہو - اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں اُن کے پاس نہ جاؤ -
پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس جس طرح خدا
نے تم کو حکم دیا ہے جاؤ - بے شک خدا توبہ کرنے والوں کو
اور صاف رہنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۲۲۳] تمھاری بیبیاں
تمھاری کھیتی ہیں - تو اپنی کھیتی میں جیسے چاہو جاؤ -
اور اپنے لئے آگے کی تدبیر کرو - اور خدا سے ڈرو - اور جان
رکھو کہ تم کو اُسی سے ملنا ہے - اور تو مومنوں کو بشارت دے -
[۲۲۴] اور خدا کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ نیکی
کروگے اور (برائی سے) بچوگے اور لوگوں میں صلح کروگے* - اور
خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۲۵] خدا تم کو تمھاری
لغو قسموں کے لئے گرفت نہیں کریگا - مگر تم کو تمھارے دلی
ارادوں کے لئے گرفت کریگا - اور خدا معاف کرنے والا اور حلیم
ہے - [۲۲۶] جو لوگ اپنی بیبیوں سے قسم کھا لیتے ہیں اُن کو
چار مہینے انتظار کرنا ہوگا - پھر اگر وہ مل گئے تو خدا معاف
کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۲۲۷] اور اگر وہ طلاق کا قصد
کریں تو خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۲۸] اور طلاق

* اکثر مترجموں نے یوں ترجمہ کیا ہے - نہ نیکی نہ کروگے اور (برائی سے) نہ
بچوگے اور لوگوں میں صلح نہ کروگے -

دی ہوئی عورتیں اپنے تئیں تین حیض تک روکے رہیں - اور اگر
خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہیں تو جو کچھ خدا نے
اُن کے پیٹ میں پیدا کیا ہے اس کا چھپانا اُن کو جائز نہیں -
اور اگر وہ صلح کرنا چاہیں تو اس حالت میں ان کے خاوندوں
کو چاہئے کہ اُن کو پھیر لیں - اور عورتوں کا بھی حق ہے جیسے
خاوندوں کا اُن پر حق ہے - دستور کے مطابق - اور خاوندوں کا
درجہ عورتوں سے اُوپر ہے - اور خدا زبردست اور حکمت والا ہے -
[۲۲۹] طلاق دو دفعہ ہو سکتا ہے - پھر یا تو (اُن کو)
دستور کے مطابق رکھو یا خوبصورتی کے ساتھ رخصت
کر دو - اور تم کو جائز نہیں کہ اپنے دئے میں سے کچھ
لے لو مگر یہہ کہ وہ دونوں ڈریں کہ خدا کی حدیں نہ
قائم رکھ سکینگے - تو اگر تم ڈرو کہ وہ خدا کی حدیں
نہ قائم رکھ سکینگے تو اُن پر کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ
عورت خود بطور بدلہ کچھ دے دے - یہہ خدا کی حدیں
ہیں - بس اس میں زیادتی نہ کرو - اور جو کوئی خدا کی
حدوں میں زیادتی کرے وہی لوگ (اپنے آپ پر) ظلم کرنے
والے ہیں - [۲۳۰] پھر اگر وہ اُس کو طلاق دے دئے تو اس کے
بعد وہ پھر اُس پر حلال نہ ہوگی جب تک کہ وہ دوسرے شوہر
سے نکاح نہ کرلے - پھر اگر وہ اُس کو طلاق دے دے تو ان
دونوں کے پھر مل جانے میں کوئی گناہ نہیں اگر وہ خیال کریں
کہ خدا کی حدیں قائم رکھ سکینگے - اور یہہ ہیں خدا کی
حدیں جن کو وہ سمجھدار لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے -
[۲۳۱] اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت
پوری کر چکیں تو یا اُن کو دستور کے مطابق رکھو یا اُن کو
دستور کے مطابق رخصت کردو - اور اُن کو ضرر پہنچانے کے لئے

نہ روکو کہ زیادتی کرو - اور جو کوئی ایسا کرے تو اس نے اپنے
آپ پر ظلم کیا - اور خدا کی آیتوں سے ٹھٹھا نہ کرو - اور
خدا نے جو تم پر نعمتیں کی ہیں اُن کو یاد کرو اور یہہ بھی
کہ اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی کہ اُس سے تم کو
نصیحت کرے - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ خدا ہر
چیز کا جاننے والا ہے -

[۲۳۲] اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی
عدت پوری کر لیں تو اُن کو اپنے شوہروں کے ساتھہ نکاح
کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ حسب دستور آپس میں راضی ہو
جائیں - یہہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں خدا
اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے - یہہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی
اور صفائی کی بات ہے - اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے -
[۲۳۳] اور جو شخص دودھہ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے
تو اس کے لئے بچے والی عورتیں اپنی اولاد کو دو برس دودھہ
پلائیں - اور بچے کے باپ پر دستور کے موافق اُن کا کھانا اور
پہننا ہوگا - کسی کو اُسکی گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں
دی جائیگی - نہ تو ماں اپنے بچے کے لئے تکلیف دی جائے -
اور نہ باپ اپنے لڑکے کے لئے - اور اُس کے وارث پر بھی یہی
ذمہواری ہے - پھر اگر دونوں آپس کی رضامندی اور مشورے
سے دودھہ چھڑانا چاہیں تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں -
اور اگر تم چاہو کہ اپنی اولاد کو دودھہ پلواؤ تو تم پر کوئی
گناہ نہیں جب کہ تم دستور کے موافق اُن کو اُن کی مقررہ
اُجرت پوری پوری دے دو - مگر خدا سے ڈرو اور جان رکھو کہ
خدا دیکھتا ہے جو کچھہ تم کرتے ہو - [۲۳۴] اور تم میں سے
جو لوگ مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو بیویاں چار

مہینے دس دن انتظار کریں - پھر جب وہ اپنی عدت کو
پہنچ جائیں تو دستور کے موافق وہ جو کچھ اپنے حق میں
کریں اُس کا تم پر کوئی گناہ نہیں - اور تم جو کچھ کرتے
ہو خدا اس کی خبر رکھتا ہے - [۲۳۵] اور جو تم کنایۃً
عورتوں کو نکاح کا پیام دو یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو تو
اس میں بھی تم پر کوئی گناہ نہیں - خدا جانتا ہے کہ تم
کو اُن کا خیال آئیگا - لیکن اُن سے چپکے سے وعدہ نہ کرو -
ہاں دستور کے موافق بات کہو - اور جب تک میعاد ختم کو
نہ پہنچے عقد نکاح کا قصد نہ کرو - اور جان رکھو کہ جو
کچھ تمہارے جی میں ہے خدا اس کو جانتا ہے - سو اُس سے
ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا تحمل والا ہے -
[۲۳۶] اگر تم عورتوں کو ہاتھ لگانے اور اُن کا مہر مقرر
کرنے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں- مگر
اُن کو خرچ دو - مقدور والے اپنی حسب کے مطابق اور
تنگدست اپنی حسب کے مطابق اُن کو دستور کے موافق
خرچ دیں - نیک آدمیوں پر یہ لازم ہے - [۲۳۷] اور اگر
تم ہاتھ لگانے سے پہلے ہی اُن کو طلاق دے دو اور
اُن کا مہر مقرر کر چکے ہو تو جو کچھ تم نے مقرر کیا ہے
اُس کا آدھا (دینا ہوگا) مگر یہ کہ عورتیں معاف کر دیں یا
جس کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے وہ معاف کر دے - اور یہ
کہ تم (مرد) معاف کر دو پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہوگا - اور
آپس میں احسان کرنا نہ بھولو - بے شک جو کچھ تم کرتے
ہو خدا دیکھتا ہے - [۲۳۸] نمازوں سے اور (خاص کر) بیچ
کی نماز سے خبردار رہو اور خدا کے آگے ادب سے کھڑے رہو-
[۲۳۹] اور اگر تم کو (کسی طرح کا) ڈر ہو تو پیدل یا سوار

(نماز پڑھ لو)- پھر جب امن میں ہو تو خدا کو یاد کرو جیسا کہ اُس نے تم کو سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے - [۲۴۰] اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو اپنی بیویوں کے لئے ایک برس تک کا خرچ اور گھر سے نہ نکالنے کی وصیت کر جائیں - پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو دستور کے موافق وہ جو کچھ اپنے حق میں کریں اُس کا تم پر کوئی گناہ نہیں - اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۲۴۱] اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو دستور کے موافق خرچ دینا ہوگا - یہ پرہیزگاروں پر فرض ہے - [۲۴۲] اسی طرح خدا تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم کو عقل ہو -

[۲۴۳] کیا تو نے (اے نبی) اُن لوگوں پر نظر نہیں کی جو اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے نکل پڑے اور وہ ہزاروں تھے - پھر خدا نے اُن سے کہا کہ مر جاؤ - پھر اُن کو جلایا - بے شک خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے - [۲۴۴] اور (مومنو) تم خدا کی راہ میں لڑو - اور جان رکھو کہ خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۴۵] ایسا کون شخص ہے جو خدا کو قرض حسنہ دے کہ وہ اُس کو اس کے لئے کئی گنا بڑھا دے - اور خدا ہی تنگدست بھی کرتا ہے اور کشادگی بھی دیتا ہے - اور تم اُسی کی طرف پھیرے جاؤگے - [۲۴۶] کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں پر نظر نہیں کی جب اُنھوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ بنا کہ ہم خدا کی راہ میں لڑیں- اُس نے کہا کہیں ایسا تو نہ ہو کہ اگر تم پر لڑائی فرض کی جائے تو تم لڑائی نہ کرو ؟ وہ بولے کہ ہم خدا کی راہ میں کیوں نہ لڑینگے جب کہ ہم اپنے گھروں اور اپنے لڑکوں سے نکالے جا چکے ؟ تو جب اُن پر لڑنا فرض کیا گیا تو اُن میں

سے کچھ لوگوں کے سوا سب پھر گئے - اور خدا (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کو خوب جانتا ہے - [۲۴۷] اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ خدا نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنایا ہے - وہ بولے کہ اس کو ہم پر کیونکر بادشاہت مل سکتی ہے حالانکہ اس سے تو ہم ہی سلطنت کے زیادہ حقدار ہیں - اور اُس کو تو مال کی بھی فروانی نہیں دی گئی - کہا خدا نے تم پر اُسی کو برگزیدہ کیا ہے - اور اُس کو علم اور جسم میں زیادہ وسعت دی ہے - اور خدا اپنا ملک جس کو چاہے دے - اور خدا گنجائش والا اور جاننے والا ہے - [۲۴۸] اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ اُس کے سلطنت کی یہہ نشانی ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئیگا - اُس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسکین ہوگی - اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد جو کچھہ چھوڑ گئی ہیں اُن میں کی بچی ہوئی چیزیں بھی ہونگی - فرشتے اُس کو اُٹھا لائینگے - اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہی تمہارے لئے نشان ہے -

[۲۴۹] پھر جب طالوت فوجوں کے ساتھہ باہر نکلا تو کہا کہ خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے - تو جو اُس سے پانی پی لیگا وہ میرا نہیں - اور جو کوئی اُس سے نہ پئے سوا اِسکے کہ وہ اپنے ہاتھہ سے ایک چلو بھر لے تو وہ میرا ہے - تو اُن میں سے کچھہ لوگوں کے سوا سبھوں نے اُس میں سے پی لیا - پھر جب طالوت اور ایمان والے جو اُسکے ساتھہ تھے نہر کے پار ہو گئے تو بولے کہ آج ہم میں جالوت اور اُس کے لشکر سے مقابلے کی طاقت نہیں - وہ لوگ جن کو خیال تھا کہ اُن کو خدا سے ملنا ہے کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب آ گئی ہے - اور خدا صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے - [۲۵۰] اور جب وہ جالوت

اور اُس کي فوجوں کے مقابلے ميں آئے تو بولے اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافر لوگوں پر ہم کو مدد دے - [٢٥١] پھر اُن لوگوں نے خدا کے حکم سے اُن کو بھگا ديا - اور داؤد نے جالوت کو قتل کيا - اور اُس کو خدا نے سلطنت دي اور حکمت اور جو کچھ چاہتا اُس کو سکھا ديا - اور اگر خدا لوگوں کو ايک کو ايک سے دفع نہ کرے تو دنيا ميں فساد پھيل جائے - ليکن خدا تمام عالموں پر فضل کرنے والا ہے - [٢٥٢] (اے نبي) يہ خدا کي آيتيں ہيں جو ہم تمکو ٹھيک ٹھيک پڑھ ديتے ہيں - اور بے شک تو (خدا کے) بھيجے ہؤں ميں سے ہے - ¶ [٢٥٣] اِن رسولوں ميں سے ہم نے ايک کو ايک پر فضيلت دي - ان ميں سے کوئي تو ہے جس سے خدا نے کلام کيا اور کسي کے اِن ميں درجے بلند کئے - اور عيسیٰ بن مريم کو ہم نے بيں دليليں ديں اور روح القدس سے اُس کي تائيد کي - اور اگر خدا چاہتا تو جو لوگ اُن کے بعد ہوئے اپنے پاس بيں دليليں آنے پر نہ لڑتے - ليکن اُنہوں نے اختلاف کيا - تو ان ميں سے کوئي تو ايمان لايا اور کوئي کافر ہوا - اور اگر خدا چاہتا تو يہ نہ لڑتے - ليکن خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے -

[٢٥٤] مومنو - ہم نے جو کچھ تمہيں ديا ہے اُس ميں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جس ميں نہ بيع ہوگي اور نہ دوستي اور نہ شفاعت - اور کافر (اپنے آپ پر) ظلم کرتے ہيں - [٢٥٥] خدا وہ ہے جس کے سوا کوئي معبود نہيں - وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے - نہ اُسے اُونگھ آتي ہے اور نہ نيند - اُسي کا ہے جو کچھ آسمان اور زمين ميں ہے - کون ہے جو بغير اُس کي اجازت کے اُس کے پاس شفاعت کرے ؟

وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے بعد آنے والا ہے - اور لوگ اُس کے علم میں سے کچھ نہیں سمجھتے مگر جو کچھ وہ چاہے - اُس کی کرسی آسمان اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے - اور ان دونوں کی حفاظت اُس کو نہیں تھکاتی - اور وہ عالی شان حکمت والا ہے -* [۲۵۶] دین میں زبردستی نہیں ہے - گمراہی سے ہدایت ظاہر ہو چکی ہے - تو جو کوئی طاغوت† سے انکار کرے اور خدا پر ایمان لائے تو اُس نے مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹنے والی نہیں - اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۵۷] خدا ایمان والوں کا حامی ہے کہ اُن کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے حامی طاغوت ہیں کہ اُن کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں - یہی لوگ دوزخی ہیں - وہ ہمیشہ دوزخ میں رہینگے -

[۲۵۸] کیا تونے اُس شخص پر نظر نہیں کی جس نے محض اس وجہ سے کہ خدا نے اُس کو سلطنت دی تھی ابراہیم سے اُس کے پروردگار کے بارے میں حجت کی ؟ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے - اُس نے کہا کہ میں جلاتا اور مارتا ہوں - ابراہیم نے کہا کہ خدا تو سورج کو پورب سے لاتا ہے تو اُس کو پچھم سے لا - تو وہ کافر ٹھٹکا رہ گیا - اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا - [۲۵۹] یا مانند اُس شخص کی جو ایک بستی پر گزرا اور وہ اُجڑی پڑی تھی ‡ - اُس نے کہا کہ خدا اس بستی کو اس کے

* اسی آیت کا نام آیت الکرسی ہے -

† یعنی جھوٹے معبود -

‡ لفظی ترجمہ - اور وہ اپنی چھتوں پر پڑی تھی -

مرے پیچھے کیونکر زندہ کریگا ؟ تو خدا نے اُس کو سو برس تک مردہ رکھا پھر اُس کو اُٹھایا اور کہا تو کتنی دیر رہا ؟ اُس نے کہا میں ایک دن رہا یا ایک دن سے بھی کم — فرمایا نہیں بلکہ تو ایک سو برس رہا — اب اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں پر نظر کر کہ وہ نہیں بگڑیں — اور اپنے گدھے کو بھی دیکھہ — اور یہہ اس لئے کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں — اور ہڈیوں کو دیکھہ کہ ہم کیونکر اُن کو اُبھارتے ہیں پھر اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں — پھر جب اُس پر یہہ ظاہر ہوا تو اُس نے کہا کہ میں جان چکا کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے — [٢٦٠] اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار مجھکو دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کریگا — فرمایا کیا تو ایمان نہیں لایا ؟ اُس نے کہا ہاں مگر (میں نے ایسی خواہش کی) تا کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے — فرمایا تو چار پرند لے اور اُن کو اپنے پاس ہلا — پھر ایک ایک پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا رکھہ دے پھر اُن کو بلا — تو وہ سب تیرے پاس دوڑے آئینگے — اور جان رکھہ کہ خدا زبردست اور حکمت والا ہے —

[٢٦١] اُن لوگوں کی مثال جو اپنے مال راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں اُس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں — ہر بال میں سو دانے ہوں — اور خدا جس کو چاہے دُگنا دے — اور خدا گنجایش والا اور جاننے والا ہے — [٢٦٢] جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرکے نہ احسان جتاتے اور نہ ایذا دیتے ہیں اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا — اور نہ تو اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے — [٢٦٣] معقول بات کہنی اور خطا معاف کردینا اُس خیرات سے

کھڑے ہونگے جیسے وہ کھڑا ہو جس کو شیطان نے مس کرکے خبط کر دیا ہو - یہہ اس لئے کہ اُنھوں نے کہا کہ بیع مثل سود کے ہے - حالانکہ خدا نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام - تو جس کے پاس اُس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت آپہنچی اور وہ باز آیا تو جو کچھہ وہ پہلے لے چکا وہ اُس کا ہوا - اور اُس کا معاملہ خدا کے ہاتھہ میں ہے - اور جو کوئی پھر ایسا کرے تو یہی لوگ جہنم میں ہونگے - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - [۲۷۶] خدا سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے - اور خدا کسی ناشکر گنہگار کو پسند نہیں کرتا - [۲۷۷] جو لوگ ایمان رکھیے اور نیك کام کرے اور نماز پر قائم رہتے اور زکواۃ دیتے ہیں - اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا اور نہ اُن کو کچھہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۲۷۸] مومنو - خدا سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم ایمان رکھیے ہو - [۲۷۹] اور اگر تم ایسا نہ کرو تو خدا اور اُس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ - اور اگر تم توبہ کرو تو تم کو تمہارا اصل مال ملیگا - نہ ظلم کرو اور نہ ظلم کئے جاؤ - [۲۸۰] اور اگر کوئی تنگدست ہے تو اُس کو مہلت دو یہاں تك کہ اُس کو آسانی ہو اور جو تم خیرات کردو تو یہہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے - اگر تم جانتے ہو - [۲۸۱] اور اُس دن سے ڈرو جب تم خدا کی طرف پھیرے جاؤگے پھر ہر شخص کو اسکی کمائی کا پورا بدلا دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا -

[۲۸۲] مومنو - جب تم میعاد مقررہ تك قرض کا معاملہ کرو تو اُس کو لکھہ لو - اور چاہئے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھہ لکھے - اور لکھنے والا لکھنے سے

انکار نہ کرے جیسا خدا نے اُسے سکھایا ہے اور وہ لکھے - اور
جس کے ذمے قرض ہے وہ لکھوارے اور خدا سے جو اس کا
پروردگار ہے ڈرے اور اُس میں سے کچھہ نہ گھٹائے - اور اگر
قرضدار کم عقل ہو یا ضعیف یا خود لکھوا نہ سکے تو اُس کا
ولی انصاف کے ساتھہ لکھائے - اور اپنے لوگوں میں سے دو
مردوں کو گواہ کرلو - اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور
دو عورتیں - جن کو تم گواہ ٹھہرانا پسند کرو - کہ اُن میں سے
ایک عورت بھول جائے تو دوسري اُسے یاد دلائے - اور چاهئے
کہ گواہ بلائے جاے پر انکار نہ کریں - اور لکھنے میں کاهلی
نہ کرو چہوٹا معاملہ هو یا بڑا اُس کي میعاد تک - خدا کے
نزدیك یہہ زیادہ اِنصاف کي بات ہے اور گواهي کے لئے بھي
بہت ٹھیك ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو -
هاں اگر سودا هو روبرو کا اور تم میں دست گرداں معاملہ
هو تو اُس کے نہ لکھنے میں تم پر کوئي گناہ نہیں - اور جب
آپس میں لین دین کرو تو گواہ کر لو - اور لکھنے والے اور
گواہ کو ضرر نہ پہنچایا جائے - اور اگر تم ایسا کرو تو یہہ
تمہاري بد معاشي ہے - اور خدا سے ڈرو - اور خدا تمہیں
سکھاتا ہے - اور خدا هر چیز کا جاننے والا ہے - [۲۸۳] اور
اگر تم سفر میں هو - اور لکھنے والا نہ پاؤ تو رهن هاتھہ میں
رکھو - اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرے تو جس پر اعتبار
کیا گیا ہے اُس کو چاهئے کہ اپني امانت واپس کر دے - اور
خدا سے ڈرے جو اس کا پروردگار ہے - اور تم گواهي کو نہ چھپاؤ -
اور جس نے گواهي کو چھپایا تو اس کے دل میں کھوٹ ہے - اور
تم جو کچھہ کرتے هو وہ خدا خوب جانتا ہے -

[۲۸۴] خدا هي کا ہے جو کچھہ آسمان اور زمین میں

ہے - اور اگر تم اپنے دل کي بات ظاہر کرو يا اُس کو چھپاؤ تو
خدا تم سے اس کا حساب ليگا - پھر جس کو چاہے معاف کرے
اور جس کو چاہے عذاب کرے - اور خدا ہر چيز پر قادر ہے -
[۲۸۵] رسول اُس چيز پر ايمان رکھتا ہے جو اُس کے پروردگار
کي طرف سے اُس پر نازل ہوئي ہے - اور ايمان والے بھي -
سب خدا اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے
رسولوں پر ايمان رکھتے ہيں - ہم اُس کے رسولوں ميں سے
کسي ميں کچھ فرق نہيں کرتے - اور وہ کہتے ہيں ہم نے
سنا اور اطاعت کی - اے ہمارے پروردگار تيری بخشش چاہئے -
اور تيری ہی طرف جانا ہے - [۲۸۶] خدا کسي کو اُس کي
گنجايش سے زيادہ پر مجبور نہيں کرتا - اُس کی کمائی اُسي
کے لئے ہے - اور اُس کا کيا اُسی پر پڑتا ہے - اے ہمارے پروردگار
اگر ہم بھول جائيں يا خطا کر بيٹھيں تو ہم کو گرفت نہ کر -
اور اے ہمارے پروردگار ہم پر بوجھ نہ رکھ جيسا تونے ہم سے
اگلوں پر بوجھ رکھا - اور اے ہمارے پروردگار ہم سے نہ
اُٹھوا وہ بوجھ جس کی ہم کو طاقت نہيں - اور ہم کو معاف
کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر - تو ہي ہمارا مولا
ہے - بس کافر لوگوں پر ہم کو مدد دے -

سورۂ آل‌عمران

مدني - ۲۰۰ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم [۲] خدا وہ ہے جس کے سوا کوئي معبود نہيں -
وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے - [۳] اُسی نے تجھپر نہہ

سچی کتاب نازل کی جو تصدیق کرتی ہے اس چیز کی جو اس سے پہلے تھی - اور اسی نے توراۃ اور انجیل نازل کی [۳] اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے - اور (اُسی نے) فرقان نازل کیا - جو لوگ خدا کی نشانیوں سے کفر کرتے ہیں بے شک اُن کے لئے سخت عذاب ہے - اور خدا زبردست انتقام لینےوالا ہے - [۵] بے شک خدا پر کوئی چیز چھپی نہیں - نہ زمین میں اور نہ آسمان میں - [۶] وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے - اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - زبردست حکمت والا - [۷] وہی ہے جس نے تجھپر یہہ کتاب نازل کی ہے - اُس میں کچھہ آیتیں محکم ہیں کہ وہی کتاب کی اصل ہیں - اور کچھہ متشابہ ہیں - تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ تو فتنہ انگیزی سے اُس کی تاویل کے لئے اُس کی متشابہات کے پیچھے لگے رہتے ہیں حالانکہ اُن کی تاویل خدا کے سوا اور کوئی نہیں جانتا - اور جو علم میں پکے ہیں وہ تو کہتے ہیں کہ ہم اُن پر ایمان رکھتے ہیں - سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے - اور وہی لوگ سمجھتے ہیں جو دل رکھتے ہیں - [۸] اے ہمارے پروردگار - جب توںے ہم کو ہدایت کی تو پھر ہمارے دلوں کو کج نہ کر - اور اپنی طرف سے ہم کو رحمت عطا کر - بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے - [۹] اے ہمارے پروردگار - ایک دن جس میں کچھہ بھی شبہہ نہیں تو لوگوں کو ضرور جمع کریگا - بے شک خدا خلاف وعدہ نہیں کرتا -

[۱۰] جو لوگ کفر کرتے ہیں خدا کے سامنے اُن کے مال اور اُن کی اولاد اُن کے کچھہ بھی کام نہ آئینگے - اور یہی دوزخ کے ایندھن ہونگے - [۱۱] جیسے فرعون والوں اور اُن سے اگلوں

کا حال ہوا تھا کہ اُنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا - تو خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب گرفت کیا - اور خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۱۲] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن سے کہہ دے کہ عنقریب تم مغلوب ہوگے اور جہنم میں اِکٹھا کئے جاؤگے - اور وہ برا ٹھکانا ہے -[۱۳] تمھارے لئے اُن دو جماعتوں میں جو آپس میں بھڑ گئیں ایک نشانی ہے - ایک جماعت خدا کی راہ میں لڑی - اور دوسری کافر تھی - اُنھوں نے اُن کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوچند دیکھا - اور خدا اپنی مدد سے جس کو چاہے تائید کرتا ہے - بے شک اس میں اہل بصارت کے لئے عبرت ہے - [۱۴] لوگوں کو عورتوں اور لڑکوں اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اورکھیتی کی محبت رجھاتی ہوئی ہے - یہ دنیا کی زندگی کے ساماں ہیں - اور اچھا ٹھکانا تو خدا ہی کے ہاں ہے - [۱۵] تو کہہ کیا میں تم کو اس سے بہتر چیزوں کی خبر دوں ؟ پرہیزگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی - وہ ان میں ہمیشہ رہینگے - اور ان کے لئے پاك بیویاں ہونگی اور خدا کی خوش نودی ہوگی - اور خدا بندوں کو دیکھتا ہے [۱۶] جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے - تو ہم کو ہمارے گناہ بخش دے - اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا -[۱۷] جو صابر اور سچے اور فرماں‌بردار اور (خدا کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور سحر کے وقت استغفار کرنے والے ہیں-[۱۸] خدا گواہی دیتا ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - اور فرشتے اور ذی علم لوگ بھی - کہ وہی اِنصاف سے سنبھالے ہوئے ہے - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - وہ زبردست حکمت والا ہے - [۱۹] خدا کے نزدیك تو دین اِسلام

ہي دين ہے - اور اہل كتاب نے جان كر بھي محض آپس كي ضد سے اختلاف كيا - اور جو كوئي خدا كي نشانيوں سے كفر كرے تو خدا بھي جلد حساب لينے والا ہے - [۲۰] پھر اگر وہ تجھسے حجت كريں تو كہہ كہ ميں نے تو اپنے تئيں خدا كا مطيع كر ديا ہے اور جو ميري پيروي كرتے ہيں وہ بھي يہي كرتے ہيں - اور (اے نبي) تو اہل كتاب اور اميوں * سے كہہ كيا تم بھي مطيع ہوتے ؟ تو اگر وہ (خدا كے) مطيع ہوئے تو وہ ہدايت پا گئے - اور اگر وہ منہہ پھير ليں تو تيرا كام صرف پہنچا دينا ہے - اور خدا بندوں كو ديكھتا ہے -

[۲۱] جو لوگ خدا كي نشانيوں سے كفر كرتے اور ناحق نبيوں كو اور اُن لوگوں كو جو انصاف كرنے كو كہتے ہيں قتل كرتے ہيں - سو اُن كو دردناك عذاب كي خوش خبري دے - [۲۲] يہي لوگ ہيں جن كے اعمال دنيا اور آخرت ميں اكارت گئے - اور اُن كا كوئي مددگار نہيں - [۲۳] كيا تونے اُن لوگوں كو نہيں ديكھا جن كو كتاب كا ايك حصہ ديا گيا ہے - كہ وہ خدا كي كتاب كي طرف بلائے جاتے ہيں تا كہ وہ اُن ميں فيصلہ كر دے - پھر بھي اُن كا ايك گروہ منہہ موڑ كر پيٹھہ پھير ليتا ہے - [۲۴] يہہ اس لئے كہ وہ كہتے ہيں كہ ہم كو دوزخ كي آگ تو بس گنتي كے كئي روز چھوئے گي - اور اُن كي افترا پردازيوں نے اُن كو اُن كے دين كے بارے ميں مغالطہ ديا - [۲۵] پھر اُس دن جس كے آنے ميں كچھہ بھي شك نہيں اُن كي كيا حالت ہوگي جب كہ ہم اُن كو جمع كرينگے اور ہر شخص اپني كمائي پوري پوري پائيگا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ؟ [۲۶] تو كہہ اے خدا - سلطنت كے مالك - تو جس كو چاہے

* جاہل جو كوئي كتاب نہيں مانتے -

سلطنت دے اور حس سے چاهے سلطنت چهس لے - اور نو حسے
چاهے عزت دے اور حسے چاهے دلت دے - حوبی نیرے هي
هاتهہ مس هے - بے شك نو هر چىر بر قادر هے - [۲۷] نوهي
رات کو دن مس اور دن کو رات مس داحل کرتا اور نوهي مردے
سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالتا هے - اور حس کو چاهے بےحساب
رزق دیتا هے - [۲۸] ایماں والے ایماں والوں کے سوا کافروں سے
دوستي نہ کریں - اور حو کوئی ایسا کرے نو اُس سے اور حدا
سے کوئي سروکار نہیں - هاں یہہ کہ اُن کے سر سے بچنا هو نو
(مصائقہ نہیں) - اور حدا نم کو اپنی دات سے ڈراتا هے - اور
حدا هي کي طرف لوت جانا هے - [۲۹] نو کہہ حو نمهارے
دلوں مس هے حواه اُسے چهپاؤ یا طاهر کرو حدا اُسے جانتا هے -
اور حوکچهہ آسماں مس اور حوکچهہ زمین مس هے وہ نهي
جانتا هے - اور حدا هر چىر بر قادر هے - [۳۰] حس روز هر
سخص اپني کي هوئي نیکی اپنے سامنے پائیگا اور اپنی کي
هوئي بدی نهي وہ آرزو کریگا اے کاس اُس مس اور اِس میں
مسافت بعید هو جائے - اور حدا نم کو اپنی دات سے ڈراتا
هے - اور حدا بندوں بر سفقت رکهنے والا هے -
[۳۱] نو کہہ اگر نم حدا کو پیار کرتے هو نو مىري پیروی
کرو - حدا نهي نم کو پیار کریگا اور نم کو نمهارے گناه بخس
دیگا - اور حدا بخسنے والا رحم کرنے والا هے - [۳۲] نو کہہ
حدا اور رسول کي اطاعت کرو - پهر اگر وہ پهر جائیں نو
حدا کافروں کو پسند نہیں کرتا - [۳۳] حدا نے آدم اور نوح
اور آل ابراهیم اور آل عمران کو تمام عالموں بر برگزیدہ کیا -
[۳۴] یہہ اولاد هیں ایک دوسرے کي - اور حدا سننے والا
جاننے والا هے - [۳۵] جب عمران کي بیوی نے کہا اے مىرے

پروردگار - جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں اُس کو آزاد کرکے
تیری نذر کرتی ہوں - تو اُسے میری طرف سے قبول کر - بے شک
تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے - [۳۶] پھر جب وہ لڑکی
جنی تو بولی اے میرے پروردگار میں نے تو لڑکی جنی - مگر
خدا خوب جانتا تھا جو وہ جنی - اور لڑکا لڑکی کی طرح
نہیں ہوتا - اور میں نے اُس کا نام مریم رکھا اور میں اُس کو اور
اُس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں -
[۳۷] تو اُس کے پروردگار نے اُسے خوشی سے قبول کیا اور اُس کو
اچھی طرح بڑھایا - اور زکریا اُس کا خبرگیراں ہوا - جب کبھی
زکریا اُس کے دیکھنے کو حجرے میں جاتا تو اُس کے پاس کھانے
کی چیزیں پاتا - وہ کہتا اے مریم یہ تیرے پاس کہاں سے
آئیں؟ وہ کہتی یہ خدا کے ہاں سے آئیں - خدا جس کو چاہے
بے حساب رزق دے - [۳۸] اُسی دم زکریا نے اپنے پروردگار سے
دعا کی - اور کہا کہ اے میرے پروردگار اپنی طرف سے مجھے
بھی ایک پاک اولاد عطا کر - بے شک تو دعاؤں کا سننے والا ہے -
[۳۹] اور زکریا حجرے میں کھڑا نماز پڑھ ہی رہا تھا کہ
اُس کو فرشتوں نے آواز دی کہ خدا تجھکو یحییٰ کی خوشخبری
دیتا ہے جو خدا کے کلام کی تصدیق کریگا اور سردار ہوگا اور اپنے
تئیں عورتوں سے روکیگا اور نیک نبی ہوگا - [۴۰] اُس نے کہا اے
میرے پروردگار میرے لڑکا کیونکر ہوگا؟ اور مجھپر تو بڑھاپا آچکا
اور میری بیوی بانجھ ہے - فرمایا اسی طرح خدا جو چاہتا ہے
کرتا ہے - [۴۱] اُس نے کہا اے میرے پروردگار میرے لئے کوئی
نشانی مقرر کر - فرمایا کہ تیری نشانی یہ ہوگی کہ تو تین
دن تک لوگوں سے بات نہ کر مگر اشارے سے - بلکہ اپنے پروردگار
کو بہت یاد کرتا رہ اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرتا رہ -

[۴۲] اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم خدا نے تجھے
برگزیدہ کیا اور تجھے پاک کیا اور تجھے دنیا جہاں کی عورتوں
میں سے چن لیا ہے - [۴۳] اے مریم اپنے پروردگار کی فرماں برداری
اور سجدہ کر اور نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کر* - [۴۴] یہ
غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تجھکو وحی کرتے ہیں
حالانکہ تو اُن کے پاس نہ تھا جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے
کون مریم کا خبرگیراں ہو - اور نہ تو اُن کے پاس تھا جب
جھگڑ رہے تھے - [۴۵] جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم خدا
تجھکو اپنے کلمے کی خوش خبری دیتا ہے جس کا نام عیسیٰ
مسیح ابن مریم ہوگا - وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا
مقربین میں سے ہوگا - [۴۶] وہ لوگوں سے جھولے میں
پوری عمر کا ہوکر کلام کریگا - اور نیک لوگوں میں سے ہوگا
[۴۷] وہ بولی اے میرے پروردگار - میرے لڑکا کیونکر ہو
حالانکہ مجھے کسی بشر نے نہیں چھوا ؟ فرمایا اسی طرح
خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے - جب وہ کسی کام کا کرنا ٹھہرا
لیتا ہے تو بس اس کے بارے میں کہہ دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا
ہے - [۴۸] اور وہ اُس کو کتاب اور حکمت اور توراۃ اور انجیل
سکھائیگا - [۴۹] اور وہ بنی اسرائیل کے لئے رسول ہوگا - (ا
وہ کہیگا) کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس
نشانیاں لیکر آیا ہوں - میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی
صورت کا سا بناؤنگا - پھر اُس میں پھونک دونگا اور وہ خدا
حکم سے پرند ہو جائیگا - اور مادر زاد اندھوں اور کوڑھیوں کو
چنگا کرونگا - اور خدا کے حکم سے مردوں کو زندہ کرونگا - ا
جو کچھ تم کھاؤگے اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں ذخیرہ

* لفظی ترجمہ یہہ ہے - رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر -

رکھتے ہو سب کی خبر تم کو دونگا - بے شك یہہ سب تمہارے لئے نشانیاں ہیں اگر تم ایمان رکھتے ہو - [٥٠] اور میں توراۃ کی تصدیق کرتا ہوں جو مجھسے پہلے ہے - اور میں آیا ہوں تاکہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں تمہارے لئے حلال کروں - اور میں تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر تمہارے پاس آیا ہوں - تو تم خدا سے ڈرو - اور میری اطاعت کرو - [٥١] بے شك خدا میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - تو اُسی کی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [٥٢] تو جب عیسیٰ نے ان کے کفر کو محسوس کیا تو کہا خدا کی راہ میں میرا کون مددگار ہوگا ؟ ان کے حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کے مددگار ہیں - ہم خدا پر ایمان لائے اور تو بھی گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں - [٥٣] اے ہمارے پروردگار - جو کچھہ تونے نازل کیا ہے ہم اُس پر ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی - سو تو ہمیں بھی گواہوں میں لکھہ رکھہ - [٥٤] اور لوگوں نے مکر کیا اور خدا نے اُن سے مکر کیا اور خدا کا مکر سب سے بہتر ہے -

[٥٥] جب خدا نے کہا اے عیسیٰ میں تجھکو وفات دینے والا اور اپنی طرف اُٹھا لینے والا اور تجھکو کافروں سے پاك کرنے والا ہوں - اور جو لوگ تیری پیروی کرتے ہیں اُن کو روز قیامت تك کافروں سے اوپر رکھونگا - پھر تو میری ہی طرف تم سب کو لوٹنا ہے - تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو میں اُن میں تمہارے درمیان فیصلہ کردونگا - [٥٦] اور جنھوں نے کفر کیا ان کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب میں ڈالونگا - اور کوئی اُن کا مددگار نہ ہوگا - [٥٧] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام بھی کئے تو وہ اُن کو ان کا اجر پورا پورا دیگا -

اور خدا ظالموں کو پسند نہیں کرتا - [۵۸] ہم تمکو یہہ آیتیں اور حکمت والی باتیں پڑھہ کر سناتے ہیں - [۵۹] خدا کے نزدیک عیسی کي مثال آدم کی سي مثال ہے - کہ اُس کو متی سے بنایا - اور پھر اُس سے کہا کہ ہو جا اور وہ ہوگیا - [۶۰] (اے نبی) یہہ تیرے پروردگار کی طرف سے سچي بات ہے - پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو - [۶۱] پھر جو تمکو معلوم ہو جانے کے بعد کوئی تمسے اس بارے میں حجت کرے تو کہہ کہ آؤ ہم اپنے لڑکوں کو اور تمہارے لڑکوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے تئیں اور تم لوگوں کو سبھوں کو بلائیں - پھر دعا مانگیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں - [۶۲] (اے نبي) بےشک یہي سچا قصہ ہے - اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں - اور بے شک خدا ہی زبردست حکمت والا ہے - [۶۳] پھر بھي اگر وہ بیٹھہ پھیریں تو خدا مفسدوں کو خوب جانتا ہے -

[۶۴] تو کہہ اے اہل کتاب ہمارے اور تمہارے درمیان کی ایک سیدھی بات پر چلے آؤ کہ خدا کے سوا کسي کي عبادت نہ کریں اور کسي چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں - اور خدا کے سوا ہم میں سے کوئی کسی کو اپنا پروردگار نہ بنائیں - پھر بھی اگر وہ پیٹھہ پھیریں تو کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں - [۶۵] اے اہل کتاب - تم ابراہیم کے بارے میں کیوں حجت کرتے ہو ؟ توراة اور انجیل تو اس کے بعد نازل ہوئیں - کیا تم کو عقل نہیں ؟ [۶۶] اےلو تم تو ایسے بارے میں حجت کرتے ہو جس کی بابت تم کو کچھہ علم ہے - مگر جسکی بابت تم کو کچھہ بھي علم نہیں اُس میں تم کیوں حجت کرتے ہو ؟ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے -

[٦٧] ابراهیم نه یهودي تها اور نه نصراني - بلکه وه سیدها
مسلمان تها- اور مشرکوں میں سے نه تها-[٦٨] لوگوں میں
ابراهیم سے زیادہ مناسبت تو اُن لوگوں کو ہے جنهوں نے اُس
کي پیروي کي اور اِس نبي کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان رکهتے
هیں - اور خدا تو ایمان والوں کا حامي ہے - [٦٩] (مومنو)
اهل کتاب میں سے ایک گروہ چاهتا ہے که اے کاش تم کو گمراہ
کر سکے - حالانکه وه اپنے آپ کو گمراہ کرتے هیں اور نهیں
سمجهتے - [٧٠] اے اهل کتاب - خدا کي آیتوں سے کیوں
کفر کرتے هو حالانکه تم خود قائل هو ؟ [٧١] اے اهل کتاب
تم کیوں حق اور باطل کو ملا دیتے اور حق کو جان کر بهي
چهپاتے هو ؟

[٧٢] اور اهل کتاب میں سے ایک گروہ کهتا ہے که جو
کچهه مسلمانوں پر نازل هوا ہے اُس پر صبح کے وقت ایمان لاؤ
اور شام کے وقت اُس سے کفر کرو تاکه وه پهر جائیں - [٧٣] اور
اُسي کي بات مانو جو تمهارے دین کي پیروی کرے - (اے نبی)
تو کهه که هدایت تو خدا کی هدایت ہے - (وه کهتے هیں)
که جو تم کو دی گئي ہے بهلا کبهي وه کسي اور کو دی جاسکتی
ہے یا هو سکتا ہے که وه تمهارے پروردگار کے هاں تم سے حجت
کریں ؟ تو کهه که فضل تو خدا کے هاتهه میں ہے - جس کو
چاہے دے - اور خدا گنجائش والا جاننے والا ہے - [٧٤] وه
جس کو چاہے اپني رحمت کے لئے مخصوص کرلے - اور خدا
بڑا صاحب فضل ہے - [٧٥] اور اهل کتاب میں سے کوئي تو
ایسا ہے که اگر تو اُس کے پاس مال کا ایک ڈهیر امانت رکهے تو
وه تجهے واپس دے دے اور اُن میں سے کوئي تو ایسا ہے که اگر
تو ایک دینار بهي اس کے پاس امانت رکهے تو جب تک تو اس کے

سر پر سوار نہ رہے وہ تمکو واپس نہ دے - یہہ
ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں ہم
ذمہ واري نہیں - اور جان کر بھی خدا پر جھوٹ بولتے
[۷۶] بلکہ جو کوئي اپنا عہد پورا کرے اور (جھوٹ سے
تو بے شك خدا (برے کاموں سے) بچنے والوں کو پیار
[۷۷] اور جو لوگ خدا کے عہد اور اپني قسموں
چند روزہ فائدہ حاصل کرتے ہیں - ایسے ہي لوگوں
میں کوئي حصہ نہیں - اور قیامت کے دن خدا اُن
بات نہ کریگا اور نہ اُن کي طرف دیکھیگا - اور نہ اُن
کریگا - بلکہ ان کے لئے دردناك عذاب ہوگا - [۷۸] او
میں کا ایك فریق ہے جو کتاب پڑھنے میں اپني زبان
ہے تاکہ تم اس کو کتاب ہی کی بات سمجھو حـ
کتاب میں نہیں - اور وہ جان کر بھي جھوٹ بولتے
[۷۹] کسی بشر کو شایاں نہیں کہ خدا اس کو ک
حکمت اور نبوت دے - اور وہ لوگوں سے کہے کہ
چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ - بلکہ یہہ کہ خدا
بندے بن جاؤ - اس لئے کہ تم لوگوں کو کتاب کي تعلیم
ہو اور اس لئے کہ تم خود پڑھتے ہو - [۸۰] اور نہ
کہیگا کہ فرشتوں اور نبیوں کو اپنا پروردگار بناؤ - کیا
کفر کرنے کو کہیگا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو
[۸۱] اور جب خدا نے نبیوں سے اقرار لیا کہ میں
کتاب اور حکمت دوں پھر جو تمہارے پاس کوئي رسول
تصدیق کرے اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے تو اُس
ایمان لانا - اور ضرور اسکي مدد کرنا - فرمایا کیا تم اقرار
ہو اور اس شرط پر میرا عہد قبول کرتے ہو؟ انہوں نے

اِقرار کرتے ھیں - فرمایا تو تم گواہ رھو اور میں بھی تمھارے ساتھہ گواہ ھوں - [۸۲] پھر اس کے بعد جو کوئی پھر جائے - جو ایسے ھي لوگ فاسق ھیں - [۸۳] کیا یہہ لوگ خدا کے دین کے سوا کچھہ اور چاھتے ھیں ؟ حالانکہ جو کوئی آسمان اور زمین میں ھے اسي کا مطیع ھے خواہ خوشی سے ھو یا ناخوشی سے - اور وہ اُسي کي طرف پھیرے جائینگے - [۸۴] تو کہہ کہ ھم خدا پر ایمان لائے اور جو کچھہ ھم پر نازل ھوا اور جو کچھہ ابراھیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر نازل ھوا - اور جو کچھہ موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا - ھم ان میں سے کسي میں بھي فرق نہیں کرتے - اور ھم خدا ھی کے مطیع ھیں - [۸۵] اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کی خواھش کرے - سو خدا کے ھاں وہ ھرگز مقبول نہیں - اور وہ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ھوگا - [۸۶] خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ھدایت کرے جو ایمان لانے کے بعد کفر کریں حالانکہ وہ گواھی دے چکے کہ رسول برحق ھے اور اُن کے پاس بین دلیلیں بھي آ چکیں - اور خدا ظلم کرنے والوں کو ھدایت نہیں کرتا - [۸۷] ان کي جزا یہي ھے کہ اُن پر خدا کي اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کي لعنت ھو - [۸۸] کہ اسي میں ھمیشہ رھیں - نہ تو اُن سے عذاب ھی ھلکا کیا جائیگا اور نہ اُن کی طرف نظر ھی کي جائیگي * - [۸۹] مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کي اور اپني اصلاح کي - تو بے شك خدا بخشنے والا رحیم ھے - [۹۰] جو لوگ ایمان لانے کے بعد کفر کئے اور پھر کفر ھی میں

* دوسرے معني یہہ ھیں کہ اُن کو مہلت نہ دي جائیگي -

پڑھتے رہے تو ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی - اور یہی لوگ
گمراہ ہیں - [۹۱] جو لوگ کفر کئے اور کافر ہی مر گئے تو
ان میں کا کوئی شخص اگر دنیا بھر سونا بھی بدلہ دینا
چاہے تو ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا - یہی لوگ ہیں جن کو
دردناک عذاب ہوگا - اور اُن کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا -

¶ [۹۲] جب تک تم اُن چیزوں میں سے نہیں خرچ کرو
جن کو تم عزیز رکھتے ہو ہرگز تم نیکی کو نہیں پہنچ سکیے- اور
جو کچھ تم خرچ کرتے ہو وہ خدا خوب جانتا ہے- [۹۳] توراۃ
نازل ہونے سے پہلے بنی اسرائیل کو سب کھانے حلال تھے مگر
جو کچھ اِسرائیل* نے اپنے آپ پر حرام کر لیا - تو کہہ کہ اگر
تم سچ کہتے ہو تو توراۃ لے آؤ اور اس کو پڑھو - [۹۴] پھر
اس کے بعد جو کوئی خدا پر جھوت باندھے - تو یہی لوگ
(اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ہیں - [۹۵] تو کہہ کہ خدا نے
سچ کہا ہے - بس ابراہیم کے طریقے کی پیروی کرو - جو ایک
خدا کو ماننے والا تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا - [۹۶] سب
سے پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا تھا وہی
ہے جو مکے میں ہے - برکت والا اور تمام دنیا جہاں کے لئے
ہدایت - [۹۷] اس میں صاف نشانات ہیں مثلاً مقام ابراہیم-
اور جو کوئی اس میں داخل ہو امن میں ہوتا ہے - اور جو
لوگ وہاں تک پہنچ سکیں ان پر خدا کے لئے خانہ کعبہ کا
حج فرض ہے - اور جو کوئی کفر کرے تو خدا دنیا جہان
کی پروا نہیں کرتا - [۹۰] تو کہہ اے اہل کتاب خدا کی
آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو؟ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا
اس کا گواہ ہے - [۹۹] تو کہہ اے اہل کتاب خدا کی راہ میں

* حضرت یعقوب کا دوسرا نام -

(خواہ مخواہ) کجی نکال کر ایمان لانے والوں کو اس سے کیوں روکتے ہو حالانکہ تم خود اس کے گواہ ہو ؟ اور خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں - [۱۰۰] مومنو - اگر تم اہل کتاب کے فرقوں کی بات مانوگے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کافر بنا دینگے - [۱۰۱] اور تم کیونکر کفر کروگے حالانکہ خدا کی آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کا رسول تم میں موجود ہے۔ اور جو کوئی خدا کو مضبوطی سے پکڑلے تو اس نے سیدھے راستے کی ہدایت پائی -

[۱۰۲] مومنو - خدا سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنا چاہئے - اور بغیر مسلمان ہوئے نہ مرو - [۱۰۳] اور سب کے سب خدا کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہو - اور بغرقے میں نہ پڑو- اور خدا کی نعمتیں یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو ملا دیا اور اب تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی ہو گئے - اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تھے اور اُس نے تم کو بچایا - اسی طرح خدا اپنی نشانیاں تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۱۰۴] اور چاہئے کہ تم میں سے ایک گروہ ہو جو نیک کاموں کی طرف بلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے - اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں - [۱۰۵] اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور اپنے پاس دلیلیں آنے کے بعد اختلاف کئے - اور یہی ہیں جنکے لئے بڑا عذاب ہے - [۱۰۶] جس دن بعضوں کے منہ سفید ہونگے اور بعضوں کے منہ کالے تو جن لوگوں کے منہ کالے ہونگے (ان سے کہا جائیگا) کہ کیا تم ایمان لانے کے بعد کفر کئے تو اب عذاب کا مزہ چکھو اس لئے کہ تم نے کفر کیا - [۱۰۷] اور جن کے منہ سفید ہونگے وہ تو خدا

کي رحمت ميں ہونگے - اور وہ اُسی مس ہمیشہ رہینگے -
[۱۰۸] یہہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تجھکو سچ سچ پڑھکر سناتے ہیں - اور خدا دنیا جہاں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا -
[۱۰۹] اور خدا ہي کا ہے جوکچھہ آسمان میں اور جوکچھہ زمین میں ہے - اور سب کام خدا ہي کی طرف رجوع کئے جاتے ہیں -

[۱۱۰] تم بہترین اُمت ہو جو لوگوں میں پیدا کي گئی ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور برے کاموں سے منع کرتے اور خدا پر ایمان رکھتے ہو - اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو اُن کے لئے بہتر ہوتا - اُن میں کچھہ تو ایمان والے ہیں مگر اکثر بدکار ہیں - [۱۱۱] کچھہ ایذا کے سوا وہ ہرگز تم کو کوئي ضرر نہ پہنچا سکینگے - اور اگر تم سے لڑینگے تو پیٹھہ پھیر دینگے - پھر وہ مدد نہ دئے جائینگے - [۱۱۲] جہاں دیکھو اُن پر ذلت کی مار ہے سوا اُن کے جو خدا کے عہد میں یا آدمیوں کے عہد میں ہیں - اور وہ خدا کے غضب میں پڑ گئے - اور افلاس کی مار اُن پر الگ ہے - یہہ اِس لئے کہ وہ خدا کی آیتوں سے کفر کئے اور نبیوں کو ناحق قتل کئے - یہہ اِس لئے کہ اُنھوں نے سرکشی اور زیادتی کی - [۱۱۳] پھر بھي وہ سب برابر نہیں - اہل کتاب میں سے ایک گروہ (حق پر) قائم ہے - وہ رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور سجدہ کرتے جاتے ہیں - [۱۱۴] اور خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور برے کاموں سے منع کرتے اور جود نیک کاموں میں دوڑتے ہیں - اور یہی نیک لوگوں میں سے ہیں - [۱۱۵] اور جوکچھہ وہ نیک کام کریں اُس کی ہرگز ناقدری نہ ہوگی - اور خدا پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے - [۱۱۶] جو لوگ کفر کئے

اُن کے مال اور اُن کی اولاد خدا کے هاں هرگز اُن کے کچھہ کام
نہ آئینگے - اور یہی لوگ دوزخ کے رهنے والے هیں - وہ همیشہ
اُسی میں رهینگے - [۱۱۷] دنیا کی اِس زندگی میں وہ جو
کچھہ خرچ کرتے هیں اُس کی مثال اس هوا کی سی هے جس
میں پالا هو اور وہ اُن لوگوں کے کھیت پر جا پڑے جو اپنے آپ
پر ظلم کر رهے هوں اور اُس کو هلاک کر ڈالے - اور خدا اُن پر
ظلم نہیں کرتا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے هیں -
[۱۱۸] مومنو - اپنے لوگوں کو چھوڑ کر کسی اور کو اپنا رازدار
نہ بناؤ - وہ تمہاری خرابی میں کوتاهی نہ کرینگے - چاهتے
هیں کہ تم کو تکلیف پہنچے - دشمنی تو اُن کی باتوں هی سے
ظاهر هے اور جو اُن کے دلوں میں چھپا هے وہ اور بھی زیادہ هے -
هم نے تم سے نشانیاں بیان کر دیں اگر تم کو عقل هو (تو
سمجھو) - [۱۱۹] اے لو تم تو هو کہ اُن سے محبت رکھتے هو
اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم ساری کتابوں پر ایمان
رکھتے هو - اور جب وہ تم سے ملتے هیں تو کہتے هیں کہ هم
بھی ایمان لائے هیں - اور جب اکیلے هوتے هیں تو غصے سے تم پر
اُنگلیاں کاٹتے هیں - تو کہہ کہ اپنے غصے میں آپ مرو - خدا
دلوں کی باتیں خوب جانتا هے - [۱۲۰] اگر تمہاری کچھہ
بھلائی هو تو اُن کو برا لگتا هے - اور اگر تمہیں کچھہ برائی
پہنچے تو اس سے خوش هوتے هیں - لیکن اگر تم صبر کرو اور
(بُرے کاموں سے) بچو تو اُن کے داؤ پیچ تمہیں کچھہ بھی
ضرر نہ پہنچا سکینگے - خدا اُن کے کاموں کو گھیرے هوئے هے -
[۱۲۱] اور جب تو صبح کو اپنے گھر سے نکلا اور مسلمانوں
کو لڑائی کے ٹھکانوں پر بٹھانے لگا - اور خدا سننے والا جاننے
والا هے - [۱۲۲] جب تم میں سے دو جماعتوں نے همت هاری

چاهئي مگر خدا اُن کا حامي تها - اور ایمان والوں کو چاهئے
که خدا هي پر توکل کریں - [۱۲۳] اور بدر میں خدا تمهاری
مدد کر چکا تها حالانکه تم ذلیل تهے - تو خدا هی سے ڈرو
تا که تم شکر گزار هو - [۱۲۴] جب تو مسلمانوں سے کهه
رها تها که کیا تم کو یهه کافي نهیں که تمهارا پروردگار تین
هزار فرشتے نازل کر کے تمهاري مدد کرے ؟ [۱۲۵] هاں اگر
تم صبر کرو اور (خدا سے) ڈرو اور وہ اسي دم تم پر آ پهنچیں
تو تمهارا پروردگار پانچ هزار خاصے فرشتوں سے تمهاری مدد
کریگا - [۱۲۶] اور یهه تو خدا نے صرف تم کو خوش کرنے کو کیا
اور تاکه تمهارے دلوں کو اس سے اطمینان هو - اور مدد تو
صرف خدا هی کی طرف سے هے جو زبردست اور حکمت والا هے -
[۱۲۷] یهه اس لئے تاکه کافروں کے ایک حصے کو هلاک یا ذلیل
کر ڈالے که وہ نامراد پهر جائیں - [۱۲۸] تجهے اس سے کوئي
سروکار نهیں که خدا ان کي توبه قبول کرے یا اُن پر عذاب
کرے - وہ ظالم هیں - [۱۲۹] اور خدا کا هے جو کچهه آسمان
میں اور جو کچهه زمین میں هے - جس کو چاهے معاف کرے
اور جس کو چاهے عذاب دے - اور خدا بخشنے والا رحیم هے -
[۱۳۰] مومنو - دونے پر دونا سود نه کهاؤ - اور خدا سے
ڈرو تاکه تم فلاح پاؤ - [۱۳۱] اور اُس آگ سے ڈرو جو کافروں
کے لئے تیار کي گئي هے - [۱۳۲] اور خدا اور رسول کي اطاعت
کرو تاکه تم پر رحم کیا جائے - [۱۳۳] اور اپنے پروردگار کي
بخشش اور جنت کي طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین
کے برابر هے جو پرهیزگاروں کے لئے تیار کی گئی هے - [۱۳۴] جو
آسایش اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے اور
لوگوں کو معاف کرتے هیں - اور خدا نیک کام کرنے والوں کو

پیار کرتا ہے - [۱۳۵] اور جو لوگ بے حیائي یا اپنے آپ پر ظلم
کر بیٹھنے کے بعد خدا کو یاد کرے اور اپنے گناھوں کي معفرت
چاھتے ھیں - اور خدا کے سوا کون گناہ بخش سکتا ہے ؟ اور
جو کر بیٹھے اُس پر جان بوجھہ کر اڑے نہیں رھتے - [۱۳۶] یہی
ھیں جن کي جزا اُنکے پروردگار کي معفرت اور جنت ہے جن
کے نیچے نہریں جاري ھونگي - کہ وہ اس میں ھمیشہ رھینگے -
اور کام کرنے والوں کا اچھا اجر ہے - [۱۳۷] تم سے پہلے بھی
نظیریں گزر چکي ھیں - پس دنیا میں سیر کرو اور دیکھو کہ
جن لوگوں نے نبیوں کو جھٹلایا اُن کا کیسا انجام ھوا ؟
[۱۳۸] یہہ لوگوں کے لئے بیان اور پرھیزگاروں کے لئے ھدایت
اور نصیحت ہے - [۱۳۹] اور سست نہ ھو - اور غم نہ کھاؤ -
اگر تم ایمان والے ھو تو تمہیں سب سے اوپر ھوگے - [۱۴۰] اگر
تم نے زخم کھایا تو اُن لوگوں کو بھي اسي طرح کا زخم
پہنچا - اور یہہ ایام ھیں جن کو ھم آدمیوں کے درمیان پھیرتے
رھتے ھیں - اور (یہہ اس لئے) کہ خدا مومنوں کو جان لے اور
تم میں سے بعض کو درجۂ شہادت دے - اور خدا ظالموں کو
پسند نہیں کرتا - [۱۴۱] اور (یہہ اس لئے) کہ خدا ایمان
والوں کو خالص کر دے اور کافروں کو گھٹا دے - [۱۴۲] کیا
تم خیال کرتے ھو کہ جنت میں داخل ھوگے حالانکہ اب تک
خدا نے تم میں سے مجاھدین اور صبر کرنے والوں کو الگ نہیں
کیا ؟ [۱۴۳] اور تم تو موت کے آنے سے پہلے ھي مرنے کي تمنا
رکھتے تھے - اور اب تو تم نے اُس کو اپني نظروں سے دیکھہ لیا -
[۱۴۴] اور محمد تو بس ایک رسول ہے - اس سے پہلے
بھي رسول گزر چکے - تو اگر وہ مر جائے یا قتل کیا جائے تو
کیا تم اپنے اُلٹے پاؤں پھر جاؤگے ؟ اور جو کوئي اپنے اُلٹے پاؤں

پھر جائے وہ خدا کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچائے گا - اور
خدا شکر گزاروں کو جزائے خیر دیگا - [۱۴۵] اور کوئی نفس
خدا کی اجازت بغیر مر نہیں سکتا - (اس کا) اجل لکھا ہوا
ہے - اور جو کوئی دنیا میں ثواب چاہے ہم اسے وہی دینگے -
اور جو کوئی آخرت میں ثواب چاہے تو ہم اس کو وہی دینگے-
اور شکر گزاروں کو ہم جزائے خیر دینگے - [۱۴۶] اور کتنے ہی
نبی گزر چکے جو دشمنوں کے ہزاروں آدمیوں سے لڑے - اور
جو مصیبت ان پر راہ خدا میں پڑی اس سے نہ تو وہ سست
ہوئے اور نہ کمزور اور نہ دبے - اور خدا صبر کرنے والوں کو
پیار کرتا ہے - [۱۴۷] اور ان کا قول صرف یہی تھا کہ اے
ہمارے پروردگار - ہم کو ہمارے گناہ اور ہمارے کاموں میں
ہماری زیادتیاں بخش دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور
ہم کو کافرلوگوں پر مدد دے - [۱۴۸] تو خدا نے ان کو دنیا
میں ثواب اور آخرت میں بھی اچھا ثواب دیا - اور خدا
نیک کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے -

[۱۴۹] مومنو - اگر تم کافروں کی بات مانو تو وہ تم کو
اُلٹے پاؤں پھیر دینگے پھر تم ہی خسارے میں پڑ جاؤگے -
[۱۵۰] بلکہ تمہارا مالك خدا ہے - اور وہ سب سے اچھا مددگار
ہے - [۱۵۱] اب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالینگے اس لئے
کہ اُنہوں نے ان چیزوں کو خدا کا شریك ٹھہرایا جن کی
اس نے کوئی سند نہیں بھیجی - اور ان کا ٹھکانا دوزخ کی
آگ ہے - اور ظالموں کا برا ٹھکانا ہے - [۱۵۲] اور خدا نے
تم سے اپنا وعدہ سچا کیا جب تم نے اس کی اجازت سے اُن کو
قتل کیا یہاں تك کہ تم نے بزدلی کی اور حکم کے بارے میں
جھگڑا کیا اور سر کشی کی باوجودیکہ اس نے تم کو دکھا دیا

جو تم چاھتے تھے - تم میں کچھ تو دنیا چاھتے تھے اور کچھ تو آخرت - پھر اس نے تم کو پھیر دیا تاکہ تم کو آزمائے - اور اس نے تم کو معاف کر دیا - اور خدا ایمان والوں پر فضل کرنے والا ھے - [۱۵۲] جب تم پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور کسي کو پھر کر بھی نہیں دیکھتے تھے حالانکہ رسول تمہارے پیچھے سے تم کو بلا رھا تھا تو اس نے تم کو غم پر غم دیا تاکہ تم اس چیز کا جو تمہارے ھاتھ سے جاتي رھي اور اُس مصیبت کا جو تم پر پڑی غم نہ کرو - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ھے - [۱۵۳] پھر غم کے بعد خدا نے تمہارے آرام کے لئے تم پر اُونگھ نازل کي کہ تم میں سے ایک گروہ کو گھیر رھي تھي - اور ایک گروہ کو اپني جانوں کی فکر پڑي تھي - وہ خدا کي نسبت ناحق جاھلیت کي سي باتیں کرتے تھے - کہتے تھے کیا ھمارا اس میں کوئي بس ھے ؟ تو کہہ کام تو سب خدا کے ھاتھ میں ھے - وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ھیں جو تجھ پر ظاھر نہیں کرتے - کہتے ھیں کہ ھمارا کچھ بھي بس ھوتا تو ھم یہاں قتل نہ ھوتے - تو کہہ اگر تم اپنے گھروں میں بھي ھوتے تو جن کے بارے میں قتل ھونا لکھا تھا وہ اپني قتل گاہ کي طرف ضرور نکل آتے - اور یہہ اس لئے ھوا کہ خدا تمہارے دلوں کي باتیں آزمائے اور تاکہ تمہارے دل کي باتوں کو نکھار دے - اور خدا دل کي باتوں کو خوب جانتا ھے - [۱۵۴] جن لوگوں نے تم میں سے دو جماعتوں کے بھڑ جانے کے دن پیٹھ پھیر دي وہ سوا اس کے نہ تھا کہ شیطان نے ان کے بعض کاموں کے سبب ان کو ڈگا دیا - مگر اب خدا نے ان کو معاف کر دیا ھے - بے شک خدا معاف کرنے والا تحمل والا ھے -

[۱۵۶] مومنو - تم اُن لوگوں کي طرح نه ہ
کفر کیا اور جو اپنے بھائیوں کے بارے میں ج
میں پھرتے یا جہاد میں ہوں کہتے ہیں که اگ
پاس ہوتے تو نه مرتے اور نه مارے جاتے - اور
تاکه خدا اِسي بات کو اُن کے دلوں میں موجب
کرے - اور خدا زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے - اور خد
کاموں کو دیکھتا ہے - [۱۵۷] اور اگر تم خدا کي
مارے جاؤ یا مرجاؤ تو خدا کی مغفرت اور رحمت
تمھارے جمع سے - [۱۵۸] اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کئے
بھي خدا ہي کي طرف اکٹھے کئے جاؤگے - [۱۵۹] پس
کي رحمت بھي که تو اُن کو نرم دل ملا - اور اگر تو تند
اور سخت دل ہوتا تو یہ لوگ تیرے پاس سے بھاگ
پس تو اُن کو معاف کر دے اور اُن کے لئے استغفار بھي
اُن سے ہر کام میں مشورہ لے - پھر جب
پر توکل کر

اور حدا اُں کے کاموں کو دیکھتا ہے - [۱۶۴] حدا ے ایماں
والوں پر بڑا احساں کیا کہ اِں میں انھیں مں کا ایک رسول
بیدا کیا حو اُں کو اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا اور اُں کو پاک کرتا
اور کتاب اور حکمت سکھاتا ہے حالانکہ اِس سے پہلے یہہ لوگ
صریح گمراہی میں تھے - [۱۶۵] کیا جب تم پر مصیبت بڑی
تو کہتے ہو کہ یہہ کہاں سے آئی ؟ اور تم تو اس سے دوبی مصیبت
ڈال چکے ہو - تو کہہ یہہ تمہاری ہی لائی ہوئی ہے - بے شک حدا
ہر چیز پر قادر ہے - [۱۶۶] اور دو جماعتوں کے بھڑ جانے کے روز جو
مصیبت تم پر آئی وہ حدا کے حکم سے تھی - اور تاکہ وہ ایماں
والوں کو جاں لے - [۱۶۷] اور تاکہ وہ منافقوں کو بھی جاں
لے - اُں سے کہا گیا کہ آؤ حدا کی راہ میں لڑو یا دشمنوں
کو دفع کرو - وہ بولے کہ اگر ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ہم
تمہارے پیچھے ہو لیتے - اُس روز وہ لوگ ایماں کی نسبت کفر
کے زیادہ قریب تھے - اپنے منہہ وہ باتیں کہتے جو اُں کے دلوں
میں نہیں - اور حدا خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں -
[۱۶۸] وہ لوگ جو آپ بیٹھہ رہے اور اپنے بھائیوں کی نسبت
کہنے لگے کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے - تو
کہہ کہ اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ پر سے موت کو پھیر دو -
[۱۶۹] اور جو لوگ حدا کی راہ میں قتل کئے گئے ہیں اُں
کو مردہ نہ خیال کرو - بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ہاں زندہ ہیں
اور رزق پاتے ہیں - [۱۷۰] اور جو کچھہ حدا نے اپنے
فضل سے اُں کو دیا ہے اُس میں خوش ہیں - اور جو لوگ
اُں کے بعد ہوتے اور ابھی اُں سے نہیں ملے اُں کی نسبت
خوشیاں کرتے ہیں کہ اُں پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ
غمگیں ہونگے - [۱۷۱] وہ حدا کی نعمتوں اور فضل سے

حوش هس اور اس سے کہ حدا ایماں والوں کے احر کو ضائع
نهیں کرںا -
[۱۷۲] زحم کھانے کے ںعد حں لوگوں ںے حدا اور رسول
کے ںلانے کا حواب دیا اں لوگوں مںں سے حو ںیك اور پرھیزگار
هس اُں کے لئے ںڑا احر هے - [۱۷۳] وہ حں سے لوگوں ںے کہا
کہ لوگ ںمھارے لئے لسکر حمع کر رهے هیں ںو اُں سے ڈرو -
ںو اس سے اں کا اىماں زیادہ هو گىا - اور اںهوں ںے کہا همں
حدا ںس هے - اور وہ ںڑا کارساز هے - [۱۷۴] ںس ںهہ لوگ
حدا کی ںعمت اور ںصل کے ساںهہ واپس آئے - اور اں کو ںرائي
ںہ ںهںچی اور وہ حدا کي مرصی ںر چلے - اور حدا ںڑا صاحب
ںصل هے - [۱۷۵] وہ ںس اىك سىطاں ںها کہ ںم کو اپنے دوستوں
سے ڈراںا ںها - ںو ںم اں سے ںہ ڈرو - ںلکہ اگر ںم اىماں والے
هو ںو مںحهی سے ڈرو - [۱۷۶] اور (اے ںںی) حو لوگ کفر مںں
دوڑے ںهرتے هںں اں لوگوں کے لئے ںو عم ںہ کہا - ىهہ لوگ
حدا کو ںو کںحهہ ںهی صرر ںهںں ںهںحا سکیںے - حدا چاھتا هے
کہ اں کو آحرت مںں کںحهہ حصہ ںہ دے - اور اں کے لئے ںڑا
عذاب هے - [۱۷۷] حںهوں ںے اىماں کے ںدلے کفر مول لیا
وہ هرگز حدا کو کںحهہ ںهي صرر ںهںں پهںچا سکیںے - اور
اں کے لئے دردناك عذاب هے - [۱۷۸] اور حو لوگ کفر کرتے
هیں وہ حىال ںہ کرںں کہ هم حو اں کو ڈھیل دیںے هںں ىهہ
اں کے لئے ںهتر هے - هم ںو اں کو اس لئے ڈهىل دیںے هںں کہ
وہ گناہ مںں ںڑھںے حائںں - اور اں کے لئے رسوائی کا عذاب
هے - [۱۷۹] حدا اىسا ںهںں هے کہ وہ اىماں والوں کو اسي
حالت ںر چھوڑ دے حس پر ںم هو - ںلکہ وہ حراب کو اچھے
سے ںمىز کرےگا - اور حدا اىسا ںهي ںهںں کہ ںم کو عىت کي

باتوں کي اطلاع دے دے - لیکن خدا اپنے رسولوں میں سے
جس کو چاهتا هے (اس کام کے لئے) چن لیتا هے - تو تم خدا
اور اس کے رسولوں پر ایماں رکھو - اور اگر تم ایماں رکھو اور
(برے کاموں سے) بچو تو تم کو بڑا اجر ملیگا - [۱۸۰] اور
جن لوگوں کو خدا نے اپنے فضل سے دیا هے اور وہ اس میں
بخل کرتے هیں وہ نہ خیال کریں کہ یہہ ان کے لئے اچھا هے -
نہیں بلکہ یہہ ان کے لئے برا هے - جس پر وہ بخل کرتے هیں
وہ قیامت کے دن اُن کا طوق هوگا - اور زمیں اور آسماں کي
میراث تو خدا هي کي هے - اور خدا تمھارے کاموں کي خبر
رکھتا هے -

[۱۸۱] خدا نے ان لوگوں کي بات سن لي هے جو کہتے
هیں کہ خدا غریب هے اور هم امیر هیں - هم ابھی لکھہ
ڈالے میں جو اُنہوں نے کہا هے - اور ان کا ناحق نبیوں کو
قتل کرنا بھي - اور هم کهینگے جلنے کے عذاب کا مزہ چکھو -
[۱۸۲] یہہ تمھارے اپنے هاتھوں کے کئے کا بدلا هے - اور خدا
تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں - [۱۸۳] وہ لوگ جو
کہتے هیں کہ خدا نے هم سے اقرار لیا هے کہ جب تک کوئي
رسول همارے پاس ایسا نہ آئے جو قربانی دے جس کو آگ
کہا جائے تب تک هم اس پر ایماں نہ لائیں - تو کہہ کہ
مجھسے پہلے بھي رسول بین دلیلیں لیکر تمھارے پاس آئے
اور جو تم کہتے هو وہ بھي - پھر اگر تم سچے هو تو تم نے
ان کو کیوں قتل کیا ؟ [۱۸۴] پھر بھي اگر وہ تجھکو جھٹلائیں
تو تجھسے پہلے بھي رسول جھٹلائے جاچکے - حالانکہ وہ بھي
بین دلیلیں اور صحیفے اور نوراني کتابیں لیکر آئے تھے -
[۱۸۵] هر نفس موت کا مزہ چکھیگي - اور تم کو تو قیامت کے

روز اپنا اجر پورا پورا دیا جائیگا - تو جو کوئی دوزخ کی آگ سے ہٹا دیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا - اس نے اپنی مراد پائی - اور دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کی پونجی ہے - [۱۸۶] تم ضرور اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤگے - اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور جو لوگ مشرک ہیں ان سے تم بہت تکلیف دہ باتیں سنوگے - لیکن اگر تم صبر کرو اور (برے کاموں سے) بچتو - تو یہ بڑے ہمت کے کام ہیں - [۱۸۷] اور جب خدا نے اہل کتاب سے اقرار لیا کہ لوگوں سے اس کو بیان کر دینا اور اس کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو اپنے پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی - اور برا ہے جو انہوں نے خریدا - [۱۸۸] جو لوگ اپنے کئے پر خوش ہوتے اور جو نہیں کئے اس پر چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف ہو - تو ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا خیال نہ کر - ان کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۸۹] اور آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -

[۱۹۰] بے شک آسمان اور زمین کی بناوٹ میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں - [۱۹۱] جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی بناوٹ پر فکر کرتے ہیں - (اور کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار تونے اس کو بے فائدہ نہیں بنایا - تو پاک ہے - ہم کو عذاب دوزخ سے بچا - [۱۹۲] اے ہمارے پروردگار جس کو تونے دوزخ کی آگ میں داخل کیا اس کو تونے رسوا کیا - اور (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کا کوئی مددگار نہیں - [۱۹۳] اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو

سنا جو ایمان کی منادی کرتا ہے کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ
سو ہم نے ایمان لایا - اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارے
بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر اور اچھے لوگوں کے
ساتھہ ہم کو موت دے - [۱۹۴] اور اے ہمارے پروردگار جو
تو نے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ہے وہ ہم کو دے -
اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کر - تو ہرگز خلاف وعدہ
نہیں کرتا - [۱۹۵] تو اُن کا پروردگار ان کو جواب دیتا ہے کہ
میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں
کرتا - مرد ہو یا عورت - کہ تم ایک دوسرے سے ہو - تو جن
لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ
میں ایذا دئے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے تو میں ان کی
برائیوں کو ان سے دور کرونگا اور ان کو جنت میں داخل کرونگا
جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - یہہ خدا کی طرف سے
ثواب ہے - اور خدا ہی کے پاس اچھا ثواب ہے - [۱۹۶] شہروں میں
کافروں کا چلنا پھرنا تمکو دھوکے میں نہ ڈالے - [۱۹۷] تھوڑا
فائدہ ہے - پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے - اور وہ بری جگہہ ہے -
[۱۹۸] لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں - ان کے لئے
جنت ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اسی میں
ہمیشہ رہینگے - یہہ خدا کی طرف سے مہمانداری ہے - اور
جو خدا کے پاس ہے وہ اچھے لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے -
[۱۹۹] اور اہل کتاب میں بھی کچھہ لوگ ہیں جو خدا
پر ایمان رکھتے اور جو کچھہ تم پر اُتری اور جو کچھہ ان پر
اُتری اس پر ایمان رکھتے اور خدا کے آگے جھکے رہتے اور خدا
کی آیتوں کے بدلے چند روزہ فائدہ حاصل نہیں کرتے - یہی
لوگ ہیں جن کو ان کا اجر ان کے پروردگار کے ہاں ملیگا -

بے شک خدا جلد حساب لینے والا ہے - [۲۰۰] مومنو - صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور مل کر رہو - اور خدا سے ڈرو - تا کہ تم فلاح پاؤ -

سورۂ نساء

مدنی - ۱۷۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] لوگو - اپنے پروردگار سے ڈرو - جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُس سے اُس کا جوڑا پیدا کیا - اور اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورت پھیلائے - اور خدا سے ڈرو جس کا تم ایک دوسرے کو واسطہ دیتے ہو - اور عورتوں کا لحاظ رکھو جن کے پیٹ سے تم پیدا ہوئے ہو - بے شک خدا تم پر نگہبان ہے - [۲] اور یتیموں کو اُن کے مال دے دو - اور اپنے خراب مال کو اُن کے اچھے مال سے نہ بدلو - اور اُن کے مال کو اپنے مال کے ساتھ نہ کھا جاؤ - بے شک یہ بڑا گناہ ہے - [۳] اور اگر تم کو ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکوگے، تو عورتوں میں سے جو تم کو پسند آئیں دو دو یا تین تین چار چار نکاح کر لو - پھر اگر تم کو ڈر ہو کہ اُن میں عدل نہ کر سکوگے تو بس ایک ہی نکاح کرو - یا جو تمہارے ہاتھ میں ہیں * اُنہیں کو رکھو - یہی ضروری بات ہے کہ تم بے انصافی نہ کرو - [۴] اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دو - اور اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے تم کو کچھ چھوڑ دیں تو اُس کو خوب مزے سے کھاؤ - [۵] اور اپنے مال جس کو خدا نے

---

* لفظی ترجمہ - جس کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہوئے -

تمہاری معیشت قرار دی ہے بے وقوفوں* کو نہ دو - اور اُس میں سے اُن کو کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے معقول بات کہو - [٦] اور یتیموں کو سدھارتے رہو یہاں تک کہ نکاح کی عمر کو پہنچیں - تو اگر اُن میں ہوشیاری پاؤ تو اُن کے مال اُن کو دے دو - اور اُن کے بڑے ہونے کے ڈر سے زیادتی کرکے جلدی اُن کے مال نہ کھا جاؤ - اور جو کوئی بے احتیاج ہو اُسے چاہئے کہ (اُس مال سے) نہ لے اور جو کوئی غریب ہو وہ دستور کے مطابق کھائے - اور جب اُن کے مال اُن کو دو تو اُن پر گواہی لو - اور خدا کافی حساب لینے والا ہے - [٧] مردوں کا حصہ ہے اُس چیز میں جو اُن کے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں - اور عورتوں کا بھی حصہ ہے اُس چیز میں جو اُن کے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں - تھوڑا ہو یا بہت - یہہ حصہ مقرر کیا ہوا ہے - [٨] اور جب تقسیم کے وقت قرابت والے اور یتیم اور غریب حاضر ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھہ دو - اور ان سے معقول بات کہو - [٩] اور چاہئے کہ وہ لوگ یتیموں پر ظلم کرنے سے ڈریں کہ اگر اپنے پیچھے ضعیف اولاد چھوڑ جائیں تو ان کو اُن کے لئے اندیشہ نہ ہو - اور خدا سے ڈریں اور سیدھی بات کہیں - [١٠] جو لوگ ظلم سے یتیموں کے مال کھا جاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں انگارے کھاتے ہیں - اور وہ دہکتے ہوئے آگ میں ڈالے جائینگے -

[١١] تمہاری اولاد کے بارے میں خدا تمہیں کہے رکھتا ہے کہ لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے - اور اگر لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو جو کچھہ مرنے والا چھوڑ جائے اس کی دو تہائی ان کی ہے - اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو آدھا اُس کا ہے -

* یعنی جو اس کی حفاظت نہ کرسکیں اور نہ اس کا استعمال جانیں -

اور مرنے والا جو کچھ چھوڑ جائے اس میں سے اُس کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملیگا اگر اسکے کوئي اولاد ہو - اور اگر اس کے کوئي اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہي اُس کے وارث ہوں تو اس کي ماں ایک تہائي پائنگی - اور اگر اس کے کئي بھائي بہن ہوں تو بعد تعمیل وصیت جو وہ کر جائے اور اداے قرض اس کی ماں چھٹا حصہ پائنگی - تم نہیں جانتے کہ تمھارے باپ اور بیٹوں میں سے کون تمھارے لئے نفع کے اعتبار سے نزدیک تر ہے - یہہ حصے تمھارے پروردگار کی طرف سے مقرر کئے گئے ہیں - بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۲] اور جو کچھہ تمھاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس کا آدھا تمھارا ہے اور اگر ان کے اولاد ہے تو بعد تعمیل وصیت جو وہ کر جائیں اور ادائے قرض اس کا ایک چوتھہ تمھارا ہے - اور تم جو کچھہ چھوڑ جاؤ اس کا ایک چوتھہ انکا ہوگا اگر تمھارے اولاد نہ ہو - اور اگر تمھارے اولاد ہو تو بعد تعمیل وصیت جو تم کر جاؤ اور ادائے قرض جو کچھہ تم چھوڑ جاؤگے اس کا آٹھواں حصہ ان کا ہوگا - اور اگر مورث مرد یا عورت کلالہ * ہو اور اس کے ایک بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک چھٹا حصہ پائنگا - اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو بعد تعمیل وصیت اور ادائے قرض بغیر کسی کو بے ضرر پہنچائے وہ سب ایک تہائی میں برابر شریک ہونگے - یہہ خدا کی طرف سے حکم ہے - اور خدا جاننے والا اور تحمل کرنے والا ہے - [۱۳] یہہ خدا کی حدیں ہیں - اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرے وہ اس کو جنت میں داخل کریگا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور جن میں وہ ہمیشہ

* یعني نہ اس کے باپ ہو اور نہ بیٹا -

رهینگے - اور یهہ بڑی کامیابی هے - [۱۴] اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدوں سے تجاوز کرے تو وہ اس کو دوزخ میں داخل کریگا جس میں وہ همیشه رهیگا - اور اس کے لئے رسوائی کا عذاب هے -

[۱۵] اور تمهاری عورتوں میں سے جو بدکاری کریں تو ان پر اپنوں میں سے چار آدمیوں کی گواهی لو - اور اگر وہ گواهی دیں تو ان عورتوں کو گهروں میں روکے رهو یهاں تک که ان کو موت آجائے یا خدا ان کے لئے کوئی راہ نکالے - [۱۶] اور جو تم میں دو مرد بدکاری کریں تو ان کو سزا دو - اور اگر وہ توبه کریں اور اپنی اصلاح کریں تو ان کو چهوڑ دو - بے شک خدا توبه قبول کرنے والا رحم کرنے والا هے - [۱۷] خدا تو بس اُنهیں لوگوں کی توبه قبول کرتا هے جو بے جانے بری بات کر بیٹهے پهر جلدی سے پهر گئے - تو خدا بهی انهیں کی توبه قبول کرتا هے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا هے - [۱۸] اور ان کی توبه کچهہ نهیں جو برے کام کرتے هیں یهاں تک که جب ان میں سے کسی کو موت آپهنچی تو وہ کهتا هے که اب میں نے توبه کی - اور ان کی بهی نهیں جو کافر هی مرگئے - یهی هیں جن کے لئے هم نے عذاب دردناک تیار کیا هے - [۱۹] مومنو - تم پر حلال نهیں که زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹهو - اور نه یهہ که ان کو روکو تا که جو کچهہ تم نے ان کو دیا هے اس میں سے کچهہ اُچک لو - هاں یهہ که اُنهوں نے صریح بے حیائی کی هو (تو البته روک سکتے هو) - اور ان کے ساتهہ معقول طور پر رهو - اور اگر وہ تم کو بری معلوم هوں تو شاید یهہ هو که تم کو ایک چیز بری معلوم هوتی هے اور خدا نے اُسی میں (تمهارے لئے) بهت

بهلائي رکهی هو - [۲۰] اور اگر تم چاهو که ایك بیوی کے بدلے دوسری بیوی کر لو اور تم نے ان میں سے ایك کو بهت سا مال دے دیا هو تو اس میں سے کچهه بهی نه لو - کیا تم بهتاں لگا کر اور صریح گناه کر کے کچهه لوگے ؟ [۲۱] اور وه تم کیونکر لوگے جب تم ایك دوسرے سے مل چکے هو اور انهوں نے تم سے پکا قول لے لیا هے ؟ [۲۲] اور جن عورتوں سے تمهارے باپ نے نکاح کیا هو اُن سے نکاح نه کرو - مگر جو هو چکا هو - بے شك یهه بے حیائی اور غضب کی بات هے - اور برا طریق هے -

[۲۳] تمهاری مائیں اور تمهاري بیتیاں اور تمهاری بهنیں اور تمهاری پهوپیاں اور تمهاری خالائیں اور بهائي کي لڑکیاں اور بهن کی لڑکیاں اور تمهاری مائیں جنهوں نے دودهه پلایا اور تمهاری رضاعي بهنیں اور تمهاری بیویوں کی مائیں اور جن عورتوں سے تم نے صحبت کی اُنکی بیتیاں جو تمهاری پرورش میں هیں تم پر حرام کي گئی هیں - اور اگر تم نے ان عورتوں سے صحبت نه کی هو تو تم پر کوئی گناه نهیں - اور تمهارے صلبي بیتوں کی بیویاں بهی تم پر حرام هیں - اور یهه که تم دو بهنوں کو اکتها کرو یهه بهی تم پر حرام هے - مگر جو هو چکا - بے شك خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا هے -

۹ [۲۴] اور جو عورتیں شوهر والی هیں وه بهی تم پر حرام هیں سوا ان کے جو تمهارے هاتهوں میں آچکی هیں - یهه خدا نے تم پر لازم کیا هے - اور ان کے سوا سب عورتیں تم پر حلال کي گئي هیں - که تم اپنے مال کے ذریعے سے پارسائي کے ساتهه نکاح کرنا چاهو نه یهه که شهوت راني کے لئے - تو جن عورتوں سے تم نے فائده اُتهایا هے ان کو ان کے مهر جو مقرر

کئے ہیں دو - اور اس میں تم پر کوئي گناہ نہیں کہ بعد مقرر کرنے مہر کے تم آپس میں کسي بات پر راضي ہو جاؤ - بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۲۵] اور جو تم میں سے مسلمان بیبیوں سے نکاح نہ کر سکے تو مسلمان لونڈیوں ہي سے نکاح کر لے جو تمہارے ہاتھوں میں آگئي ہیں - اور خدا تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے - تم دونوں ایک ہو - تو ان کے لوگوں کي اجازت سے اُن سے نکاح کرو - اور دستور کے موافق اُن کو اُن کے مہر دو - وہ نکاح میں بیٹھنے والي ہوں اور شہوت رانی کے لئے نہ ہوں - اور نہ تو یار بار ہوں - اور جب وہ نکاح میں آجائیں تو اگر وہ بدکاري کریں تو اُن کي سزا بیبیوں کي آدھي ہوگي - یہہ تم میں سے اُس شخص کے لئے ہے جو گناہ کرنے سے ڈرے - اور یہہ کہ تم صبر کرو تمہارے لئے زیادہ اچھا ہوگا - اور خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۲۶] خدا چاہتا ہے کہ تم سے صاف صاف بیان کر دے اور تم کو تمہارے اگلوں کے طریق پر چلائے اور تمہاري توبہ قبول کرے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۲۷] اور خدا چاہتا ہے کہ تمہاري توبہ قبول کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کي پیروي کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بہت زیادہ بہتک جاؤ - [۲۸] خدا چاہتا ہے کہ تمہارا بوجھہ ہلکا کرے - اور انسان تو ضعیف ہي بنایا گیا ہے -

[۲۹] مومنو - آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کہاؤ - مگر ہاں آپس کي رضامندي سے تجارت کرو - اور اپنے آپ کو نہ مارو - بے شک خدا تم پر رحم کرنے والا ہے - [۳۰] اور جو کوئي زیادتي اور ظلم سے ایسا کریگا تو ہم اس کو دوزخ کي

آگ میں ڈالینگے - اور یہہ خدا کے نزدیک آسان ہے -
[۳۱] جن کاموں سے تم کو منع کیا گیا ہے اگر تم ان میں سے
بڑے بڑے گناہوں سے بچو تو ہم تمہاری برائیاں تم سے دور
کرینگے - اور تم کو عزت کی جگہہ داخل کرینگے - [۳۲] اور
خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے
اس کا حسد نہ کرو - مردوں کا حصہ ہے جو اُنھوں نے کمایا اور
عورتوں کا حصہ ہے جو اُنھوں نے کمایا - اور تم خدا سے اس کا
فضل مانگو - بے شک خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۳۳] اور
جو کچھہ تمہارے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں تو
ہم نے ہر ایک کے وارث مقرر کئے ہیں - اور جن لوگوں کے ساتھہ
تم نے خود عہد کیا ہے ان کے حصے بھی ان کو دو - بے شک
خدا ہر چیز پر گواہ ہے -

[۳۴] مرد عورتوں کے لئے کھڑے ہونے والے ہیں * اس لئے
کہ خدا نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس لئے
بھی کہ انھوں نے اپنے مال خرچ کئے - تو نیک بیویاں ادب
کرتی ہیں اور خدا کی حفاظت میں (اپنے نفس) غائبانہ بچاتی
ہیں - اور وہ عورتیں جن کی بد خوئی کا تم کو اندیشہ ہو -
ان کو نصیحت کرو پھر ان کو خواب گاہوں میں جدا چھوڑ
دو اور ان کو پیٹو - لیکن اگر وہ تمہاري اطاعت کریں تو تم
بھي ان کے خلاف راہ نہ ڈھونڈو - بے شک خدا عالی شان اور
بڑا ہے - [۳۵] اور اگر تم کو میاں بیوي میں ناچاقي کا
اندیشہ ہو تو ایک پنچ مرد کے لوگوں میں سے مقرر کرو اور
ایک پنچ عورت کے لوگوں میں سے - اگر یہہ دونوں صلح کي
خواہش کرینگے تو خدا ان دونوں کو توفیق دیگا - بے شک

* مترجموں نے اکثر یوں ترجمہ کیا ہے - مرد عورتوں کے سردار ہیں -

خدا جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے - [۳۶] اور خدا کی عبادت کرو اور کسی کو بھی اس کا شریک نہ ٹھہراؤ - اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں اور ہمسائے قرابت والے اور ہمسائے اجنبی اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جن کے تم مالک ہوئے ہو ان سبھوں کے ساتھ احسان کرو- بے شک خدا اترانے والوں اور بڑائی کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۳۷] جو لوگ بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کرنے کو کہتے اور خدا نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھ دیا ہے اس کو چھپاتے ہیں - تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے - [۳۸] اور جو اپنے مال لوگوں کے دکھلانے کو خرچ کرتے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے - اور جسے شیطان کو اپنا ہمنشیں بنایا تو اس نے برا ہمنشیں بنایا - [۳۹] اور اگر وہ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان ہی لاتے اور جو کچھ خدا نے ان کو دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا؟ اور خدا ان کو خوب جانتا ہے - [۴۰] خدا ایک ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا - اور اگر نیکی ہو تو وہ اس کو دگنا بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا اجر دیتا ہے - [۴۱] تو اس وقت کیا ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائینگے اور تمکو (اے نبی) ان لوگوں پر گواہ لائینگے ؟ [۴۲] اس دن کافر اور رسول سے سرکشی کرنے والے آرزو کرینگے کہ اے کاش وہ زمین کے پیوند ہو جاتے - اور وہ خدا سے کوئی بات چھپا نہ سکینگے -

[۴۳] مومنو - جب تم نشے میں ہو تو نماز کے پاس نہ جاؤ- یہاں تک کہ جانو کیا کہتے ہو - اور نہ جنابت کی حالت میں سوا اسکے کہ سفر میں ہو یہاں تک کہ غسل کر لو - اور اگر تم

بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آئے
یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو اور پانی نہ پاؤ تو صاف مٹی سے
تیمم کرلو اور اپنے منہ اور ہاتھوں کو مسح کرو - بے شک خدا
معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے - [۴۴] کیا تونے ان لوگوں
پر نظر نہیں کی جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے - وہ
گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بھٹک
جاؤ - [۴۵] اور خدا تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے -
اور خدا کافی حامی اور کافی مددگار ہے - [۴۶] یہودیوں میں
کچھ لوگ ہیں جو کلمے کو ان کی جگہوں سے پھیر دیتے
ہیں - اور اپنی زبان مروڑ کر اور دین پر طعن کرکے کہتے ہیں
کہ ہم نے سنا اور نہ مانیگے - اور اسمع غیر مسمع * اور
راعنا † اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی - اور اسمع
اور انظرنا تو ان کے لئے زیادہ بہتر اور ٹھیک ہوتا -
لیکن خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کی ہے - اور
تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں ایمان لانے کا - [۴۷] اے
اہل کتاب اس چیز پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کی ہے تصدیق
کرتی ہے اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے کہ ہم
چہرے بگاڑ دیں اور ان کو پھیر دیں - یا ہم ان پر لعنت
کریں جیسے ہم نے سبت والوں پر لعنت کی تھی - اور خدا کا
حکم ہو کر رہیگا - [۴۸] خدا نہیں معاف کرنے کا یہ کہ
کوئی اس کا شریک ٹھہرایا جائے - اور اس کے سوا جو گناہ جس
کو چاہے بخش دے - اور جس نے خدا کے ساتھ شرک کیا
اس نے بڑا گناہ باندھا - [۴۹] کیا تونے ان لوگوں پر نظر

* یعنی تو بھی سن اور کوئی نہ سنے -

† یہہ سب ذو معنی الفاظ ہیں جو یہود حضرت کی شان میں استعمال کیا کرتے تھے -

نہیں کي جو آپ کو پاك بناتے ہیں ؟ بلکہ خدا جس کو چاہے
پاك کرے - اور ان پر کسي طرح کا ظلم نہ ہوگا - [۵۰] دیکھو
تو یہ لوگ کس طرح خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں - اور
صریح گناہ تو یہي بس ہے -

[۵۱] کیا تونے ان لوگوں پر نظر نہیں کي جن کو کتاب
کا ایك حصہ دیا گیا ہے ؟ وہ جبت * اور طاغوت پر ایمان رکھتے
اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں سے زیادہ
راہ ہدایت پر ہیں - [۵۲] یہي لوگ ہیں جن پر خدا نے
لعنت کي ہے - اور جس پر خدا لعنت کرے - تو ہرگز اس کا
مددگار نہ پائیگا - [۵۳] کیا سلطنت کا کوئي حصہ ان کا ہے ؟
تو یہ لوگوں کو کھجور کي ایك گٹھلي بھي نہیں دینے کے -
[۵۴] کیا وہ لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو
خدا نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے ؟ سو ہم نے آل ابراہیم کو
کتاب اور حکمت دي - اور ان کو بڑي سلطنت دي - [۵۵] پھر
ان میں سے کوئي تو اس پر ایمان لایا اور کوئي ان میں سے
اس سے رك گیا - مگر دہکتا ہوا جہنم بس ہے - [۵۶] جن
لوگوں نے ہماري آیتوں سے کفر کیا ہم ان کو دوزخ کي آگ
میں پہنچائینگے - جب جب ان کے چمڑے گل جائینگے تو ہم
ان کو دوسرا چمڑا بدل دینگے تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھیں -
بے شك خدا زبردست حکمت والا ہے - [۵۷] اور جو لوگ
ایمان لائے اور نیك کام کئے تو ہم اُن کو عنقریب جنت میں
داخل کرینگے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگي - وہ ہمیشہ
ہمیشہ اسي میں رہینگے - ان میں ان کي پاك کي ہوئي
بیویاں بھي ہونگي - اور ہم ان کو سایہ دار چھاؤں میں داخل

* مشرک عربوں کے ایک بت کا نام -

کرینگے - [۵۸] بے شک خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانت
والوں کی امانتیں ان کو واپس کر دو - اور جب لوگوں میں
فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو - بے شک خدا تم
کو اچھی نصیحت کرتا ہے - اور خدا سننے والا اور دیکھنے والا
ہے - [۵۹] مومنو - خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت
کرو - اور ان لوگوں کی بھی جو تم میں صاحب حکومت ہیں -
اور اگر کسی بارے میں تم جھگڑ پڑو تو اگر تم خدا اور روز
آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس بارے میں خدا اور رسول کی
طرف رجوع کرو - یہ اچھی بات اور سب سے اچھی تاویل ہے -
[۶۰] کیا تونے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو خیال کرتے
ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں اس چیز پر جو تمپر نازل کی
گئی اور جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھی - وہ چاہتے
ہیں کہ فیصلے کے لئے طاغوت کے پاس جائیں حالانکہ
ان کو حکم دیا گیا ہے کہ اسے نہ مانیں - اور شیطان چاہتا
ہے کہ ان کو گمراہی میں دور لے جائے - [۶۱] اور جب
ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی طرف آؤ جو خدا نے نازل
کی ہے اور رسول کی طرف تو تو منافقوں کو رکتا دیکھتا
دیکھیگا - [۶۲] مگر اس وقت کیا ہوگا جب ان پر اپنے کئے کے
سبب مصیبت آپڑیگی ؟ تو وہ تیرے پاس آئینگے اور خدا کی
قسمیں کھائینگے کہ ہم نے تو بس احسان اور اتفاق کرنا چاہا
تھا - [۶۳] یہ لوگ ہیں جن کے دلوں کی باتیں خدا ہی
جانتا ہے - تو (اے نبی) تو ان سے چشم پوشی کر اور ان کو
نصیحت کر اور اُن سے پہنچتی ہوئی بات کہہ جو ان کے دلوں
میں لگے - [۶۴] اور ہم نے تو رسول اسی لئے بھیجا کہ خدا
کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے - اور جب یہ لوگ اپنے

آپ پر ظلم کئے تو اگر یہہ تیرے پاس آئے اور خدا سے استغفار کرے اور رسول بھی ان کے لئے استغفار کرتا تو یہہ لوگ ضرور خدا کو توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے - [۶۵] مگر نہیں - تیرے پروردگار کی قسم - یہہ ایمان والے نہیں جب تک اپنے آپس کے جھگڑے تیرے پاس فیصلے کے لئے نہ لائیں - پھر جو تو فیصلہ کردے اس پر اپنے دلوں میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو سر جھکا کر تسلیم کر لیں - [۶۶] اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل پڑو - تو ان میں سے کچھہ لوگوں کے سوا وہ یہہ نہ کرتے - لیکن اگر وہ کرتے جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو یہہ ضرور ان کے لئے اچھا ہوتا اور ان کو زیادہ استواری ہوتی - [۶۷] اور تب ہم ان کو ضرور اپنی طرف سے بڑا اجر دیتے - [۶۸] اور ان کو سیدھی راہ بھی دکھاتے - [۶۹] اور جو خدا اور رسول کی اطاعت کرے - تو وہی لوگ ان کے ساتھہ ہونگے جن پر خدا نے نعمتیں کی ہیں - یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھہ - اور یہی لوگ اچھے رفیق ہیں - [۷۰] یہہ خدا کا فضل ہے - اور خدا ہی جاننے والا بس ہے -

[۷۱] مومنو - اپنی خبرداری کرو - اور جدا جدا کوچ کرو یا ایک ساتھہ نکلو - [۷۲] اور تم میں سے کوئی تو ہے کہ نکلنے میں دیر کرتا ہے - پھر اگر تم پر مصیبت آ پڑے تو کہتا ہے کہ خدا نے مجھہ پر احسان کیا کہ میں ان کے ساتھہ نہ ہوا - [۷۳] اور اگر تم پر خدا کا فضل ہو تو کہتا ہے گویا تم میں اور اس میں دوستی تھی نہ تھی کہ اے کاش میں ان کے ساتھہ ہوتا تو مجھکو بڑی کامیابی ہوتی - [۷۴] جو لوگ دنیا کی

زندگی کے بدلے آخرت مول لیتے ہیں ان کو چاہئے
راہ میں لڑیں - اور جو کوئی خدا کی راہ میں
قتل ہو یا غالب آئے - ہم اُسکو بڑا اجر دینگے -
کو کیا ہوا کہ خدا کی راہ میں اور بےبس مردوں
اور بچوں کے لئے نہیں لڑتے جو کہتے ہیں اے ہ
ہم کو ان ظالموں کے شہر سے نکال - اور اپنی طر
ایک حامی دے اور اپنی طرف سے ہم کو ایک مد
[۷۶] جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ خدا کی ر
ہیں اور جو کفر کرتے ہیں وہ طاغوت کی راہ میں
تو تم شیطان کے حامیوں سے لڑو - بے شک شیطان
کمزور ہے -

[۷۷] کیا تونے ان لوگوں کو نہیں دیکھا ج
گیا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رہو - اور نماز پر قائ
رکھواۃ دو - پھر جب ان پر لڑنا فرض کیا گیا تو ان م
گروہ لوگوں سے ڈرنے لگا جیسے خدا سے ڈرتے ہیں یا ا
زیادہ - اور کہنے لگے اے ہمارے پروردگار تونے ہم پر
فرض کیا ؟ ہم کو تھوڑے دنوں اور کیوں نہ ڈھیل دی
دنیا کا فائدہ چند روزہ ہے - مگر پرہیزگاروں کے لئے آ
بہتر ہے - اور تم لوگوں پر ذرہ بھی ظلم نہ ہوگا - [۷۸
بھی ہو موت تم کو نکال ہی لیگی اگرچہ پکے برجوں
ہو - اور اگر ان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہ
یہہ خدا کی طرف سے ہے - اور اگر ان کو کوئی برائی
تو کہتے ہیں یہہ تیرے ہی سبب سے ہے - تو کہہ سب
طرف سے ہے - اس قوم کو کیا ہو گیا ہے کہ یہہ بات سمجھ
قریب بھی نہیں جاتی - [۷۹] تجھکو جو کچھہ بھلائی

ہے وہ خدا کی طرف سے ہے - اور تجھکو جو کچھ برائی پہنچتی ہے وہ تیری ہی لائی ہوئی ہے - اور (اے محمد) ہمنے تجھکو لوگوں کا رسول بنا کر بھیجا ہے - اور خدا کافی گواہ ہے - [۸۰] جس نے رسول کی اطاعت کی - اُس نے خدا کی اطاعت کی - اور جس نے منہہ پھیرا - تو ہم نے تجھکو اُن پر نگہبانی کے لئے نہیں بھیجا - [۸۱] اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں - لیکن جب تیرے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں کا ایک گروہ تیرے کہنے کے خلاف راتوں کو مشورے کرتا ہے - اور خدا لکھتا ہے جو کچھہ وہ راتوں کو مشورے کرتے ہیں - پس تو ان سے چشم پوشی کر - اور خدا پر توکل کر - اور خدا کافی وکیل ہے - [۸۲] توکیا یہہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے ؟ اور اگر یہہ خدا کے سوا اور کسی کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور اس میں بہت سے اختلافات پاتے - [۸۳] اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آتی ہے تو یہہ اسکو مشہور کر دیتے ہیں - اور اگر یہہ اس بات کو رسول اور جو صاحب حکومت ہیں ان کی طرف رجوع کرتے تو ان میں تحقیق کرنے والے اس کی اصلیت جان لیتے - اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو کچھہ لوگوں کے سوا تم سب شیطان کی پیروی کرنے لگتے - [۸۴] پس (اے نبی) خدا کی راہ میں لڑ - تجھپر اپنی ذات کے سوا کسی کا ذمہ نہیں - اور مسلمانوں کو بھی اُبھار - شاید خدا کافروں کا زور روکے - اور خدا زیادہ زور والا ہے اور زیادہ سزا دینے والا ہے - [۸۵] جو کوئی اچھی بات کی سفارش کرے اس میں سے اس کو بھی حصہ ملیگا - اور جو بری بات کی سفارش کرے اس میں اس کا بھی برابر حصہ ہوگا - اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہے - [۸۶] اور جب تم کو

سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر سلام کرو - یا وہی واپس کر دو - بے شك خدا ہر چیز کا حساب رکھتا ہے - [۸۷] خدا کے سوا کوئی معبود نہیں - اس میں شك نہیں کہ قیامت کے دن وہ تم سب کو جمع کریگا - اور خدا سے بڑھ کر سچی کس کی بات ہوگی ؟

[۸۸] اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو رہے ہو حالانکہ خدا نے ان کے کاموں کے سبب ان کو اُلٹ دیا ہے - کیا تم چاہتے ہو کہ جس کو خدا نے گمراہ کیا اس کو تم ہدایت کرو ؟ اور جس کو خدا نے گمراہ کیا تو اس کے لئے کوئی راہ نہ پاؤگا - [۸۹] وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جیسے وہ کفر کرتے ہیں اور تم سب برابر ہو جاؤ - تو جب تك یہ لوگ خدا کی راہ میں ہجرت نہ کریں ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ - پھر اگر وہ پھر جائیں تو اُن کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو - اور ان میں سے کسی کو دوست یا مددگار نہ بناؤ - [۹۰] مگر وہ لوگ جو ایسی قوم سے جا ملیں کہ تم میں اور ان میں عہد ہو یا تمہاری یا اپنی قوم کی لڑائی سے تنگ دل ہوکر تمہارے پاس چلے آئیں - اور اگر خدا چاہتا تو اان کو تم پر مسلط کر دیتا - پھر وہ تم سے لڑتے - اور اگر یہ تم سے علیحدہ ہو جائیں اور تم سے نہ لڑیں اور تم کو صلح کا پیغام بھیجیں - تو ایسے لوگوں کے خلاف تمہیں خدا نے کوئی حکم نہیں دیا - [۹۱] دوسرے کچھ لوگ تم ایسے بھی پاؤگے جو تم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنے لوگوں سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں - مگر جب اُن کو فتنہ انگیزی کی طرف پھیرا جاتا ہے تو وہ اُلٹے اس میں گر پڑتے ہیں - تو یہ لوگ

اگر تم سے علحدہ نہ ہو جائیں اور نہ تم کو صلح کا پیغام بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھ روکیں تو اُن کو پکڑو اور جہاں پاؤ اں کو قتل کرو - اور یہی لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو صاف حکم دیا ہے -

[۹۲] اور کسی مسلماں کا کام نہیں کہ مسلماں کو قتل کر ڈالے - مگر غلطی سے - اور جو کوئی کسی مسلماں کو غلطی سے قتل کر ڈالے تو اس کو ایک مسلماں کی گردن آزاد کرنا ہوگا - اور اس کے لوگوں کو پورا پورا خوں بہا دینا ہوگا - مگر یہہ کہ وہ معاف کر دیں - اور اگر وہ ایسے لوگوں میں سے تھا جو تمہارے دشمن ہیں اور وہ خود مسلماں تھا تو ایک مسلماں کی گردن آزاد کرنا ہوگا - اور اگر وہ ایسے لوگوں میں سے تھا جن میں اور تم میں عہد تھا تو اس کے لوگوں کو خوں بہا پورا پورا دینا ہوگا - اور ایک مسلماں کی گردن بھی آزاد کرنا ہوگا - اور جو کوئی یہہ نہ کر سکے تو پے در پے دو مہینے لگاتار روزے رکھے - یہہ خدا کا حکم ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۹۳] اور جو مسلماں کو عمداً قتل کر ڈالے تو اُس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیگا - اور خدا اُس پر غصہ ہوگا اور اُس پر لعنت کریگا - اور اُس نے اُس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے - [۹۴] مومنو - جب تم خدا کی راہ میں چلو تو تحقیق کر لو - اور جو کوئی تم کو سلام کرے تو اُس سے یہہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں - تم دنیا کی زندگی کے عارضی ساماں ڈھونڈتے ہو تو خدا کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں - تم پہلے ایسے ہی تھے - اور خدا نے تم پر احساں کیا - تو تحقیق کر لو - بے شک خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۹۵] معذور مسلمانوں کے سوا بیٹھ رہنے

والے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنے
والے برابر نہیں- خدا نے اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنے
والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے کے اعتبار سے فضیلت دی
ہے - اور سبھوں سے تو خدا نے اچھا ہی وعدہ کیا ہے - مگر
خدا نے کوشش کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑے اجر
نیک کے اعتبار سے فضیلت دی ہے - [۹۶] ان کے لئے اس کی
طرف سے مدارج ہیں اور بخشش اور رحمت- اور خدا بخشنے
والا رحم کرنے والا ہے -

[۹۷] جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ان کی جان
قبض کرنے والے فرشتے ان سے کہتے ہیں کہ تمہارا کیا حال
تھا ؟ وہ کہتے ہیں ہم تو دنیا میں بے بس رہے - پھر وہ کہتے
ہیں کیا خدا کی زمین اتنی بھی وسیع نہ تھی کہ تم اس میں
ہجرت کرتے ؟ تو یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے -
اور وہ بری جگہ ہے - [۹۸] مگر وہ بے بس مرد اور عورتیں اور
بچے جو نہ حیلہ کر سکے اور نہ راہ پا سکے - [۹۹] تو یہ
لوگ ہیں کہ شاید خدا ان کو معاف کرے - اور خدا معاف
کرنے والا اور بخشنے والا ہے - [۱۰۰] اور جو کوئی خدا کی
راہ میں ہجرت کرے تو وہ زمین میں بہت وسیع جگہ پائیگا -
اور جو کوئی اپنے گھر سے خدا اور اس کے رسول کی طرف مہاجر
بن کر نکلے - پھر اس کو موت آ جائے تو اس کا اجر بیشک خدا
کے ذمہ رہا اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۱۰۱] اور جب تم دنیا میں پھرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں
کہ تم نماز قصر کرو اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ کافر تم کو ستائینگے -
بے شک کافر تو تمہارے دشمن صریح ہیں- [۱۰۲] اور جب
تو ان میں ہو- اور ان کو نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہو تو ان میں

کي ایک جماعت کو تیرے ساتھ کھڑا ہوئے دے - اور چاھئیے کہ وہ اپنے ھتھیار لئے ھوں - پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں - اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی آئے اور تیرے ساتھ نماز پڑھے اور چاھئے کہ وہ اپنی خبرداري کریں اور اپنے ھتھیار لئے رھیں - کافر تو چاھتے ھی ھیں کہ اے کاش تم اپنے ھتھیار اور اسباب سے غافل ھو جاؤ تو وہ ایک بارگی تم پر ٹوٹ پڑیں - اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم کو مینھہ سے تکلیف ھو یا تم بیمار ھو جاؤ تو اپنے ھتھیار رکھہ دو - مگر اپني خبرداري کر لو - خدا نے تو کافروں کے لئے رسوائي کا عذاب تیار کر رکھا ھے - [۱۰۳] پھر جب تم نماز پوري کرچکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے خدا کو یاد کرو - اور جب تم کو اطمینان ھو جائے تو پھر نماز پر قائم ھو جاؤ - نماز تو مسلمانوں پر وقت مقرر پر فرض ھے - [۱۰۴] اور دشمنوں کے ڈھونڈنے میں کاھلي نہ کرو - اگر تم کو تکلیف پہنچتی ھے تو اُن کو بھي تکلیف پہنچتي ھے جیسے تم کو تکلیف پہنچتی ھے - اور تم خدا سے اُمید رکھتے ھو اور وہ اُمید نہیں رکھتے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ھے -

[۱۰۵] ھم نے تجھپر کتاب بر حق نازل کی ھے تا کہ جو کچھہ خدا نے تجھکو دکھایا ھے تو اسکے مطابق لوگوں میں فیصلہ کر دے - اور تو خیانت کرنے والوں کي طرف سے مت جھگڑ - [۱۰۶] اور خدا سے استغفار کر - بے شك خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ھے - [۱۰۷] اور جو لوگ آپس میں خیانت کرتے ھیں ان کے بارے میں تو نہ جھگڑ - خدا خیانت کرنے والے گنہگاروں کو پسند نہیں کرتا - [۱۰۸] یہہ لوگوں سے تو چھپاتے ھیں اور خدا سے نہیں چھپا سکتے - اور وہ تو ان کے

ساتھ ہوتا ہے جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کرتے ہیں جو اسکو پسند نہیں - اور ان کے کاموں کو خدا گھیرے ہوئے ہے - [۱۰۹] اے لوگو تم نے تو دنیا کی زندگی میں ان کے بارے میں جھگڑ لیا مگر قیامت کے دن ان کے لئے خدا سے کون جھگڑیگا - یا کون ان کا وکیل ہوگا ؟ [۱۱۰] اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے اور پھر خدا سے استغفار کرے تو خدا کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پائیگا - [۱۱۱] اور جو کوئی گناہ کمائے تو وہ اُسی کی ذات پر پڑتا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۱۲] اور جو کوئی خطا یا گناہ کمائے اور پھر اسے بے قصور پر لگا دے تو اس نے بہتان اور گناہ صریح اپنے سر لیا -

[۱۱۳] اور اگر تجھپر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں کا ایک گروہ تجھکو گمراہ کرنے کا قصد کر ہی چکا تھا - مگر یہ اپنے سوا اور کسی کو گمراہ نہیں کرتے - اور نہ وہ تجھکو کچھہ بھی ضرر پہنچا سکتے ہیں - اور خدا نے تجھپر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تجھکو سکھایا جو تو نہیں جانتا تھا - اور تجھپر خدا کا بڑا فضل ہے - [۱۱۴] لوگوں کے اکثر مشوروں میں کوئی نیک بات نہیں مگر جو کوئی خیرات یا اچھے کام یا لوگوں میں اصلاح کرنے کو کہے - اور جو کوئی خدا کی خوشنودی کی طلب میں یہہ کام کرے تو ہم اس کو بڑا اجر نیک دینگے - [۱۱۵] اورجوکوئی رسول سے مخالفت کرے باوجودیکہ اُس پر ہدایت ظاہر ہو چکی اور مسلمانوں کی راہ کے خلاف چلے تو ہم بھی اُس کو اُسی طرف پھیرینگے جدھر وہ پھرا ہے اور اُس کو جہنم میں پہنچائینگے - اور وہ بری جگہہ ہے -

[۱۱۶] خدا یہہ نہیں بخشتا کہ اُس کے ساتھہ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے - اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دے - اور جس نے خدا کے ساتھہ کسی کو شریک ٹھہرایا تو وہ بڑی گمراہی میں پڑ گیا - [۱۱۷] یہہ لوگ تو اُس کے سوا بس دیویوں ہی کو پکارتے ہیں اور وہ بس شیطان سرکش کو پکارتے ہیں - [۱۱۸] خدا نے اس پر لعنت کی - اس نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک حصہ معین ضرور لونگا - [۱۱۹] اور ان کو ضرور گمراہ کرونگا اور ان کو جھوتی اُمیدیں دونگا اور ان کو حکم کرونگا اور وہ مویشیوں کے کان چیر ڈالینگے - اور ان کو حکم دونگا اور وہ خدا کی بنائی ہوئی صورتوں میں بھی تغیر کرینگے - اور جو کوئی خدا کے سوا شیطان کو دوست بنائے تو وہ صریح خسارے میں پڑ گیا - [۱۲۰] وہ ان سے وعدے کرتا ہے اور ان کو جھوٹی اُمیدیں دلاتا ہے - اور وہ سوا فریب کے ان سے کوئی وعدہ نہیں کرتا - [۱۲۱] انہیں لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے - اور وہ اس سے کہیں بھاگنے کی جگہہ نہ پائینگے - [۱۲۲] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو ان کو ہم جنت میں داخل کرینگے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور وہ انہیں میں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے - یہہ خدا کا سچا وعدہ ہے - اور خدا سے بڑھہ کر قول کا سچا اور کون ہوگا ؟ [۱۲۳] نہ تو یہہ تمہاری خواہشوں کے مطابق ہوگا اور نہ اہل کتاب کی خواہشوں کے مطابق - جو کوئی برے کام کریگا اس کو اس کی جزا دی جائیگی - اور خدا کے سوا نہ وہ دوست ہی پائیگا اور نہ مددگار - [۱۲۴] اور جو کوئی نیک کام کرے مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو - تو یہی لوگ جنت میں داخل ہونگے - اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہ ہوگا -

[۱۲۵] اور دین کے اعتبار سے اس سے بڑھ کر کون ہوگا جو اپنے نفس خدا کے سامنے جھکا دے - اور اچھے کام بھی کرے - اور ابراھیم حنیف کی ملت کی پیروی کرے - اور خدا نے تو ابراھیم کو دوست بنایا تھا - [۱۲۶] اور خدا ھی کا ھے جو کچھ آسمان اور زمین میں ھے - اور خدا ھر چیز کو گھیرے ہوئے ھے -
[۱۲۷] اور تجھسے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے ھیں - تو کہہ خدا تم کو ان کے بارے میں فتوی دیتا ھے - اور کتاب میں جو تم کو سنایا جا چکا ھے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ھے جن کو تم ان کے حق نہیں دیتے اور ان سے نکاح کرنا چاہتے * ھو - اور بے بس بچوں کے بارے میں بھی حکم دیتا ھے - اور یہہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رھو - اور جو کچھہ بھی نیک کام تم کروگے تو خدا اس کا جاننے والا ھے - [۱۲۸] اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا ناراضی سے ڈرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں - اور صلح بہتر ھے - اور نفس انسانی میں تو بخل موجود ھے - اور اگر تم نیکی کرو اور (برائی سے) بچو تو خدا تمھارے کاموں کی خبر رکھتا ھے -
[۱۲۹] اور تم ھرگز عورتوں میں عدل نہیں کر سکنے کے حالانکہ تم چاھو - تو ایک بارگی بھی ایک کی طرف نہ جھك پڑو کہ دوسری کو گویا معلق چھوڑ دو - اور اگر صلح کر لو اور (برے کاموں سے) بچو تو خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ھے - [۱۳۰] اور اگر وہ دونوں علحدہ ھو جائیں تو خدا اپنے فضل سے دونوں کو بے پروا کر دیگا - اور خدا گنجائش والا اور حکمت والا ھے - [۱۳۱] اور خدا ھی کا ھے جو کچھہ آسمان

* دوسرے معنی یہہ بھی ھونگے کہ اُن سے نکاح کرنا پسند نہیں کرتے -

میں ہے اور جو کچھ زمیں میں ہے- اور جن لوگوں کو تم سے
پہلے کتاب دی گئی اں سے اور تم سے ہم نے تو یہی کہہ رکھا ہے
کہ خدا سے ڈرو- اور اگر تم کفر کروگے تو خدا کا ہے جو کچھ
آسماں میں اور جو کچھ زمیں میں ہے - اور خدا بے نیاز اور
قابل تعریف ہے- [۱۳۲] اور خدا ہی کا ہے جو کچھ آسماں
میں اور جو کچھ زمیں میں ہے- اور خدا ہی وکیل بس ہے -
[۱۳۳] لوگو- اگر وہ چاہے تم کو اُچك لے جائے اور دوسروں
کو لائے - اور خدا اس پر قادر ہے - [۱۳۴] جو کوئی دُنیا کا
ثواب چاہے تو خدا کے ہاں اِس دُنیا اور آخرت دونوں کا ثواب
ہے - اور خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے -
[۱۳۵] مومنو- خدا کے روبرو گواہی دینے میں انصاف پر
قائم رہو اگرچہ تمہ تمہارے اپنے ہی خلاف ہو یا ماں باپ
اور قرابت والوں کے - اگر کوئی غنی ہو یا غیر- کیونکہ خدا
اُن دونوں سے اولی ہے - تس تم اپنی خواہشوں کی پیروی نہ
کرو کہ بے اِنصافی کرو- اور اگر تم چپ جاؤ یا چشم پوشی
کرو تو خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے- [۱۳۶] مومنو-
خدا پر ایماں لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو اُس نے
رسول پر اُتاری ہے اور اُس کتاب پر جو اُس نے پہلے نازل کی
تھی - اور جو کوئی خدا سے کفر کرے اور اُسکے فرشتوں سے
اور اُس کی کتابوں سے اور اُس کے رسولوں سے اور روز آخرت سے تو
وہ بڑی گمراہی میں جا پڑا - [۱۳۷] جو لوگ ایماں لائے پھر
کفر کئے پھر ایماں لائے اور پھر کفر کئے اور کفر ہی میں بڑھتے گئے
توخدا اُن کو ہرگز نہیں بخشنے کا اور نہ وہ اُن کو راہ دکھائیگا-
[۱۳۸] (اے نبی) منافقوں کو خوش خبری دے کہ اُن کو دردناك
عذاب ہوگا - [۱۳۹] کہ اُن لوگوں نے مومنوں کو چھوڑ کر

کافروں سے دوستی کی - کیا یہہ لوگ کافروں کے ہاں عزت چاہتے ہیں؟ مگر عزت تو ساری خدا ہی کے ہاں ہے - [۱۴۰] اور تم پر تو خدا نے کتاب میں اُتارا ہی ہے کہ جب تم سنو کہ خدا کی آیتوں سے انکار کیا جاتا ہے اور اُن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے تو اُن کے ساتھہ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ دوسری باتوں میں لگ جائیں نہیں تو تم بھی اُنہیں کی طرح ہو جاؤگے - خدا ضرور سارے منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کریگا - [۱۴۱] وہ لوگ تمہارے منتظر ہیں اور اگر تم کو خدا کی طرف سے فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھہ نہ تھے؟ اور اگر یہہ کافروں کو نصیب ہو تو (کافروں سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں آئے اور تم کو مسلمانوں سے بچا لیا؟ تو خدا تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دیگا - اور کافروں کو مسلمانوں پر زور نہیں لے جانے دیگا -

[۱۴۲] منافق خدا کو دھوکا دینا چاہتے ہیں - مگر وہ اِنہیں کو دھوکا دیگا - اور یہہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں اور لوگوں کو دکھاتے ہیں اور خدا کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا - [۱۴۳] دونوں میں مذبذب - نہ اِنہیں کی طرف نہ اُنہیں کی طرف - اور جس کو خدا گمراہ کر دے تو اس کے لئے تو ہرگز کوئی راہ نہیں پائے گا - [۱۴۴] مومنو - مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی نہ کرو - کیا تم یہہ چاہتے ہو کہ خدا کا صاف حکم تمہارے خلاف ہو؟ [۱۴۵] منافق دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں ہونگے - اور تو ان کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ پائیگا - [۱۴۶] مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور خدا کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اپنا دین خدا کے لئے خالص کر لیا -

تو یہہ لوگ ایمان والوں کے ساتھہ ہونگے - اور خدا ایمان والوں کو بڑا اجر نیك دیگا - [۱۴۷] خدا تم کو عذاب دیکر کیا کریگا اگر تم شکر گزار ہو اور ایمان رکہو ؟ خدا تو خود قدرداں اور جاننے والا ہے - ¶ [۱۴۸] بری بات کا پکار کر کہنا خدا کو پسند نہیں - مگر جس پر ظلم ہوا ہو - اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۱۴۹] اگر تم نیك کام کو ظاہر کرتے ہو یا اُس کو چہپاتے ہو یا کسی کی برائی کو معاف کرتے ہو تو خدا معاف کرنے والا قادر ہے - [۱۵۰] جو لوگ خدا اور اُس کے رسولوں سے کفر کرتے اور چاہتے ہیں کہ خدا اور اُس کے رسولوں میں فرق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان رکہتے اور بعض سے کفر کرتے - اور چاہتے ہیں کہ کفر اور ایمان دونوں کے بیچوں بیچ کوئي راہ اختیار کریں - [۱۵۱] تو یہي لوگ سچ مچ کافر ہیں - اور ہم نے کافروں کے لئے رسوائی کا عذاب تیار کر رکہا ہے - [۱۵۲] اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن میں سے کسي میں کچہہ فرق نہ کیا - تو یہي لوگ ہیں جن کو وہ اُن کے اجر دیگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۱۵۳] (اے نبي) اہل کتاب تجہسے سوال کرتے ہیں کہ تو آسمان سے ان پر کوئي کتاب نازل کر - موسی سے تو اس سے بہي بڑہکر سوال کیا گیا تہا - انہوں نے کہا تہا کہ ہم کو خدا علانیہ دکہا دے - پہر ان کے ظلم کے سبب ان کو بجلی نے آ لیا - پہر اس کے بعد حالانکہ ان کے پاس بین دلیلیں آ چکي تہیں انہوں نے بچہڑا بنا لیا - پہر ہم نے ان کو یہہ بہي معاف کر دیا - اور موسی کو ہم نے بین سند دیا - [۱۵۴] اور ان سے اقرار لینے میں ہم نے طور کو ان پر بلند

کیا - اور ان سے کہا کہ دروازے مس سحدہ کرتے هوئے داحل
هو - اور هم ے اُں سے کہا سبت کے روز زیادتی نہ کرو - اور
هم ے ان سے پکا عہد لیا - [۱۵۵] تو ان کی عہد شکنی کے
سبب اور حدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور نبیوں کو ناحق قتل
کرنے اور ان کے اس قول کے سبب کہ همارے دلوں پر پردہ هے -
نہیں بلکہ حدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر مہر کر دی هے -
تو کچھ لوگوں کے سوا وہ نہیں ایمان لاتے هیں - [۱۵٦] اور
ان کے کفر کے سبب اور مریم پر بڑے بہتان کی بابت کہنے
کے سبب - [۱۵۷] اور ان کے اس کہنے کے سبب کہ هم نے حدا
کے رسول عیسی مسیح ابن مریم کو قتل کیا - حالانکہ نہ
اُنہوں نے ان کو قتل کیا اور نہ اُن کو صلیب دیا بلکہ
ان کو یہی معلوم هوا - اور جو لوگ اس بارے میں احتلاف
کرتے هیں وہ ضرور شک میں هیں - ان کو تو اس کا کوئی علم
هے نہیں مگر اٹکل کے پیچھے پڑے هیں - اور یقیناً انہوں نے
اس کو قتل نہیں کیا - [۱۵۸] بلکہ حدا نے اس کو اپنی طرف
اُٹھا لیا - اور حدا زبردست حکمت والا هے - [۱۵۹] اور کوئی
اهل کتاب ایسا نہیں جو اس کے مرنے سے پہلے اس پر ایمان
نہ لائے - اور روز آحرت میں وہ ان پر گواہ هوگا - [۱٦۰] پس
یہودیوں کے ظلم سے هم نے ان پر کئی پاک چیزیں جو ان پر
حلال تھیں حرام کر دیں - اور اس سبب سے بھی کہ انہوں نے
حدا کی راہ سے بہتوں کو روکا - [۱٦۱] اور اس سبب سے بھی
کہ وہ سود لیتے تھے حالانکہ یہ ان کو منع تھا - اور لوگوں کے
مال ناحق کھا جانے کے سبب سے بھی هم نے ان میں سے کفر
کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا هے - [۱٦۲] لیکن
ان میں سے علم میں پکے لوگ اور ایمان والے جو اس چیز

پر ایمان لائے جو تجھ پر نازل ہوئی اور اس چیز پر جو تجھ سے
پہلے نازل ہوئی - اور نماز پر قائم رہنے والے اور زکوۃ دینے والے
اور خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے - یہی لوگ
ہیں جن کو ہم بڑا اجر دینگے -

[۱۶۳] (اے نبی) ہم نے تیری طرف وحی کی جیسے ہم نے
نوح اور اس کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف وحی بھیجی - اور
ہم نے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُس کی
اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی
طرف بھی وحی بھیجی تھیں - اور ہم نے داؤد کو زبور دی
تھی - [۱۶۴] اور کتنے رسول ہیں جنکا قصہ ہم نے پہلے
تجھسے بیان کیا - اور کتنے ہی رسول ہیں جنکا قصہ ہم نے
تجھسے بیان نہیں کیا - اور خدا نے موسیٰ سے باتیں کہیں -
[۱۶۵] یہہ سب رسول بشارت دینے والے اور ڈرانے والے تھے -
تاکہ رسولوں کے آجانے کے بعد لوگوں کو خدا پر کوئی حجت
نہ رہے - اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۱۶۶] لیکن خدا
گواہی دیتا ہے کہ جو کچھہ اس نے تجھپر نازل کیا ہے وہ اس نے
اپنے علم سے کیا ہے - اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں - اور
خدا کی گواہی بس ہے - [۱۶۷] جن لوگوں نے کفر کیا اور راہ
خدا سے لوگوں کو روکا وہ گمراہی میں بڑی دور جا پڑے -
[۱۶۸] جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم بھی خدا ان کو بخشنے
والا نہیں - اور نہ وہ ان کو طریق بتائیگا - [۱۶۹] مگر
جہنم کا طریق - جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہینگے - اور یہہ
خدا کے لئے آسان ہے - [۱۷۰] لوگو - اب تو تمہارے پروردگار
کی طرف سے تمہارے پاس رسول برحق آچکا - پس ایمان
لاؤ - تمہارا بھلا ہوگا - اور اگر کفر کروگے تو خدا ہی کا ہے

جو کچھ آسماں اور زمیں میں ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۷۱] اے اھل کتاب - اپنے دین میں مبالغہ نہ کرو - اور نہ خدا پر سچ کے سوا کچھ کہو - عیسی ابن مریم تو خدا کا رسول اور اس کا کلمہ تھا جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور وہ روح تھی اسی کی طرف سے - پس خدا اور اس کے رسولوں پر ایماں رکھو - اور تثلیث کی بات نہ کرو - باز آؤ - تمھارے لئے بہتر ہوگا - خدا تو بس ایک ھی خدا ہے - وہ پاك ہے اس بات سے کہ اس کے کوئی اولاد ہو - اسی کا ہے جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمیں میں ہے - اور خدا وکیل بس ہے - [۱۷۲] مسیح کو خدا کا بندہ ہونے سے ہرگز انکار نہیں - اور نہ فرشتۂ مقربین کو - اور جس کسی کو اُس کی عبودیت سے انکار ہو اور وہ تکبر بھی کرے تو خدا ان سب کو اپنی ہی طرف اکٹھا کریگا - [۱۷۳] پھر جو لوگ ایماں لائے اور نیك کام کئے تو وہ ان کو انکا اجر پورا پورا دیگا - اور اپنے فضل سے ان کو زیادہ بھی دیگا - اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبر بھی کیا تو وہ ان کو دردناك عذاب دیگا - اور نہ ان کو خدا کے سوا کوئی حامی ملیگا اور نہ مددگار - [۱۷۴] لوگو - اب تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی طرف سے دلیل آچکی - اور ھم نے تمھاری طرف صریح روشنی بھیجی - [۱۷۵] پس جو لوگ خدا پر ایماں رکھے اور اس کو مضبوطی سے پکڑے رہتے ھیں تو وہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کریگا اور ان کو اپنی طرف سیدھی راہ دکھائیگا - [۱۷۶] پوچھتے فتوی مانگتے ھیں - تو کہہ خدا کلالہ کے بارے میں تمھیں فتوی دیتا ہے - کہ اگر کوئی مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو اور اس کے بہن ہو تو مرنے والا جو کچھ چھوڑ جائے اس کا آدھا

اس کا ہے - اور اگر بہن کے کوئی اولاد نہ ہو اور وہ اس کا وارث
ہو تو اگر دو بہنیں ہیں تو مرنے والا جو کچھ چھوڑ جائے
اس کی دو تہائی ان کو ملیگی - اور اگر بھائی بہن ہوں تو مرد
دو عورتوں کے حصے کے برابر پائیگا - خدا تم سے بیاں کرتا ہے
تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -

سورۂ مائدہ

مدنی - ۱۲۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو - اپنے عہدوں کو پورا کرو - مویشی چار پائے
تمہارے لئے حلال کر دئے گئے ہیں - مگر وہ جو تم کو پڑھ کر
سنائے جاچکے - لیکن جب تم احرام باندھو تو شکار کرنا
حلال نہیں - خدا جو چاہے حکم دے - [۲] مومنو - خدا
کی نشانیوں اور ماہ حرام اور ہدیہ اور گلے میں پٹے بندھے
ہوئے جانوروں کی اور بیت الحرام کے آنے والے کہ وہ اپنے پروردگار
کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اُن کی بے حرمتی نہ
کرو - اور جب احرام سے نکلو تو شکار کرو - اور اُن لوگوں کی
دشمنی جنہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا اِس بات کا باعث
نہ ہو کہ تم زیادتی کرو - اور نیکی اور پرہیزگاری میں ایک
دوسرے کی مدد کرو - اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی
مدد نہ کرو - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا سخت سزا دینے
والا ہے - [۳] تم پر مردار اور لہو اور سؤر کا گوشت اور جو کچھ
خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو اور گلا گھونٹا ہوا
اور چوٹ سے مرا ہوا اور اُوپر سے گر کر مرا ہوا اور سینگ کا مارا

ہوا یہہ سب حرام ہیں - اور جو کچھہ درندوں کا کھایا ہوا
ہو مگر جس کو تم خود ذبح کر لو - اور جو کچھہ تھانوں
میں ذبح کئیے جائیں وہ بھی حرام ہے - اور یہہ بھی کہ تم
پانسے سے قسمت معلوم کرو تم کو منع ہے - یہہ فسق ہے - آج
کے دن کفر کرنے والے تمہارے دین سے نا اُمید ہوئیے - مگر تم
اُن سے نہ ڈرو - بلکہ مجھی سے ڈرو - آج کے دن میں نے تمہارا
دین تمہارے لئیے کامل کر دیا اور میں نے اپنی نعمت تم پر
پوری کر دی اور میں نے تمہارے لئیے دین اِسلام کو پسند کیا -
پھر جو کوئی بھوک سے بے بس ہو مگر گناہ کی طرف مائل نہ
ہو تو خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۴] وہ تجھسے
سوال کرتے ہیں کہ کیا کیا چیزیں اُن کو حلال ہیں - تو کہہ کہ
اچھی چیزیں تمہارے لئیے حلال ہیں اور شکاری جانور جن کو
تم نے سکھا رکھا ہے جیسا تم کو خدا نے سکھایا ہے ویسا ہی
تم اُن کو بھی سکھا دو - تو جو کچھہ وہ تمہارے لئیے پکڑیں
تو اُس کو کھا لو - اور اُس پر خدا کا نام لو - اور خدا سے ڈرو -
بے شک خدا جلد حساب لینے والا ہے - [۵] آج کے دن اچھی
چیزیں تمہارے لئیے حلال ہوئیں - اور اہل کتاب کا کھانا
تمہارے لئیے حلال ہے - اور تمہارا کھانا اُن کے لئیے حلال ہے -
اور مسلمان بیویاں اور اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں بھی
تمہارے لئیے حلال ہیں - جب کہ تم ان کو اُن کے مہر دے دو -
عقد میں لانے کو نہ یہہ کہ بدکاری اور چھپی آشنائی کرنے
کو - اور جو ایمان سے کفر کرے تو اُس کا عمل برباد ہو گیا -
اور وہ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوگا -

[۶] مومنو - جب تم نماز کو کھڑے ہو تو اپنے منہہ دھو
ڈالو اور کہنیوں تک اپنے ہاتھہ بھی - اور اپنے سر کو مسح کر لو

اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں کو بھی * - اور اگر تم جنابت کی حالت
میں ہو تو اپنے کو پاک صاف کر لو - اور اگر تم بیمار ہو یا
سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آئے یا تم نے
عورتوں سے مس کیا ہو اور پانی نہ پاؤ تو صاف مٹی سے تیمم
کر لو - اپنے منہ اور ہاتھوں کو اُس سے مسح کر لو - خدا
نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی دشوار امر لازم کرے بلکہ وہ تم کو
پاک صاف رکھنا چاہتا ہے اور یہ کہ تم پر اپنی نعمتیں پوری
کرے - شاید تم شکر گزار ہو - [۷] اور خدا نے جو تم پر
نعمتیں کی ہیں اُن کو یاد کرو اور اُس کے اس عہد کو بھی جو
اُس نے تم سے لیا ہے جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور اطاعت
کی - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا دلوں کی بات خوب جانتا
ہے - [۸] مومنو - خدا کے لئے گواہی دینے میں اِنصاف پر
قائم رہو - اور کسی قوم کی دشمنی تم کو اِس بات کا باعث نہ
ہو کہ تم بے اِنصافی کرو - بلکہ اِنصاف کرو - یہ پرہیزگاری
کے قریب ہے - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا تمہارے کاموں
کی خبر رکھتا ہے - [۹] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام بھی
کئے اُن سے خدا نے وعدہ کیا ہے کہ اُن کے لئے بخشش اور بڑا
اجر ہے - [۱۰] اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو
جھٹلایا - وہ ہی لوگ جہنمی ہیں - [۱۱] مومنو - خدا
نے جو تم پر نعمتیں کی ہیں اُن کو یاد کرو کہ جب کچھ
لوگوں نے تم پر دست درازی کرنے کا قصد کیا تو اس نے تم سے
ان کے ہاتھوں کو روکا - اور خدا سے ڈرو - اور ایمان والوں کو
چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں -

* اِس آیت کے معنی میں علماء نے اِختلاف کیا ہے - کوئی تو یہاں ٹخنوں تک مسح کرنا بتاتے ہیں اور کوئی دھو ڈالنا -

[۱۲] اور خدا نے بنی اسرائیل سے عہد لیا - اور ہم نے
ان میں سے بارہ نقیب مقرر کئے - اور خدا نے کہا کہ ہم تمہارے
ساتھ ہیں - اگر تم نماز پر قائم رہو اور زکوۃ دو اور میرے
رسولوں پر ایمان رکھو اور ان کی مدد کرو اور خدا کو قرض
حسنہ دو تو میں ضرور تمہاری برائیاں تم سے دور کرونگا اور
تم کو ضرور جنت میں داخل کرونگا جن کے نیچے سے نہریں
جاری ہونگی - اور اس کے بعد جو کوئی تم میں سے کفر کرے تو
وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا - [۱۳] تو ان کی عہد شکنی کے
سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا -
کہ لفظوں کو ان کی جگہہ سے بدل دیتے ہیں اور ان کو جو
کچھہ یاد دلایا گیا تھا اس میں سے ایک حصہ بھول گئے - اور
تو ہمیشہ ان میں سے چند لوگوں کے سوا سبھوں کی خیانت
سے مطلع ہوتا ہی رہتا ہے - تو ان کو معاف کر دے اور درگزر
کر - بے شک خدا احسان کرنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۱۴] اور
جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد
لیا تھا - سو جو کچھہ ان کو یاد دلایا گیا تھا اس میں سے وہ
بھی ایک حصہ بھول گئے - تو ہم نے ان میں روز قیامت تک
عداوت اور بغض ڈال دیا - اور آخر کار خدا ان کو خبر دیگا
کہ وہ کیا کیا جھوٹ باتیں بناتے تھے - [۱۵] اے اہل کتاب
اب تمہارے پاس ہمارا رسول آ چکا - وہ کتاب میں سے بہت
کچھہ جو تم چھپاتے تھے بیان کرتا ہے اور بہت سی باتوں میں
چشم پوشی کرتا ہے - اب تمہارے پاس خدا کی طرف سے روشنی
اور بین کتاب آ چکی - [۱۶] جو شخص خدا کی خوشنودی
کے پیچھے لگا ہے اس کو خدا اس کتاب سے سلامتی کی راہوں
میں لے جاتا ہے - اور اپنے حکم سے ان کو تاریکیوں سے نکال کر

روشني كي طرف لے جاتا ہے - اور ان کو سیدھي راہ دکھاتا ہے - [۱۷] ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم هي تو خدا ہے - تو کہہ اگر خدا مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور جو کوئی زمین میں هیں سب کو هلاك کرنے کا ارادہ کرے تو کس کا خدا پر کچھ بھی اختیار ہے ؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کی سلطنت خدا هی کی ہے - وہ جو چاهتا ہے پیدا کرتا ہے - اور خدا هر چیز پر قادر ہے - [۱۸] اور یہود اور نصاری کہتے هیں کہ هم خدا کے بیٹے اور اُس کے پیارے هیں - تو کہہ پھر وہ تمھارے گناهوں کے سبب تم پر عذاب کیوں کرتا ہے ؟ نہیں بلکہ تم بھی اس کی خلقت میں ایك بشر هو - وہ جسے چاهے بخش دے اور جسے چاهے عذاب دے - اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کی سلطنت خدا هی کی ہے - اور اُسي کي طرف جانا ہے - [۱۹] اے اهل کتاب جب رسولوں کا آنا موقوف هو گیا تھا اس وقت همارا رسول تمھارے پاس آیا جو تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم نہ کہو کہ همارے پاس کوئي خوش خبري دینے والا یا ڈرانے والا نہ آیا - اب تمھارے پاس خوش خبري دینے والا اور ڈرانے والا آ چکا ہے - اور خدا هر چیز پر قادر ہے -

[۲۰] اور جب موسي نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم خدا نے جو تم پر نعمتیں کي هیں ان کو یاد کرو - کہ اس نے تم هي میں سے نبی بنائے اور تم کو بادشاہ بنایا تھا اور تم کو وہ چیزیں دیں جو دنیا جہان میں اور کسي کو نہیں دیں - [۲۱] اے میری قوم - ارض مقدس جو خدا نے تمھارے لئے لکھ رکھی ہے اس میں داخل هو اور پیٹھ نہ پھیرو - نہیں تو تم اُلٹے خسارے

کیا - اور اس نے اس کو قتل کر ڈالا - اور خسارہ اٹھانے والوں میں
ہو گیا - [۳۱] پھر خدا نے ایک کوا بھیجا کہ وہ زمین کھودنے
لگا تاکہ اس کو دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی سرم کیونکر
چھپائے - اس نے کہا ہائے افسوس کیا میں اس سے بھی عاجز
رہا کہ اس کوے کی طرح ہوتا اور اپنے بھائی کی سرم چھپاتا -
پس وہ نادم ہو گیا - [۳۲] اسی واسطے ہم نے بنی اسرائیل پر
لکھ دیا کہ جو کوئی کسی نفس کو قتل کر ڈالے سوا اس کے کہ
وہ کسی نفس کا بدلا ہو یا دنیا میں فساد کرنے کا تو گویا اس
نے تمام لوگوں کو قتل کر ڈالا - اور جس نے کسی نفس کو بچایا
تو گویا اس نے تمام لوگوں کو بچایا - اور ان کے پاس ہمارے
رسول بین دلیلیں لے کر آئے - پھر اس کے بعد بھی ان میں
سے بہتیرے دنیا میں زیادتی کرتے ہیں - [۳۳] جو لوگ خدا
اور اس کے رسول سے لڑتے اور دنیا میں فساد کے لئے دوڑے پھرے
ہیں ان کی جزا تو یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا سولی
دئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مقابل کے کاٹے جائیں یا
وہ ملک سے نکال دئے جائیں - یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی
ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے - [۳۴] سوا ان
لوگوں کے جو قبل اس کے کہ تم ان پر غالب آؤ توبہ کریں - اور
جان رکھو کہ خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -
[۳۵] مومنو - خدا سے ڈرو - اور اس کی طرف جانے کے
وسیلے ڈھونڈو - اور خدا کی راہ میں کوشش کرو تاکہ تم
فلاح پاؤ - [۳۶] جو لوگ کفر کرتے ہیں اگر سب کچھ جو
دنیا میں ہے انہیں کا ہو جائے اور اس کے ساتھ اسی کی مانند
اور بھی تاکہ وہ قیامت کے دن کے عذاب کے بدلے میں دیں تو
بھی وہ اُن کی طرف سے قبول نہ ہوگا - اور اُن کے لئے دردناک

عذاب ہے - [۳۷] وہ چاہینگے کہ دوزخ کی آگ سے نکل
جائیں - مگر وہ اُس سے نہ نکل سکینگے - اور اُن کے لئے دائمی
عذاب ہے - [۳۸] اور مرد چور اور عورت چور دونوں کے کئے کے
بدلے اُن کے ہاتھہ کاٹ ڈالو - یہہ خدا کی طرف سے تنبیہہ
ہے - اور خدا زبردست اور حکمت والا ہے - [۳۹] پھر جو
کوئی اپنے ظلم کے بعد توبہ اور اپنی اصلاح کرے تو خدا
اُس کی توبہ قبول کر لیتا ہے - بے شك خدا بخشنے والا اور
رحم کرنے والا ہے - [۴۰] کیا تو نہیں جانتا کہ آسمان اور
زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے ؟ جس کو چاہے عذاب دے
اور جس کو چاہے بخش دے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -
[۴۱] اے رسول - جو لوگ اپنے منہہ سے کہتے ہیں کہ ہم
ایمان لائے مگر جن کے دل ایمان نہیں لائے ایسے لوگوں
میں سے جو لوگ کفر میں دوڑتے پھرتے ہیں تو اُن کے لئے غم
نہ کھا - اور یہودیوں میں کچھہ لوگ ہیں کہ جھوٹی باتیں
سنتے پھرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کے لئے جو اب تك تیرے
پاس نہیں آئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں - باتوں کو اُن کی
جگہوں سے سرکا دیتے ہیں - وہ کہتے ہیں اگر تم کو یہی
حکم ملے تو اُس کو اختیار کرو - اور اگر تم کو یہہ نہ
ملے تو اُسے چھوڑ دو - مگر جس کی خدا آزمایش کرنا
چاہے تو اُس کے لئے خدا کے پاس تیرا ہرگز کچھہ بھی نہیں
چل سکتا - یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا پاك کرنا
نہیں چاہتا - ان لوگوں کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان
لوگوں کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے - [۴۲] یہہ لوگ جھوٹی
باتیں سنتے پھرتے ہیں اور حرام کے کھانے والے ہیں - تو اگر
یہہ تیرے پاس آئیں تو تو ان میں فیصلہ کر دے یا ان سے

کنارے رہ - اور اگر تو ان سے کنارے رہے تو وہ تجکو کچھہ بھی ضرر نہیں پہنچا سکینے - اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان میں اِنصاف کے ساتھہ فیصلہ کر - بے شك خدا اِنصاف کرنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۴۳] اور وہ کیونکر تیرے پاس اِنصاف کے لئے آئینگے جب اُن کے پاس توراۃ ہے جس میں خدا کا فیصلہ ہے - پھر اس کے بعد بھی وہ پھر جاتے ہیں - اور یہہ لوگ تو ایمان ہی نہیں رکھتے -

[۴۴] بے شك ہم نے توراۃ نازل کی جس میں ہدایت اور روشني ہے - نبي جو اِسلام رکھتے تھے اسی سے یہودیوں کا فیصلہ کیا کرتے تھے - اور خدا والے لوگ اور پرہیزگار بھي - کیوں کہ وہ لوگ خدا کي کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور اس پر وہ گواہ بھی تھے - پس تم لوگوں سے نہ ڈرو - بلکہ مجھي سے ڈرو - اور میری آیتوں کو تھوڑے دام کے لئے نہ بیچو - اور جو کوئي خدا کے نازل کئے ہوئے حکم کے موافق نہ فیصلہ کرے تو یہي لوگ کافر ہیں - [۴۵] اور اس میں ہم نے اُن سے کہہ رکھا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور ناك کے بدلے ناك اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بھي بدلا ہے - پھر جو کوئي بدلہ بخش دے تو وہ اس کا کفارہ ہوگا - اور جو کوئي خدا کی نازل کي ہوئي بات کے موافق فیصلہ نہ کرے تو یہي لوگ ظالم ہیں - [۴۶] اور ان کے بعد ہم نے انہیں کے قدم بقدم عیسیٰ بن مریم کو لایا کہ وہ توراۃ کی جو اس سے پہلے تھی تصدیق کرتا تھا - اور ہم نے اُس کو انجیل دی جس میں ہدایت اور نور ہے اور جو توراۃ کی جو اُس سے پہلے تھي تصدیق کرتي ہے - اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بھی ہے - [۴۷] اور اِنجیل والوں

کو چاہئے کہ جو خدا نے اُس میں نازل کی ہے اُسی کے موافق فیصلہ کریں - اور جو کوئی خدا کی نازل کی ہوئی بات کے موافق فیصلہ نہ کرے تو یہی لوگ فاسق ہیں - [۴۸] اور ہم نے تجھ پر بھی کتاب برحق نازل کی کہ جو کتابیں اس سے پہلے تھیں اُن کی تصدیق کرتی ہے اور اُن کی محافظ بھی ہے - تو جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے اُسی کے موافق ان میں فیصلہ کر - اور جو حق بات تیرے پاس آئی ہے اُس کو چھوڑ کر اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر - ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور راہ مقرر کی ہے - اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا - لیکن (اُس نے ایسا نہیں کیا) تاکہ اُس نے جو تم کو دیا ہے اُسی میں آزمائے - پس تم خیر کے کاموں میں سبقت لے جاؤ - تم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ جانا ہے - تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو وہ تم کو اُن کی خبر دیگا - [۴۹] اور جو خدا نے نازل کیا ہے اُسی کے موافق اُن میں فیصلہ کر - اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اور اُن سے بچ کہ اُس کی کسی بات سے جو خدا نے نازل کی ہے تجھے بہکا نہ دیں - پھر اگر وہ منھ پھیر لیں تو جان رکھ کہ اُن کے بعض گناہوں کے سبب وہ اُن پر مصیبت لانا چاہتا ہے - اور بہت سے لوگ تو فاسق ہیں - [۵۰] کیا وہ لوگ ایام جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں ؟ مگر جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے خدا سے بڑھ کر کس کا حکم ہو سکتا ہے ؟

[۵۱] مومنو - یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ - وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں - اور جو کوئی تم میں سے ان کو دوست بنائیگا تو وہ بے شک انہیں میں کا ہے - بے شک ظلم کرنے

والوں کو خدا ہدایت نہیں کرتا - [۵۲] جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے سو ان کو دیکھیگا کہ وہ ان میں دوڑے پھرتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ ہم کو ڈر ہے کہ ہم پر کوئی مصیبت نہ پھر آئے - مگر شاید خدا فتح یا اپنی طرف سے کوئی بات لائے تو یہہ لوگ جو کچھہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اس پر نادم ہونگے - [۵۳] اور ایمان والے کہینگے کہ کیا یہی لوگ ہیں جو بڑے زوروں سے خدا کی قسمیں کھاتے تھے کہ وہ تمہارے ہی ساتھہ ہیں - ان کے عمل ضائع ہوئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے - [۵۴] مومنو - تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو عنقریب خدا ایسے لوگ لائیگا جو اس کو پیار کریں اور جن کو وہ پیار کرے جو ایمان والوں کے ساتھہ نرم ہوں اور کافروں کے ساتھہ کڑے - جو خدا کی راہ میں کوشش کریں اور ملامت کرنے والے کي ملامت کا ڈر نہ رکھیں - یہی خدا کا فضل ہے جو وہ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے - اور خدا گنجائش والا اور جاننے والا ہے - [۵۵] تمہارا دوست تو خدا ہے اور اُس کا رسول اور ایمان والے جو نماز پر قائم رہتے اور زکوۃ دیتے اور وہ خدا کے آگے جھکے رہتے ہیں - [۵۶] اور جو خدا کو اور اُس کے رسول کو اور ایمان والوں کو اپنا دوست بنائے - تو یہہ خدا کے گروہ کے لوگ ہیں جو غالب رہینگے -

[۵۷] مومنو - اہل کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کو ہنسي اور کھیل بناتے ہیں اُن کو اور کافروں کو دوست نہ بناؤ - اور اگر تم ایمان والے ہو تو خدا سے ڈرو - [۵۸] اور جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو تو وہ اُس کو ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں - یہہ اِس لئے ہے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے - [۵۹] تو کہہ اے اہل کتاب کیا تم ہم سے اِسي لئے بیر کرتے ہو کہ ہم

حدا ىر ايماں رکهتے هيں اور أس چىر ىر بهى حو هم ىر ىارل
كي گئى اور أس چىر ىر حو هم سے پہلے ىارل هوئى يا إس لئے
كہ ىم ميں سے اكىر ڡاسق هيں ؟ [٦٠] ىو كہہ كيا مىں ىم كو
حىر دوں كہ حدا كے هاں ىواب كے إعىبار سے إس سے بهى ىدىر
كيا هے ؟ وہ حىس ىر حدا ىے لعىت كي اور حىس ىر وہ عصہ هوا
اور حں كو أس ىے ىىدر اور سؤر ىىا دىا اور حو طاعوت كے ىىدے
ىں گئے - ىهي لوگ درجے كے إعىبار سے ىدىر هىں اور سىدهى
راہ سے بهٹك گئے هيں - [٦١] اور حب وہ ىمهارے ىاس آىے
هيں ىو كہىے هيں كہ هم اىماں لائے حالانكہ وہ كڡر هى لىكر
داحل هوئے اور كڡر هي لىكر ىكلے - اور حدا حوب حاىىا هے
حو كچهہ وہ چهپاىے هىں - [٦٢] اور (اے ىىى) ىو أں مىں
سے بہىيروں كو ديكهىگا كہ گىاہ اور ريادىى اور حرام حوري مىں
دوڑے پهرىے هيں - ىرے هيں كام حو وہ كرىے هىں -
[٦٣] أں كو أں كے حدا والے اور پرهىرگار لوگ گىاہ كى ىاىىں
كرىے اور حرام حورى سے كىوں ىهيں مىع كرىے ؟ ىرا هے حو وہ
كرىے هىں - [٦٤] اور ىہود ىے كہا كہ حدا كا هاىهہ ىىدها
هے - أں هى كے هاىهہ ىاىدهے حاىيىگے اور وہ إس كہىے كے لئے
لعىں كئے حاىيىگے - ىہىں - ىلكہ أس كے دوىوں هاىهہ كهلے
هوئے هىں - حىس طرح چاهتا هے حرح كرىا هے - اور (اے ىىى)
حو ىيرے ىروردگار كي طرف سے ىحهپر ىارل هوا هے وہ صرور أں
ميں سے ىہىىروں كو سركشى اور كڡر ميں ريادہ كر دىگا - اور
هم ىے أں ميں رور قىامىى ىك عداوت اور ىعص ڈال دىا هے - حب
كبهى وہ لڑائى كى آگ بهڑكاىے هىں حدا أس كو ىحها دىىا
هے - اور وہ ملك ميں ڡساد كرىے پهرىے هىں - مگر حدا ڡساد
كرىے والوں كو دوست ىہيں ركهىا - [٦٥] اور اهل كىاب اىماں

لاتے اور (برے کاموں سے) بچیے تو ہم اُن سے اُن کی برائیاں ضرور دور کرتے اور اُن کو نعمت والی جنت میں ضرور داخل کرتے۔ [٦٦] اور اگر یہہ توریت اور انجیل اور جو کچھہ اُن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے اُن سب پر قائم رہتے تو وہ ضرور اپنے اُوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے رزق پاتے - اُن میں سے کچھہ لوگ میانہ رو ہیں - مگر اُن میں سے زیادہ تو بہت ہی برا کرتے ہیں -

[٦٧] اے رسول - جو کچھہ تجھپر تیرے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے تو اس تک پہنچا دے - اور اگر تونے ایسا نہ کیا تو تونے اس کا پیغام نہیں پہنچایا - اور خدا تجھکو لوگوں سے بچائیگا - بے شک خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [٦٨] تو کہہ اے اہل کتاب تم کسی چیز پر ہرگز نہیں قائم رہ سکتے جب تک توریت اور انجیل اور جو کچھہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سب پر قائم نہ رہو - اور جو تجھپر تیرے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے اس میں سے بہتیروں کو سرکشی اور کفر میں زیادہ کر دیگا - پس تو کافر لوگوں کے لئے غم نہ کیا - [٦٩] بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہود ہیں اور صابی اور نصاریٰ جو کوئی خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھے اور نیک کام کرے تو اس پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [٧٠] ہم بنی اسرائیل سے عہد لے چکے ہیں اور ہم نے ان کی طرف رسول بھی بھیجے - پھر جب کبھی کوئی رسول ان کے پاس ایسی بات لے کر آیا جو ان کے نفس نے پسند نہ کیا تو ایک گروہ کو انہوں نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کیا - [٧١] اور انہوں نے گمان کیا کہ کوئی بلا نہ آئیگی - اور اندھے اور بہرے ہو گئے - پھر خدا نے ان کی توبہ

داؤد اور عیسی س مریم کي رماں سے لعس کئے گئے بھے -
یہہ اِس لئے کہ اُنہوں ے سرکسی اور ریادتي کي - [۷۹] وہ
نہیں ںار آے تھے برے کاموں سے حو وہ کرتے تھے - برا تھا حو
وہ کرتے تھے - [۸۰] سو اں مںں سے بہتیروں کو دیکھیگا کہ
کافروں سے دوستی کرتے ہیں - البتہ برا ہے حو انہوں ے پہلے
سے اپنے لئے بھیحا - کہ حدا اں پر عصہ ہوا اور وہ عذاب میں
ہمیسہ رہینگے - [۸۱] اور اگر یہہ لوگ حدا پر اور بنی پر اور
حو کچھہ اُس پر نارل ہوا اُس پر ایماں رکھتے بو اُں کو دوست نہ
بناتے - لیکں اُں میں سے بہتیرے فاسق ہیں - [۸۲] ایماں
والوں کے ساتھہ عداوت میں یہود اور مسرکوں کو تو سب لوگوں
میں ریادہ سخت پائیگا - اور ایماں والوں کے ساتھہ محبت میں
تو سب لوگوں میں اُں کو ریادہ قریب پائیگا حوکہتے ہیں کہ ہم
بصاری ہیں - یہہ اِس لئے ہے کہ اُں میں علماء اور پرہیرگار ہیں
اور اِس لئے کہ یہہ لوگ تکبر نہیں کرتے - ¶ [۸۳] اور حب وہ
سنتے ہیں حو رسول پر نارل ہوا تو تو دیکھیگا کہ اُں کي
آنکھیں آنسؤں سے بہتي حاتي ہیں بسبب اس کے کہ اُنہوں ے
حق کو پہچاں لیا - وہ کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایماں
لائے تو گواہي دیسے والوں کے ساتھہ ہم کو بھی لکھہ لے -
[۸۴] اور ہم کو کیا ہوا ہے کہ ہم حدا پر اور حو حق بات
ہمارے پاس آئي ہے اُس پر ایماں نہ لائیں اور آررو رکھیں کہ ہمارا
پروردگار ہم کو نیک لوگوں کے ساتھہ داحل کریگا ؟ [۸۵] تو اُں
کے اِس کہنے کے ثواب میں حدا ے اُں کو حنت دی حس کے نیچے
سے نہریں حاري ہونگي اور حس میں وہ ہمیسہ رہینگے - اور
احساں کرنے والوں کی یہي حرا ہے - [۸۶] اور حں لوگوں ے
کفر کیا اور ہماري آیتوں کو جھٹلایا - تو یہي لوگ حہنمي ہیں -

[۸۷] مومنو - خدا نے جو اچھی چیزیں تم پر حلال کی ہیں اُن کو حرام نہ کرو - اور نہ زیادتی کرو - بے شک خدا زیادتی کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۸۸] اور حلال اور اچھی چیزیں جو خدا نے تم کو دی ہیں کھاؤ اور خدا سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو - [۸۹] تمہاری قسموں کی لغو باتوں کے لئے خدا تمہیں گرفت نہیں کرے گا - لیکن تمہاری پکی قسموں کے لئے وہ تم کو گرفت کریگا - اور اس کا کفارہ دس غریبوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑا پہنانا یا ایک آدمی کی گردن آزاد کرنا - مگر جس کو میسر نہ ہو تو تین دن روزے رکھے - یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو - اور اپنی قسموں کا خیال رکھو - اِسی طرح خدا اپنی آئتیں تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر گزار ہو - [۹۰] مومنو - نشہ اور جوا اور وہ پتھر جس پر بلی دیتے ہیں اور فال کے تیر یہ سب شیطان کے ناپاک کام ہیں - پس تم اُن سے بچو تاکہ فلاح پاؤ - [۹۱] شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ نشے اور جوے سے تم میں عداوت اور بغض ڈالے - اور تم کو خدا کی یاد اور نماز سے روکے - پھر بھی کیا تم باز نہ آؤگے ؟ [۹۲] اور خدا کی اِطاعت کرو اور رسول کی اِطاعت کرو - اور (بُرے کاموں سے) بچو - اور اگر تم پیٹھ پھیر لو تو جان رکھو کہ ہمارے رسول کا ذمہ تو بس صاف پیغام پہنچا دینا ہے - [۹۳] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اُن پر اِس میں کوئی گناہ نہیں کہ اُنھوں نے کچھ کھا لیا ہو جب کہ وہ (بُرے کاموں سے) بچے اور ایمان لائے اور اچھے کام کئے پھر (بُرے کاموں سے) بچتے رہے اور ایمان رکھے اور (بُرے کاموں سے) بچتے رہے

اور نیکی کرتے رہے - اور خدا نیکی کرنے والوں کو پیار کرتا ہے -

[۹۴] مومنو - کچھ شکار میں جسے تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچیں خدا ضرور تمہیں آزمائیگا - تاکہ خدا جان لے کہ کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے - پھر اُس کے بعد جو کوئی زیادتی کرے تو اُس کے لئے دردناک عذاب ہے - [۹۵] مومنو - جب تم احرام باندھے ہو شکار نہ مارو - اور جو کوئی تم میں سے عمداً شکار مارے تو جس جانور کو مارا ہے اُس کے بدلے مویشیوں میں سے اُسی کی طرح ایک مویشی دینا ہوگا جو تم میں دو عادل شخص فیصلہ کر دیں - کہ یہہ ہدیہ کعبہ پہنچایا جائے - یا کفارہ یہہ ہے کہ غریبوں کو کھانا دے یا اُس کے بدلے روزے رکھے تا کہ وہ اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھے - جو ہو چکا وہ تو خدا نے معاف کیا - اور جو کوئی پھر وہی کام کریگا تو خدا اُس سے اِنتقام لیگا - اور خدا زبردست اِنتقام لینے والا ہے - [۹۶] دریائی شکار اور دریائی کھانے کی چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں - یہہ تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے ہیں - اور زمین کا شکار جب تک تم احرام باندھے ہو تم پر حرام ہے - اور خدا سے ڈرو جس کے پاس تم اکٹھے کئے جاؤگے - [۹۷] خدا نے کعبہ بیت الحرام کو لوگوں کے قائم رکھنے کے لئے بنایا ہے - اور حرمت کے مہینے اور ہدئے اور بنے بندھے ہوئے قربانی کے جانور بھی - یہہ اس لئے کہ تم جانو کہ خدا جانتا ہے جو کچھہ آسمان میں اور جو کچھہ زمین میں ہے اور یہہ کہ خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۹۸] جان رکھو کہ خدا سخت سزا دینے والا ہے اور یہہ بھی کہ خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۹۹] رسول کا ذمہ تو بس (پیغام) پہنچا

دیتا ہے - اور خدا جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو - [۱۰۰] تو کہہ کہ خراب اور اچھی چیز برابر نہیں - اگرچہ خراب چیزوں کی کثرت تجھے اچھی معلوم ہو - پس اے عقلمندو خدا سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ -

[۱۰۱] مومنو - ایسی باتیں نہ پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو بری لگیں - اور اگر تم ان کی نسبت پوچھوگے جب کہ قرآن نازل ہو رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائینگی - خدا نے تمہیں معاف کر دیا - اور خدا بخشنے والا اور تحمل والا ہے - [۱۰۲] تم سے پہلے بھی لوگوں نے بھی باتیں پوچھی تھیں - پھر انہوں نے اُس سے کفر کیا -

[۱۰۳] خدا نے بحیرۃ اور سائبۃ اور وصیلۃ اور حام نہیں بنایا - بلکہ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں - اور ان میں سے اکثر تو عقل ہی نہیں رکھتے - [۱۰۴] اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اس کی اور رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہیں کہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہمارے لئے وہی بس ہے - کیا اگرچہ ان کے باپ دادے کچھ بھی نہیں جانتے اور نہ ہدایت پائے ہوں ؟

[۱۰۵] مومنو - تمہارا ذمہ تم پر ہے - جب تم ہدایت پر ہو تو جو گمراہ ہے وہ تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتا - تم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ جانا ہے - تو وہ تم کو خبر دیگا جو کچھ تم کرتے تھے - [۱۰۶] مومنو - جب تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وصیت کے وقت تم میں سے دو عادل شخصوں کی گواہی چاہئے یا اگر تم ملک میں پھرتے ہو اور تم پر موت کی مصیبت آ پڑے تو تم اپنے لوگوں کے سوا دوسرے دو گواہ کرلو - اگر تم کو شک ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روکو -

اور وہ دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم گواہی کو قسماً نہیں بیچینگے - اگرچہ کوئی قرابتی ہی ہو - اور نہ تو ہم خدا کی گواہی کو چھپائینگے - ورنہ ہم گنہگاروں میں ہونگے - [۱۰۷] پھر اگر معلوم ہو کہ دونوں گناہ کے حقدار ہوئے تو ان کی جگہ دوسرے دو شخص ان میں سے کھڑے ہوں جن کی حق تلفی ہوئی تھی - اور یہہ دونوں قرابت والے ہوں اور وہ خدا کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ ٹھیک ہے اور ہم زیادتی نہیں کرینگے ورنہ ہم البتہ ظالموں میں ہونگے - [۱۰۸] یہہ اغلب ہے کہ وہ صاف صاف گواہی دیں یا ڈریں کہ قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد نہ ہو جائیں - اور خدا سے ڈرو - اور اس کی بات سنو - اور خدا فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۱۰۹] جس دن خدا رسولوں کو جمع کریگا اور کہیگا تم کیا جواب پائے ؟ وہ کہینگے ہم کو علم نہیں - بے شک توہی تو غیبوں کی بات جاننے والا ہے - [۱۱۰] جب خدا کہیگا اے عیسیٰ بن مریم میری نعمتیں یاد کر جو میں نے تجھپر اور تیری والدہ پرکی ہیں - جب کہ میں نے روح القدس سے تیری مدد کی - بات کرتا تھا تو لوگوں سے جھولے میں اور بڑا ہوکر - اور جب میں نے تجھکو کتاب اور حکمت اور توراۃ اور انجیل سکھائیں - اور جب تو میرے حکم سے مٹی کے پرند کی سی صورت بناتا اور اس میں پھونک دیتا تو وہ میرے حکم سے پرند ہو جاتی تھی - اور تو مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو ہمارے حکم سے اچھا کر دیتا اور جب تو میرے حکم سے مردوں کو (قبروں سے) نکال کھڑا کرتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھسے روکا کہ جب تو ان کے پاس بین دلیلیں لے کر آیا تو

اں میں سے حو لوگ کفر کرتے تھے کہنے لگے کہ یہہ تو بس صاف
حادو ھے - [۱۱۱] اور حب مس نے حواریوں کی طرف وحی
بھیجی کہ مجھپر اور میرے رسول پر ایماں لاؤ - اںھوں نے کہا
کہ ہم ایماں لائے اور تو گواہ رہ کہ ہم مسلماں ھیں -
[۱۱۲] حب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ بں مریم کیا تیرے
پروردگار سے یہہ ہو سکتا ھے کہ ہم پر آسماں سے ایک حواں
اُتارے - کہا حدا سے ڈرو اگر تم ایماں والے ہو - [۱۱۳] وہ بولے
ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو
اطمیناں ہو حائے - اور ہم حاں لیں کہ تونے ہم سے سچ کہا اور
ہم اس پر گواہ ہوں - [۱۱۴] عیسیٰ بں مریم نے کہا اے حدا
اے ہمارے پروردگار ہم پر آسماں سے ایک حواں اُتار کہ ہمارے
لئے ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے یہہ عید ہو اور تیری
طرف سے ایک نشانی ہو - اور ہم کو رزق دے اور توھی تو سب
سے اچھا رزق دینے والا ھے - [۱۱۵] حدا نے کہا کہ میں تم پر
یہہ اُتارتا ہوں - مگر حو کوئی تم میں سے اس کے بعد بھی کفر
کریگا تو میں اس کو ایسا عذاب دونگا کہ میں نے کسی کو
دنیا حہاں میں ایسا عذاب نہیں دیا -

[۱۱٦] اور حب حدا کہیگا اے عیسیٰ بں مریم کیا تونے
لوگوں سے کہا تھا کہ مجھکو اور میری ماں کو حدا کے سوا دو
معبود مانو - کہیگا توھی پاک ھے - یہہ میرا کام نہیں کہ
میں کہوں جس کے کہنے کا مجھکو حق نہیں - اگر میں نے
یہہ کہا ہوگا تو تو ضرور اس کو جانتا ھے - تو جانتا ھے حو
میرے دل میں ھے اور میں نہیں جانتا حو تیرے دل میں ھے -
بے شک توھی غیب کی باتیں جاننے والا ھے - [۱۱۷] میں نے
ان سے نہیں کہا مگر حو تونے مجھکو حکم دیا کہ حدا کی

عبادت کرو جو میرا پروردگار اور تمهارا پروردگار هے - اور جب تک میں ان میں رها تو میں ان پر گواه رها - مگر جب تو نے مجهکو وفات دي تو توهي ان پر نگهبان رها - اور تو هر چیز پر گواه هے - [۱۱۸] اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے هي بندے هیں - اور اگر تو ان کو بخش دے تو بے شک توهی زبردست حکمت والا هے - [۱۱۹] خدا کهیگا آج کے دن سچوں کو ان کی سچائي فائدہ دیگی - ان کے لئے جنت هیں جن کے نیچے سے نهرین جاري هونگي - وہ اسي میں همیشه همیشه رهینگے - خدا ان سے راضی اور وہ اس سے راضي - یهی تو بڑي کامیابی هے - [۱۲۰] آسمان اور زمین اور جو کچهه ان میں هے سب کی سلطنت خدا هي کي هے - اور وہ هر چیز پر قادر هے -

سورۂ انعام

مکي - ۱۶۵ آتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] تعریف خدا هی کو هے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور تاریکی اور روشني بنائی - پهر بهي جو لوگ کفر کرتے هیں وہ (دوسروں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹهہراتے هیں - [۲] وهي هے جس نے تم کو مٹي سے بنایا پهر میعاد مقرر کی - اور مقرر کي هوئي میعاد اُسی کے پاس هے - پهر بهي تم شک کرتے هو - [۳] اور آسمان میں اور زمین میں وهی خدا هے - وہ تمهاري چهپي هوئي اور علانیه باتیں جانتا هے - اور وہ جانتا هے جو کچهه تم کماتے هو - [۴] اور اُن کے پروردگار کی آیتوں میں سے کوئي بهي آیت اُن کے پاس ایسی نهیں آتی

جس سے وہ منہہ نہ پھیرتے - [٥] اب جو حق اُن کے پاس آیا تو وہ جھتلانے لگے - مگر عنقریب اُن کے پاس وہ خبر آنے والی ہے جس سے وہ ٹھٹھا نہیں کر سکینگے * - [٦] کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے قرن ہلاک کر ڈالے جن کو ہم نے دنیا میں مقدور دیا تھا جتنا ہم نے تم کو نہیں دیا - اور ہم نے اُن پر برستا ہوا آسمان † بھیجا اور اُن کے نیچے سے نہریں جاری کردیں - مگر ہم نے اُن کو اُن کے گناہ کے سبب ہلاک کر ڈالا - اور اُن کے بعد پھر دوسرے قرن پیدا کئے - [٧] اور اگر ہم تجھپر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب بھی نازل کرتے اور یہہ لوگ اُس کو اپنے ہاتھوں سے چھو بھی سکتے تو بھی جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ تو ضرور کہتے کہ یہہ تو بس صاف جادو ہے - [٨] اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُترا - اور اگر ہم کوئی فرشتہ بھیجتے تو بات طے ہو جاتی اور وہ مہلت نہ پاتے - [٩] اور اگر ہم اُس کو فرشتہ ہی بناتے تو ضرور اُس کو آدمی بھی بناتے اور اُن کے سامنے (اُس کو) وہی لباس پہناتے جو وہ پہنتے ہیں ‡ - [١٠] اور تجھسے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا ہے - مگر جن لوگوں نے ٹھٹھا کیا تھا وہ جس کا ٹھٹھا کرتے تھے اُسی نے اُن کو آگھیرا -

[١١] تو کہہ دنیا میں سیر کرو - اور پھر دیکھو کہ (نبیوں کے) جھتلانے والوں کا کیا انجام ہوا ؟ [١٢] تو کہہ

* یا ایک معنی یہہ بھی ہو سکتے ہیں کہ ان کے پاس اس چیز کی خبر آنے والی ہے جس سے وہ ٹھٹھا کرتے ہیں -

† یا مینہہ -

‡ دوسرے معنی یہہ ہونگے کہ اور اُن کو ہم شبہے میں ڈالتے جس میں وہ خود پڑے ہیں -

جو کچھ آسمان و زمین میں ہے وہ کس کا ہے ؟ تو کہہ خدا کا - اُس نے اپنی ذات پر رحمت لازم کرلی ہے - قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ہے وہ ضرور تم سب کو جمع کریگا - جو آپ خسارہ اُٹھاتے ہیں وہ تو نہیں ایمان لانے کے - [۱۳] اور اُسی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں بستا ہے - اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۱۴] تو کہہ کیا میں آسمان اور زمین کے بنانے والے خدا کے سوا کسی اور کو دوست بناؤں ؟ اور وہ کھلاتا ہے اور خود نہیں کھاتا - تو کہہ مجھکو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں (خدا کا) مطیع بنوں - اور مشرک نہ بنوں - [۱۵] تو کہہ کہ اگر میں اپنے پروردگار سے سرکشی کروں تو مجھکو ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے - [۱۶] اُس دن جس کسی سے عذاب پھیرا گیا تو اُس پر خدا نے رحم کیا - اور یہی صریح کامیابی ہے - [۱۷] اور اگر خدا تجھکو ضرر پہنچائے تو اُس کے سوا اُس کا دور کرنے والا کوئی نہیں - اور اگر تجھکو بھلائی پہنچائے تو وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۱۸] اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے - اور وہی حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے - [۱۹] تو کہہ گواہی کس کی سب سے بڑھ کر ہے ؟ تو کہہ خدا ہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے - اور یہہ قرآن مجھپر وحی ہوئی ہے تاکہ میں تم کو اُس سے ڈراؤں اور جس کسی کو یہہ پہنچے اُس کو بھی - کیا تم گواہی دیتے ہو کہ خدا کے ساتھہ اور دوسرے بھی معبود ہیں ؟ تو کہہ میں تو گواہی نہیں دیتا - تو کہہ وہی تو بس ایک خدا ہے - اور تم جو شرک کرتے ہو میں اُس سے بری ہوں - [۲۰] جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ تو نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے لڑکوں کو پہچانتے

هیں - جو لوگ اپنا نقصان کرتے ہیں وہی ایمان نہیں لاتے ہیں -
[٢١] اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور اُس کی آیتوں کو جھٹلائے ؟ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے ہیں - [٢٢] اور جس دن ہم اُن سب کو اکٹھا کرینگے پھر اُن لوگوں سے جو شرک کرتے ہیں کہینگے کہ تم نے جن کو ہمارا شریک سمجھا تھا وہ کہاں ہیں ؟ [٢٣] پھر اس سے بڑھکر اُن کی آزمائش اور کیا ہوگی کہ وہ کہینگے کہ خدا جو ہمارا پروردگار ہے اُسی کی قسم ہم مشرک نہ تھے -
[٢٤] دیکھو یہہ کس طرح اپنے آپ پر جھوٹ کہتے ہیں - اور اُن کی بنائی ہوئی جھوٹ باتیں سب اُن سے کھو جائینگی -
[٢٥] اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو تیری باتیں سنتے ہیں - اور اُن کے دلوں پر ہم نے پردہ ڈال دیا ہے تاکہ وہ اُسے نہ سمجھیں - اور اُن کے کانوں میں بوجھہ ہے - اور اگر وہ تمام آیتیں بھی دیکھہ لیں تو اُن پر ایمان نہیں لاتے ہیں - یہاں تک کہ جب تیرے پاس تجھسے جھگڑنے کو آتے ہیں تو کافر کہتے ہیں کہ یہہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں - [٢٦] اور وہ لوگ اُس سے لوگوں کو باز رکھتے اور اُس سے بھاگتے ہیں - اور وہ تو بس اپنے ہی آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور نہیں سمجھتے - [٢٧] اور اے کاش تو اُن کو اُس وقت دیکھے جب یہہ آگ پر کھڑے کئے جائینگے اور یہہ کہینگے کہ اے کاش ہم پھر بھیجے جائیں تو ہم اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائینگے اور ایمان والوں میں سے ہونگے - [٢٨] نہیں - بلکہ جس کو پہلے چھپاتے تھے وہی اُن کو ظاہر ہوا - اور اگر وہ پھر بھی بھیجے جائیں تو جس چیز سے اُن کو منع کیا گیا ہے

وہ اُسی کی طرف پھیرینگے - اور وہ ضرور جھوٹے ہیں - [۲۹] اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری تو بس یہی دُنیا کی زندگی ہے - اور ہم پھر اُٹھائے نہیں جانے کے - [۳۰] اور کاش تو دیکھے جب وہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائینگے - فرمائیگا عذاب کا مزہ چکھو اس لئے کہ تم کفر کرتے تھے - [۳۱] خسارہ اُٹھائے وہ جنہوں نے خدا کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب اُن پر وہ گھڑی یکایک آپہنچی تو وہ کہنے لگے اے افسوس ہماری غفلت پر جو اُس کے بارے میں ہم نے کی - اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہونگے - کیسا بُرا ہے جو بوجھ اُٹھائے پھرتے ہیں - [۳۲] اور دُنیا کی زندگی تو بس کھیل اور تماشا ہے - اور آخرت تو ضرور پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہوگا - کیا پھر بھی تم عقل نہیں رکھتے ؟ [۳۳] ہم جانتے ہیں کہ تجھے اُن کے کہنے کا غم ہوتا ہے - لیکن وہ تو تجھکو ہی نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم تو خدا کی آیتوں کا اِنکار کرتے ہیں - [۳۴] اور تجھسے پہلے بہی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں - مگر اُنہوں نے اُن کے جھٹلانے پر اور اُن کی تکلیف دہی پر صبر کیا یہاں تک کہ اُن کو ہماری مدد پہنچی - اور خدا کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں - اور رسولوں کی خبریں بھی توتجھکو پہنچ چکی ہیں - [۳۵] اور اگر اُن کی روگردانی تجھپر گراں گزرتی ہے تو اگر تجھسے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگا اور کوئی نشانی اُن کو لادے - اور اگر خدا چاہتا تو اُن سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا - تو تو جاہل نہ بن - [۳۶] وہی مانتے ہیں جو دھیان سے بات سنتے ہیں اور مُردوں کو تو بس خدا ہی اُٹھائیگا - پھر اُن کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے -

[۳۷] اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر اُس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشان کیوں نہیں نازل ہوا ؟ تو کہہ کہ خدا اِس بات پر قادر ہے کہ نشان نازل کرے - لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے - [۳۸] اور کوئی زمین پر چلنے والا جانور اور کوئی بازوں سے اُڑنے والا پرند ایسا نہیں جو تمھارے ہی طرح مخلوق نہ ہو- ہم نے کوئی چیز لکھنے سے نہیں چھوڑی ہے پھر وہ اپنے پروردگار کے پاس اکٹھے ہونگے - [۳۹] اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ اندھیرے میں بہرے اور گونگے ہیں - خدا جس کو چاہے گمراہ کرے - اور جسکو چاہے سیدھی راہ پر لائے - [۴۰] تو کہہ کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو کیا تم نے غور کیا ہے کہ اگر خدا کا عذاب تم پر آجائے یا قیامت کی گھڑي ہی آجائے تو تم خدا کے سوا کسی اور کو پکاروگے ؟ [۴۱] نہیں - تم اُسی کو پکاروگے - اور اگر وہ چاہے تو جس کے دور کرنے کے لئے تم نے اُسے پکارا وہ اُسے دور کر دیگا - اور جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو اُن کو بھول جاؤگے -

[۴۲] اور تجھسے پہلے بھی ہم نے لوگوں میں رسول بھیجے - پھر ہم نے ان کو سختی اور تکلیف میں گرفتار کیا تاکہ وہ عاجزي کریں - [۴۳] تو جب ہماری سختي ان پر آئي تو وہ کیوں نہیں عاجزی کئے ؟ لیکن ان کے دل سخت ہوگئے اور شیطان نے اُن کے کاموں کو انہیں اچھا دکھلایا - [۴۴] پھر جب وہ بھول گئے جو وہ یاد دلائے گئے تھے تو ہم نے ان پر ہر طرح کی چیزوں کے دروازے کھول دئے یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوش ہوئے تو یکایک ہم نے ان کو پکڑا - بس وہ ناامید ہوگئے - [۴۵] اور ظالم لوگوں کی جڑ کاٹي گئی - اور تعریف تو خدا ہی کو ہے جو تمام

عالموں کا پروردگار ہے - [۴۶] تو کہہ کیا تم نے غور کیا ہے کہ اگر خدا تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو پھر لا دیگا ؟ دیکھ ہم کیونکر آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ پھرے جاتے ہیں - [۴۷] تو کہہ کیا تم نے غور کیا ہے کہ اگر خدا کا عذاب تم پر یکایک آ جائے یا دکھا دکھا کر آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا بھی کوئی ہلاک ہوگا ؟ [۴۸] اور ہم نے تو رسول بس خوشخبری دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجے - تو جو کوئی ایمان لایا اور اپنی اصلاح کر لی - تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۴۹] اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان پر عذاب ہوگا اس لئے کہ وہ فاسق تھے - [۵۰] تو کہہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں - اور نہ میں غیب کی بات جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں - میں تو بس اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھپر وحی ہوتی ہے - تو کہہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے ؟ پھر بھی تم غور نہیں کرتے -

[۵۱] اور (اے نبی) اسی سے ان لوگوں کو ڈرا جن کو خوف ہے کہ وہ اپنے پروردگار کے پاس اکٹھے کئے جائینگے - اور اس کے سوا ان کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا - شاید وہ (برے کاموں سے) بچیں - [۵۲] اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اُسی کی دیدار چاہتے ہیں تو ان کو مت نکال - ان کا حساب کچھہ تیرے ذمہ نہیں - اور نہ تیرا حساب ان کے ذمہ ہے - پس تو اُن کو نکال دے اور تو ظالموں میں ہو جائیگا - [۵۳] اور اسی طرح ہم نے ایک کو ایک سے

آزمایا تاکہ وہ کہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے احسان
کیا ہے؟ کیا خدا شکر گزاروں کو اچھی طرح نہیں جانتا؟
[٥٤] اور جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے جب وہ تیرے
پاس آئیں تو کہہ سلام علیکم۔ تمہارے پروردگار نے اپنی ذات
پر رحمت لازم کرلی ہے۔ کہ جو کوئی تم میں سے بغیر جانے برا
کام کر بیٹھے۔ پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح بھی
کرلے تو وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ [٥٥] اور اسی
طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں۔ اور یہہ اس لئے
کہ مجرموں کا طریق صاف معلوم ہو جائے۔

[٥٦] تو کہہ کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو ان کی
عبادت کرنا مجھکو منع ہے۔ تو کہہ کہ میں تمہاری خواہشوں
کی پیروی نہیں کرنے کا۔ تب تو میں گمراہ ہو جاؤنگا اور ہدایت
پانے والوں میں نہ رہونگا۔ [٥٧] تو کہہ میں تو اپنے پروردگار
کی بیّن دلیلوں پر ہوں اور تم اس کو جھٹلاتے ہو۔ جس کی
تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں۔ خدا کے سوا کسی کا
حکم نہیں۔ وہ حق بیان کرتا ہے اور فیصلہ کرنے والوں میں
وہ سب سے بہتر ہے۔ [٥٨] تو کہہ کہ جس کی تم جلدی
کرتے ہو اگر وہ میرے پاس ہوتا تو مجھمیں اور تم میں یہہ
بات طے ہو گئی ہوتی۔ اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے۔
[٥٩] اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے
سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں
اور دریا میں ہے۔ اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر اس کو وہ جانتا
ہے۔ اور نہ تو زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ ہے اور نہ تر
اور خشک چیزیں ہیں مگر وہ سب صاف لکھی ہیں۔
[٦٠] اور وہی ہے جو رات کو تمہیں موت دیتا ہے اور جانتا ہے

جو کچھہ تم نے دن کو کیا - پھر تم کو دن کے وقت اتھاتا ہے تاکہ میعاد مقررہ پوری ہو جائے - پھر تم کو اسی کی طرف لوٹ جانا ہے - پھر جو کچھہ تم نے کیا ہے وہ تم کو اس کی خبر دیگا -

[۶۱] اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان (فرشتے) بھیجتا ہے - یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آجاتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے اس کو موت دیتے ہیں - اور وہ کاہلی نہیں کرتے - [۶۲] پھر وہ خدا کی طرف جو ان کا سچا مالک ہے پھیر دئے جاتے ہیں - کیا حکم اسی کا نہیں ہے ؟ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے - [۶۳] تو کہہ تم کو زمین اور دریا کی تاریکیوں سے کون بچاتا ہے کہ تم عجز کے ساتھہ اور چھپکے اس کو پکارتے ہو - کہ اگر وہ ہم کو اس سے نجات دے تو ہم ضرور شکر گزار ہونگے - [۶۴] تو کہہ کہ اس سے اور ہر طرح کی مصیبتوں سے خدا ہی تم کو نجات دیتا ہے - پھر تم شرک کرنے لگتے ہو - [۶۵] تو کہہ کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے کوئی عذاب بھیجے - یا تم میں کئی گروہ کر دے اور تم میں ایک کو ایک کی سختی کا مزہ چکھائے - دیکھہ ہم کیونکر آیتوں کو پھیر پھیر کر بیاں کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں - [۶۶] اور اس کو تیری قوم نے جھٹلایا مگر یہہ سچ ہے - تو کہہ کہ میں تم پر نگہباں نہیں - [۶۷] ہر بات کا ایک وقت ہے - اور عنقریب تم جان جاؤگے - [۶۸] اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں کا مشغلہ بناتے ہیں تو ان سے چشم پوشی کر یہاں تک کہ وہ کسی اور بات کا مشغلہ کریں - اور اگر شیطاں تجھکو بھلا دے تو یاد پڑ جانے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھہ

مت بیٹھو - [٦٩] اور ان کے حساب کا ذمہ پرہیزگاروں پر کچھ بھی نہیں - لیکن یاد دلانا ہے تاکہ وہ بچیں - [٧٠] اور چھوڑ دے ان لوگوں کو جو اپنے دین کو کھیل اور تماشا بناتے ہیں اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا ہے - اور اس سے ان کو یاد دلا تاکہ کوئی نفس اپنے کئے کے سبب گرفتار بلا نہ ہو - نہ خدا کے سوا اس کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا - اور اگر چہ وہ پورا بدلہ دے تو بھی اس سے نہ لیا جائیگا - یہی لوگ ہیں جو اپنے کئے کے سبب گرفتار بلا ہوئے - ان کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ہوگا اور دردناک عذاب اس لئے کہ وہ کفر کئے -

[٧١] تو کہہ کیا ہم خدا کے سوا اُن کو پکاریں جو نہ ہم کو نفع دیں اور نہ نقصان - اور جب خدا ہم کو ہدایت کرچکا تو کیا ہم اُس کے بعد بھی اُلٹے پاؤں پھر جائیں جیسے کسی کو شیطان ویرانے میں حیران کردے اور اُس کے ساتھی ہیں کہ وہ اُس کو ہدایت کی طرف بلاتے ہیں کہ ہمارے پاس آ - تو کہہ خدا کی ہدایت ہی تو ہدایت ہے - اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ ہم تمام عالموں کے پروردگار کے مطیع ہوں - [٧٢] اور یہ بھی کہ نماز پر قائم رہو اور اُس سے ڈرو - اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤگے - [٧٣] اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو سچائی کے ساتھ بنایا - اور جس دن وہ کہیگا کہ (قیامت) ہو پس وہ ہو جائیگی - اُس کا کہا سچ ہے - اور اُسی کی سلطنت ہوگی جس دن صور پھونکا جائیگا - وہ جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر کا - اور وہی حکمت والا ہے اور خبر رکھنے والا ہے - [٧٤] اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود ٹھہراتا ہے ؟ میں تجھکو اور تیری قوم کو صریح

گمراهي ميں ديکهتا هوں - [۷۵] اور اُسی طرح هم نے ابراهيم کو آسمان اور زمين کي سلطنت دکهائي - اور يهه اِس لئے تاکه وه يقين کرنے والوں ميں هو جائے - [۷٦] تو جب اُس کو رات نے چهپا ليا تو اُس نے ايک تارا ديکها - اُس نے کہا يہی ميرا پروردگار هے - پهر جب وه چهپ گيا تو بولا که چهپ جانے والي چيزيں مجهکو پسند نهيں - [۷۷] پهر جب اُس نے چاند کو چمکتا ديکها تو کہا که يهه ميرا پروردگار هے - پهر جب وه بهي چهپ گيا تو بولا بے شک اگر مجهکو ميرا پروردگار هدايت نه کرے تو ميں گمراه لوگوں ميں هوجاؤنگا - [۷۸] پهر جب اُس نے سورج کو چمکتا ديکها تو کہا يہی ميرا پروردگار هے - يہی سب سے بڑا هے - پهر جب وه بهي چهپ گيا تو کہا اے ميري قوم ميں تمهارے شرک سے بري هوں - [۷۹] ميں نے تو اپنا رخ سيدها اُس کی طرف کيا هے جو آسمان اور زمين کا بنانے والا هے اور ميں مشرکوں ميں سے نهيں - [۸۰] اور اُس کی قوم اُس سے حجت کرنے لگی - وه بولا کيا تم مجهسے خدا کے بارے ميں حجت کرتے هو جب اُس نے مجهکو هدايت کی هے - اور جن کو تم اُس کا شريک ٹهہراتے هو ميں اُن سے کچهه بهي نهيں ڈرتا سوا اِس کے که ميرا پروردگار چاهے (تو وه ڈرا سکتا هے) - ميرا پروردگار علم سے سب چيزوں کو گهيرے هوئے هے - کيا پهر بهي تم غور نهيں کروگے ؟ [۸۱] اور ميں کيوں اُن سے ڈرنے لگا جن کو تم شريک ٹهہراتے هو جب تم نهيں ڈرتے که تم نے خدا کے ساتهه وه چيزيں شريک ٹهہرائيں جن کی سند اُس نے تم پر کوئي سند نهيں اُتاري - تو دونوں فريقوں ميں سے کون امن کا زياده حقدار هے ؟ اگر تم جانتے هو (تو بتاؤ) - [۸۲] جو لوگ ايمان لائے اور اپنے ايمان کے ساتهه اُنهوں نے

ظلم نہیں ملایا - یہی لوگ ہیں جن کو امن ملیگا - اور یہی ہدایت پانے والے ہیں -

[۸۳] اور یہہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اُس کی قوم کے لئے دی - ہم جس کے چاہیں درجے بلند کردیتے ہیں - بے شک تیرا پروردگار حکمت والا اور جاننے والا ہے - [۸۴] اور ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب دئے - سب کو ہم نے ہدایت کی - اور اِس سے پہلے نوح کو بھی ہم نے ہدایت کي تھی - اور اُس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھي ہم نے ہدایت کی - اور ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسی هي جزا دیتے ہیں - [۸۵] اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس - یہہ سب نیک لوگوں میں سے تھے - [۸٦] اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط تھی - اور اِن سب کو ہم نے تمام عالموں پر برگزیدہ کیا - [۸۷] اور اُن کے باپ دادوں اور اُن کی اولاد اور اُن کے بھائیوں کو ہم نے چن لیا اور اُن کو سیدھي راہ دکھائی - [۸۸] یہہ ہے خدا کی ہدایت - اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اس کی ہدایت کرے - اور اگر یہہ لوگ شرك کرتے تو اُن کے کئے سب اکارت جاتے - [۸۹] یہي ہیں وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت دی - تو اگر یہہ لوگ ان باتوں سے کفر کریں تو ہم اُن پر ایك ایسی قوم کو وکیل بنائینگے جو اُن سے کفر نہیں کرنے کے - [۹۰] یہی لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت کی - تو اُن هی کی ہدایت کي پیروی کر - تو کہہ کہ میں اِس کے لئے تم سے کوئي اجر نہیں چاہتا - یہہ تو تمام عالموں کو بس یاد دلانا ہے -

[۹۱] اور اُنھوں نے خدا کی قدر جیسی چاہئے تھی نہ

کي حب اُنھوں نے کہا کہ خدا نے کسي بشر پر کچھہ نہیں
اُتارا - تو کہہ کس نے نازل کي تھي وہ کتاب جو موسی
لیکر آئے تھے اور جو لوگوں کے لئے نور اور هدایت ہے اور جس کو
تم کاغذوں پر لکھہ رکھتے ہو کچھہ تو ظاهر کرتے ہو اور زیادہ
چھپا رکھتے ہو اور جس سے تم کو سکھایا گیا جو نہ تم جانتے
تھے اور نہ تمہارے باپ دادے - تو کہہ خدا هي نے نازل کی -
پھر اُن کو چھوڑ دے کہ وہ بحث کریں اور کھیل بنائیں -
[۹۲] اور یہہ کتاب ہے جو هم نے نازل کي ہے برکت والی اور
تصدیق کرنے والي اُس چیز کي جو اُس سے پہلے تھي اور اس لئے
کہ تو مکہ والوں کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے گرد هیں
ڈرائے - اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے هیں وہ اُس پر
ایمان لائینگے - اور وهي اپنی نماز میں احتیاط کرتے هیں -
[۹۳] اور اُس سے بڑھہ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ
باندھے یا کہے کہ مجھپر وحي کي گئي ہے حالانکہ اُس پر کچھہ
بھی وحي نہ کي گئی - اور جو کہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے
اُسي کی مانند میں بھي نازل کرونگا - اور اے کاش تو اُس
وقت دیکھے جب ظالم موت کي بے هوشي میں ہونگے اور فرشتے
اپنے هاتھہ پھیلاکے کہینگے اپنی جانیں نکالو - آج کے دن
تم کو رسوائي کے عذاب کی جزا دي جائیگي - اس لئے کہ تم
خدا پر ناحق باتیں بناتے تھے - اور اُس کی آیتوں سے تکبر
کرتے تھے - [۹۴] "اب تم همارے پاس ایك ایك کرکے آئے جیسے
هم نے پہلي بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھہ هم نے تم کو
دیا تھا سب اپني پیٹھہ پیچھے چھوڑ آئے اور تمھاري شفاعت
کرنے والوں کو هم تو تمہارے ساتھہ نہیں دیکھتے جن کو تم
سمجھتے تھے کہ وهي (خدا کے) شریك هیں - اب تو تمھارے

تعلقات ٹوٹ گئے اور جن پر تم کو زعم تھا وہ تم سے کھو گئے"۔ .

[٩٥] بے شک خدا دانے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا ہے۔ مردے سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالتا ہے۔ یہی خدا ہے۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ [٩٦] وہ پَو پھاڑنے والا ہے صبح کا۔ اور اُس نے رات کو آرام کے لئے اور سورج اور چاند حساب کے لئے بنائے۔ یہ مقرر کیا ہوا ہے اسی زبردست جاننے والے کا۔ [٩٧] اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے تاکہ زمین اور دریا کی تاریکیوں میں اُن سے راہ پاؤ۔ اب ہم نے علم والوں کے لئے آیتوں کو مفصل بیان کر دیں۔ [٩٨] اور وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر ایک ٹھکانا مقرر ہے اور ایک سپرد کرنے کی جگہ۔ ہم نے تو سمجھنے والوں کے لئے آیتوں کو مفصل بیان کر دیں۔ [٩٩] اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے ہر طرح کی بوٹیاں نکالیں۔ پھر ہم نے اُس میں سے سبزی نکالی کہ اُس میں سے بھر گتھے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے کہ جھکے پڑے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار طرح طرح کے۔ جب پھلے اور پکے تو اُن کے پھلوں کو دیکھو۔ بے شک ایمان والوں کے لئے اُسی میں نشانیاں ہیں۔ [١٠٠] اور وہ خدا کے ساتھ جنوں کو شریک کرتے ہیں حالانکہ اُس نے اُن کو پیدا کیا ہے۔ اور اُنھوں نے جہالت سے اُس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں تراش لیں۔ وہ پاک ہے اور بالا تر ہے اُس چیز سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

[١٠١] وہ پیدا کرنے والا ہے آسمان اور زمین کا۔ اُس کے کیونکر اولاد ہو جب اُس کی بیوی نہیں۔ اور اُس نے ساری

چیزیں پیدا کی ھیں - اور وہ ھر چیز کا جاننے والا ھے - [۱۰۲] یہی خدا ھے جو تمہارا پروردگار ھے - اُس کے سوا اور کوئی معبود نہیں - وہ بنانے والا ھے ھر چیز کا - بس تم اُسی کی عبادت کرو - اور وہ ھر چیز کا نگہبان ھے - [۱۰۳] نظریں اسے نہیں پاسکتیں - مگر وہ نظروں کو پالیتا ھے - اور وہ لطیف اور خبر رکھنے والا ھے - [۱۰۴] اب تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس صاف دلیلیں آچکیں - تو جو سمجھے وہ اپنے ھی لئے اور جو اندھے ھوئے وہ اپنا ھی بگاڑے - اور میں تو تم پر نگہبان نہیں ھوں - [۱۰۵] اور اسی طرح ھم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ھیں تاکہ وہ کہیں کہ تونے خوب پڑھ کر سنایا اور تاکہ علم والوں سے ھم اُس کو صاف صاف بیان کر دیں - [۱۰۶] (اے نبی) تو پیروی کر اُس چیز کی جو تجھپر تیرے پروردگار کی طرف سے وحی کی گئی ھے - اُس کے سوا کوئی خدا نہیں - اور مشرکوں سے چشم پوشی کر - [۱۰۷] اور اگر خدا چاھتا تو وہ شرك نہ کرتے - اور ھم نے تجھکو اُن پر نگہبان نہیں بنایا - اور نہ تو اُن پر داروغہ ھے - [۱۰۸] اور وہ لوگ خدا کے سوا جن کو پکارتے ھیں تم اُن کو بُرا نہ کہو نہیں تو وہ بھی عداوت اور جہالت سے خدا کو بُرا کہینگے - اسی طرح ھم نے ھر اُمت کو اُن کے کام اچھے دکھلائے - پھر تو اُن کو اپنے پروردگار کی طرف جانا ھے - تو اُنھوں نے جو کچھ کیا ھوگا وہ اُن کو بتا دیگا - [۱۰۹] اور اُنھوں نے بڑے زوروں سے خدا کی قسم کھائی کہ اگر کوئی نشانی اُن کے پاس آئے تو وہ ضرور اُس پر ایمان لائینگے - تو کہہ نشانیاں تو خدا کے پاس ھیں اور تم کیا جانو کہ جب یہہ آئینگی تو وہ نہیں ایمان لائینگے ؟ [۱۱۰] اور ھم اُن کے دلوں اور اُن کی آنکھوں کو

اُلٹ دینگے جیسا کہ وہ پہلی بار ایمان نہ لائے تھے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دینگے -

¶ [١١١] اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتارتے اور مردے ان سے باتیں کرتے اور ساری چیزیں ہم ان کے سامنے اکٹھا کرتے تو بھی وہ ایمان نہیں لانے کے - مگر یہہ کہ خدا چاہے - لیکن ان میں اکثر جاہل ہیں - [١١٢] اور اسی طرح ہم نے شیطان آدمیوں اور جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا - فریب دینے کو ان میں ایک دوسرے کے دلوں میں چکنی چپڑی باتیں ڈالتے ہیں - اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے - پس چھوڑ دے ان کو اور جو کچھہ وہ جھوٹ باندھتے ہیں - [١١٣] تا کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اس کی طرف مائل ہوں اور وہ اس سے راضی ہوں اور تا کہ جو برے کام وہ کرتے ہیں کرتے رہیں - [١١٤] کیا میں خدا کے سوا کوئی اور حاکم ڈھونڈوں ؟ اور وہی ہے جس نے تم پر مفصل کتاب نازل کی - اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے جانتے ہیں کہ یہہ تیرے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے - پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو - [١١٥] اور تیرے پروردگار کی بات سچائی اور عدل میں پوری ہے - اس کی بات کا بدلنے والا کوئی نہیں - اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [١١٦] اور اگر تو دنیا کے اکثر لوگوں کا کہنا مانے تو وہ تجھکو خدا کی راہ سے بھٹکا دینگے - وہ تو صرف اپنے خیال کے پیچھے پڑے ہیں اور صرف اٹکل کرتے ہیں - [١١٧] بے شک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کون اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے - [١١٨] تو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو جس چیز پر خدا کا نام لیا گیا ہے اسے کھاؤ -

[۱۱۹] اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جس چیز پر خدا کا نام لیا گیا اسے نہیں کھاتے ؟ اور تم پر جو کچھہ حرام ہے وہ تو اس نے تم کو صاف صاف بتا دیا ہے - مگر وہ چیزیں جس میں تم بے بس ہو جاؤ - اور بہت لوگ تو اپنی خواہشوں سے بے جانے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں - بے شک تیرا پروردگار زیادتی کرنے والوں کو خوب جانتا ہے - [۱۲۰] اور علانیہ گناہ اور پوشیدہ گناہ دونوں چھوڑو - بے شک جو لوگ گناہ کماتے ہیں وہ کئے کی جلد جزا پائینگے - [۱۲۱] اور وہ نہ کھاؤ جس پر خدا کا نام نہیں لیا گیا - اور یہہ البتہ فسق ہے - اور شیطان اپنے دوستوں کے دل میں باتیں ڈالا ہی کرتا ہے تاکہ وہ تمہارے ساتھہ جھگڑا کریں - اور اگر تم نے ان کی بات مان لی تو تم بھی مشرک ہو -

[۱۲۲] کیا وہ جو مردہ تھا اور ہم نے اس کو جلایا اور اس کو ایک نور دیا جس سے وہ لوگوں میں پھرتا ہے وہ اس کی مانند ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہے کہ اس سے نکل نہیں سکتا ؟ اسی طرح کافروں کو ان کے کام اچھے معلوم ہوتے ہیں - [۱۲۳] اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے لوگ مجرم پیدا کئے - تاکہ وہ ان میں داؤ پیچ کریں - اور وہ جو کچھہ داؤ پیچ کرتے ہیں وہ سب اپنے ہی لئے مگر وہ نہیں سمجھتے - [۱۲۴] اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لانے کے یہاں تک کہ ہم کو بھی ملے جو خدا کے رسولوں کو ملے - خدا اپنی رسالت کی جگہہ خوب جانتا ہے - جو لوگ جرم کرتے ہیں عنقریب ان پر خدا کے ہاں ذلت پڑیگی اور سخت عذاب بھی اس لئے کہ وہ مکر کرتے تھے - [۱۲۵] تو جس کو خدا چاہتا ہے کہ اسے

هدایت کرے تو اس کے سینے کو اسلام کے لئے کھول دیتا ہے ۔ اور جس کو چاہتا ہے کہ اس کو گمراہ کرے تو اس کے سینے کو تنگ اور بند کر دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان پر چڑھا جاتا ہے ۔ جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان پر اسی طرح خدا ناپاکی ڈالتا ہے ۔ [۱۲۶] اور یہہ تیرے پروردگار کی سیدھی راہ ہے ۔ جو لوگ یاد رکھتے ہیں ان کے لئے تو ہم نے آیتیں مفصل بیان کر دیں ۔ [۱۲۷] ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے ۔ اور ان کے کئے کے سبب وہ ان کا دوست ہے ۔ [۱۲۸] اور جس دن وہ سب کو اکتھا کریگا (اور کہیگا) اے جنوں * کی جماعت تم نے تو آدمیوں میں سے اکثر کو اپنی طرف کر لیا ۔ اور آدمیوں میں سے جو ان کے دوست ہونگے وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے ۔ اور جو اجل تونے ہمارا مقرر کیا ہم اس کو پہنچ گئے ۔ فرمائیگا تمہارا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے ۔ اسی میں ہمیشہ رہوگے ۔ مگر جو خدا چاہے ۔ بے شک تیرا پروردگار حکمت والا اور جاننے والا ہے ۔ [۱۲۹] اور اسی طرح ہم ان کے کئے کے سبب ظالموں کو ایک دوسرے کا دوست بنا دیتے ہیں ۔

[۱۳۰] اے جنوں اور آدمیوں کی جماعت ۔ کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے رسول نہیں آئے کہ تم سے میری آیتیں بیان کریں اور تمہارے اس دن کی ملاقات سے تمہیں ڈرائیں ۔ وہ کہینگے ہم اپنی ذات پر آپ گواہ ہیں ۔ اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکا دیا ۔ اور انہوں نے آپ اپنی ذات پر گواہی دی کہ وہ کافر تھے ۔ [۱۳۱] یہہ اس لئے ہے کہ تیرا پروردگار ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر ڈالے جب کہ اس

* اکثر مفسروں نے اس کے معنی شیطان کے لئے ہیں ۔

کے رھنے والے بے خبر ھوں - [۱۳۲] اور ھر ایک کے لئے حسب اعمال درجے ھیں - اور تیرا پروردگار ان کے کاموں سے غافل نہیں - [۱۳۳] اور تیرا پروردگار غنی اور صاحب رحم ہے - اگر وہ چاہے تو تم کو اُچک لے جائے اور تمھارے بعد جس کو چاہے جانشین کرے جیسا دوسرے لوگوں کی اولاد میں سے تم کو پیدا کیا - [۱۳۴] جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور آکر رھیگا - اور تم (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - [۱۳۵] تو کہہ اے میری قوم تم اپنی جگہہ کام کرو میں بھی یہی کرتا ھوں - عنقریب تم جانو گے کہ عاقبت کا گھر کس کو ملیگا - بے شک ظالم فلاح نہیں پانے کے - [۱۳۶] اور وہ لوگ اس کی پیدا کی ھوئی کھیتی اور مویشیوں میں خدا کا ایک حصہ ٹھہراتے ھیں - اور اپنے زعم میں کہتے ھیں کہ یہہ خدا کا ہے - اور یہہ ھمارے دیوتاؤں * کا ہے - پھر جو حصہ ان کے دیوتاؤں کا ہے وہ خدا سے ملنے نہیں پاتا - اور جو خدا کا ہے وہ ان کے دیوتاؤں کو ملتا ہے - کیا برا فیصلہ کرتے ھیں - [۱۳۷] اور اسی طرح بہتیرے مشرکین کو ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کا مار ڈالنا اچھا دکھلایا تاکہ ان کو ھلاک کریں اور تاکہ ان کے دین کو ان پر مشتبہہ کر دیں - اور اگر خدا چاھتا تو یہہ ایسا نہ کرتے - پس تو ان کو اور ان کی افترابردازیوں کو چھوڑ دے - [۱۳۸] اور وہ اپنے زعم میں کہتے ھیں کہ یہہ مویشی اور یہہ کھیتی اچھوتی ہے کہ اسے کوئی نہ کھائے مگر جسے ھم چاھیں - اور کچھہ مویشی ھیں کہ ان پر چڑھنا حرام ہے اور کچھہ مویشی ھیں جن پر خدا کا نام نہیں لیتے اور اس پر

---

* لفظی معنی تو ھیں ھمارے شرکا (یعنی جن کو ھم نے خدا کا شریک ٹھہرایا ہے) -

ہو اور صرف اٹکل کرتے ہو - [۱۴۹] تو کہہ پہنچتی ہوئی
حجت تو خدا کی ہے - اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت
کرتا - [۱۵۰] تو کہہ کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیتے
ہیں کہ خدا نے اُن کو حرام کیا ہے - تو اگر وہ گواہی بھی
دیں تو تو اُن کے ساتھ گواہی نہ دے - اور نہ اُن لوگوں کی
خواہشوں کی پیروی کر جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں - اور
نہ اُن کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو (دوسروں کو)
اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں -

[۱۵۱] تو کہہ آؤ میں پڑھے دیتا ہوں جو تمہارے پروردگار
نے تم پر حرام کیا ہے - یہہ کہ کسی چیز کو اُس کا شریک نہ
ٹھہراؤ - اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرو - اور افلاس کے ڈر
سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو - ہم تم کو اور اُن کو دونوں کو
رزق دینگے - اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ علانیہ ہو یا
پوشیدہ - اور کسی جان کو نہ مارو جس کا (مارنا) خدا نے
حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ - یہہ ہے جو وہ تم کو کہہ
رکھتا ہے تاکہ تم کو عقل ہو - [۱۵۲] اور یتیم کے مال کے
نزدیک نہ جاؤ مگر اِس طرح کہ اُس کے لئے اچھا ہو یہاں
تک کہ وہ اپنی عمر کو پہنچے - اور اِنصاف کے ساتھ پوری پوری
ماپ تول کرو - ہم کسی جان کو اُس کی بساط سے زیادہ مجبور
نہیں کرتے - اور جب بولو تو اِنصاف کے ساتھ بولو - اگرچہ
وہ فریق قرابتی ہی ہو - اور خدا کا عہد پورا کرو - یہہ ہیں
جو وہ تم کو کہہ رکھتا ہے تاکہ تم یاد رکھو - [۱۵۳] اور یہہ
بھی کہ یہی میری سیدھی راہ ہے - بس اُسی کی پیروی کرو -
اور دوسری راہوں پر نہ چلو نہیں تو یہہ تم کو اُس کی راہ
سے الگ کر دینگے - یہی اُس نے تم کو کہہ رکھا ہے تاکہ تم

(بُرے کاموں سے) بچو - [۱۵۴] پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی
کہ نیک لوگوں پر نعمتیں پوری ہوئیں اور جو ہر چیز کو مفصل
بیان کرتی ہے اور جو ہدایت ہے اور رحمت ہے - تاکہ وہ لوگ
اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں -

[۱۵۵] اور یہہ کتاب برکت والی بھی ہم نے اُتاری ہے -
پس اُسی کی پیروی کرو اور (بُرے کاموں سے) بچو - تاکہ تم پر
رحم کیا جائے - [۱۵۶] ایسا نہ ہو کہ تم کہو کہ ہم سے پہلے
تو بس دو ہی گروہوں پر کتاب نازل ہوئی تھی - اور ہم اُس کے
پڑھنے سے عاجز تھے - [۱۵۷] یا یہہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب
نازل کی جاتی تو ہم ضرور اُن سے زیادہ ہدایت پاتے - تو اب
تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بیّن دلیل اور ہدایت
اور رحمت آچکی - اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا
کی آیتوں کو جھٹلائے اور اُن سے پھر جائے ؟ جو لوگ ہماری
آیتوں سے پھر جاتے ہیں ہم عنقریب اُن کو بُرے عذاب کی
سزا دینگے اِس لئے کہ وہ پھر گئے - [۱۵۸] کیا وہ اِسی کے
منتظر ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے آئیں یا تیرا پروردگار آئے یا
تیرے پروردگار کی کوئی نشانی آئے ؟ جس دن تیرے پروردگار
کی نشانی آجائیگی تو جو کوئی اس سے پہلے ایمان نہ لایا یا اپنے
ایمان کی حالت میں اُس نے کوئی نیکی نہ کمائی تو اُس کو
اس کا ایمان نفع نہ دیگا - تو کہہ کہ تم اسی کے منتظر رہو
اور ہم بھی منتظر ہیں - [۱۵۹] جن لوگوں نے اپنے دین میں
تفرقہ ڈالا اور فرقے بن گئے تجھکو اُن سے کوئی سروکار نہیں -
اُن کا معاملہ تو خدا کے ہاں ہے - پھر وہ اُن کو اُن کے کئے
کی خبر دیگا - [۱۶۰] جو کوئی نیکی لیکر آئیگا تو اُس کو
اُس کے برابر دس نیکیاں ملینگی - اور جو بُرائی لیکر آئیگا تو

اُس کو بس اُسي کے برابر سزا ملیگی - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا -
[۱۶۱] تو کہہ دے کہ مجھکو میرے پروردگار نے سیدھي راہ
دکھائي ہے مستحکم دین ابراہیم کا طریقہ جو ایک خدا کا
ماننے والا تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا - [۱۶۲] تو کہہ
میري نماز اور میری عبادتیں اور میرا مرنا اور میرا جینا خدا
ہی کے لئے ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۱۶۳] اُس کا
کوئي شریك نہیں - اور مجھکو یہي حکم ہوا ہے - اور میں
سب سے پہلا مسلمان ہوں - [۱۶۴] تو کہہ کہ کیا میں خدا
کے سوا کوئي اور پروردگار ڈھونڈوں حالانکہ وہ ہر چیز کا پروردگار
ہے ؟ اور کوئي (برائي) نہیں کماتا مگر اپنی ہی ذات پر - اور
نہ کوئي بوجھہ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھہ اُٹھائیگا -
پھر تو تمھارے پروردگار کی طرف تم کو جانا ہے - تو جن
باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو وہ تم کو بتادیگا - [۱۶۵] اور
وہی ہے جس نے تم کو دنیا میں جانشین بنایا اور ایك پر ایك
کے درجے بلند کئے تاکہ جو اُس نے تم کو دیا ہے اُس میں
آزمائے - بے شك تیرا پروردگار جلد سزا دینے والا ہے اور وہی
بخشنے والا اور رحم والا ہے -

سورۂ اعراف

مکی - ۲۰۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] المص - [۲] یہہ کتاب تجھپر نازل کي گئی ہے - پس
اس سے تیرا دل تنگ نہ ہو - تاکہ تو اِس سے ڈرائے - اور یہہ ایمان
والوں کو یاد دلاتا ہے - [۳] جو تمھارے پروردگار کی طرف سے

نازل ہوا ہے اسی کی پیروی کرو - اور اس کے سوا (اپنے) دوستوں کی پیروی نہ کرو - تم بہت ہی کم غور کرتے ہو - [۴] اور ہم نے کتنی بستیاں ہلاک کیں - رات کے وقت ان پر ہماری سختی آ پہنچی یا جب وہ دوپہر کو سوتے تھے - [۵] تو جب ہماری سختی ان پر آ پہنچی تو انہوں نے یہی کہا کہ ہم ظالم تھے - [۶] تو جن لوگوں کی طرف رسول بھیجے گئے تھے ہم ان سے ضرور پوچھینگے اور رسولوں سے بھی پوچھینگے - [۷] پھر تحقیق بات ہم ان سے ضرور بیان کرینگے اور ہم تو غائب نہیں تھے - [۸] اور اس دن تول ٹھیک ہوگی - تو جن کی تول بھاری ہوگی - وہی فلاح پانے والے ہیں - [۹] اور جن کی تول ہلکی ہوگی تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا - اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں پر ظلم کیا - [۱۰] اور ہم نے تم کو دنیا میں جگہہ دی - اور اسی میں تمہارے لئے معیشتیں پیدا کیں - تم بہت کم شکر کرتے ہو -

[۱۱] اور ہم نے تم کو بنایا اور پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ تو وہ جھک گئے مگر ابلیس کہ وہ جھکنے والوں میں نہ ہوا - [۱۲] فرمایا تجھکو کیا مانع ہے کہ جب میں نے تجھکو حکم دیا تو نہیں جھکتا ؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں - تونے مجھکو آگ سے پیدا کیا اور تونے اس کو مٹی سے پیدا کیا - [۱۳] فرمایا یہاں سے نیچے اتر - تیری مجال نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے - بس نکل جا تو ذلیلوں میں سے ہے - [۱۴] وہ بولا قیامت کے دن تک مجھکو مہلت دے - [۱۵] فرمایا تجھکو مہلت دی گئی - [۱۶] وہ بولا جس طرح تونے مجھکو گمراہ کیا ہے میں بھی تیری سیدھی راہ پر ان کی تاک میں بیٹھونگا - [۱۷] پھر میں ضرور ان کے

آگے سے آؤنگا اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داھنے سے اور ان کے بائیں سے - اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہ پائیگا - [۱۸] فرمایا یہاں سے رسوا اور راندہ ھوکر نکل جا - ان میں سے جو تیری پیروی کریگا میں ضرور تم سب سے جہنم بھر دونگا - [۱۹] اور اے آدم تو اور تیری بیوی جنت میں رھو - اور تم دونوں جہاں سے چاھو کھاؤ مگر اس درخت کے نزدیک نہ جاؤ - نہیں تو تم (اپنے آپ پر) ظلم کروگے - [۲۰] پھر شیطان نے دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرم گاھیں جو ان سے چھپی تھیں ان پر ظاھر کر دے - اور اس نے کہا تمھارے پروردگار نے جو تمھیں اس درخت سے منع کیا ھے وہ صرف اسی لئے ھے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا دونوں ھمیشہ نہ زندہ رھو - [۲۱] اور اس نے ان سے قسمیں کھائیں کہ میں تو نصیحت کرتا ھوں - [۲۲] بس دھوکے سے ان کو مائل کیا - پھر جب انھوں نے درخت چکھا تو دونوں کی شرم گاھیں ان پر ظاھر ھوگئیں - اور وہ دونوں باغ کے پتے اپنے اوپر ڈھانکنے لگے - اور ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہ کیا تھا اور تم دونوں سے نہ کہہ دیا تھا کہ شیطان تمھارا صریح دشمن ھے - [۲۳] وہ دونوں بولے اے ھمارے پروردگار ھمنے اپنے آپ پر ظلم کیا - اور اگر تو ھم کو نہیں بخشیگا اور ھم پر رحم نہ کریگا تو ھم ضرور خسارہ اٹھانے والوں میں سے ھو جائینگے - [۲۴] فرمایا اتر جاؤ - تم ایک کے دشمن ایک ھو - اور تمھارے لئے ایک وقت مقررتک دنیا میں رھنے کی جگہہ اور سامان ھیں - [۲۵] فرمایا تم اسی میں جیو گے اور اسی میں مروگے اور اسی سے (قیامت کے دن) نکالے جاؤگے -

[۲۶] اے بنی آدم - ہم نے تمہارے لئے لباس اُتارا ہے جو تمہاری سرمگاہوں کو چھپاتا ہے - اور زینت بھی ہے - اور پرہیزگاری کا لباس بھی جو سب سے بڑھ کر ہے - یہہ خدا کی نشانیوں میں سے ہے - شاید وہ لوگ غور کریں - [۲۷] اے بنی آدم - شیطان تم کو بلا میں نہ ڈالے جیسے اُس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا - اُن کے لباس اُن سے اُتار لئے تاکہ اُن کی سرمگاہیں اُن کو دکھا دیں - بے شک وہ اور اُس کے قبیلے تم کو ایسی جگہہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم اُن کو نہیں دیکھتے - بے شک ہم شیطانوں کو انہیں لوگوں کا دوست بناتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے - [۲۸] اور جب وہ بے حیائی کی باتیں کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسی ہی کرتے پایا اور خدا نے ہم کو یہی حکم دیا ہے - تو کہہ خدا بے حیائی کرنے کا حکم نہیں دیتا - کیا تم خدا پر ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تم کو علم نہیں ؟ [۲۹] تو کہہ میرے پروردگار نے اِنصاف کا حکم دیا ہے - اور یہہ کہ تم ہر نماز میں (خدا کی طرف) متوجہ ہو اور دین میں اُس سے خلوص کے ساتھہ اُسے پکارو - جیسے اُس نے تم کو پہلے پیدا کیا تھا ویسے ہی تم پھر پیدا ہوگے - [۳۰] اُس نے ایک گروہ کو ہدایت کی اور ایک گروہ پر گمراہی لازم ہوئی - اُن لوگوں نے خدا کے سوا شیطانوں کو دوست بنایا اور خیال کیا کہ وہ ہدایت پا گئے - [۳۱] اے بنی آدم - ہر نماز میں آراستہ ہو جاؤ اور کھاؤ اور اور پیو اور زیادتی نہ کرو - بے شک وہ زیادتی کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا -

[۳۲] تو کہہ کہ خدا نے جو زینت اور کھانے کی اچھی چیزیں اپنے بندوں کے لئے نکالی ہیں اُن کو کس نے حرام کیا ؟

تو وہ اپنی بہن پر لعنت کریگی یہاں تک کہ جب سب
اُس میں جمع ہونگے تو اُن میں کے پچھلے لوگ پہلے لوگوں
کی نسبت کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار اِن ہی نے ہم کو
گمراہ کیا پس تو اُن کو جہنم کی آگ میں دونا عذاب دے -
فرمائیگا کہ ہر ایک کو دونا عذاب ہوگا مگر تم نہیں جانتے -
[۳۹] اور اُن کے اگلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہینگے کہ تم کو
تو ہم پر کوئی فضیلت نہ رہی - تو اپنی کمائی کے سبب
عذاب کا مزہ چکھیو -

[۴۰] جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے
تکبر کیا نہ تو اُن کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائینگے
اور نہ وہ جنت میں داخل ہونگے یہاں تک کہ سوئی کے ناکے
میں اُونٹ داخل ہو جائے - اور ہم گنہگاروں کو اِسی طرح
سزا دیتے ہیں - [۴۱] جہنم ہی اُن کا بچھونا ہوگا اور وہی
اُن کے اُوپر سے بالا پوش - اور ہم ظالموں کو اِسی طرح سزا
دیتے ہیں - [۴۲] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے
ہیں - ہم تو کسی جان کو اُس کی بساط سے زیادہ مجبور
نہیں کرتے - یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں - وہ ہمیشہ
اسی میں رہینگے - [۴۳] اور اُن کے دلوں کے کینے ہم نکال
دینگے - اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور وہ کہینگے کہ
تعریف خدا ہی کو ہے جس نے ہم کو اس کی راہ دکھائی -
اور ہم ہرگز راہ نہ پاتے اگر خدا ہم کو ہدایت نہ کرتا -
ہمارے پروردگار کے رسول سچ بات لائے تھے - اور اُن کو پکار دیا
جائیگا کہ یہی جنت ہے جس کے تم اپنے کئے کے سبب وارث
ہوئے - [۴۴] اور جنت کے لوگ جہنم کے لوگوں کو پکار کر
کہینگے کہ ہمارے پروردگار نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا اُس کو

ہے جس میں ہم نے تحقیق کے ساتھ مفصل بیان کیا ہے اور جو ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے - [۵۳] کیا یہ لوگ اُس کی تعبیر کے منتظر ہیں ؟ جس دن اُس کی تعبیر ظاہر ہو جائیگی تو جو لوگ اُس کو پہلے بھول گئے تھے وہ کہینگے کہ ہمارے پروردگار کے رسول برحق آئے - اب کیا کوئی ہماری شفاعت کرنے والے ہیں کہ ہمارے لئے شفاعت کریں یا ہم کو لوٹا دیا جائے تو جو کچھ ہم نے کیا تھا پھر وہ نہ کرینگے - اُنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ لوگ جھوٹ باندھتے تھے سب اُن سے کھو گئے -

[۵۴] بےشك تمہارا پروردگار خدا ہے جس نے چھہ دن میں آسمان اور زمین بنائے - پھر عرش کی طرف متوجہہ ہوا - وہ رات کو دن سے ڈھانك دیتا ہے کہ رات دن کو ڈھونڈتی دوڑی آتي ہے - اور سورج اور چاند اور تارے یہ سب اُسی کے حکم سے مسخر ہیں - کیا بنانا اور حکم کرنا اسی کا کام نہیں ؟ خدا تمام عالموں کا پروردگار برکت والا ہے - [۵۵] اپنے پروردگار کو عجز کے ساتھہ اور چپکے پکارو - بے شك وہ زیادتی کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۵۶] اور دنیا میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو - اور ڈر اور اُمید کے ساتھہ اس کو پکارو - بے شك خدا کی رحمت نیك لوگوں سے قریب ہے - [۵۷] اور وہی ہے جو اسی رحمت سے آگے ہواؤں کو بھیجتا ہے یہاں تك کہ جب وہ بھاری بادلوں کو اُڑا لاتی ہے تو ہم اس کو مرے ہوئے ملك کی طرف ہانك لے جاتے ہیں پھر اس سے پانی اُتارتے ہیں پھر اس سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں - اسی طرح ہم مُردوں کو نکالینگے - شاید تم غور کرو - [۵۸] اور اچھی زمین کی نباتات بھی اس کے پروردگار کے حکم سے نکلتی ہے - اور جو خراب ہے

هوں - [٦٨] تم کو اپنے پروردگار کا پیغام پہنچاتا هوں - اور
میں تمہیں سچی نصیحت کرنے والا هوں - [٦٩] کیا تم کو
تعجب هے کہ تم میں سے ایک آدمی کو تمهارے پروردگار کی
طرف سے ایک یاد دلانے والی چیز ملی تاکہ وہ تم کو ڈرائے -
اور یاد کرو جب قوم نوح کے بعد اس نے تم کو جانشین بنایا
اور تمہاری بناوٹ میں زیادہ پھیلاؤ دیا - تو خدا کی نعمتوں
کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [٧٠] انہوں نے کہا کیا تو
همارے پاس اسی لئے آیا هے کہ هم ایک هی خدا کی عبادت
کریں اور جن کی همارے باپ دادے عبادت کرتے تھے ان کو
چھوڑ دیں ؟ تولے آ همارے پاس جو تو هم سے وعدہ کرتا هے
اگر تو سچ کہنے والوں میں سے هے - [٧١] بولا اب تمهارے
اوپر تمہارے پروردگار کی طرف سے عذاب اور غصہ آکر رهےگا -
کیا تم مجھسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے هو جو تم نے اور
تمہارے باپ دادوں نے رکھہ لئے هیں اور جن کی نسبت خدا
نے کوئی دلیل نہیں اُتاری - تو تم انتظار کرو - میں بھی
تمہارے ساتھہ انتظار کرنے والوں میں هوں - [٧٢] پھر
هم نے اپنی رحمت سے اس کو اور ان لوگوں کو جو اس کے
ساتھہ تھے نجات دی - اور جن لوگوں نے هماری آیتوں کو
جھٹلایا ان کی جڑ کاٹ ڈالی اور وہ ایمان والے نہیں تھے -

[١٠] اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا -
اس نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اس کے سوا
تمہارا کوئی معبود نہیں - اب تمہارے پاس تمهارے پروردگار
کی طرف سے بین دلیل آ چکی - یہہ خدا کی اُونٹنی تمهارے
لئے ایک نشانی هے - سو اس کو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین
میں کھاتی پھرے - اور اسے برائی سے نہ چھونا نہیں تو تم

پیچھے رہنے والوں میں سے تھی- [۸۴] اور ہم نے اُن پر مینھ برسایا - تو دیکھہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا -

[۸۵] اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا - اُس نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بین دلیل آ چکی - تو ماپ اور تول پوری کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو - اور دنیا میں اُس کی اِصلاح کے بعد فساد نہ کرو - اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہہ تمہارے لئے بہتر ہوگا- [۸۶] اور کسی راستے پر ایمان والوں کو ڈرانے اور خدا کی راہ سے روکنے اور اس میں کجی نکالنے کے لئے نہ بیٹھو- اور یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے - اور اُس نے تم کو زیادہ کر دیا- اور دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا - [۸۷] اور اگر تم میں ایک جماعت ہے جو ایمان رکھتی اُس چیز پر جس کو لے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ہے جو ایمان نہیں رکھتی تو صبر کرو یہاں تک کہ خدا ہم میں فیصلہ کردے - اور وہ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے -

¶ [۸۸] اُس کی قوم کے سردار جو تکبر کرتے تھے بولے اے شعیب ہم ضرور تجھکو اور جو لوگ تیرے ساتھہ ایمان لائے ہیں سب کو اپنی بستی سے نکال دینگے - یا تو تم ہماری ملت میں پھر آؤگے - اُس نے کہا کیا اگرچہ ہم کو اُس سے کراہت ہی ہو ؟ [۸۹] اگر ہم تمہاری ملت میں پھر آئیں باوجودیکہ خدا نے ہم کو اس سے نجات دی ہے تو ہم نے خدا پر جھوٹ باندھا - اور ہم ایسے نہیں کہ اُس میں پھر آئیں مگر جو خدا ہمارا پروردگار چاہے - ہمارا پروردگار علم سے ہر چیز پر حاوی ہے - ہم نے خدا پر توکل کیا - اے ہمارے پروردگار ہم

میں اور ہماری قوم میں سچ سچ فیصلہ کر دے - اور تو ہی
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے - [۹۰] اور اُس کی قوم کے
کافر سردار کہنے لگے کہ اگر تم شعیب کی پیروی کروگے تو تم
اُس حالت میں بے شک خسارہ اُٹھاؤگے - [۹۱] پھر اُن کو زلزلے
نے آ پکڑا اور صبح کو وہ سب اپنے گھروں میں زانوؤں پر گرے
ہوئے تھے - [۹۲] جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ جیسے کبھی
ان میں رہے ہی نہ تھے - جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی
خسارے میں پڑ گئے - [۹۳] پھر وہ اُن سے پھر گیا اور کہنے لگا
اے میری قوم میں نے تم کو مرے پروردگار کا پیغام پہنچایا اور
تم کو نصیحت کی - تو کافر لوگوں پر میں کیا افسوس کروں -
[۹۴] اور کسی بستی میں ہم نے کوئی نبی نہیں بھیجا
سوا اس کے کہ ہم نے اُس کے رہنے والوں کو سختی اور مصیبت
میں بھی ڈالا تا کہ وہ عاجزی کریں - [۹۵] پھر ہم نے بُرائی
کی جگہ بھلائی کو بدلا یہاں تک کہ وہ بڑھے اور کہنے لگے
کہ مصیبت اور راحت تو ہمارے باپ دادوں کو بھی پہنچ
چکی ہیں - تو ہم نے اُن کو ناگہاں گرفتار کیا اور وہ نہیں
سمجھتے - [۹۶] اور اگر بستی والے ایمان لاتے اور (بُرے کاموں
سے) بچتے تو ہم اُن کے لئے آسمان اور زمین کی برکتیں کھول
دیتے - لیکن اُنھوں نے جھٹلایا اور وہ اپنی کمائی کے سبب
گرفتار ہو گئے - [۹۷] تو کیا بستی والے اس سے بےڈر ہیں کہ
اُن پر ہماری سختی راتوں کو آ پہنچے جب وہ سوتے ہوں ؟
[۹۸] یا بستی والے بےڈر ہیں کہ اُن پر ہماری سختی دن
دوپہر آ پہنچے جب وہ کھیلتے ہوں ؟ [۹۹] تو کیا یہ لوگ
خدا کے پیچ سے بےڈر ہو گئے ؟ مگر خدا کے پیچ سے تو سوا
خسارہ اُٹھانے والوں کے اور کوئی بےڈر نہیں ہوتا -

[۱۰۰] جو لوگ دنیا میں اگلوں کے بعد اُس کے وارث ہوئے ہیں کیا یہہ بات اُن کو نہیں سمجھاتی کہ اگر ہم چاہیں تو اُن کے گناہوں کے سبب اُن پر مصیبت ڈالیں اور اُن کے دلوں پر مہر کر دیں اور وہ نہ سن سکیں ؟ [۱۰۱] یہہ بستیاں تھیں جن کے کچھہ قصے ہم نے تجھسے بیان کئے - اور اُن کے رسول اُن کے پاس بیِّن دلیلیں لیکر آئے - مگر یہہ لوگ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اُس پر پھر ایمان ہی نہیں لائے - اِسي طرح خدا کافروں کے دلوں پر مہر کر دیتا ہے - [۱۰۲] اور ہم نے اُن میں سے اکثروں کو وفادار ہی نہ پایا بلکہ ہم نے تو اُن میں سے اکثروں کو فاسق ہی پایا - [۱۰۳] پھر اُن کے بعد ہم نے موسی کو اپنی آیتیں دیکر فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا - مگر اُنہوں نے اُن پر ظلم کیا - تو دیکھہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا - [۱۰۴] اور موسی نے کہا اے فرعون میں پروردگار عالم کي طرف سے رسول ہوں - [۱۰۵] میں اِس بات پر ثابت ہوں کہ خدا پر سوا سچ کے اور کچھہ نہ کہوں - میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بیِّن دلیلیں لیکر آیا ہوں - بس بنی اِسرائیل کو میرے ساتھہ جانے دے - [۱۰۶] بولا اگر تو کوئی آیت لیکر آیا ہے اور سچ کہتا ہے تو اُسے لا - [۱۰۷] پھر اُس نے اپنی عصا ڈال دي تو اُسي وقت وہ صاف ایك اژدھا تھا - [۱۰۸] اور اپنا ہاتھہ نکالا تو اُسي وقت وہ دیکھنے والوں کو سفید معلوم ہوا -

[۱۰۹] فرعون کے لوگوں میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہہ بڑا ہوشیار جادو گر ہے - [۱۱۰] چاہتا ہے کہ تم کو تمہارے ملك سے نکال دے - سو تم کیا کرنے کو کہتے ہو - [۱۱۱] اُنہوں نے کہا اُس کو اور اُس کے بھائی کو مہلت دے -

اور سہروں میں اکتھا کرے والے بھیج [۱۱۲] کہ وہ تمام ہوشیار جادوگروں کو تیرے پاس لے آئیں - [۱۱۳] اور جادوگر فرعون کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اگر ہم غالب آئیں تو ہم کو ضرور کچھ انعام ملے - [۱۱۴] تو بولا ہاں - اور تم ضرور مقرب لوگوں میں ہوگے - [۱۱۵] اُنھوں نے کہا اے موسیٰ یا تو تم ہی (اپنا عصا) ڈالو یا ہم ہی ڈالیں - [۱۱۶] بولا تم ہی ڈالو - تو جب اُنھوں نے (اپنا اپنا عصا) ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُن کو ڈرایا اور بڑا جادو کیا - [۱۱۷] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تو اپنا عصا ڈال دے - اُسی وقت وہ نگلنے لگا جو کچھ اُنھوں نے جھوٹ بنایا تھا - [۱۱۸] پس سچ رہ گیا اور جو کچھ اُنھوں نے کیا تھا وہ سب باطل ہوا - [۱۱۹] پس وہیں پر وہ لوگ مغلوب اور اُلٹے ذلیل ہوئے - [۱۲۰] اور جادوگروں کو سجدے میں گرنا پڑا - [۱۲۱] بولے کہ ہم پروردگار عالم پر ایمان لائے [۱۲۲] جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے - [۱۲۳] فرعون نے کہا کیا تم اُس پر ایمان لائے قبل اِس کے کہ میں تم کو اِجازت دوں - بے شک یہ مکر ہے جو تم نے اِس شہر میں کیا تاکہ اُس کے لوگوں کو اُس سے نکال دو - تو ابھی معلوم ہوگا - [۱۲۴] میں ضرور تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹونگا - پھر تم سب کو سولی دونگا - [۱۲۵] اُنھوں نے کہا کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ ہی جانے والے ہیں - [۱۲۶] اور تو ہم سے پر تو مخصوص اِس لئے کرتا ہے کہ ہم نے اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان لایا جب کہ وہ ہمارے پاس آئیں - اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر ڈھال دے - اور ہم کو مسلمان ہی رہ کر مرنے دے -

[۱۲۷] اور قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کیا تو موسیٰ اور اُس کی قوم کو چھوڑ دیگا کہ وہ ملک میں فساد کریں اور وہ تجھکو اور تیرے معبود کو چھوڑ دے ؟ وہ بولا ہم ابھی اُن کے لڑکوں کو قتل کرینگے اور اُن کی عورتوں کو جیتا رہنے دینگے - اور ہم تو اُن پر غالب ہیں ہی -[۱۲۸] موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا سے مدد چاہو اور صبر کرو - ملک تو خدا ہی کا ہے - اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اُس کا وارث کرتا ہے - اور عاقبت تو پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے - [۱۲۹] اُنھوں نے کہا کہ تیرے ہمارے پاس آنے سے پہلے اور تیرے ہمارے پاس آنے کے بعد ہم کو تو ایذا ہی ملتی رہی - (موسیٰ نے) کہا شاید تمہارا پروردگار اب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کرے - اور تم کو ملک میں اُن کا جانشین بنائے - پھر دیکھے کہ تم کیسے کام کرتے ہو -

[۱۳۰] اور ہم نے تو فرعون کے لوگوں کو قحط سالی اور میووں کی کمی میں گرفتار کیا - شاید وہ غور کریں - [۱۳۱] اور جب اُن کی کچھ بھلائی ہوتی تو کہتے کہ یہ تو ہمارا ہی ہے - اور اگر اُن پر برائی آ پڑتی تو موسیٰ اور جو کوئی اُس کے ساتھ تھے اُن کی نحوست بتاتے - کیا اُن کی نحوست خدا کی طرف سے نہ تھی ؟ لیکن اکثر اُن میں علم نہیں رکھتے - [۱۳۲] اور اُنھوں نے کہا کہ تو کوئی سی بھی آیت ہمارے پاس لائے کہ اُس سے ہم پر جادو کرے تو بھی ہم تو تجھپر ایمان نہیں لانے کے - [۱۳۳] پس ہم نے اُن پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور لہو کہ یہ سب مفصل نشانیاں تھیں - مگر اُنھوں نے تکبر کیا اور وہ تو مجرم قوم ہی تھی - [۱۳۴] اور جب اُن پر عذاب آ پڑا تو کہتے

لگے کہ اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کر بسبب اس
عہد کے جو اُس نے تجھسے کیا ہے - اگر تو ہم سے اِس عذاب
کو دور کر دیگا تو ہم ضرور تجھپر ایمان لائینگے اور تیرے ساتھ
بنی اِسرائیل کو بھی جانے دینگے - [۱۳۵] پھر جب ہم نے
ایک مدت کے لئے جس تک اُن کو پہنچنا تھا اُن سے عذاب دور
کیا تب اُنھوں نے عہد توڑ ڈالا - [۱۳۶] تو ہم نے اُن سے
اِنتقام لیا اور اُن کو دریا میں غرق کر دیا اِس لئے کہ وہ ہماری
آیتوں کو جھٹلاتے اور اُن کی پروا نہ کی - [۱۳۷] اور ہم نے
اُس قوم کو جو کمزور ہو رہی تھی اس ملک کے پورب اور پچھم
کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کیا - اور تیرے پروردگار
کا قول نیک بنی اِسرائیل پر پورا ہوا اِس لئے کہ اُنھوں نے صبر
کیا - اور ہم نے برباد کر دیا جو کچھ فرعون اور اُس کی قوم
نے بنایا اور جو کچھ عمارتیں اُنھوں نے اُٹھائیں - [۱۳۸] اور
ہم نے بنی اِسرائیل کو دریا پار اُتارا - اور وہ ایسی قوم کی
طرف سے گزرے جو اپنے بتوں کے اِعتکاف میں بیٹھے تھے - بولے
اے موسیٰ ہمارے لئے بھی معبود بنا دے جیسے اُن کے معبود
ہیں کہا تم واقعی ایک جاہل قوم ہو - [۱۳۹] یہ لوگ
جس میں ہیں وہ تباہ ہونے والا ہے اور وہ جو کچھ کرتے ہیں وہ
سب باطل ہے - [۱۴۰] کہا کیا میں تمھارے لئے خدا کے سوا
کوئی اور معبود ڈھونڈوں حالانکہ اُسی نے تمھیں تمام دنیا
جہاں پر فضیلت دی ہے ؟ [۱۴۱] اور جب ہم نے تم کو فرعون
کے لوگوں سے بچایا کہ وہ تم کو برا عذاب پہنچاتے تھے -
تمھارے لڑکوں کو قتل کر ڈالتے اور تمھاری عورتوں کو جیتے
دیتے - اور اِس میں تمھارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش
تھی -

[۱۴۲] اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا ۔ اور ہم نے دس سے اُس کو پورا کر دیا ۔ پس اُس کے پروردگار کا وعدہ چالیس رات کا پورا ہو گیا ۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ تو میری قوم میں میرا جانشین ہو ۔ اور اُن میں اصلاح کر اور مفسدوں کے طریق کی پیروی نہ کر ۔ [۱۴۳] اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر آیا اور اُس کے پروردگار نے اُس سے کلام کیا ۔ اُس نے کہا اے میرے پروردگار مجھکو دکھا دے کہ میں تجھکو دیکھوں ۔ فرمایا تو ہرگز مجھکو نہیں دیکھ سکیگا ۔ لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ اور اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم کو دیکھ سکیگا ۔ تو جب اُس کا پروردگار اُس پہاڑ پر جلوہ انداز ہوا تو اُس نے اُس کو چور چور کر دیا ۔ اور موسیٰ بے ہوش گر پڑا ۔ پھر جب ہوش میں آیا تو کہا پاک ہے تو ۔ میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں ۔ اور میں پہلا ایمان لانے والا ہوں ۔ [۱۴۴] فرمایا اے موسیٰ میں نے تجھکو اپنی رسالت اور اپنی ہم کلامی سے لوگوں پر برگزیدہ کیا ۔ پس لے جو میں تجھکو دیتا ہوں اور شکر کرنے والوں میں ہو جا ۔ [۱۴۵] اور ہم نے لوح پر اُس کے لئے ہر طرح کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی ۔ اُس کو مضبوطی سے پکڑا رہ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اُس کی اچھی باتوں کو اختیار کرے ۔ میں عنقریب تم کو فاسقوں کا ٹھکانا دکھلاؤنگا ۔ [۱۴۶] الله جو لوگ ناحق بھی دنیا میں تکبر کرتے ہیں میں اُن کو اپنی آیتوں سے پھیر دونگا ۔ اور اگر یہ ساری نشانیاں بھی دیکھیں تو بھی اُن پر ایمان نہیں لانے کے ۔ اور اگر ٹھیک راہ بھی دیکھیں تو بھی اس راہ کو نہیں اختیار کرنے کے ۔ اور اگر وہ گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسی راہ کو اختیار کر لیں ۔ یہ

اس لئے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے بے پروائی کی - [۱۴۷] اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے کام برباد ہوئے - وہ اپنے کئے ہی کی جزا پائینگے -

[۱۴۸] اور موسیٰ کی قوم نے اُس کے جانے کے بعد اپنے زیور سے ایک بچھڑا بنا لیا - وہ ایک جسم تھا جس کی آواز بھی تھی - کیا اُنہوں نے نہیں یہ دیکھا کہ وہ اُن سے بات تک نہیں کر سکتا اور نہ اُن کو راہ دکھا سکتا ہے ؟ اُنہوں نے اُس کو اختیار کر لیا اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا - [۱۴۹] اور جب اپنے کئے پر نادم ہوئے اور دیکھا کہ وہ گمراہ ہوگئے تو اُنہوں نے کہا کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہ کرے اور ہم کو نہ بخشے تو ہم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں ہو جائینگے -

[۱۵۰] اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس کے ساتھ پھر آیا تو اُس نے کہا کہ تم نے میرے بعد میری بری جانشینی کی - کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم کو چھوڑ کر جلدی کی ؟ اور اُس نے لوحوں کو پھینک دیا اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا - اُس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے - لوگوں نے مجھکو بس کر دیا اور قریب تھا کہ وہ مجھکو مار ڈالیں - پس تو دشمنوں کو ہم پر نہ ہنسا - اور مجھکو ظالم لوگوں میں شامل نہ کر - [۱۵۱] (موسیٰ نے) کہا اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل کر - اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہے -

[۱۵۲] جن لوگوں نے بچھڑا بنا لیا اُن کو اُن کے پروردگار کی طرف سے غضب پہنچیگا اور دنیا کی زندگی میں

ذلت - اور مفتریوں کو هم اسي طرح سزا دیتے هیں - [۱۵۳] اور جن لوگوں نے برے کام کئے پهر اُس کے بعد توبہ کي اور ایمان لائے تو بے شك اسکے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے - [۱۵۴] اور جب موسیٰ کا غصہ ٹهنڈا هوا تو اُنهوں نے لوحوں کو اُٹها لیا اور اُن کے لکهے میں اُن لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے هیں هدایت اور رحمت تهي - [۱۵۵] اور موسیٰ نے همارے وعدے کے لئے اپني قوم میں سے ستر آدمي چن لئے - پهر جب اُن کو زلزلے نے آلیا تو (موسیٰ نے) کہا اے میرے پروردگار اگر تو چاهتا تو اُن کو اور مجهکو اس سے پہلے هي هلاك کر ڈالتا - کیا تو هم کو همارے بےوقوف لوگوں کے کئے کے سبب هلاك کریگا ؟ یہہ تو تیري آزمایش تهي - اس سے تو جس کو چاهے گمراه کرے اور جس کو چاهے هدایت کرے - توهي همارا کار ساز هے - تو هم کو بخش دے اور هم پر رحم کر - اور توهي سب سے بڑهہ کر بخشنے والا هے - [۱۵۶] اور اس دنیا میں اور آخرت میں همارے لئے نیکي لکهہ - هم تو تیري هي طرف رجوع هیں - فرمایا میں جس پر چاهوں اپنا عذاب ڈالوں اور میري رحمت تو کل چیزوں پر حاوی هے - تو میں البتہ اسے ان لوگوں کے لئے لکهونگا جو (برے کاموں سے) بچتے اور زکوۃ دیتے اور جو هماري آیتوں پر ایمان رکهتے هیں - [۱۵۷] جو لوگ رسول نبي اُمي کي پیروی کرتے هیں جس کو وہ اپنے هاں توراۃ اور انجیل میں لکها هوا پاتے هیں - وہ اُن کو اچهے کام کرنے کو کہتا اور برے کاموں سے اُن کو منع کرتا هے اور اچهي چیزیں اُن کے لئے حلال اور خراب چیزیں اُن پر حرام کرتا هے اور اُن کے بوجهہ اور اُن کے طوق جو اُن پر پڑے تهے اُن کو اُن پر سے اُتارتا هے - تو جو لوگ اس پر ایمان

لائے اور اُس کی تائید کی اور اُس کی مدد کی اور اُس نور کی
پیروی کی جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا ہے - یہی لوگ ہیں جو
فلاح پائینگے -

[۱۵۸] تو کہہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اُس خدا
کا رسول ہوں کہ آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے -
اس کے سوا کوئی معبود نہیں - وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے - پس
خدا اور اس کے رسول نبی اُمی پر ایمان لاؤ کہ وہ خدا اور
اس کی باتوں پر ایمان رکھتا ہے - اور اُسی کی پیروی کرو تاکہ
تم ہدایت پاؤ - [۱۵۹] اور موسیٰ کی قوم میں بھی کچھ
لوگ ہیں کہ حق بات کی ہدایت کرتے اور خود بھی عدل
کرتے ہیں - [۱۶۰] اور ہم نے اُن کو بارہ قبیلے کر دئیے - اور
جب اُس کی قوم نے اُس سے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کی
طرف وحی کی کہ اپنے عصا سے پتھر پر مار - پس اُس میں سے
بارہ چشمے پھوٹ نکلے - اور ہر شخص نے اپنا گھاٹ جان
لیا - اور ہم نے اُن پر بادلوں کا سایہ کیا اور اُن پر من اور
سلویٰ اُتارا - (اور کہا) کہ ہم نے تم کو جو اچھی چیزیں
دی ہیں وہ کھاؤ - اور اُنھوں نے تو ہم پر ظلم نہیں
کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے - [۱۶۱] اور جب اُن سے
کہا گیا کہ اس بستی میں رہو اور اس میں جہاں سے چاہو
کھاؤ - اور حطّۃ کہو اور سجدہ کرتے ہوئے دروازے میں داخل
ہو - ہم تمہاری خطائیں بخش دینگے - اور اچھے کام کرنے
والوں کو ہم اور بھی زیادہ دینگے - [۱۶۲] مگر اُن میں
ظالموں نے بتائی ہوئی بات کو دوسری بات سے بدل دیا - تو
ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا - اس لئے کہ اُنھوں نے
ظلم کیا -

[۱۶۳] اور اُن سے اس بستي کے بارے میں پوچھو جو دریا کنارے تھي - جب وہ سبت میں زیادتي کرنے لگے که جب اُن کے سبت کا دن ھوتا اُن کی مچھلیاں اُن کے پاس علانیہ آتیں اور جس دن وہ سبت نہ کرتے اُن کے پاس نہ آتیں - ھم نے اسي طرح اُن کي آزمایش کي بسبب اِس کے که وہ فسق کرنے تھے - [۱۶۴] اور جب اُن میں سے ایك جماعت نے کہا که تم کیوں اس قوم کو نصیحت کرتے ھو جن کو خدا ھلاك کرنے والا ھے یا جن پر وہ سخت عذاب کرنے والا ھے ؟ اُنھوں نے کہا که تمھارے پروردگار کے ھاں حجت تمام کرنے کے لئے اور شاید وہ (برے کاموں سے) بچیں - [۱۶۵] تو جب وہ بھول گئے جو کچھہ اُن کو نصیحت کي گئي تھي تو جو برے کام سے منع کرتے تھے اُن لوگوں کو ھم نے بچا لیا اور جو لوگ ظلم کرتے تھے اُن کے فسق کے سبب ھم نے اُن کو سخت عذاب میں گرفتار کیا - [۱۶۶] پھر جس چیز سے اُن کو منع کیا گیا تھا جب اُنھوں نے اُس سے سرکشي کي تو ھم نے اُن سے کہا که ذلیل بندر بن جاؤ - [۱۶۷] اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا که وہ ضرور اُن پر روز قیامت تك ایسے لوگ کھڑا کر رکھیگا جو اُن کو بري تکلیفیں پہنچاتے رہیںگے - بے شك تیرا پروردگار عذاب بھي جلد دیتا ھے اور بے شك وہ بخشنے والا رحم والا بھي ھے - [۱۶۸] اور ھم نے اُن کو ملك میں متفرق گروہ کر دئے - اں میں کچھہ تو نیك ھیں اور کچھہ دوسري طرح کے - اور ھم نے اُن کو بھلائي اور برائي دونوں سے آزمایا - شاید وہ رجوع ھوں - [۱۶۹] پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف جانشیں ھوئے که کتاب کے وارث ھونے کو تو ھوئے مگر اس ناچیز دنیا کي عارضي چیزیں اختیار کرتے ھیں اور کہتے ھیں که ھم

تو ہمارا معاف ہو جائیگا - اور اگر اسي کي مانند کوئي عارضي چیز اُن کے پاس آئے تو اسے بھي اختیار کرتے ہیں - کیا اُن سے وہ عہد جو کتاب میں ہے لیا نہیں گیا کہ وہ خدا پر سچ کے سوا کچھہ نہ کہینگے ? اور جو کچھہ اس میں ہے اُنہوں نے اُسے اچھي طرح پڑھہ لیا ہے - اور آخرت کا ٹھکانا تو پرہیزگاروں کے لئے زیادہ اچھا ہوگا - کیا پھر بھی تم کو عقل نہیں ؟ [۱۷۰] اور جو لوگ کتاب کو پکڑے ہوئے ہیں اور نماز پر قائم رہتے ہیں - ہم بیشك کام کرنے والوں کا اجر ہرگز ضائع نہیں کرینگے - [۱۷۱] اور جب ہم نے اُن پر پہاڑ کو بلند کیا گویا کہ وہ سائبان تھا اور اُنہوں نے جانا کہ یہہ اُن پر آ پڑا - (ہم نے کہا) کہ جو ہم نے تم کو دی ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور جو کچھہ اس میں ہے اُس کو یاد رکھو تا کہ تم (برے کاموں سے) بچو -

[۱۷۲] اور جب تیرے پروردگار نے بنی آدم کی پیٹھوں سے اُن کی اولادوں کو نکالا اور اُن پر خود انہیں کو گواہ بنایا - (اُن سے پوچھا) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ؟ اُنہوں نے کہا ہاں - ہم گواہي دیتے ہیں - (یہہ اِس لئے) کہ تم قیامت کے دن نہ کہو کہ ہم تو یہہ نہیں جانتے تھے - [۱۷۳] یا یہہ کہو کہ ہمارے باپ دادوں ہي نے تو پہلے شرك کیا اور اُن کے بعد ہم اُن کي اولاد ہوئے - تو کیا تو ہم کو اُن لوگوں کے کئے کے سبب ہلاك کریگا جو (ہم سے پہلے) باطل چالوں میں تھے ؟ [۱۷۴] اور اِسي طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ رجوع ہوں - [۱۷۵] اور اُن لوگوں کو اس شخص کا قصہ پڑھہ کر سنا دے جس کو ہم نے اپني آیتیں دی تھیں پھر وہ اُن سے نکل گیا تو شیطان اُس کے پیچھے لگا اور وہ گمراہوں میں

هو گیا - [١٧٦] اور اگر هم چاهیے تو ان هي سے اُس کے درجے
بلند کرے - لیکن وہ زمین کي طرف جهك گیا اور اپني خواهشوں
کي پیروي کي - تو اُس کي مثال کتے کي سی مثال هو گئي که
اگر تو اُس پر بوجهہ رکهے تو زباں لٹکائے اور اگر اُس کو چهوڑ
دے تو بهي زباں لٹکائے رهے - یہہ مثال اُن لوگوں کي هے
جنهوں نے هماري آیتوں کو جهٹلایا - تو بیان کر دے یہہ قصہ
تا که وہ غور کریں - [١٧٧] بري هے مثال اُس قوم کي جس نے هماري
آیتوں کو جهٹلایا اور اپنے آپ پر ظلم کیا - [١٧٨] جس کو
خدا نے هدایت کي وهي هدایت پانے والا هے - اور جس کو وہ
گمراہ کرے وهي خسارہ اُٹهانے والے هیں - [١٧٩] اور هم نے
بہتیرے جن اور انسان جهنم هي کے لئے پیدا کئے - اُن کے دل
هیں که اُن سے وہ نہیں سمجهتے اور اُن کي آنکهہ هیں که اُن
سے وہ نہیں دیکهتے اور اُن کے کان هیں که اُن سے نہیں سنتے -
یهي لوگ مویشیوں کي طرح هیں - بلکه یہہ زیادہ بهٹکے
هوئے هیں - یهي لوگ هیں که بے پروا هیں - [١٨٠] اور
خدا کے اچهے اچهے نام هیں اُن هي نام سے اُس کو پکارو - اور
چهوڑ دو اُن لوگوں کو جو اُس کے ناموں میں کج راهي کرتے
هیں - وہ البته اپنے کئے کي جزا دئے جائینگے - [١٨١] اور اُن
لوگوں میں جن کو هم نے بنایا هے کچهہ لوگ هیں که وہ حق
بات کی هدایت کرتے اور اُسي کے مطابق عدل کرتے هیں -

[١٨٢] اور جن لوگوں نے هماری آیتوں کو جهٹلایا هم
اُنهیں بتدریج اس طرح لے جائینگے که وہ نہیں جانینگے -
[١٨٣] اور میں اُن کو مهلت دونگا - بے شك میرا داؤ پکا
هے - [١٨٤] کیا اُن لوگوں نے غور نہیں کیا که اُن کے ساتهي
کو تو کوئي جنوں نہیں هے وہ تو بس صاف ڈرانے والا هے -

[۱۸۵] کیا اُن لوگوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت اور
جو کچھ خدا نے پیدا کیا ہے اُن پر کچھ بھی نظر نہیں
کی ؟ اور نہ اس پر کہ شاید اُن کی اجل قریب آ گئی ہو ؟ پھر
اور کون سی بات ہے جس پر وہ ایمان لائینگے ؟ [۱۸۶] جس کو
خدا گمراہ کرے تو پھر کوئی اُس کو ہدایت کرنے والا نہیں -
اور اُس نے اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ رکھا
ہے - [۱۸۷] وہ تجھسے اُس گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں
کہ اُس کا مقرر وقت کب ہے ؟ تو کہہ اس کا علم تو بس میرے
پروردگار کو ہے - بس وہی اُس کو اُس کے وقت پر ظاہر کریگا -
یہہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری حادثہ ہوگا - یہہ تو
بس یکایک آ پہنچیگا - یہہ لوگ تجھسے پوچھتے ہیں کہ
گویا تو اس کا جاننے والا ہے - تو کہہ کہ اس کا علم تو
خدا ہی کو ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۱۸۸] تو
کہہ کہ میرے اپنے نفع اور نقصان کا مالک بھی میں نہیں مگر
جو خدا چاہے - اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو میں نے
کثرت سے بھلائی حاصل کی ہوتی اور مجھکو برائی چھو بھی
نہ جاتی - میں تو بس ایمان لانے والوں کو ڈرانے والا اور خوش
خبری دینے والا ہوں -

[۱۸۹] وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور
اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اُس سے آرام پائے - تو جب
اُس نے اُس کو ڈھانکا تو وہ ایک خفیف سا بوجھہ اُٹھائی -
پھر وہ اُس کو لیکر چلی - پھر جب بوجھل ہو گئی تو
دونوں مل کر خدا سے کہ وہ اُن کا پروردگار ہے دعا کرنے لگے کہ
اگر تو ہم کو صحیح و سالم بچہ دیگا تو ہم ضرور شکر گزار
ہونگے - [۱۹۰] مگر جب اُس نے اُن کو صحیح و سالم

بچہ دیا تو دونوں نے اُس دئیے ہوئے میں اُس کے لئے شریک ٹھہرایا - مگر خدا اُن کے شرک سے بالاتر ہے - [۱۹۱] کیا وہ ایسے کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کچھ بھی نہیں بنا سکتے بلکہ خود (اُسي کے) بنائے ہوئے ہیں ؟ [۱۹۲] اور نہ اُن کی مدد کر سکتے اور نہ آپ اپني ہي مدد کر سکتے ہیں - [۱۹۳] اور اگر تم اُن کو ھدایت کي طرف بلاؤ تو تمھاری پیروی بھی نہ کر سکیں - تمھارے لئے برابر ہے کہ تم اُن کي دعوت کرو یا چپکے رہو - [۱۹۴] خدا کے سوا تم جن کو پکارتے ہو وہ بھي تم جیسے بندے ہیں - تم اُن کو پکارو اور اگر تم سچے ہو تو وہ تم کو جواب دیں - [۱۹۵] کیا اُن کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں ؟ کیا اُن کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں ؟ کیا اُن کي آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں ؟ کیا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں ؟ تو کہہ کہ اپنے (ٹھہرائے ہوئے خدا کے) شریکوں کو بکارو - پھر مجھسے مکر کرو اور مجھکو مہلت نہ دو - [۱۹۶] خدا جس نے کتاب نازل کي ہے وہي میرا حامي ہے اور وہي نیک لوگوں کا حامي ہے - [۱۹۷] اور اُس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تمہاري مدد نہیں کر سکتے اور نہ آپ اپنی مدد کر سکتے ہیں - [۱۹۸] اور اگر تم اُن کو ھدایت کي طرف بلاؤ تو وہ نہ سنیں - اور تو دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں مگر وہ نہیں دیکھتے - [۱۹۹] عفو اختیار کر - اور اچھی بات کرنے کو کہہ اور جاہلوں سے منہ پھیر لے - [۲۰۰] اور اگر شیطان کي طرف سے تجھکو کوئي وسوسہ ہو تو خدا سے پناہ مانگ - بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۰۱] جو لوگ (برے کاموں سے) بچتے ہیں جب شیطان کی طرف سے کوئي

وسوسہ اُن کو چھو بھي جاتا ھے تو وہ غور کرنے ھیں پھر تو بس وہ (حقیقت کو) دیکھہ ھی لیتے ھیں - [۲۰۲] اور اُن کے بھائي بند اُن کو گمراھي کي طرف کھینچتے ھیں - پھر نہیں تھمتے - [۲۰۳] اور جب تو اُن کے پاس کوئي آیت نہیں لاتا تو وہ کہتے ھیں کہ تونے اُس کو بھی کیوں نہیں گڑھہ لیا ؟ تو کہہ کہ میں تو بس اُسي چیز کي پیروي کرتا ھوں جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھپر وحي کي گئی ھے - یہہ تمھارے پروردگار کي طرف سے دلیلیں ھیں اور ایمان والوں کے لئے ھدایت اور رحمت - [۲۰۴] اور جب قرآن پڑھکر سنایا جائے تو اُس کو سنو اور چپکے رھو - شاید تم پر رحم کیا جائے - [۲۰۵] اور اپنے پروردگار کو اپنے دل میں عاجزی اور ڈر کے ساتھہ اور بغیر آواز بلند کئے صبح و شام یاد کر - اور غافل نہ بن - [۲۰۶] جو تیرے پروردگار کے نزدیك ھیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے بلکہ اُسي کي تسبیح اور اُسی کو سجدہ کرتے ھیں -

سورۂ انفال

مدنی - ۷۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] وہ تجھسے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ھیں - تو کہہ کہ مال غنیمت خدا اور رسول کا ھے - پس خدا سے ڈرو اور آپس کے معاملے ٹھیك رکھو - اور اگر تم ایمان والے ھو تو خدا اور اُس کے رسول کي اِطاعت کرو - [۲] ایمان والے تو بس وھي ھیں کہ جب خدا یاد آئے تو اُن کے دل دھل جایے

ہیں اور جب اُس کی آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ اُن کے ایمان کو زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر توکل کئے رہتے ہیں - [٣] جو نماز پر قائم رہتے اور ہم نے جو اُن کو رزق دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں - [٤] یہی سچے ایمان والے ہیں - اُن کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور مغفرت اور عزت کا رزق - [٥] جیسے تیرے پروردگار نے (اپنی) مشیئت سے تجھکو تیرے گھر سے نکالا اور مسلمانوں کا ایک گروہ اُسے ناپسند کرتا تھا - [٦] وہ لوگ حق بات میں اُس کے ظاہر ہونے کے بعد تجھسے جھگڑنے لگے گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جاتے ہے اور وہ اُسے دیکھتے تھے - [٧] اور جب خدا تمہیں دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتا تھا کہ وہ تم کو ملیگی اور تم چاہتے تھے کہ جماعت بے شوکت تم کو ملے - مگر خدا نے ارادہ کیا کہ اپنی باتوں سے حق کو حق کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ ڈالے [٨] تاکہ حق کو حق کرے اور باطل کو باطل اگرچہ مجرموں کو برا ہی لگے - [٩] جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے اور اُس نے تمہاری دعا قبول کی کہ میں تم کو لگاتار ہزار فرشتوں سے مدد دونگا - [١٠] اور خدا نے تو بس یہہ خوش خبری دی تھی تاکہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان ہو جائے - ورنہ مدد تو بس خدا ہی کی طرف سے تھا - بے شک خدا زبردست حکمت والا ہے -

[١١] جب وہ اپنی طرف سے امن کے لئے تم پر اُونگھہ ڈال رہا تھا اور آسمان سے تم پر پانی برسا رہا تھا تاکہ تم کو اُس سے پاک کرے اور شیطانی پلیدی کو تم سے دور کرے اور تاکہ تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور اُس سے تمہیں ثابت قدم رکھے - [١٢] جب تیرا پروردگار فرشتوں پر وحی کر رہا تھا کہ

مس سهارے ساتهہ هوں - پس دم اىماں والوں کو ىاىت قدم
رکهو - حو لوگ کفر کرتے هس هم عنقرىب اُں کے دلوں میں
رعب ڈالىگے - پس اُں کی گردىں مارو اور اُں کے ىور ىور کات
ڈالو - [۱۳] ىهہ اِس لئے کہ اُنهوں ے حدا اور اُس کے رسول
کی مخالفت کی - اور حو کوئی حدا اور اُس کے رسول کی
مخالفت کرے ىو حدا سخت سرا دىىے والا هے - [۱۴] "ىهي
هے - ىو ىس اُس کا مرہ چکهو" - اورکافروں کے لئے ىو جهنم کی
آگ کا عذاب هے - [۱۵] مومنو - حب ىم لشکر ىاندهہ کر
کافروں سے ملو ىو اُں سے ىىتهہ ىہ پهیرو - [۱۶] اور حو کوئی
اُس دں اُں سے اىىي ىىتهہ پهىر دے سوا اِس کے کہ لڑائی مىں
حرفت کرىا هو ىا کسی جماعت سے جا ملے ىو وہ حدا کے عضب
مىں ىڑ گیا اور اُس کا ٹهکاىا جهنم هے - اور جانے کی وہ ىري
جگہ هے - [۱۷] اور اُں کو ىم ے قتل ىهىں کىا ىلکہ اُں کو
حدا ے قتل کیا - اور حب ىوے ىىر چلائے ىو ىوے ىىر ىهىں
چلائے ىلکہ حدا ے تیر چلائے ىاکہ اىماں والوں کی اىىي
طرف سے اچهی آزماىس کرے - ىے شك حدا سنىے والا اور
جاننے والا هے - [۱۸] ىهہ اِس لئے کہ حدا کافروں کے داؤ ىىچ
کو ذلىل کرے - [۱۹] (اے کافرو) اگر ىم فتح چاهتے هو ىو
ىمهارے ىاس فتح آگئی - اور اگر ىم ىار رهو ىو ىهہ ىمهارے
لئے ىهتر هوگا - اور اگر ىم پهر اىسا هی کروگے ىو هم ىهی پهر
وىسا هی کرىںگے - اور ىمهاری جماعت ىمهارے کچهہ ىهی کام
ىہ آئیگی اگرچہ ىهی وہ ىهىت هو - اور حدا ىو اىماں والوں کا
ساتهي هے -

[۲۰] مومنو - حدا اور اُس کے رسول کی اِطاعت کرو اور
سں کر ىهی اُس سے بیتهہ ىہ پهىرو - [۲۱] اور اں لوگوں کی طرح

نہ سنو جو کہتے ہیں کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے - [۲۲] خدا کے نزدیک بدترین جاندار بہرے اور گونگے ہیں جو عقل نہیں رکھتے - [۲۳] اور اگر خدا ان میں کوئی بھلائی جانتا تو ان کو ضرور سننے والا بنانا - اور اگر وہ اُن کو سننے والا بنانا تو بھی وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائے - [۲۴] مومنو - خدا اور رسول کے پکارنے کا جواب دو جب وہ تم کو اُس چیز کی طرف بلاتے جو تم کو زندہ کرتی ہے - اور جان رکھو کہ خدا آدمی اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہے - اور یہہ بھی کہ تم اُسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤگے - [۲۵] اور فتنہ انگیزی سے ڈرو جو خاص کر تم میں سے ظالموں ہی پر نہ آ پڑیگی اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے - [۲۶] اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اور ملک میں بے بس ہو رہے تھے اور ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تم کو اُچک نہ لے جائیں - پھر اُس نے تم کو جگہہ دي اور اپني مدد سے تم کو قوت دی اور تم کو اچھي چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم شکر کرو - [۲۷] مومنو - خدا اور رسول کی خیانت نہ کرو اور نہ اپني امانتوں میں جان بوجھہ کر خیانت کرو - [۲۸] اور جان رکھو کہ تمھارے مال اور تمھاري اولاد بس آزمایش ہیں - اور یہہ بھي کہ خدا ہی کے ہاں بڑا اجر ہے -

[۲۹] مومنو - اگر تم خدا سے ڈروگے تو وہ تمھارے لئے ایک امتیاز قائم کر دیگا - اور تمھاری برائیاں تم سے دور کر دیگا اور تم کو بخش دیگا - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۳۰] اور جب کافر تجھکو فریب دینا چاہتے تھے تاکہ تجھکو بند کر رکھیں یا تجھکو قتل کریں یا تجھکو نکال دیں - اور اُنھوں نے داؤ پیچ کیا اور خدا نے بھي داؤ پیچ کیا - اور خدا سب داؤ پیچ

کرنے والوں سے بڑھ کر ہے - [۳۱] اور جب ہماری آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو سنا - اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایساہی کہہ سکتے ہیں - یہہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں -[۳۲] اور جب اُنہوں نے کہا کہ اے خدا اگر یہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر عذاب دردناک لے آ - [۳۳] اور خدا ایسا نہیں کہ وہ اُن کو عذاب دے جب کہ تو اُن میں ہے اور نہ خدا ایسا ہے کہ وہ اُن کو عذاب دیگا جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں - [۳۴] اور کیا رہا ان میں کہ خدا اُن کو عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام سے لوگوں کو روکتے ہیں اور خود اُس کے لائق نہیں - اُس کے لائق تو بس پرہیزگار لوگ ہیں - لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے - [۳۵] اور مسجد حرام کے پاس تو اُن کی نماز بس سیٹیاں دینی اور تالیاں بجانی ہے - " تو عذاب کا مزہ چکھو اس لئے کہ تم کفر کرتے تھے " - [۳۶] کافر تو اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو خدا کی راہ سے روکیں - مگر یہہ لوگ مال خرچ کرینگے اور پھر یہہ اُن کے لئے موجب حسرت ہوگا - اور یہہ پھر مغلوب بھی ہونگے - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ جہنم میں اکٹھے کئے جائینگے - [۳۷] تاکہ خدا ناپاک کو پاک سے جدا کر دے - اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھے اور ان سب کا تودہ بنائے - اور ان سب کو جہنم میں ڈال دے - یہی ہیں جو خسارہ اُٹھانے والے ہیں -

[۳۸] تو کافروں سے کہہ کہ اگر وہ باز آئیں تو جو کچھہ ہو چکا وہ اُن کو بخش دیا جائیگا اور اگر وہ پھر ویساہی کرینگے تو اگلوں کا نمونہ تو گزر ہی چکا ہے - [۳۹] اور اُن سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ انگیزی نہ رہے اور دین سارا خدا ہی

کا ہو - اور اگر وہ باز آئیں تو خدا اُنکے کاموں کا دیکھنے والا
ہے - [۴۰] اور اگر وہ پھر جائیں تو جان رکھو کہ خدا تمہارا
کارساز ہے - اچھا کارساز اور اچھا مددگار ہے - ¶ [۴۱] اور جان
رکھو کہ جو کچھ مال غنیمت تم کو ملے تو اُس کا پانچواں
حصہ خدا کا اور رسول کا اور اُس کے قرابت والوں کا اور یتیموں کا
اور غریبوں کا اور مسافروں کا ہے - اگر تم خدا پر ایمان رکھتے
ہو اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل
کی یعنی جس دن کہ دو جماعتوں کا سامنا ہوا - اور خدا ہر
چیز پر قادر ہے - [۴۲] جب تم ورلے کنارے پر تھے اور وہ پرلے
کنارے پر اور سوار تم سے نیچے کی طرف کو - اور اگر تم آپس
میں کچھ ٹھیک کر لیتے تو ضرور وقت مقرر کے بارے میں
اختلاف کرتے - لیکن (ایسا ہوا) تاکہ خدا اُس کام کو پورا
کرے جس کو اُسے کرنا تھا - تاکہ ہلاک ہونے والا مدلل طور
پر ہلاک ہو جائے اور جینے والا مدلل طور پر جیتے - اور بےشک
خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۴۳] جب خدا نے تمکو
تیرے خواب میں اُن کو تھوڑے کر دکھائے - اور اگر انھیں
تمکو بہت کر دکھاتا تو تم ضرور بزدلی کرتے اور اس کام کے
بارے میں ضرور جھگڑتے - مگر خدا نے تم کو سلامت رکھا -
بے شک وہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے - [۴۴] اور جب تم
ایک دوسرے کے سامنے ہو گئے تو اُن کو تمہاری آنکھوں میں
تھوڑا کر دکھایا اور اُن کی آنکھوں میں تم کو تھوڑا کر دکھایا
تاکہ خدا کو جو کام کرنا تھا اُس کو پورا کرے - اور سب کام
خدا ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں -

[۴۵] مومنو - جب تم کو کسی فوج کا سامنا ہو تو ثابت
قدم رہو - اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ -

[۴۶] اور خدا اور اس کے رسول کي اطاعت کرو اور جھگڑا نہ
کرو - نہیں تو بزدل ھو جاؤگے اور تمھاری ھوا جاتی رھیگي -
اور صبر کرو - بے شك خدا صبر کرنے والوں کا ساتھي ھے -
[۴۷] اور اُن لوگوں کی مانند نہ ھو جو اپنے گھروں سے اتراکر
نکلے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ھیں - اور اُن کے کاموں
کو خدا گھیرے ھوئے ھے - [۴۸] اور جب شیطان نے اُن کے کام
اُن کو اچھے کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں تم پر
غالب آنے والا کوئی نہیں - اور میں تمھارے قریب ھی ھوں -
پھر جب دونوں جماعتیں آ پہنچیں تو اپنے اُلٹے پاؤں چلتا
ھوا اور کہنے لگا کہ میں تم سے بری ھوں - میں دیکھتا ھوں
جو تم نہیں دیکھتے - میں تو خدا سے ڈرتا ھوں - اور خدا
سخت سزا دینے والا ھے -

[۴۹] جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض تھا
کہتے تھے کہ اُن کو اُن کے دین نے فریب دیا ھے - اور جو کوئي
خدا پر توکل کرے تو بے شك خدا زبردست حکمت والا ھے -
[۵۰] اور کاش تو دیکھے جب کہ فرشتے کفر کرنے والوں کی روحیں
قبض کرتے ھیں - وہ اُن کے منھ اور پیٹھ پر مارتے ھونگے - اور
"جلنے کا مزہ چکھو - [۵۱] یہ تمھارے اُن کاموں کے سبب
ھے جو تم نے اپنے ھاتھوں پہلے سے بھیجے ھیں - اور اس لئے کہ
خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا" - [۵۲] جیسا حال فرعون کي
قوم اور اُن لوگوں کا ھوا جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنھوں نے خدا
کي آیتوں سے کفر کیا تو خدا نے اُن کے گناھوں کے سبب اُن کو
گرفتار کیا - بے شك خدا قوی اور سخت سزا دینے والا ھے -
[۵۳] یہ اس لئے ھے کہ خدا اُس نعمت کو ھرگز نہیں بدلتا
جو اُس نے کسی قوم پر کي ھے یہاں تك کہ وہ خود اُس چیز

کو بدل ڈالیں جو اُن کی ذات میں ہے - اور اس لئے کہ خدا
سننے والا اور جاننے والا ہے - [۵۴] جیسا حال قوم فرعون اور
اُن لوگوں کا ہوا جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنھوں نے اپنے پروردگار
کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب
ہلاک کیا اور قوم فرعون کو ڈبا دیا - اور یہہ سب ظالم تھے -
[۵۵] خدا کے نزدیک بدترین جانور وہ ہیں جو کفر کرتے ہیں -
اور وہ ایمان نہیں لاتے - [۵۶] جن سے تونے عہد کیا پھر
جو اپنے عہد کو ہر بار توڑتے اور جو (خدا سے) نہیں ڈرتے -
[۵۷] اگر تو اُن کو لڑائی میں پائے تو ایسی سزا دے کہ جو
اُن کے پیچھے ہیں وہ بھاگ جائیں - شاید وہ غور کریں -
[۵۸] اور اگر تجھکو کسی قوم کی خیانت کا ڈر ہو تو (اُن کا
عہد) اُن کی طرف اُن ہی کی طرح پھینک دے - خدا
خیانت کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا -

[۵۹] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ نہ خیال کریں کہ وہ
نکل جائینگے - وہ عاجز نہیں کر سکینگے - [۶۰] اور قوت سے
اور گھوڑوں کے باندھے رکھنے سے جہاں تک تم سے ہو سکے اُن کے
لئے تیار رہو - کہ اُس سے خدا کے اور تمہارے دشمنوں کو ڈرا
سکوگے اور ان کے سوا دوسروں کو بھی جن کو تم نہیں جانتے -
خدا اُن کو جانتا ہے - اور خدا کی راہ میں تم جوکچھہ خرچ
کروگے وہ تم کو پورا دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہ ہوگا -
[۶۱] اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی اُس کی
طرف جھک جا - اور خدا پر توکل کر - بے شک وہی سننے والا
اور جاننے والا ہے - [۶۲] اور اگر وہ تجھکو دھوکا دینا چاہیں
تو خدا تجھکو بس ہے - وہی ہے جس نے اپنی مدد سے اور
مسلمانوں سے تیری تائید کی - [۶۳] اور اُس نے اُن کے دلوں

میں اُلفت ڈالي - حوکچھ زمین میں هے اگر تو سب حرچ کر ڈالتا تو بھي اُن کے دلوں میں اُلفت نه ڈال سکتا - مگر خدا نے اُن میں اُلفت ڈال دی - بے شك وہ زبردست حکمت والا هے - [۶۴] اے نبي - خدا تیرے لئے بس هے اور ایمان والے جو تیري پیروی کرتے هیں -

[۶۵] اے نبي - مسلمانوں کو لڑنے کے لئے اُبھار - اگر تم میں بیس بھي اِستقلال رکھنے والے هوں تو وہ دو سو پر غالب رهینگے - اور اگر تم میں ایك سو هوں تو وہ هزار کافروں پر غالب رهینگے - اِس لئے کہ وہ ایسي قوم هے جو کچھ نہیں سمجھتی - [۶۶] اب خدا نے تمھارا بوجھ هلکا کیا اور اُس نے جانا کہ تم میں کمزوری هے - تو اگر تم میں سے سو بھي اِستقلال والے هوں تو وہ دو سو پر غالب رهینگے اور اگر تم میں سے ایك هزار هونگے تو وہ خدا کے حکم سے دو هزار پر غالب رهینگے - اور خدا صبر کرنے والوں کا ساتھي هے - [۶۷] نبي جب تك ملك میں خونریزی نه کرلے اُس کے پاس اسیراں جنگ کا رهنا شایاں نہیں - تم تو دنیا کی عارضي چیزیں چاهتے هو مگر خدا آخرت دینا چاهتا هے - اور خدا زبردست حکمت والا هے - [۶۸] اگر خدا کي طرف سے کوئي نوشته پہلے سے نه هوتا تو جو کچھ تم نے لیا هے اُس کے لئے ضرور تم کو بڑا عذاب پہنچتا - [۶۹] تو جو کچھ تم نے مال غنیمت لیا هے اُس کو حلال اور طیب سمجھ کر کھاؤ - اور خدا سے ڈرو - بے شك خدا بخشنے والا رحم والا هے -

[۷۰] اے نبي جو قیدی تمھارے هاتھ میں هیں اُن سے کہه دے کہ اگر خدا تمھارے دلوں میں کوئي نیکي جانیگا تو جو تم سے لیا گیا هے اُس سے بہتر تم کو دیگا - اور تم کو بخش

دیگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۷۱] اور اگر تجھ سے دغا کرنا چاہیں تو اس سے پہلے بھی تجھ خدا سے دغا کر چکے ہیں تب اُس نے اُن پر قدرت دی - اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [۷۲] جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال اور اپنی جان سے خدا کی راہ میں کوشش کی اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی - یہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں - اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت نہ کی - تم کو ان کی دوستی سے کوئی غرض نہیں جب تک وہ ہجرت نہ کریں - اور اگر وہ تم سے دین میں مدد چاہیں تو تم پر مدد کرنا فرض ہے مگر اس قوم کے معاملے میں نہیں کہ جن سے تم سے عہد ہے - اور خدا دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو - [۷۳] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں - اگر تم بھی ایسا نہ کروگے تو ملک میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا - [۷۴] اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور خدا کی راہ میں کوششیں کیں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی - یہی لوگ سچے ایمان والے ہیں - ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت کا رزق - [۷۵] اور جو لوگ اُس کے بعد ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ کوششیں کیں - تو یہی لوگ تم میں سے ہیں - اور خدا کی کتاب میں رشتہدار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں - بے شک خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -

سورۂ توبہ

مدنی - ۱۲۹ آیتیں

[۱] جن مشرکوں سے تم نے عہد کر رکھا ہے اب خدا اور اُس کے رسول کی طرف سے اُن کو جواب ہے - [۲] تو چار مہینے

ملک میں پھر لو اور جان رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں
کر سکتے اور یہ بھی کہ خدا کافروں کو رسوا کرنے والا ہے -
[۳] اور حج اکبر کے دن خدا اور اُس کے رسول کی طرف سے
لوگوں کو پکار دیا جاتا ہے کہ خدا اور اُس کا رسول مشرکوں سے
بری ذمہ ہیں - تو اگر تم توبہ کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا -
اور اگر پیٹھ پھیرو تو جان رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں
کرسکیے - اور (اے نبی) جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کو دردناک
عذاب کی خوش خبری دے - [۴] سوا اُن مشرکوں کے جن سے
تم نے عہد کیا ہے پھر اُنھوں نے تم سے کسی طرح کی کمی
نہ کی اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی پشت پناہی کی
تو اُن کا عہد اُن کی مدت تک اُن سے پورا کرو - بے شک خدا
(برے کاموں سے) بچنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۵] پھر جب
حرمت کے مہینے نکل جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل
کرو - اور اُن کو پکڑو اور اُن کو گھیرو اور ہر گھات کی جگہ
اُن کے لئے بیٹھو - پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز پر قائم رہیں
اور زکواۃ دیں تو اُن کی راہ چھوڑ دو - بے شک خدا بخشنے
والا اور رحم کرنے والا ہے - [۶] اور اگر مشرکوں میں سے کوئی
تجھ سے پناہ مانگے تو اُس کو پناہ دے یہاں تک کہ وہ کلام اللہ
سنے - پھر اُس کو اُس کے امن کی جگہ پہنچا دو - یہ اِس
لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے -

[۷] خدا کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک مشرکوں کا
عہد کیونکر ٹِک سکتا ہے ؟ مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد
حرام کے پاس عہد کیا تھا تو جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں
تم بھی اُن سے سیدھے رہو - بے شک خدا (برے کاموں سے)
بچنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۸] (مشرکوں سے) کیونکر

(عہد ہو سکتا ہے) کہ اگر یہہ تم پر غالب آ جائیں تو تم سے نہ قرابت کی رعایت کریں اور نہ عہد کی ؟ اپنے منہہ سے تو تم کو خوش کر دیتے ہیں مگر اُن کے دل اِنکار کرتے ہیں - اور اُن میں اکثر بدکار ہیں - [٩] یہہ لوگ خدا کی آیتوں کو تھوڑے سے فائدے کے لئے بیچتے ہیں - اور اُس کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں - بری باتیں ہیں جو یہہ لوگ کرتے ہیں - [١٠] کسی مسلمان سے نہ تو قرابت کی رعایت رکھتے ہیں اور نہ عہد کی - اور یہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں - [١١] پھر اگر یہہ لوگ توبہ کریں اور نماز پر قائم ہو جائیں اور زکواۃ دیں تو وہ دین میں تمھارے بھائی ہیں - اور جو لوگ علم رکھتے ہیں ہم اُن کے لئے آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں - [١٢] اور اگر یہہ لوگ عہد کئے پیچھے اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمھارے دین کے بارے میں طعن تشنیع کریں تو کفر کے پیشواؤں سے لڑو - اُن کی قسمیں کچھہ بھی نہیں - شاید وہ باز آئیں - [١٣] کیا تم ان لوگوں سے نہ لڑوگے جنھوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسول کے نکال دینے کا قصد کیا اور تم سے انھوں ہی نے پہلے شروع کی ؟ کیا تم ان سے ڈروگے ؟ بلکہ خدا اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اسی سے ڈرو اگر تم ایمان رکھتے ہو - [١٤] اُن سے لڑو - خدا تمھارے ہاتھوں سے اُن کو عذاب دیگا اور اُن کو ذلیل کریگا اور اُن کے مقابلے میں تم کو مدد دیگا اور ایمان والوں کے سینوں کو شفا دیگا [١٥] اور اُن کے دلوں کے غصے کو دور کریگا - اور خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرتا ہے - اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [١٦] کیا تم خیال کرتے ہو کہ یوں ہی چھوڑ دئے جاؤگے حالانکہ ابھی خدا نے اُن لوگوں کو نہیں جانا جو تم میں سے

کوشس کرتے اور حدا اور اُس کے رسول اور مسلمانوں کے سوا کسي کو دلي دوست نہیں بنائے - اور حدا تمھارے کاموں کي حبر رکھتا ھے -

[۱۷] مسرکوں کا کام نہیں کہ حدا کے مسجد آباد کریں حب کہ وہ اپنے دلوں میں کفر کی گواھی دیتے ھوں - یہي لوگ ھیں جن کے کئے برباد ھوئے اور جو ھمیشہ دوزخ کی آگ میں رھینگے - [۱۸] حدا کے مسجد تو وہ آباد کرتے ھیں جو حدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور نماز پر قائم رھتے اور زکواة دیتے اور صرف حدا ھی سے ڈرتے ھیں - تو شاید یہی لوگ ھدایت پائیں - [۱۹] کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد حرام آباد کرنے کو اس کی مانند بنا لیا ھے جو حدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھے اور حدا کی راہ میں کوشش کرے ؟ حدا کے نزدیک یہ برابر نہیں اور حدا ظلم کرنے والوں کو ھدایت نہیں کرتا - [۲۰] جو لوگ ایمان لائے اور ھجرت کی اور اپنے مال اور اپني جان سے حدا کی راہ میں کوشش کی - حدا کے ھاں اُن کے بڑے درجے ھیں - اور یہی لوگ ھیں جو کامیاب ھونگے - [۲۱] اُن کا پروردگار اُن کو اپنی رحمت اور خوشنودی اور باغوں کی خوش خبری دیتا ھے جن میں وہ دائمی نعمت پائینگے - [۲۲] وہ اُن میں ھمیشہ ھمیشہ رھینگے - بے شک حدا ھي کے ھاں بڑا اجر ھے - [۲۳] مومنو - اپنے باپ اور اپنے بھائی کو بھی دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو زیادہ پیار کریں - اور تم میں سے جو کوئی اُن سے دوستي کرے - تو یہی لوگ ھیں جو ظلم کرتے ھیں - [۲۴] تو کہہ کہ اگر تمھارے باپ اور تمھارے لڑکے اور تمھارے بھائی اور تمھاري بیویاں اور تمھارے کنبے اور مال جو تم نے کمائے ھیں

اور تجارت جس کے بند ہو جانے کا تم کو ڈر ہو اور گھر جن کو تم پسند کرتے ہو - اگر یہ سب تم کو خدا اور اُس کے رسول اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں تو اِنتظار کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم لائے - اور خدا بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۲۵] خدا نے بہت سی جگہوں میں تم کو مدد دی - اور حنین کے دن جب تم کو تمہاری کثرت اچھی معلوم ہوئی - مگر یہ تمہارے کچھہ بھی کام نہ آئی - اور زمین باوجودیکہ وہ کشادہ تھی تم پر تنگ ہو گئی - پھر تم پیٹھہ پھیر کر بھاگے - [۲۶] پھر خدا نے اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے تسکین اُتاری - اور فوجیں بھیجیں جن کو تم نے نہیں دیکھا - اور کفر کرنے والوں کو عذاب دیا - اور کافروں کی یہی جزا ہے - [۲۷] پھر اس کے بعد خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۲۸] مومنو - مشرك تو نجس ہیں - تو ان کے اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آئیں - اور اگر تم کو محتاجی کا ڈر ہو تو خدا تم کو اپنے فضل سے غني کر دیگا اگر وہ چاہے - بے شك خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [۲۹] اهل کتاب میں سے جو نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخرت پر اور نہ حرام جانتے ہیں اُن چیزوں کو جن کو خدا نے اور اُس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ دینِ حق قبول کرتے ہیں اُن سے لڑو یہاں تك کہ وہ چھوٹے بن کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں -

[۳۰] اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر خدا کا بیٹا ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے - یہ اُن کے منہہ

کی باتیں ہیں- یہہ پہلے کے کافروں کی سی باتیں کرتے ہیں-
خدا اُن کو مارے - کیونکر وہ جھوٹ بناتے ہیں - [۳۱] یہہ
لوگ خدا کے سوا اپنے علماء اور اپنے مشائخ کو اور مسیح
ابن مریم کو اپنا پروردگار بناتے ہیں - حالانکہ اُن کو حکم
دیا گیا ہے کہ ایک ہی خدا کی عبادت کریں - اُس کے سوا
کوئی خدا نہیں - وہ پاک ہے اُن چیزوں سے جو وہ شریک
کرتے ہیں - [۳۲] ارادہ کرتے ہیں کہ خدا کی روشنی کو منہہ
سے بجھا دیں اور خدا چاہتا ہے کہ اپنی روشنی کو پوری
کرے - اگرچہ کافروں کو ناگوار ہی ہو - [۳۳] وہی ہے جس نے
اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھہ بھیجا تاکہ اُس کو
تمام دینوں پر غالب کرے - اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہی ہو-
[۳۴] مومنو- بہتیرے علماء اور مشائخ لوگوں کے مال بےایمانی
سے کھا جاتے اور خدا کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں - مگر
جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے اور اُس کو خدا کی راہ
میں خرچ نہیں کرتے تو اُن کو دردناک عذاب کی خوش خبری
دے [۳۵] کہ جس دن یہہ سب جہنم کی آگ میں تپائے
جائینگے پھر اُن سے اُن کے ماتھے اور اُن کی کروٹیں داغ دی
جائینگی - " یہہ ہیں جو تم نے اپنے لئے جمع کئے ہیں - تو
اپنی جمع کے مزے چکھو" - [۳۶] جس دن اُس نے آسمان اور
زمین بنائے اُسی دن سے خدا کے ہاں مہینوں کی گنتی خدا کی
کتاب میں بارہ مہینے ہے جن میں چار حرمت کے ہیں - یہہ
سیدھا طریقہ ہے - تو اُن میں ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو-
اور تم سب مشرکوں سے لڑو - جیسے وہ تم سب سے لڑتے ہیں-
اور جان رکھو کہ خدا (برے کاموں سے) بچنے والوں کا ساتھی
ہے - [۳۷] مہینوں کا آگے پیچھے کر دینا تو کفر میں زیادتی

کرتا ہے - اس سے کافر گمراہ ہوتے ہیں - ایک برس اسی کو حلال ٹھہراتے ہیں اور دوسرے برس اسی کو حرام کہ حدا نے جو حرام کئے ہیں اُن کی گنتی پوری کر دیں - اور حدا نے جو حرام کئے ہیں اُن کو حلال کر دیں - اُن کو اُن کے بُرے کام اچھے دکھائی دیتے ہیں - مگر حدا کافروں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۳۸] مومنو - تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ حدا کی راہ میں نکل کھڑے ہو تو تم زمین کی طرف توجھل ہوجاتے ہو ؟ کیا تم آخرت کے بدلے اس دنیا کی زندگی سے خوش ہو ؟ مگر اس دنیا کے فائدے آخرت کی زندگی کے مقابلے میں بہت ہی کم ہیں - [۳۹] اگر تم نہ نکل کھڑے ہوگے تو وہ تم کو دردناک عذاب دیگا - اور تمہارے بدلے دوسری قوم لادیگا اور تم اُس کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے - اور حدا ہر چیز پر قادر ہے - [۴۰] اگر تم اس کی مدد نہ کروگے تو اُس نے اس کی مدد کی تھی جب کافروں نے اُس کو نکال دیا کہ وہ دو میں دوسرا تھا - جب یہہ دونوں غار میں تھے - جب وہ اپنے ساتھی سے کہتا تھا کہ غمگین نہ ہو حدا ہم لوگوں کے ساتھہ ہے - تیر حدا نے اُس پر اپنی طرف سے تسکین اُتاری اور اُس کو ایسی فوج سے مدد دی جس کو تم نہیں دیکھتے اور کافروں کی بات کو نیچا کر دیا اور حدا ہی کا بول بالا رہا - اور حدا زبردست حکمت والا ہے - [۴۱] ہلکے اور بوجھل نکل کھڑے ہو - اور اپنے مال اور اپنی جان سے حدا کی راہ میں کوشش کرو - یہہ تمہارے لئے بہتر ہوؤ - اگر تم جانو - [۴۲] اگر کوئی فائدہ نزدیک ہوتا اور سفر بھی ہلکا تو یہہ لوگ ضرور تیرے پیچھے ہو لیتے - لیکن اُن کو مسافت بعید معلوم ہوئی -

اور یہہ خدا کی قسمیں کھا کر کہینگے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمھارے ساتھہ نکل کھڑے ہوتے - یہہ لوگ اپنے آپ کو ہلاک کرتے والے ہیں - اور خدا جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں -

[۴۳] خدا تجھے معاف کرے - تونے اُن کو کیوں اجازت دی قبل اس کے کہ تجھکو سچے صاف معلوم ہو جائیں اور تو جھوٹوں کو بھی جان لے ؟ [۴۴] جو لوگ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنے میں تجھسے عذر نہیں کرتے - اور خدا پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے - [۴۵] تجھسے اجازت تو وہی مانگتے ہیں جو خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کے دل شک میں ہیں - تو وہ اپنے شک میں متردد ہیں - [۴۶] اور اگر یہہ لوگ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اُس کے لئے سامان تیار کرتے - لیکن خدا کو ان کا ہلنا ہی ناگوار ہے - تو اُس نے اُن کو کاہل بنا دیا اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ بیتھہ رہنے والوں کے ساتھہ بیتھہ رہو - [۴۷] اگر یہہ لوگ تمھارے ساتھہ نکلتے تو تم میں فساد ہی بڑھاتے اور تم میں فتنہ انگیزی کی غرض سے تمھارے درمیان گھوڑے دوڑاتے اور تم میں اُن کی سننے والے بھی ہیں - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے - [۴۸] اُنھوں نے پہلے بھی فتنہ انگیزی کرنی چاہی اور تیرے کاموں کو اُلٹ پلٹ کرتے ہی رہے یہاں تک کہ حق آگیا اور خدا کا حکم غالب رہا - حالانکہ اُن کو ناگوار ہوا - [۴۹] اور اُن میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھکو اجازت دے اور مجھکو بلا میں نہ ڈال - کیا وہ بلا میں نہیں گرے ہیں ؟ اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے - [۵۰] اگر تجھکو کوئی بھلائی آ پہنچے تو اُن کو

برا لگتا ہے - اور اگر تجھپر کوئي مصیبت آ پڑے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی سے اپنا کام کر لیا تھا اور خوشي کے ساتھہ پھر جاتے ہیں - [۵۱] تو کہہ کہ ہم پر تو بس وہی مصیبت آ پڑیگی جو خدا نے ہمارے لئے لکھہ رکھا ہے - وہی میرا مالك ہے - اور ایمان والے خدا هي پر توکل کریں - [۵۲] تو کہہ کہ تم تو بس ہمارے لئے دو بھلائیوں میں سے ایك کے منتظر ہو اور ہم تمھارے لئے منتظر ہیں کہ خدا تم پر اپنی طرف سے یا ہمارے ہی ہاتھوں سے کوئی عذاب ڈالے - تو تم اِنتظار کرو- ہم بھي تمھارے ساتھہ منتظر ہیں - [۵۳] تو کہہ کہ خوشي سے خرچ کرو یا ناخوشی سے وہ تو تم سے قبول نہ کی جائیگي - تم ایك بدکار قوم ہو - [۵۴] اور اُن کے دئیے کے قبول ہونے میں اور کوئي بات مانع نہ ہوئی مگر یہہ کہ اُنھوں نے خدا اور اُس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے بھی تو کاہلي کے ساتھہ اور خرچ کئیے بھي تو بس ناخوشي سے - [۵۵] تو اُن کے مال تجھے حیرت میں نہ ڈالیں اور نہ اُنکي اولاد - خدا تو چاہتا ہے کہ ان کي وجہہ سے ان کو دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور انکی جان نکلے جب وہ کافر هي ہوں - [۵۶] اور یہہ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ بھی تم هي میں ہیں - حالانکہ وہ تم میں نہیں - بلکہ وہ لوگ ڈرتے ہیں - [۵۷] اگر یہہ پناہ کي جگہ پائیں یا غار یا داخل ہونے کی جگہ تو ضرور اُس کی طرف رسی توڑ کر بھاگیںگے - [۵۸] اور ان میں سے کچھہ ایسے بھي ہیں کہ خیرات کے بارے میں تجھپر الزام لگاتے ہیں- اور اگر اُن کو اس میں سے دیا جائے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر اُن کو اُس میں سے نہ دیا جائے تو اُسي وقت وہ غصہ ہو جاتے ہیں - [۵۹] اور اگر وہ راضي ہوتے اُس چیز سے جو اُن کو خدا

نے اور اُس کے رسول نے دی تھی اور کہتے کہ ہم کو خدا بس ہے خدا اور اُس کا رسول ہم کو اپنے فضل سے دیگا اور ہم خدا ہی کی طرف راغب ہیں (تو بہتر ہوتا) -

[۶۰] صدقہ تو بس فقیروں کے لئے ہے اور مسکینوں کے لئے اور اُس کے عاملوں کے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں اُلفت ڈالنا ہے اور گردن آزاد کرنے کے لئے اور قرضداروں کے لئے اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے اور مسافروں کے لئے - یہہ خدا کی طرف سے فرض کیا گیا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۶۱] اور ان میں ایسے بھی ہیں جو نبی کو ایذا دیتے اور کہتے ہیں کہ یہہ بس سننے والا ہے - تو کہہ کہ وہ تمہارے لئے بھلائی کا سننے والا ہے - وہ خدا پر ایمان رکھتا ہے ایمان والوں کی بات مانتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے رحمت ہے - اور جو لوگ خدا کے رسول کو ایذا دیتے ہیں اُن کے لئے تو دردناک عذاب ہے -

[۶۲] تمہہ تم سے قسم کھاتے ہیں تاکہ تم راضی ہو جاؤ - اور خدا اور اُس کا رسول زیادہ حقدار ہے کہ وہ اُس کو راضی کریں اگر وہ ایمان رکھتے ہیں - [۶۳] کیا وہ نہیں جانتے کہ جو خدا اور اُس کے رسول سے مخالفت کرے تو اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - یہی بڑی رسوائی ہے -

[۶۴] منافق ڈرتے ہیں کہ کہیں اُن پر کوئی ایسی سورہ نہ نازل ہو جو اُن کو ان کی دلی باتیں بتا دے - تو کہہ کہ ٹھٹھا کرو - بے شک خدا اُس بات کا نکالنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو -

[۶۵] اور اگر تو اُن سے پوچھے تو وہ ضرور کہینگے کہ ہم تو بس بکبک اور کھیل کر رہے تھے - تو کہہ کہ کیا تم خدا سے اور اُس کی آیتوں سے اور اُس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے ہو؟ [۶۶] مت

عذر کرو - تم ایمان لانے کے بعد کفر کئے - اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو دوسرے گروہ کو عذاب دینگے - اِس لئے کہ وہ مجرم ہیں -

[٦٧] منافق مرد اور منافق عورتیں دونوں ایک ہیں - وہ برے کام کرنے کو کہتے اور اچھے کاموں سے منع کرتے اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں - وہ خدا کو بھول گئے اور وہ بھی اُن کو بھول گیا - بے شک منافق تو بدکار ہیں - [٦٨] منافق مرد اور منافق عورتوں اور کافروں سے خدا نے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے - کہ وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - یہی اُن کے لئے بس ہے - اور خدا نے اُن پر لعنت کی ہے - اور اُن کے لئے دائمی عذاب ہے - [٦٩] (تم بھی) اُن لوگوں کی مانند ہو جو تم سے پہلے ہوئے کہ وہ تم سے بہت زیادہ قوت رکھتے تھے اور مال اور اولاد بھی اُن کے پاس زیادہ تھیں - تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اُٹھاتے - اور تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا جس طرح تم سے پہلوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا - اور تم بھی بحث کرتے ہو جس طرح اُنہوں نے بحث کی - یہی ہیں جن کا کیا دنیا اور آخرت میں برباد ہوا - اور یہی ہیں جنہوں نے خسارہ اُٹھایا - [٧٠] کیا اِن کو اُن لوگوں کی خبر نہیں ملی جو اُن سے پہلے تھے مثلاً نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین کے لوگ اور اُلٹی ہوئی بستیوں کے لوگ - اُن کے رسول اُن کے پاس دلیلیں لے کر آئے - اور خدا نے تو اُن پر ظلم نہیں کیا مگر یہی لوگ اپنے آپ پر ظلم کئے - [٧١] اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں - وہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور برے کاموں سے منع کرتے اور نماز پر قائم رہتے اور زکواۃ دیتے اور خدا اور اُس کے رسول

کي إطاعب کرتے هىں - ىهی لوگ هىں حں پر صرور حدا رحم
کرىںگا - بے شك حدا رىردسب حکمب والا هے - [۷۲] حدا ے
اىماں والے مرد اور اىماں والي عورىوں سے حىب کا وعدہ کىا هے
حں کے ىیچے سے ىهرىں حارى هوںگی - حں مىں وہ همىسه
رهىںگے - اور حىب العدں مىں اچھے مکاں ىهي ملىںگے - اور
حدا کي حوش ىودى سب سے ىڑهہ کر هوگي - ىهی ىڑى کامىاىي
هے -

[۷۳] اے ىبى - کافروں اور مىافقوں سے حهاد کر اور اُں ىر
سختي کر - اور اُنکا ٹھکاىا ىو حهىم هے - اور وہ ىرى حگہ هے -
[۷۴] ىہ لوگ حدا کی قسمىں کھاتے هىں کہ هم ے ىو ىهىں
کهی - حالانکہ اُنهوں ے کفر کا کلمہ کها اور اپے إسلام مىں
آے کے ىعد کفر کیا - اور انهوں ے اس چىر کا قصد کىا حس
کو وہ ىهىں ىهىح سکىے - اور انهوں ے إسی ىاب ىر ىىر کىا
کہ حدا اور اُس کے رسول ے اُں کو اپے فصل سے دولب مىد کردىا -
ىو اگر ىہ لوگ ىوىہ کرىں ىو اُں کے لئے ىهىر هوگا - اور اگر
ىىٹھ پھىر دىں ىو حدا اُں کو دىىا اور آحرب مىں درد ىاك
عداب دىگا - اور دىىا مىں ىہ کوئی اں کا دوسب هوگا اور ىہ
مددگار - [۷۵] اور اں مىں کچھ ىو هىں حىهوں ے حدا سے
عهد کیا ىها کہ اگر وہ اپے فصل سے هم کو دىگا ىو هم صرور
صدقہ دىںگے اور صرور ىىك لوگوں مىں هوںگے - [۷۶] پھر
جب اُس ے اُں کو اپے فصل سے دىا ىو اُس مىں ىحل کرے لگے
اور ىىٹھ پھىر کر ىهاگ گے - [۷۷] ىو اُس ے اُں کے دلوں مىں
اُں کے سامنے آے والے دں ىك ىفاق ڈال کر سرا دی - اِس لئے
کہ اُنهوں ے حو اُس سے وعدہ کىا ىها اُس سے حلاف کىا - اور
اِس لئے کہ وہ حهوٹ کهىے ىهے - [۷۸] کىا اُنهوں ے ىهىں حاىا

کہ خدا اُن کی چھپی باتیں اور اُن کے مشورے سب جانتا ہے؟ اور یہہ کہ خدا غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے - [٧٩] (یہی ہیں) جو ایمان والوں میں خوشی سے صدقہ دینے والوں پر الزام لگاتے ہیں اور جو لوگ اپنی کوشش کے سوا اور کچھہ نہیں کر سکتے اُن سے ٹھٹھا کرے ہیں - خدا اُن سے ٹھٹھا کریگا - اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے - [٨٠] تو اُن کے لئے بخشش مانگ یا نہ بخشش مانگ - اگر تو اُن کے لئے ستر بار بخشش مانگے تو بھی خدا اُن کو ہرگز نہیں بخشیگا - یہہ اِس لئے کہ اُنہوں نے خدا اور اُس کے رسول سے کفر کیا - اور خدا بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[٨١] جو لوگ پیچھے چھوڑ دئے گئے وہ رسول خدا کے خلاف اپنے بیٹھہ رہنے میں بہت خوش ہوئے - اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنا اُن کو ناگوار ہوا - اور وہ کہنے لگے کہ گرمی میں نہ نکلو - تو کہہ کہ جہنم کی آگ زیادہ گرم ہوگی - اگر تم سمجھو - [٨٢] اور چاہئے کہ یہہ لوگ اپنی کمائی کی جزا میں ہنسیں کم اور روئیں بہت - [٨٣] تو اگر خدا تجھکو اُن کی کسی جماعت کی طرف پھیر کرلے جائے اور وہ تجھسے نکلنے کی اجازت چاہیں تو تو کہہ کہ تم کبھی میرے ساتھہ نہ نکلوگے اور نہ میرے ساتھہ دشمنوں سے لڑوگے - تم پہلی بار بیٹھہ رہنے پر راضی ہوئے - تو پیچھے رہنے والوں کے ساتھہ بیٹھہ رہو - [٨٤] اور ان میں سے کسی کے مرنے پر تو ہرگز نماز نہ پڑھہ - اور نہ اُس کی قبر پر کھڑا ہو - انہوں نے خدا سے اور اُس کے رسول سے کفر کیا اور بدکاری میں مر گئے - [٨٥] اور اُن کے مال اور اُن کی اولاد تجھکو حیرت میں نہ ڈالیں - خدا تو چاہتا ہے کہ ان ہی سے ان کو

اس دنیا میں عذاب دے اور اُن کی جان نکل جائے جب وہ کافر ہي ہوں - [۸۶] اور جب کوئي سورہ اُتاری جاتي ہے کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کے ساتھہ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے صاحب دولت تجھسے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو چھوڑ دے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھہ بیٹھے رہیں - [۸۷] یہہ لوگ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھہ رہنا پسند کئے اور ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی پس وہ نہیں سمجھتے ہے - [۸۸] لیکن رسول اور جو لوگ اُس کے ساتھہ ایمان لائے اُنھوں نے اپنے مال اور اپنی جانوں سے کوشش کی - اور یہي لوگ ہیں جن کي بھلی ہوگی - اور یہي لوگ ہیں جو فلاح پائینگے - [۸۹] اُن کے لئے خدا نے جنت تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - یہی بڑی کامیابی ہوگي -

[۹۰] اور کچھہ اعرابي عذر کرنے کے لئے آئے تاکہ اُن کو اجازت دی جائے اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسول سے جھوٹے ہوئے وہ بیٹھے رہے - تو اُن میں سے جنھوں نے کفر کیا اُن پر ضرور دردناک عذاب آ پڑیگا - [۹۱] ضعیفوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ مریض پر اور نہ اُن لوگوں پر جن کے پاس خرچہ نہیں جب کہ وہ خدا اور اُس کے رسول کے خیر خواہ رہیں - نیک لوگوں پر کوئی بات نہیں - اور خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے - [۹۲] اور نہ اُن لوگوں پر کوئی گناہ ہے کہ جب وہ تیرے پاس آئے کہ تو اُن کے لئے سواری دے تو تونے کہا کہ میرے پاس تو کچھہ نہیں جس پر میں تم کو سوار کروں اور وہ پھر گئے - اور اُن کی آنکھیں اس غم میں آنسؤں سے بھر گئیں کہ اُن کے پاس کچھہ بھي خرچہ نہیں - [۹۳] بات

تو اُن لوگوں پر ہے جو دولت مند ہوکر بھی تجھسے اجازت مانگتے ہیں - یہہ لوگ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھہ رہنا پسند کئے - اور خدا نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے - پس وہ نہیں جانتے ہیں - ¶ [۹۴] جب تم ان کی طرف پھر جاؤگے تو یہہ لوگ تم سے عذر کرینگے تو کہہ کہ عذر نہ کرو ہم ہرگز نہیں مانینگے - خدا نے ہم کو تمھاری خبر دی ہے - اور خدا اور اُس کا رسول تمھارے کام دیکھینگے - پھر تم غیب اور ظاہر کی باتیں جاننے والے (خدا) کی طرف پھیرے جاؤگے پس وہ تم کو تمھارے کاموں کی خبر دیگا - [۹۵] جب تم ان کی طرف پھر جاؤگے تو یہہ لوگ ضرور تمھارے سامنے خدا کی قسمیں کھائینگے تاکہ تم اُن سے چشم پوشی کرو - تو تم اُن سے منہہ پھیر لو - یہہ لوگ پلید ہیں - اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے - یہہ جزا ہے اُن کی کمائی کی - [۹۶] یہہ تمھارے سامنے قسمیں کھائینگے تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ - تم اگر راضی بھی ہو جاؤ تو خدا بدکار لوگوں سے راضی نہیں - [۹۷] اعرابی کفر اور نفاق میں بڑھے ہوئے ہیں اور اسی لائق ہیں کہ خدا نے جو اپنے رسول پر اُتارا ہے اُسے نہ جانیں اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [۹۸] اور اعرابیوں میں کچھہ ایسے بھی ہیں جو (خدا کی راہ میں) خرچ کرنے کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور تمھارے لئے گردشوں کے اِنتظار میں ہیں - اُن ہی پر گردش بد پڑے - اورخدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۹۹] اور اعرابیوں میں کچھہ ایسے بھی ہیں جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور جو کچھہ خرچ کرتے ہیں اُس کو خدا کے حضور کے تقرب اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں - یہہ اُن کے لئے موجب قرب

حکم کے منتظر ہیں کہ یا تو وہ اُن کو عذاب دے اور یا اُن کی
توبہ قبول کرے - اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [۱۰۷] اور
جن لوگوں نے ضرر پہنچانے اور کفر کے لئے اور ایمان والوں میں
تفرقہ ڈالنے اور جن لوگوں نے خدا اور اُس کے رسول سے پہلے
لڑائی کی ہے اُن لوگوں کو پناہ دینے کے لئے مسجد بنا لی ہے -
اور وہ قسمیں کھائینگے کہ ہم نے تو بس بھلائی کرنی
چاہی تھی - اور خدا گواہ ہے کہ یہہ لوگ جھوٹے ہیں -
[۱۰۸] تو اُس میں کبھی کھڑا نہ ہو - وہ مسجد جس کی
بنیاد پہلے ہی روز سے پرہیزگاری پر ہے زیادہ ٹھیک ہے کہ تو
اُس میں کھڑا ہو - اُس میں لوگ ہیں جو صاف رہنا پسند
کرتے ہیں - ا ر خدا صاف رہنے والوں کو پیار کرتا ہے -
[۱۰۹] تو کیا جو شخص خدا کے خوف اور رضامندی پر اپنی
عمارت کی بنیاد رکھے وہ بہتر ہے یا جو گرنے والی کھائی کے
کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھے پھر وہ اُس کو جہنم کی
آگ میں لے گرے ؟ اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا -
[۱۱۰] یہہ اُن کی عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہے اُن کے دلوں
میں ہمیشہ شک کا باعث ہوگی یہاں تک کہ اُن کے دل ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائیں - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے -

[۱۱۱] خدا نے ایمان والوں سے اُن کی جانیں اور اُن کے مال
مول لئے ہیں کہ اُن کے بدلے ان کو جنت ملیگی - وہ خدا کی
راہ میں لڑتے اور مارتے اور مارے جاتے ہیں - توراۃ اور انجیل
اور قرآن میں یہہ اُس کا سچا وعدہ ہے - اور خدا سے بڑھ کر
اپنے عہد کا پورا کرنے والا اور کون ہوگا ؟ تو اپنے سودے کی جو
تم نے اُس سے کی ہے خوشی مناؤ - اور یہی بڑی کامیابی ہے -
[۱۱۲] یہہ لوگ توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے (خدا کی)

حمد کرنے والے سفر کرنے والے (نماز میں) رکوع اور سجدہ کرنے
والے اچھے کام کرنے کو کہنے والے اور برے کاموں سے منع کرنے والے
اور خدا کی حدوں کا لحاظ کرنے والے ہیں - اور ایمان والوں
کو بشارت دے - [۱۱۳] نبی اور ایمان والوں کا کام نہیں کہ وہ
مشرکین کے لئے استغفار کریں اگرچہ وہ قرابتی ہی ہوں بعد
اِس کے کہ اُن پر ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخ کے رہنے والے ہیں -
[۱۱۴] اور جو اِبراہیم نے اپنے باپ کے لئے دعائے مغفرت کی تو
وہ ایک وعدے کے سبب سے کی جو اُس نے اُس سے کر لیا تھا -
پھر جب اُس پر ظاہر ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن تھا تو وہ اُس سے
بری الذمہ ہو گیا - اِبراہیم دردمند اور متحمل والا تھا - [۱۱۵] اور
خدا ایسا نہیں کہ ایک قوم کو ہدایت کرنے کے بعد گمراہ کر
دے جب تک اُن پر وہ چیزیں نہ ظاہر کر دے جن سے وہ
بچیں - خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۱۱۶] آسمان اور زمین
کی سلطنت خدا ہی کی ہے - وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے - اور
خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی حامی ہے اور نہ مددگار - [۱۱۷] خدا
نے نبی پر رحم کیا اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے سختی
کے وقت اُس کی پیروی کی جب قریب تھا کہ اُن میں سے ایک
گروہ کے دل کج ہو جائیں - پھر اُس نے اُن پر رحم کیا - وہ
اُن پر مہربان اور رحم والا ہے - [۱۱۸] اور اُن تین پر بھی جو
پیچھے چھوڑے گئے تھے یہاں تک کہ جب اُن پر زمین تنگ
ہو گئی باوجود اِس کے کہ وہ کشادہ تھی اور اُن کی جانیں بھی
اُن پر تنگ ہو گئیں اور وہ جان گئے کہ خدا سے اُس کے سوا
اور کہیں پناہ نہیں - پھر اُس نے اُن کی توبہ قبول کر لی -
تا کہ وہ تائب رہیں - بے شک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا
اور رحم کرنے والا ہے -

[١١٩] مومنو - خدا سے ڈرو - اور سچوں کے ساتھہ رهو - [١٢٠] اهل مدينه اور اُن کے اِرد گرد کے اعرابیوں کو نہ چاهئے تھا کہ رسول خدا کو چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں - اور نہ یہہ کہ اُس کي جان کو چھوڑ کر اپنی جان کے آرام کو دیکھیں - یہہ اِس لئے ہے کہ اُن کو خدا کی راہ میں پیاس اور محنت اور بھوک نہیں لگتي - اور نہ وہ ایسی چلیے کي جگہ جہاں کافروں کو ناگوار ہو چلتے هیں اور نہ دشمنوں سے کچھہ لے لیتے هیں مگر ان سب کے بدلے اُن کے لئے عمل نیك لکھا جاتا ہے - خدا نیکي کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا - [١٢١] اور وہ نہیں خرچ کرتے تھوڑا ہو یا بہت اور نہیں طے کرتے کوئی گھاٹی مگر یہہ سب اُن کے لئے لکھا ہے تاکہ خدا اُن کو اُن کے کئے کی بہترین جزا دے - [١٢٢] اور ایمان والوں کو مناسب نہیں کہ سب کے سب نکل پڑیں - ہر گروہ سے کیوں نہیں کچھہ لوگ نکل پڑے کہ وہ دین کو سمجھیں اور جب اپني قوم میں پھر جائیں تو اُن کو (خدا سے) ڈرائیں - شاید وہ ڈریں -

[١٢٣] مومنو - کافروں میں سے جو تمہارے پاس هیں اُن سے لڑو - اور چاهئے کہ وہ تم میں سختي پائیں - اور جان رکھو کہ خدا (برے کاموں سے) بچنے والوں کا ساتھي ہے - [١٢٤] اور جب کوئي سورۃ نازل کي جاتي ہے تو ان میں سے کچھہ لوگ کہتے هیں کہ اس نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا - تو جو ایمان رکھتے هیں اس نے ان کا ایمان بڑھا دیا اور وهی خوش وقت هیں - [١٢٥] اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے تو یہہ اُن کی پلیدي پر پلیدي بڑھاتي ہے اور وہ کافر هي مر گئے - [١٢٦] کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر برس ایك بار یا دو بار بلا میں گرفتار ہوتے هیں ؟ پھر بھي نہ توبہ کرتے اور نہ غور هی

کرتے هس-[۱۲۷] اور حب کوئي سورة نارل کي حاتي هے ىو ىهہ
اىك دوسرے کي طرف دىکھتے هس - (کهتے هس) کىا ىم کو
کوئي دىکھىا هے ؟ ىهر مىهہ ىهىر لىتے هس - حدا نے اُن کے
دلوں کو پهير دىا اِس لئے کہ وہ لوگ سمجھتے ىهىں -
[۱۲۸] اب ىمهارے ىاس ىم هي مىں سے اىك رسول آىا - اس ىر
شاق گزرىا هے کہ ىم اىدا مىں ىڑو - وہ ىمهاری ىهلائي چاهىا
هے اور اىماں والوں ىر مهرىاں هے - [۱۲۹] ىهر ىهی اگر وہ
ىىهہ ىهىر دىں ىو ىو کهہ کہ مجهکو حدا ىس هے - اس کے
سوا کوئي حدا ىهىں - مىں اسي ىر ىوکل کرىا هوں اور وهي
ىڑے عرس کا ىروردگار هے -

سورۃ ىونس

مکی - ۱۰۹ آىىں

الله کے ىام سے حو رحماں اور رحىم هے

[۱] الر - ىهہ حکمت والي کىاب کي آىىں هىں - [۲] کىا
لوگوں کو ىعجب هوا کہ هم نے اُن هي مىں کے اىك سحص
کی طرف وحی ىهىجی کہ "لوگوں کو ڈرا اور حو اىماں رکھتے
هیں اُن کو حوش حىری دے - کہ اُن کے ىروردگار کے هاں اُن کا
ىڑا مرىىہ هے" - کافر کهتے هىں کہ ىهہ ىو صاف حادو هے -
[۳] ىمهارا ىروردگار حدا هے حس نے چهہ دں مىں آسماں و
زمىں ىنائے - ىهر عرس کی طرف متوجہ هوا - اور کام کي
ىدىىر کرىا هے - اُس کی اِحازت ىعىر کوئی سفاعت کرنے والا
ىهىں - ىهی حدا ىمهارا ىروردگار هے - ىس اسی کی عىادت
کرو - کیا ىم غور ىهیں کرتے ؟ [۴] اُسی کي طرف ىم سب کو

۱

پھر جاتا ہے - خدا کا وعدہ سچ ہے - اُسي نے پیدائش شروع
کي - پھر وهي اُس کو دُهرائیگا - تا کہ جو لوگ ایمان لائے
اور نیك کام کئے اُن کي جزا اِنصاف کے ساتھہ دے - اور جنھوں
نے کفر کیا اُن کے لئے کھولتا ہوا پاني ہے اور دردناك عذاب
اِس لئے کہ وہ کفر کئے - [٥] وهي ہے جس نے سورج کو روشن
بنایا اور چاند کو اُجالا اور اُس کي منزلیں مقرر کیں - تا کہ
تم برسوں کي گنتي اور حساب جانو - یہہ سب خدا نے اپني
مشیئت سے بنایا ہے - علم رکھنے والوں کے لئے وہ آیتیں مفصل
بیان کرتا ہے - [٦] بے شك رات اور دن کے آنے جانے میں اور
جو کچھہ خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کیا ہے اُس میں
نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو (بُرے کاموں سے) بچتے
ہیں - [٧] جو لوگ ہماری ملاقات کي اُمید نہیں رکھتے
اور دنیا کي زندگي میں خوش ہیں اور اطمینان کے ساتھہ بسر
کرتے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں - [٨] یہي
لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ کي آگ ہے بسبب اُس چیز کے
جو اُنھوں نے کمائي - [٩] جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام
کئے اُن کے ایمان کے سبب اُن کا پروردگار اُن کو ہدایت کریگا -
کہ وہ جنت نعیم میں ہونگے جن کے نیچے سے نہریں جاری
ہونگي - [١٠] وہاں اُن کي دعا ہوگي کہ اے خدا تو پاك
ہے - اور وہاں اُن کي دعاے خیر سلام ہوگي - اور اُن کي
آخري دعا یہہ کہ شکر ہے خدا کا جو پروردگار عالم ہے -

[١١] اور اگر خدا لوگوں کو جلد بُرائي پہنچاتے جس
طرح وہ بھلائي کے لئے جلدی کرتے ہیں تو اُن کي اجل ضرور
پوری ہو گئي ہوتي - اور اُن لوگوں کو جو ہماری ملاقات کي
اُمید نہیں رکھتے ہم اُن کي سرکشي میں بہکتے ہوئے چھوڑ

دیتے ہیں - [۱۲] اور جب انساں کو سختی پہنچتی ہے تو
لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے ہم کو پکارتا ہے - پھر جب ہم اُس کی
سختی اُس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ چل دیتا ہے گویا کہ جو
تکلیف اُس کو پہنچی تھی اُس کے لئے اُس نے ہم کو پکارا ہی
نہ تھا - زیادتی کرنے والوں کو اسی طرح اُن کے اعمال اچھے
دکھائی دیتے ہیں - [۱۳] اور تم سے پہلے ہم نے کیتے ہی
قرن ہلاک کر ڈالے جب اُنھوں نے ظلم کیا اور اُن کے رسول اُن
کے پاس بیں دلیلیں لے کر آئے اور اُنھوں نے ایمان نہ لایا -
اِسی طرح ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں - [۱۴] پھر
اُن کے بعد ہم نے زمیں میں تم کو خلیفہ بنایا تا کہ دیکھیں
تم کیسے کام کرتے ہو - [۱۵] اور جب ہماری بیں آیتیں اُن کو
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید
نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور قرآں لے آ
یا اسی کو بدل ڈال - تو کہہ کہ مجھ کو تو مجال نہیں کہ اپنے
جی سے میں اُس کو بدل ڈالوں - میں تو بس اُسی چیز کی
پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی گئی ہے - اگر میں اپنے پروردگار
سے سرکشی کروں تو مجھکو بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے -
[۱۶] تو کہہ کہ اگر خدا چاہتا تو میں نہ تم کو پڑھ کر نہ
سناتا اور نہ وہ تم کو نہ بتاتا - اس سے پہلے میں تم ہی میں
عمر کاٹ چکا ہوں - پھر بھی کیا نہیں عقل رکھتے ؟ [۱۷] تو
اس سے بڑھ کر ظالم اور کوں ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور
اُس کی آیتوں کو جھٹلائے - مجرم ہرگز نہیں فلاح پائے کے -
[۱۸] اور وہ خدا کے سوا اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو
نہ تو اُن کو ضرر ہی پہنچا سکتی ہیں اور نہ اُن کو نفع ہی
پہنچا سکتی ہیں - اور وہ کہتے ہیں کہ یہی خدا کے ہاں

ہماری سفاعت کرنے والے ہیں - تو کہہ کہ کیا تم خدا کو اُس
چیز کی خبر دیتے ہو جو وہ آسمان اور زمین میں نہیں جانتا -
وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے بالاتر ہے - [۱۹] اور لوگ تو
بس ایک ہی اُمت تھے - مگر اُنہوں نے اختلاف کیا - اور اگر
تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات نہ ہو گئی ہوتی تو جن
چیزوں میں یہہ لوگ اختلاف کرتے ہیں ان کی نسبت فیصلہ
ہو گیا ہوتا - [۲۰] اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار
کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی - تو کہہ کہ
غیب کی بات تو بس خدا ہی جانے - تو تم انتظار کرو - میں
بھی تمہارے ساتھہ انتظار کرنے والوں میں ہوں -

[۲۱] اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں
بعد اس کے کہ اُن کو سختی پہنچی ہو تو بس وہ فوراً ہماری
آیتوں سے داؤ پیچ کرتے ہیں - تو کہہ کہ خدا داؤ پیچ میں
سب سے تیز ہے - تم جو کچھہ داؤ پیچ کرتے ہو وہ سب ہمارے
بھیجے ہوئے لکھتے ہیں - [۲۲] وہی ہے جو تم کو خشکی اور تری
میں سیر کراتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو
اور وہ اچھی ہوا سے اُن کو لیکر چلتی ہیں اور وہ اُس سے خوش
ہوتے ہیں ایسے میں ان کو ہوا کا جھوکا آ لیتا ہے اور اُن پر
ہر طرف سے موجیں آتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ان
سے گھر گئے - تو دین میں خلوص کے ساتھہ خدا ہی کو پکارتے
ہیں کہ اگر تو ہم کو اس سے نجات دیگا تو ہم ضرور شکرگزار
ہونگے - [۲۳] پھر جب وہ ان کو نجات دیتا ہے تو وہ زمین
پر اُترتے ہی ناحق یہی سرکشی کرتے ہیں - لوگو تمہاری
سرکشی تمہاری ہی جانوں پر پڑیگی - یہہ دنیا کی زندگی کے
فائدے ہیں - پھر تو تمہارا ٹھکانا ہماری ہی طرف ہے تو

هم تم کو بتائنگے جو تم کرتے تھے - [۲۴] دنیا کي زندگی کي
مثال تو بس پانی کی سی هے جو هم آسمان سے اُتارتے هیں اور
جس کے ساتھہ زمین کی نباتات جن کو آدمی اور مویشی کھاتے
هیں مل جاتي هیں یہاں تك كہ جب زمین نے اپنا بناؤ کر لیا اور
مزین هو گئي اور اُس کے لوگوں نے خیال کیا کہ وہ اُس پر قدرت
رکھتے هیں اپنے میں رات کو همارا حکم اُس پر آ پڑا - پھر
هم نے اُس کو ایسی کٹی هوئی کر دیا کہ گویا کل وهاں کچھہ
نہ تھا - اسی طرح هم غور کرنے والوں کے لئے آیتیں مفصل بیان
کرتے هیں - [۲۵] اور خدا سلامتی کے گھر کي طرف بلاتا هے
اور جس کو چاهتا هے سیدھي راہ کی هدایت کرتا هے - [۲۶] جن
لوگوں نے نیکي کي اُن کے لئے بھلائی هے اور زیادہ بھی اور اُن کے
منھہ پر نہ سیاهی چھائي هوگی اور نہ ذلت - یہی لوگ هیں
جو جنت میں رهینگے - وہ اُس میں همیشہ رهینگے - [۲۷] اور
جن لوگوں نے برائی کمائی اُن کا بدلہ ویسی هی برائی هے - اور
اُن پر ذلت چھائی هوگی - اُن کو خدا سے بچانے والا کوئي
نہیں - گویا رات کا کالا ٹکڑا اُن پر اُڑھایا گیا هوگا - یہي
لوگ دوزخ کے رهنے والے هیں - وہ همیشہ اُسی میں رهینگے -
[۲۸] اور جس دن هم اِن سب کو اکٹھا کرینگے پھر مشرکوں
سے کہینگے کہ تم اور تمھارے شریك اپنی جگھہ پر کھڑے هو -
پھر هم اُن میں جدائی ڈال دینگے اور اُن کے شریك کہینگے کہ
تم هماري عبادت نہیں کرتے تھے - [۲۹] پس همارے اور تمھارے
درمیان خدا گواہ هے - هم نے تو تمھاري عبادت کی پروا نہ کي -
[۳۰] اس جگھہ هر جی اپنے پہلے کئے هوئے کو آزمائیگا اور وہ
سب خدا کي طرف پھیرے جائینگے جو اُن کا سچا مالك هے
اور جو کچھہ جھوٹ باندھتے تھے وہ اُن سے کھو جائیگا -

[۳۱] تو کہہ کہ تم کو آسمان و زمین سے کون رزق دیتا ہے-
یا کان اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟ اور کون مردے سے زندہ
نکالتا ہے اور کون زندے سے مردہ نکالتا ہے؟ اور کون کام کی
تدبیر کرتا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں کہ خدا- پھر تو کہہ کہ کیا تم
(برے کاموں سے) نہیں بچوگے؟ [۳۲] بس یہی خدا تمہارا
سچا پروردگار ہے- اب سچ کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا رہا؟
اور تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ [۳۳] اسی طرح تیرے پروردگار
کی بات فاسق لوگوں پر صادق آئی- کہ یہہ ایمان نہیں لانے
کے- [۳۴] تو کہہ کہ تمہارے شریکوں میں کون ہے جو
مخلوقات کو شروع میں پیدا کرے اور پھر اُس کو دوبارہ پیدا
کرے؟ تو کہہ کہ خدا ہی مخلوقات کو شروع میں پیدا کرتا
ہے پھر اس کو دوبارہ پیدا کرتا ہے- تو تم کہاں پھرے جاتے
ہو؟ [۳۵] تو کہہ کہ تمہارے شریکوں میں سے کون ہے جو
سچ کی ہدایت کر سکے؟ تو کہہ کہ خدا ہی سچ کی ہدایت
کرتا ہے- تو کیا جو سچ کی ہدایت کرے وہ زیادہ حقدار ہے
کہ اُس کی پیروی کی جائے یا جو خود ہدایت نہیں پاتا جب
تک اُس کو ہدایت نہ کی جائے؟ مگر تم کو کیا ہو گیا ہے؟
کیسے انصاف کرتے ہو؟ [۳۶] اور ان میں اکثر تو بس گمان کے
پیچھے پڑے ہیں- مگر گمان حق کے مقابلے میں کچھہ کام
نہیں آنے کا- خدا خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں- [۳۷] اور
یہہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا اُس میں کوئی افترا کرے-
بلکہ یہہ پروردگار عالم کی طرف سے اُس چیز کی تصدیق کرنے
والا ہے جو اُس کے پہلے سے ہے اور اُس کتاب کی تفصیل کرنے والا
ہے جس میں کچھہ بھی شک نہیں- [۳۸] کیا یہہ کہتے ہیں
کہ اُس نے اسے جھوٹ کو بنا لیا ہے؟ تو کہہ کہ اگر تم سچے ہو

تو اس کي مانند ایك سورة لے آؤ اور خدا کے سوا جس کو تم بلا سکو بلاؤ - [۳۹] بلکہ وہ اُس چیز کو جھٹلاتے ہیں جس کا اُن کو علم نہیں - اور نہ جس کی تعبیر اُن کے پاس آئي - اِسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے اُنھوں نے بھی جھٹلایا - مگر دیکھہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا - [۴۰] اور ان میں وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اُن میں وہ بھي ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے - مگر تیرا پروردگار فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے -

[۴۱] اور اگر وہ تجھکو جھٹلائیں تو کہہ کہ میرا کیا مجھکو اور تمھارا کیا تم کو ملیگا - تم بری ہو اُس چیز سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری ہوں اُس چیز سے جو تم کرتے ہو - [۴۲] اور ان میں وہ بھي ہیں جو تیری بات سنتے ہیں - مگر کیا تو بہروں کو سنائیگا اگرچہ بھی وہ عقل نہیں رکھتے ؟ [۴۳] اور ان میں وہ بھي ہیں جو تیری طرف دیکھتے ہیں - مگر کیا تو اندھوں کو ہدایت کریگا اگرچہ بھي وہ نہیں دیکھتے ؟ [۴۴] بےشك خدا لوگوں پر ظلم نہیں کرتا مگر لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں - [۴۵] اور جس دن وہ اُن کو اِکٹھا کریگا (معلوم ہوگا کہ) گویا وہ بس ایك گھڑي دن تك رہے - اور وہ ایك دوسرے کو پہچان لینگے - جن لوگوں نے خدا سے ملنے کو جھٹلایا وہ خسارے میں رہے - اور وہ ہدایت نہ پائے - [۴۶] اور اگر ہم تجھکو دکھلائیں جو ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے یا تیری روح قبض کر لیں تو بھی اُن کو ہماری ہی طرف پھر آنا ہے - پھر خدا گواہ ہے اس چیز پر جو وہ کرتے ہیں - [۴۷] اور ہر اُمت کا ایك رسول ہوتا ہے - تو جب اُن کا رسول آجائیگا تو ان میں اِنصاف کے ساتھہ فیصلہ ہو جائیگا

اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۴۸] اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم
سچے ہو تو یہہ وعدہ کب پورا ہوگا ؟ [۴۹] تو کہہ کہ میں
اپنی جان کے بھی ضرر اور نفع کا مالک نہیں مگر جو خدا
چاہے - ہر ایک اُمت کا ایک وقت مقرر ہے - جب اُن کا وقت
آ پہنچا تو نہ وہ ایک گھڑی بھی پیچھے رہ سکیں اور نہ آگے
نکل سکتے ہیں - [۵۰] تو کہہ کہ کیا تم نے (غور کیا اور)
دیکھا کہ اگر اُس کا عذاب رات کے وقت تم پر آجائے یا دن ہی
کے وقت تو مجرم اُس کی کیوں جلدی کر رہے ہیں ؟ [۵۱] کیا
پھر جب یہہ واقع ہوگا تو تم اُس پر ایمان لاؤگے ؟ "کیا اب
(ایمان لائے) حالانکہ تم اُس کی جلدی کرتے تھے ؟" [۵۲] پھر
ظالموں سے کہا جائیگا کہ ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو - تم کو
تو بس تمہاری کمائی کی جزا ملیگی - [۵۳] اور وہ تجھہ سے
پوچھتے ہیں کہ کیا یہہ سچ ہے ؟ تو کہہ کہ ہاں - میرے
پروردگار کی قسم یہہ بلا شبہہ ٹھیک ہے - اور تم (خدا کو) عاجز
نہیں کر سکتے -

[۵۴] اور اگر جو کچھہ دنیا میں ہے وہ ہر ظلم کرنے والے
جی کا ہو جائے وہ ضرور اُس کو فدیہ میں دیگا - اور جب وہ
عذاب دیکھینگے وہ (اپنی) ندامت کو چھپائینگے اور اُن میں
انصاف کے ساتھہ فیصلہ کر دیا جائیگا - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا -
[۵۵] کیا جو کچھہ آسمان اور زمین میں ہے وہ خدا کا نہیں ؟
کیا خدا کا وعدہ سچ نہیں ؟ لیکن ان میں اکثر علم
نہیں رکھتے - [۵۶] وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور اُسی کی
طرف تم کو پھر جانا ہے - [۵۷] لوگو - تمہارے پروردگار کی
طرف سے تمہارے پاس نصیحت آچکی اور دل کی باتوں کی
دوا - اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت - [۵۸] تو کہہ

کہ خدا کے فضل اور اُس کی رحمت سے یہہ حال ہے - پس چاہئے کہ اس سے خوش ہوں - یہہ اُن کی جمع سے بہتر ہے - [٥٩] تو کہہ کہ کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا خدا نے تمھارے لئے رزق اُتارا ہے پھر اُس کو تم حرام اور حلال کرتے ہو ؟ تو کہہ کہ کیا خدا نے تم کو اجازت دی ہے یا تم خدا پر جھوٹ باندھتے ہو ؟ [٦٠] اور جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ روز قیامت کو کیا خیال کرتے ہیں ؟ بے شک خدا لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں اکثر شکر نہیں کرتے - [٦١] اور تو کسی حال میں ہو اور قرآن کی کچھہ بھی پڑھہ کر سناتے اور تم لوگ کوئی کام کرتے ہو تو ہم تم پر اس کام میں مشغول ہونے کے وقت گواہ ہوتے ہیں - اور تیرے پروردگار سے آسمان اور زمین میں ذرہ بھر بھی نہیں چھپتا اور نہ اس سے چھوٹا اور نہ بڑا مگر وہ صاف صاف لکھا ہوا ہے - [٦٢] بے شک خدا کے دوستوں پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [٦٣] جو لوگ کہ ایمان رکھتے اور (برے کاموں سے) بچتے ہیں - [٦٤] ان کے لئے اس دنیا اور آخرت میں خوش خبری ہے - خدا کی بات میں کوئی تبدیلی نہیں - یہی تو بڑی کامیابی ہے - [٦٥] اور اُن کی باتیں تجھکو غمگین نہ کریں - بے شک ساری بڑائی تو خدا کی ہے - وہی سننے والا اور جاننے والا ہے - [٦٦] کیا خبر کوئی آسمان اور جو کوئی زمین میں ہیں خدا ہی کے نہیں ؟ اور جو لوگ خدا کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی کرتے ہیں ؟ وہ تو بس گمان کے پیچھے پڑے ہیں اور وہ صرف اٹکل کرتے ہیں - [٦٧] وہی ہے جس نے تمھارے لئے رات بنایا تا کہ تم کو اس میں آرام ہو اور دن بنایا دکھلانے کو - بے شک اس میں بات

سىنے والوں كے لئے ىسانياں هس - [٦٨] وہ كهيے هس كه
حدا نے بيٹا ىىا ركها هے - وہ پاك هے - وہ بے پروا هے - اُسي كا
هے حو كچهہ آسماں اور حو كچهہ رمين ميں هے - ىمهارے
پاس سرك كي كوئي دليل ىو ىهيں هے - ىو كيا حدا كي ىسىت
ايسي ىاتيں كرتے هو حس كا ىم كو علم ىهس؟ [٦٩] ىو كهہ كه
بے شك حو لوگ حدا پر جهوٹ ىاندهيے هيں وہ فلاح ىهيں
ىاىے كے - [٧٠] اُں كے لئے ىس دىىا ميں ساماں هس - پهر ىو
وہ هماري هي طرف پهر آئيںگے - بهر هم اُں كو سخت عذاب
كا مرہ چكهائيںگے اس لئے كه اُںهوں نے كفر كيا -

[٧١] اور اُں كو ىوح كي حىر پڑهہ كر سىا دے كه حب
اُس ىے اپني قوم سے كہا كه اے ميري قوم اگر ميرا رهىا اور
حدا كي آيتيں ياد دلاىا ىم پر گراں گررتا هے ىو ميں ىو حدا
هي پر ىوكل كرتا هوں - پس ىم اور ىمهارے شريك ايك ىات پر
قائم هو حاؤ پهر ىمهاري ىات ىم پر چهپي ىه رهے پهر ميرے
ساتهہ اسي ىات پر چكو اور مجهكو مهلت ىه دو - [٧٢] پهر
اگر ىم پيٹهہ پهيرو ىو ميں ىے ىم سے كوئي احر ىو مانگا ىهس -
ميرا احر ىو ىس حدا هي پر هے - اور مجهكو حكم ديا گيا هے كه
ميں مسلماں رهوں - [٧٣] پهر اُنهوں نے اُس كو جهٹلايا ىو
هم ىے اُس كو اور حو لوگ اُس كے ساتهہ كشتي مىں تهے اُں سب
كو ىچا ليا اور اُں كو حانشيں ىىايا اور حں لوگوں ىے هماري
آيتوں كو جهٹلايا هم ىے اُں كو عرق كر دىا - ىو ديكهہ كه حو
لوگ ڈرائے گئے تهے اُں كا كيسا انجام هوا - [٧٤] پهر اس كے
ىعد هم ىے دوسرے رسولوں كو اُں كي قوم كي طرف بهيجا -
ىو يهہ اُں كے پاس بيں دليليں ليكر آئے پهر بهي يهہ لوگ
اُس چير پر ايماں ىهس لائے حس كو يهہ پہلے جهٹلا چكے تهے -

اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں – [۷۵] پھر اُن کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس کے سرداروں کے پاس بھیجا – تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم تھے ہی – [۷۶] تو جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے – [۷۷] موسیٰ نے کہا کہ کیا حق تمہارے پاس آ چکا تو اُس کی نسبت یہ کہتے ہو؟ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر تو فلاح نہیں پانے کے – [۷۸] اُنہوں نے کہا کہ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم کو اس چیز سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا؟ اور تا کہ ملک میں تم دونوں بڑے ہو؟ مگر ہم تو تم پر ایمان نہیں لانے والے – [۷۹] اور فرعون نے کہا کہ ہر ایک ہوشیار جادوگر کو میرے پاس لاؤ – [۸۰] پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہے ڈالو – [۸۱] تو جب اُنہوں نے ڈال دیا، تو موسیٰ نے کہا کہ تم نے جو لایا ہے وہ جادو ہے – خدا ضرور اُس کو باطل کریگا – بے شک خدا مفسدوں کا کام سدھرنے نہیں دیتا – [۸۲] اور خدا اپنی بات سے سچ کو سچ کر دکھائیگا حالانکہ مجرموں کو ناگوار ہی ہو –

[۸۳] مگر موسیٰ پر تو بس اسی کی قوم کی اولاد ایمان لائی – وہ بھی فرعون اور اُس کے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ وہ اُن کو بلا میں نہ ڈالیں – اور فرعون تو ملک میں بہت بڑھا ہوا تھا – اور وہ زیادتی کرنے والوں میں تھا – [۸۴] اور موسیٰ نے کہا کہ اے میری قوم اگر تم خدا پر ایمان رکھتے ہو تو اُسی پر توکل کرو اگر تم مسلمان ہو – [۸۵] اُنہوں نے کہا کہ ہم خدا ہی پر توکل کرتے ہیں – اے ہمارے پروردگار ہم پر

اس ظالم قوم کا زور نہ آزما - [٨٦] اور اپنی رحمت سے ہم کو ان کافر لوگوں سے بچا - [٨٧] اور ہم نے موسیٰ اور اُس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ مصر میں اپنے لوگوں کے گھر بنا لو اور اپنے گھروں کو رو بہ قبلہ بناؤ اور نماز پر قائم رہو اور (اے نبی) تو ایمان والوں کو خوش خبری دے - [٨٨] اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تونے فرعون اور اُس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں آرائش اور مال دے رکھا ہے - اے ہمارے پروردگار (یہہ اس لئے ہے) کہ وہ تیری راہ سے لوگوں کو گمراہ کریں - اے ہمارے پروردگار اُن کے مال ملیا میٹ کر دے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے کہ یہہ لوگ نہ ایمان لائیں یہاں تک کہ وہ درد ناک عذاب دیکھیں - [٨٩] فرمایا کہ تمہاری دعا قبول ہوئی - پس تم (حق پر) قائم رہو اور جو لوگ علم نہیں رکھتے انکی راہ کی پیروی نہ کرو - [٩٠] اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار کر دیا تو فرعون اور اُس کی فوج سرکشی اور دشمنی سے ان کے پیچھے چلی یہاں تک کہ جب وہ غرق ہونے لگا تو اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا اُس چیز پر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں - اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں - اور میں مسلمان ہوں - [٩١] "کیا اب (تو ایمان لایا) جب تو نے پہلے سرکشی کی اور مفسد رہا؟ [٩٢] تو آج تیرے بدن کو ہم بچا دینگے تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لئے ایک نشان ہو"- اور بہتیرے لوگ ہماری آیتوں سے بے پروا ہیں -

[٩٣] اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایک راستی کی جگہ دی اور اُن کو اچھی چیزیں دیں مگر اُنھوں نے تو جان کر بھی اختلاف کیا - بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن کی نسبت وہ اختلاف کئے - [٩٤] اور اگر

مجھکو اس چیز میں شک ہے جو ہم نے مجہپر نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پوچھہ جو مجھسے پہلے سے کتاب پڑھتے ہیں - اب تو تیرے پروردگار کی طرف سے حق آچکا پس تو شک کرنے والوں میں نہ ہو - [٩٥] اور نہ اُن لوگوں میں سے ہو جو خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں - ورنہ تو خسارہ اُٹھانے والوں میں ہو جائیگا - [٩٦] جن لوگوں پر تیرے پروردگار کی بات سچی بات ہو چکی ہے وہ تو ایمان نہیں لانے کے [٩٧] اگرچہ بھی اُن کے پاس ساری نشانیاں آجائیں یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب بھی دیکھیں - [٩٨] پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لاتی اور اُس کو اُن کا ایمان نفع دیتا مگر قوم یونس کہ جب وہ ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے رسوائی کا عذاب دور کیا اور اُن کو ایک وقت تک ساز و سامان دئے - [٩٩] اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو جو کوئی دنیا میں ہیں وہ سب کے سب ایمان لاتے - تو کیا تو لوگوں کو زبردستی کریگا یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں ؟ [١٠٠] اور کوئی جی ایمان نہیں لانے کا مگر خدا کے حکم سے - اور جو لوگ عقل نہیں رکھتے اُن پر وہ پلیدی ڈالتا ہے - [١٠١] تو کہہ کہ دیکھو کیا کچھہ آسمان اور زمین میں ہے - اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے نشانیاں اور ڈرانے والے اُن کے کوئی کام نہیں آتے - [١٠٢] تو کیا تہہ ویسی ہی گردشوں کے منتظر ہیں جیسی اُن سے اگلوں پر گزر چکی ہیں ؟ تو کہہ کہ تم انتظار کرو - میں بھی تمھارے ساتھہ منتظر رہتا ہوں - [١٠٣] پھر ہم اپنے رسولوں کو بچا لیتے ہیں اور اسی طرح اُن لوگوں کو بھی جو ایمان رکھتے ہیں - ایمان والوں کا بچا لینا تو ہم پر لازم ہے -

[۱۰۴] تو کہہ کہ اے لوگو اگر تم کو میرے دین کی نسبت شك ہے تو خدا کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا بلکہ میں خدا کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روح قبض کرتا ہے - اور مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں ہوں - [۱۰۵] اور یہہ بھی کہ دین کی طرف سیدھا اپنا رخ کر- اور مشرکوں میں نہ ہو- [۱۰۶] اور خدا کے سوا اُس چیز کو نہ پکار جو نہ تجھکو نفع دے اور نہ نقصان- اور اگر تونے ایسا کیا تو اس وقت تو ظالموں میں ہوگا - [۱۰۷] اور اگر خدا تجھکو کوئی نقصان پہنچائے تو اُس کے سوا کوئی اُس کا دور کرنے والا نہیں - اور اگر تیری بھلائی کرنا چاہے تو اُس کے فضل کو پھیرنے والا کوئی نہیں - اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے وہ فضل دیتا ہے - اور وہی بخشنے والا رحم والا ہے - [۱۰۸] تو کہہ کہ اے لوگو اب تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آ چکا تو جس نے ہدایت پائی وہ اپنے ہی لئے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا وہ تو بس اپنے ہی لئے - اور میں تو تم پر داروغہ نہیں- [۱۰۹] اور اُس چیز کی پیروی کر جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کر یہاں تك کہ خدا فیصلہ کر دے - اور وہی سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے -

سورۂ هود

مکی - ۱۲۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہہ کتاب ہے کہ جس کی آیتیں مستحکم اور پھر حکمت والے اور خبر رکھنے والے (خدا) کی طرف سے مفصل

بیاں کي گئي ھیں - [۲] کہ خدا کے سوا کسي کي عبادت نہ کرو - میں تم کو اس بات سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ھوں - [۳] اور یہہ بھی کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو - اور پھر اُس کے سامنے توبہ کرو - وہ تم کو ایك وقت مقرر تك اچھے سار و ساماں دیگا اور ھر ثواب والے کو اس کا ثواب دیگا - اور اگر تم پھر جاؤ تو میں تمھارے لئے بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ھوں - [۴] تمھارا ٹھکانا خدا ھی کي طرف ھے - اور وہ ھر چیز پر قادر ھے - [۵] دیکھو یہہ لوگ اپنے سینوں کو دھرائے ھوئے ھیں تاکہ اُس سے چھپیں - جب یہہ اپنے کپڑے اُوڑھتے ھیں تو بھی وہ جانتا ھے جو کچھہ وہ چھپاتے ھیں اور جو کچھہ وہ ظاھر کرتے ھیں - بے شك وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ھے - ۹ [۶] اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا ھي کے ذمہ ھے - اور وہ اس کے قرار کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ جانتا ھے - سب کچھہ صاف کتاب میں ھے - [۷] اور وھي ھے جس نے چھہ دن میں آسماں اور زمین بنائے اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون کام کے اعتبار سے بڑھا ھے - اور اگر تو کہے کہ موت کے بعد تم کو پھر اُٹھنا ھے تو کافر ضرور کہینگے کہ یہہ تو بس صاف جادو ھے - [۸] اور اگر ھم گنتي کے چند روز تك ان سے عذاب ٹھہرا رکھیں تو وہ کہینگے کہ کس چیز نے اس کو روك رکھا ھے جس دن اُن پر آپڑیگا اُن پر سے کوئی ٹالنے والا نہ ھوگا - اور جس سے یہہ لوگ ٹھٹھا کرتے تھے وہ ان کو گھیر لیگا -

[۹] اور اگر ھم انسان کو اپني رحمت کا مزہ چکھائیں پھر اس کو اُس سے چھین لیں تو وہ نااُمید اُور ناشکر ھو جاتا ھے - [۱۰] اور اگر ھم اُس کو نعمت کا مزہ چکھائیں بعد اس کے

کہ اس کو تکلیف پہنچي ہو تو وہ کہتا ہے کہ مجھسے تراثیاں دور ہوئیں - وہ واقعي خوش ہو جانے والا اور سیخي کرنے والا ہے -[١١] مگر جو لوگ صبر کرنے اور نیك کام بھي کرتے ہیں - یہي ہیں جن کے لئے بخشش اور بڑا اجر نیك ہے - [١٢] تو شاید تو بعض باتیں جو تجہپر نازل کی گئي ہیں چھوڑ دینا چاہتا ہے اور اُس کی وجہ سے تنگ دل ہوتا ہے کہ وہ یہ کہیں کہ اس پر کوئي خزانہ کیوں نہ اُتارا گیا یا اس کے ساتھہ کوئي فرشتہ کیوں نہیں آیا ؟ تو تو بس ڈرانے والا ہے - اور خدا ہر چیز پر نگہباں ہے - [١٣] کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو جھوٹ باندھہ لیا ہے ؟ تو کہہ کہ اگر تم سچے ہو تو تم بھي اسي کے مانند دس سورتیں بنا کر لاؤ اور خدا کے سوا جس کو تم بلا سکو بلاؤ - [١٤] اور اگر وہہ تمہاري بات کا جواب نہ دیں تو جان رکہو کہ وہ خدا کے علم سے اُتارا گیا ہے اور یہہ بھي کہ اس کے سوا کوئي خدا نہیں - تو کیا تم مسلماں ہوتے ہو ؟ [١٥] جو کوئي دنیا کی زندگي اور اس کی آرایش چاہے ہم ایسوں کو اُن کے عملوں کا بدلہ یہیں پورا پورا دینگے اور اُن کو اس میں کوئی کمي نہ کي جائیگي - [١٦] یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں جہنم کي آگ کے سوا اور کچھہ نہیں اور جو کچھہ ان لوگوں نے یہاں جھوٹي باتیں بنائیں وہ سب کھو گئیں اور ان کے کئے سب باطل ہوئے -[١٧] تو کیا جو شخص اپنے پروردگار کے بین حکم پر ہو اور اُس کے پیچھے پیچھے اُس کي طرف سے ایك گواہ بھي ہو - اور اُس سے پہلے موسیٰ کي کتاب ہو جو راہ دکہانے والي اور رحمت ہے یہي لوگ تو اس پر ایماں رکہتے ہیں - اور اور گروہوں میں جو اس سے کفر کئے تو ان کا ٹھکانا جہنم کی آگ ہے - پس اس کے بارے میں شك نہ کر -

بے شك يهہ ميرے پرورد‌گار کي طرف سے سچ هے ليکن اکثر لوگ
ايمان نهيں رکهتے - [١٨] اور اُس سے بڑهہ کر کون ظالم هوگا
جو خدا پر جهوٹ باندهے - يهہ لوگ اپنے پروردگار کے روبرو لائے
جائينگے - اور گواہ کهينگے کہ يهي لوگ هيں جو اپنے پروردگار
پر جهوٹ بولا کرتے تهے - ظالموں پر خدا کي لعنت ضرور هے -
[١٩] جو خدا کی راہ سے لوگوں کو روکتے اور اُس کو کجي کرنا
چاهتے اور آخرت سے کفر کرتے هيں - [٢٠] يهہ لوگ نہ دنيا
هی ميں (خدا کو) عاجز کر سکتے اور نہ خدا کے سوا ان کا
کوئي حامي هے - ان کو ڈگنا عذاب هوگا - نہ يهہ سن سکتے
تهے اور نہ يهہ ديکهہ سکتے تهے - [٢١] يهی لوگ هيں جنهوں
نے آپ خسارہ اُٹهايا - اور جو کچهہ وہ جهوٹ باندهتے رهتے
وہ سب اُن سے کهو گيا - [٢٢] اس ميں شك نهيں کہ وہ آخرت
ميں سب سے زيادہ خسارہ اُٹهانے والے هيں - [٢٣] جو لوگ
ايماں لائے اور نيك کام بهي کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی
کی - يهی لوگ جنت کے رهنے والے هيں - وہ اس ميں هميشہ
رهينگے - [٢٤] ان دو فريقوں کی مثال ايسي هے اور بهرے اور
ديکهنے والے اور سننے والے کی سي هے - کيا يهہ دونوں مثال
ميں برابر هيں ؟ کيا تم غور نهيں کرتے ؟

[٢٥] اور هم نے نوح کو اُس کی قوم کي طرف بهيجا -
(اُس نے کها) ميں تم کو (خدا کے عذاب سے) صاف صاف ڈرانے
والا هوں [٢٦] (اور) يهہ کہ خدا کے سوا کسي کي عبادت نہ
کرو - ميں تمهارے لئے ايك درد ناك دن کے عذاب سے ڈرتا هوں -
[٢٧] تو اُس کي قوم کے سردار جو کافر تهے کهنے لگے کہ هم تو
تمکو همارے هی جيسے آدمی ديکهتے هيں - اور هم ديکهتے
هيں کہ همارے رذالے هی تيري پيروي کرتے هيں وہ بهي مخض

بادي النطر - اور هم تم ميں اپنے اوپر کوئی فضيلت نهيں
ديکهتے - بلکه هم تم کو جهوتا خيال کرتے هيں - [۲۸] اُس
نے کها اے ميري قوم کيا تم نے (غور کيا اور) ديکها که اگر ميں
اپنے پروردگار کے صاف حکم پر هوں اور اُس نے مجھکو اپنی طرف سے
رحمت دي هو اور وه تم کو نه سوجهے تو کيا هم اُس (رحمت) کو
تم پر لگا ديں حالانکه تم کو يهه نا گوار هی هو ؟ [۲۹] اور
اے ميري قوم ميں تم سے اس کے لئے کوئي مال نهيں مانگتا -
ميرا اجر تو بس خدا کے هاں هے اور نه ميں اُن لوگوں کو
هنکا دونگا جو ايمان رکهتے هيں - وه بے شك اپنے پروردگار سے
ملنے والے هيں - مگر ميں ديکهتا هوں که تم ايك جاهل قوم
هو - [۳۰] اور اے ميري قوم اگر ميں اُن کو هنکا دوں تو
خدا کے مقابلے ميں ميري کون مدد کريگا ؟ کيا تم غور نهيں
کرتے ؟ [۳۱] اور ميں تم سے نهيں کهتا که خدا کے خزانے ميرے
پاس هيں اور نه يهه که ميں غيب کي باتيں جانتا هوں - اور
نه ميں کهتا هوں که ميں فرشته هوں اور نه اُن لوگوں کے
بارے ميں جو تمهاري آنکهوں ميں حقير هيں ميں کهتا هوں
که خدا ان لوگوں کو هرگز بهلائی نه ديگا - خدا خوب جانتا
هے جو کچهه ان کے دلوں ميں هے - (اگر ميں زيادتي کروں) تو
ميں بهي ظالم لوگوں ميں هو جاؤنگا - [۳۲] اُنهوں نے کها
اے نوح تو نے هم سے جهگڑا کيا اور بهت جهگڑا کيا - تو اگر
تو سچا هے تو جو تو هم سے وعده کرتا هے همارے پاس لے آ -
[۳۳] اس نے کها که خدا هی اس کو لے آئيگا اگر وه چاهے اور
تم (اُس کو) عاجز نهيں کر سکتے - [۳۴] اور اگر ميں تم کو
نصيحت کرنا چاهوں تو بهي اگر خدا چاهے که تم کو گمراه کر
دے تو ميري نصيحت تم کو فائده نهيں دے سکتی - وهی

تمهارا پروردگار هے اور تم اُسی کی طرف پھیرے جاؤگے - [۳۵] کیا یہہ کہتے هیں کہ اس نے اس کو جھوٹ بنا لیا هے ؟ تو کہہ کہ اگر میں نے اس کو جھوٹ بنا لیا هے تو میرا گناہ مجھپر پڑیگا اور تم جو گناہ کرتے هو میں اُس سے بری ذمہ هوں -

[۳۶] اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم میں جو لوگ ایمان لاچکے هیں ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لانے کا - پس ان کے کئے کے لئے تو غم نہ کیا - [۳۷] اور هماری نظر کے سامنے اور هماری وحی کے مطابق کشتی بنا - اور ظالموں کے لئے مجھکو خطاب نہ کر - وہ سب ڈبائے جائینگے - [۳۸] اور نوح نے کشتی بنائی - اور جب کبھی اُس کی قوم کے سردار اس کے پاس سے گزرے تو وہ اس سے ٹھٹھا کرنے - وہ کہتا کہ اگر تم هم سے ٹھٹھا کرتے هو تو هم بھی تم سے ٹھٹھا کرینگے جیسے تم ٹھٹھا کرتے هو - [۳۹] عنقریب تم کو معلوم هوجائیگا کہ کس پر عذاب آتا هے جو اُس کو رسوا کریگا اور کس پر عذاب دائمی آپڑتا هے - [۴۰] یہاں تک کہ جب همارا حکم آیا اور تنور نے جوش مارا - تو هم نے کہا کہ اس میں هر قسم میں سے دو دو کے جوڑے اور اپنے لوگوں کو سوا اس کے جس کی نسبت پہلے بات هوچکی هے اور اُن لوگوں کو بھی جو ایمان رکھتے هیں چڑھا لے - اور اس کے ساتھہ مخلص تھوڑے هی لوگ ایمان لائے تھے - [۴۱] اور نوح نے کہا کہ اس میں خدا کا نام لیکر سوار هو کہ اُسی سے هے اِس کا چلنا اور تھمنا - بے شك میرا پروردگار بخشنے والا اور رحم والا هے - [۴۲] اور وہ اُن کو لئے پہاڑ کی طرح موجوں میں چلی - اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا کہ وہ کنارے پر تھا اے میرے بیٹے همارے ساتھہ سوار هولے

اور کافروں کے ساتھہ نہ رہ - [۴۳] وہ بولا کہ میں ابھی کسي
پہاڑ پر پناہ لیتا ھوں کہ وہ مجھکو پاني سے بچائیگا - اُس نے
کہا کہ آج کے دن خدا کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں مگر
جس پر وہي رحم کرے - اتنے میں دونوں کے درمیاں ایك موج
آ حائل ھوئی - پس وہ ڈوبنے والوں میں ھو گیا - [۴۴] اور کہا
گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان بس کر - اور
پانی خشك ھو گیا اور حکم پورا ھوا اور کشتي جودي پہاڑ پر
ٹھہر گئي - اور کہا گیا کہ ظالموں پر (خدا کي) مار - [۴۵] اور
نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ اے میرے پروردگار میرا
بیٹا میرے لوگوں میں سے ھے اور بے شك تیرا وعدہ سچ ھے اور تو
حکم کرنے والوں میں سب سے بہتر ھے - [۴۶] فرمایا اے نوح
وہ تیرے لوگوں میں سے نہیں - اس کے عمل اچھے نہیں - پس
جس بات کا تجھکو علم نہیں مجھسے اس کا سوال نہ کر - میں
تجھکو نصیحت کرتا ھوں کہ تو جاھل نہ بن - [۴۷] بولا اے
میرے پروردگار میں تیري پناہ لیتا ھوں کہ جس بات کا مجھکو
علم نہیں اس کا تجھسے سوال کروں - اور اگر تو مجھکو نہ
بخشے اور مجھپر رحم نہ کرے تو میں ضرور خسارہ اُٹھانے
والوں میں سے ھونگا - [۴۸] کہا گیا کہ اے نوح ھماری طرف
سے سلامتي اور برکت کے ساتھہ اُتر کہ یہہ تجھپر اور تیرے ساتھہ
والوں پر رھے - اور لوگ بھی ھونگے جن کو ھم فائدہ
پہنچائینگے - پھر ھماری طرف سے اُن کو دردناك عذاب
پہنچیگا - [۴۹] یہہ غیب کی باتیں ھیں جو ھم تیري
طرف وحي کرتے ھیں - تو یہہ نہ جانتا تھا نہ تو اور نہ تیري
قوم اس سے پہلے - پس صبر کر - عاقبت تو پرھیزگاروں ھی کے
لئے ھے -

[٥٠] اور عاد کی طرف (هم نے) اُن کے بھائی هود کو (بھیجا) - اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اُس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں - تم تو محض جھوت باندہ لیتے هو - [٥١] اے میری قوم - میں تم سے اس کے لئے کوئی اجر نہیں مانگتا - میرا اجر تو اُسی پر هے جس نے مجھکو پیدا کیا - پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں؟ [٥٢] اور اے میری قوم اپنے پروردگار سے استغفار کرو پھر اُس کے حضور میں توبہ کرو کہ وہ تم پر برسنے والا مینہہ بھیج دیگا - اور تمہاری قوت کو اور بڑھا دیگا - اور مجرم هوکر نہ پھر جاؤ - [٥٣] وہ بولے اے هود تونے همارے پاس کوئی بین دلیل نہیں لائی - اور هم تیری بات پر اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑنے والے - اور هم تجھکو نہیں ماننے کے - [٥٤] هم تو یہی کہینگے کہ همارے معبودوں میں سے کسی نے تجھے برائی سے آسیب پہنچایا هے - بولا میں خدا کو شاهد کرتا هوں اور تم شاهد رهو کہ تم جو شرک کرتے هو میں اس سے بری هوں [٥٥] سوا اس کے - تو تم سب مجھسے مکر کرو اور مجھکو مہلت نہ دو - [٥٦] میں نے خدا پر توکل کیا جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار هے - کوئی چلنے والا جانور ایسا نہیں کہ اس کی چوٹی اُس کے قبضے میں نہ هو - میرا پروردگار سیدهی راہ پر هے - [٥٧] تو اگر تم پھر جاؤ تو جس چیز کو لیکر میں تمہارے پاس بھیجا گیا هوں میں نے وہ تم کو پہنچا دیا - اور میرا پروردگار تمہارے سوا دوسرے لوگوں کو جانشین کر دیگا - اور تم اس کو کچھہ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے - میرا پروردگار هر چیز پر نگہبان هے - [٥٨] اور جب همارا حکم آ گیا تو هم نے اپنی رحمت سے هود کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھہ ایمان رکھتے تھے بچا لیا - اور هم نے

اُں کو سخت عذاب سے نحا لیا - [٥٩] اور یهہ عاد تهے کہ اُنهوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے اِنکار کیا اور اُس کے رسولوں سے سرکشي کي اور هر سرکش اور دشمن کے کهنے کي پیروي کي - [٦٠] اور اس دنیا میں بهی اُن کے پیچهے لعنت لگا دی گئي - اور قیامت کے دن بهی - عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا - پس هود کي قوم عاد پر (خدا کي) مار -

[٦١] اور ثمود کی طرف اُس کے بهائي صالح کو (بهیجا) - اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کي عبادت کرو - اس کے سوا تمهارا کوئي معبود نهیں - اسي نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور تم کو اس میں آباد کیا - پس اُس سے استغفار کرو - پهر اسي کے حضور میں توبہ کرو - میرا پروردگار نزدیک هے اور دعا قبول کرنے والا هے - [٦٢] اُنهوں نے کہا کہ اے صالح اس سے پہلے تو هم میں تجهسے اُمیدیں کي جاتي تهیں - کیا تو هم کو منع کرتا هے کہ هم ان چیزوں کي عبادت نہ کریں جن کي همارے باپ دادے عبادت کرتے تهے - جس چیز کي طرف تو هم کو بلاتا هے هم تو اُس کي نسبت تردد اور شك میں هیں - [٦٣] بولا اے میری قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکها کہ جو میں اپنے پروردگار کي طرف سے سیدهي راہ پر هوں اور اس نے مجهکو اپني طرف سے رحمت دي هے تو اگر میں اُس سے سرکشي کروں تو خدا کے مقابلے میں میري کون مدد کریگا ؟ تم تو میرے نقصان هی میں اضافہ کروگے - [٦٤] اور اے میری قوم یهہ خدا کی اونٹني تمهارے لئے ایك نشاني هے پس اس کو چهوڑ دو کہ خدا کي زمین میں کهاتي پهرے اور اُس کو تکلیف نہ پهنچاؤ نهیں تو تم کو جلد عذاب آئیگا - [٦٥] مگر اُنهوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے - تو اُس نے کہا کہ اپنے گهر میں تین روز فائدہ اُٹها لو -

یہہ وعدہ ہے جو جھٹلایا نہیں جائے گا - [۶۶] تو جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھہ ایمان رکھتے تھے بچا لیا اور اُس دن کی رسوائی سے بھی - بے شک تیرا پروردگار ہی قوی اور زبردست ہے - [۶۷] اور ظالموں کو ایک کڑک نے آ لیا - اور وہ صبح کو اپنے گھروں میں زانوؤں پر گرے رہ گئے - [۶۸] گویا وہ اُن میں بسے ہی نہ تھے - ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا - ثمود پر (خدا کی) مار -

[۶۹] اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوش خبری لیکر آئے - بولے سلام - اُس نے کہا سلام - اور اُس نے جلد بھنا ہوا گائے کا بچہ لایا - [۷۰] تو جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھہ اُس کی طرف نہیں بڑھتے تو وہ اُن سے بدگمان ہوا اور دل ہی دل میں ان سے ڈرا - وہ بولے کہ ڈر مت - ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں - [۷۱] اور اُس کی بیوی کھڑی تھی وہ ہنس پڑی - تو ہم نے اُس کو اسحاق اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوش خبری دی - [۷۲] اس نے کہا اے میری شامت کیا میں جنوں گی حالانکہ میں بوڑھی ہو گئی اور یہہ میرا شوہر بھی بوڑھا ہو گیا ہے؟ یہہ تو عجیب بات ہے - [۷۳] وہ بولے کیا تو خدا کے حکم سے اس بات کے ہونے پر تعجب کرتی ہے؟ اے اہل بیت تم پر خدا کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں - بے شک وہ تعریف کے لائق اور بزرگ ہے - [۷۴] تو جب ابراہیم سے ڈر جاتا رہا اور اُس کو خوش خبری ملی تو وہ لوط کی قوم کی نسبت ہم سے جھگڑنے لگا - [۷۵] بے شک ابراہیم تحمل والا اور (خدا کی طرف) رجوع کرنے والا تھا - [۷۶] (ہم نے کہا کہ) اے ابراہیم اس بات کو چھوڑ دے - تیرے پروردگار کا حکم

آگیا ہے - اور اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے جو رد نہیں کیا جانے گا - [۷۷] اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن سے ناخوش ہوا اور اُن کی وجہ سے تنگ دل ہوا اور بولا کہ یہہ تو سخت دن ہے - [۷۸] اور اُس کی قوم دوڑے دوڑے اُس کے پاس آئی اور یہہ پہلے ہی سے بُرے کام کیا کرتے تھے - وہ بولا کہ اے میری قوم یہہ میری بیٹیاں ہیں - یہہ تمھارے لئے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہونگی - تو خدا سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں میری رسوائی نہ کرو - کیا تم میں کوئی بھی اچھا آدمی نہیں ہے ؟ [۷۹] اُنھوں نے کہا کہ تو جانتا ہے کہ ہم کو تیری بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں - اور تو جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں - [۸۰] بولا کہ اے کاش مجھکو تمھارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی زبردست سہارے کی پناہ پکڑتا - [۸۱] (فرشتے) بولے کہ اے لوط ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں - یہہ ہرگز تجھہ تک نہیں پہنچینگے - تو تو اپنے لوگوں کو لے کر کچھہ رات رہے چل دے - اور تم میں سے کوئی پیچھہ پھی نہ پھرے مگر تیری بیوی کہ جو مصیبت اُن پر آنے والی ہے وہ اُس پر بھی ضرور آئیگی - اُن کے وعدے کا وقت صبح ہے - کیا صبح قریب نہیں ؟ [۸۲] پھر جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اُس بستی کو اُلٹ دیا اور اُس پر کنکر کی پتھریاں تہ بہ تہ برسائیں - [۸۳] یہہ تیرے پروردگار کی طرف سے نشان کی ہوئی تھیں - اور یہہ ان ظالموں سے دور بھی نہیں ہے -

[۸۴] اور مدین کی طرف (ہمنے) اُن کے بھائی شعیب کو (بھیجا) - اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو کہ اُس کے سوا تمھارا کوئی خدا نہیں - اور ناپ اور تول

میں کمی نہ کرو - میں تو تم کو اچھی حالت میں دیکھتا ھوں - اور مجھکو تمھاری نسبت گھیرنے والے دن کے عذاب کا ڈر ھے - [۸۵] اور اے میری قوم ماپ اور تول انصاف کے ساتھہ پوری کرو - اور لوگوں کو اُن کی چیزیں دینے میں کمی نہ کرو اور ملک میں فساد کرتے نہ پھرو - [۸۶] خدا کا دیا جوکچھہ بچ جائے وھی تمھارے لئے بہتر ھے - اگر تم ایمان والے ھو - اور میں تو کچھہ تمھارا نگہبان نہیں - [۸۷] بولے اے شعیب کیا تیری نماز تجھے یہی سکھاتی ھے کہ جن کی ھمارے باپ دادے عبادت کرتے تھے ھم اُن کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاھیں نہ کریں - تو ھی تو ایک تحمل والا بھلا آدمی رہ گیا ھے - [۸۸] کہا اے میری قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ اگر میں اپنے پروردگار کے دین حکم پر ھوں اور اُس نے مجھکو اپنی طرف سے اچھی روزی دی ھے - اور میں نہیں چاھتا کہ جس سے تم کو منع کرتا ھوں تمھارے خلاف میں خود کروں - میں تو بس اصلاح چاھتا ھوں جہاں تک مجھہ سے ھوسکے - اور میری توفیق تو بس خدا ھی سے ھے - میں اُسی پر توکل کرتا ھوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ھوں - [۸۹] اور اے میری قوم میری مخالفت تم کو اس کا باعث نہ ھو کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ھود کی قوم یا صالح کی قوم پر آ پڑی ویسی ھی کہیں تم پر بھی نہ آ پڑے - اور لوط کی قوم بھی کچھہ تم سے دور نہیں - [۹۰] اور اپنے پروردگار سے استغفار کرو پھر اُسی کے حضور میں توبہ کرو - میرا پروردگار رحم والا اور محبت والا ھے - [۹۱] بولے اے شعیب جو کچھہ تو کہتا ھے اس میں سے بہت تو ھم سمجھتے ھی نہیں اور ھم تجھکو اپنے لوگوں میں بے بس دیکھتے ھیں - اور اگر تیری

برادری نه هوتی تو هم تجهکو ضرور سنگسار کرتے اور تو تو هم سے کچهه زبردست هے نهیں - [٩٢] بولا اے میری قوم کیا تمهارے نزدیك میری برادری خدا سے بهي زبردست هے ؟ اور تم نے اُس کو پس پشت ڈال دیا - بے شك میرا پروردگار تمهارے کاموں کو گهیرے هوئے هے - [٩٣] اور اے میري قوم تم اپنی جگه کام کرو میں بهي کرتا هوں - تم کو معلوم هو جائیگا که کس پر عذاب آئیگا جو اُس کو رسوا کریگا اور کون جهوتا هے - اور منتظر رهو میں بهی تمهارے ساتهه منتظر رهونگا - [٩٤] اور جب همارا حکم آگیا تو هم نے اپنی رحمت سے شعیب کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتهه ایمان رکهتے تهے بچا لیا اور ظالموں کو کڑك نے آ لیا اور وه صبح کو اپنے گهروں هی میں زانوؤں پر گرے ره گئے - [٩٥] که گویا وه اُن میں بسے هی نه تهے - (خدا کي) مار مدین پر بهی جیسے ثمود پر -

[٩٦] اور هم نے موسیٰ کو اپنی آیتوں اور واضح دلیل کے ساتهه بهیجا [٩٧] فرعون اور اُس کے سرداروں کي طرف - مگر اُنهوں نے فرعون کے کهنے کی پیروی کي - اور فرعون کا کهنا تو کچهه تهیك تها نهیں - [٩٨] قیامت کے دن وه اپنی قوم کے آگے هوگا اور اُن کو دوزخ کي آگ پر جا اُتاریگا - اور برا گهاٹ هے جهاں وه جا اُتریںگے - [٩٩] اس دنیا میں اور قیامت کے دن اُن کے پیچهے لعنت لگا دی گئي - برا انعام هے جو وه پائے - [١٠٠] یهه بستیوں کي خبریں هیں جو هم تجهسے بیان کرتے هیں - ان میں سے کچهه تو قائم هیں اور کچهه اُجڑ گئیں - [١٠١] اور هم نے اُن پر ظلم نهیں کیا بلکه وه اپنے آپ پر ظلم کئے - تو جب تیرے پروردگار کا حکم آ پهنچا تو خدا کے سوا

جن معبودوں کو وہ پکارتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے۔
اور وہ صرف اُن کی ہلاکت کا باعث ہوئے۔ [۱۰۲] اور جب بستی
والے ظلم کرتے ہیں اور تیرا پروردگار اُن کو گرفتار کرتا ہے تو اُس
کی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے۔ بے شك اس کی گرفت سخت
دردناك ہوتی ہے۔[۱۰۳] ان میں اُس شخص کے لئے جو عذاب
آخرت سے ڈرے ایك نشانی ہے۔ وہ ایك دن ہوگا جب کہ لوگ
جمع کئے جائینگے اور وہ دن ایسا ہوگا کہ سب حاضر کئے جائینگے۔
[۱۰۴] اور ہم تو بس ایك وقت مقرر تك اُس کو روکے ہوئے ہیں۔
[۱۰۵] جب وہ آجائیگا تو بے حکم خدا کوئی جی بات تك نہ
کریگا۔ پھر اُن میں کچھ تو بدبخت اور کچھ نیك بخت
ہونگے۔[۱۰۶] تو جو لوگ بدبخت ہونگے وہ دوزخ کی آگ میں
ہونگے۔ وہاں اُن کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا۔ [۱۰۷] وہ ہمیشہ
اُسی میں ہونگے جب تك آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جس
کو تیرا پروردگار چاہے۔ بے شك تیرا پروردگار کرتا ہے جو وہ چاہتا
ہے۔[۱۰۸] اور جو لوگ نیك بخت ہونگے وہ جنت میں ہونگے
ہمیشہ اُسی میں رہینگے جب تك آسمان اور زمین قائم ہیں
مگر جس کو تیرا پروردگار چاہے۔ یہ بخشش ہے جو قطع نہیں
ہونے کی۔ [۱۰۹] پس یہ لوگ جس کی عبادت کرتے ہیں
اس کے بارے میں تو شك میں نہ پڑ۔ وہ تو بس عبادت کرتے
ہیں جیسا اُن کے باپ دادے پہلے عبادت کرتے تھے اور ہم تو
اُن کو اُن کا حصہ ضرور پورا پورا بغیر گھٹائے ہوئے دینگے۔

[۱۱۰] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو اُس میں
اختلاف ہوا اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایك بات نہ
ہو گئی ہوتی تو ان میں فیصلہ ہو جاتا۔ اور وہ البتہ شك اور
تردد میں ہیں۔ [۱۱۱] اور جب وقت آگیا تو تیرا پروردگار

اں کو اُں کے کئے کا بدلا ضرور پورا پورا دیگا - بے شك وہ
اُں کے کاموں کی خبر رکھتا ھے - [۱۱۲] تو جیسا تجھکو حکم
دیا گیا ھے تو اور جو لوگ تیرے ساتھہ توبہ کئے سب سیدھے
کھڑے رھو - اور سرکشی نہ کرو - بے شك وہ تمھارے کاموں کو
دیکھنے والا ھے - [۱۱۳] اور جو لوگ ظلم کئے اُں کی طرف نہ
جھکو ورنہ تم کو دوزخ کی آگ آ لگی - اور خدا کے سوا تمھارا
کوئی دوست نہیں - پھر نہ تم مدد دئے جاؤگے - [۱۱۴] اور
دں کے دونوں وقت اور کچھہ رات گزرے نماز پر قائم رہ - نیکیاں
برائیوں کو بھگا دیتی ھیں - جو لوگ یاد رکھنے والے ھیں
اُں کے لئے یہہ یاد دلانا ھے - [۱۱۵] اور صبر کر - خدا نیك لوگوں
کے اجر کو ضائع نہیں کرتا - [۱۱۶] تو جو قرں تم سے پہلے
گزر گئے ھیں اُں میں صاحب شعور بھی کیوں نہ ھوئے کہ ملك
میں فساد کرنے سے منع کرتے مگر تھوڑے جں کو ھم نے اُں میں
سے بچالیا - اور جں لوگوں نے ظلم کیا وہ تو اں ھی کی پیروی
کرنے لگے جو اُں کو دیا گیا تھا - اور یہہ تو مجرم تھے ھی -
[۱۱۷] اور تیرا پروردگار ایسا نہیں ھے کہ بستیوں کو ظلم کرکے
ھلاك کرڈالے اور اس کے رھنے والے نیك کردار ھوں - [۱۱۸] اور
اگر تیرا پروردگار چاھتا تو لوگوں کو ایك ھی اُمت بنا دیتا -
مگر وہ اختلاف کرنے سے باز نہ آئیںگے [۱۱۹] مگر جس پر تیرا
پروردگار رحم کرے - اور اسی لئے تو اُس نے اُں کو پیدا کیا ھے -
اور تیرے پروردگار کا کہا پورا ھوگا کہ میں ضرور جں اور انساں
سب سے جھنم بھر دونگا - [۱۲۰] اور رسولوں کی ھر ایك بات
جو ھم تجھسے بیاں کرتے ھیں اُں سے ھم تیرے دل کو مضبوط
کرتے ھیں - اور اں ھی میں تیرے پاس حق بات اور نصیحت
اور ایماں والوں کے لئے یاد دھانی آگئی - [۱۲۱] اور جو لوگ

ایماں نہس رکھیے اں سے کہہ دے کہ نم اپنی حگہ کام کئے حاؤ -
ہم بھی کام کئے حاتیں- [۱۲۲] اور تم بھي مسطر رهو- هم بهي
مسطر رهیں - [۱۲۳] اور آسماں اور رمس کے عیب کی نابیں
سب حدا هی کے ہاس هس - اور اُسي کي طرف هر ايك کام
رحوع کیا حاتا هے - بس اسي کی عبادت کر اور اُسی پر توکل
کر- اور حدا تمهارے کاموں سے عافل نہس -

سورۂ یوسف

مکی - ۱۱۱ آیتیں

الله کے نام سے حو رحماں اور رحیم هے

[۱] الر - یہہ واصح کتاب کی آیتیں هس - [۲] هم نے
اِس قرآں کو عربی میں نازل کیا تاکہ تم سمجھو - [۳] (اے
نبی) هم تیری طرف وحي کے ذریعے سے یہہ قرآن بھیج کر
تجھہ سے ایك اچھا قصہ بیاں کرتے هس اور تو تو اس سے پہلے
ضرور هی بے خبر تھا - [۴] حب یوسف نے اپنے باپ سے کہا
کہ اے میرے باپ میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے اور
سورج اور چاند دیکھے - ان کو دیکھا کہ وہ مجھکو سجدہ
کرتے هس - [۵] کہا بیٹا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا
کہ وہ تجھکو پھانس میں پھسانے کي تدبیر کرینگے - شیطاں
تو آدمیوں کا صریح دشمں هے - [۶] اور تیرا پروردگار تجھکو
اِسی طرح برگزیدہ کریگا اور تجھکو باتوں کی تعبیر سکھائیگا
اور تجھہ اور یعقوب کی اولاد پر اپنی نعمت پوری کریگا جس
طرح پہلے اُس نے اپنی نعمت تیرے باپ دادے اِبراهیم اور
اسحاق پر پوری کی تھی - بے شك تیرا پروردگار جاننے والا اور
حکمت والا هے -

[۷] جو لوگ پوچھتے رہتے ہیں اُن کے لئے یوسف اور اُس کے بھائیوں میں ضرور نشانیاں ہیں - [۸] جب اُنھوں نے کہا کہ یوسف اور اُس کا بھائی ہمارے باپ کے ہم سے بھی زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک زبردست جماعت ہیں - ہمارے باپ تو صریح غلطی میں ہیں - [۹] تو یوسف کو مار ڈالو یا اُس کو کسی ملک میں پھینک آؤ - تو تمہارے باپ کا رخ تمہارے ہی طرف ہوگا - اور اُس کے بعد تم بھلے آدمی بن جانا - [۱۰] ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو نہ مارو بلکہ اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو اس کو گہرے کوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر اُس کو اُٹھا لے - [۱۱] بولے اے ہمارے باپ تجھکو کیا ہو گیا ہے کہ تو یوسف کی نسبت ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اُس کے خیر خواہ ہیں ؟ [۱۲] اُس کو کل ہمارے ساتھہ بھیج دے کہ پیٹ بھر کر کھائے اور کھیلے اور ہم اُس کی حفاظت کرینگے - [۱۳] بولا کہ مجھے اس سے غم ہوتا ہے کہ تم اُس کو لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم اُس سے غافل ہو جاؤ تو اس کو بھیڑیا کھا جائے - [۱۴] وہ بولے اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے اور ہم ایک جماعت ہیں تو تو ہم واقعی خسارے میں رہے - [۱۵] پھر جب وہ اُس کو لے گئے اور سب متفق ہوئے کہ اُس کو ایک گہرے کوئیں میں ڈال دیں اور ہم نے اُس کی طرف وحی بھیجی کہ تو آیندہ ان کو ان کے یہہ حرکات بتا دیگا اور وہ نہیں سمجھہ سکینگے - [۱۶] اور وہ عشا کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے - [۱۷] بولے اے ہمارے باپ ہم تو جا کر دوڑا دوڑی کرنے لگے اور یوسف کو ہم نے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا - بس اُس کو بھیڑیا کھا گیا اور تو تو ہماری بات ماننے کا نہیں حالانکہ ہم

سچ ہی کہتے ہیں - [۱۸] اور وہ اُس کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر لائے - وہ بولا یہہ تو نہیں بلکہ تم لوگوں نے ایک بات بنا لی ہے - خیر صبر بہتر ہے - اور جو کچھہ تم کہتے ہو اس پر خدا ہی میری مدد کرے - [۱۹] اور ایک قافلہ آیا اور اُنھوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا - جو اُس نے اپنا ڈول لٹکایا - کہنے لگا کہ اے میرا نصیب یہہ تو ایک چھوکرا ہے - اور اُنھوں نے اُس کو بطور پونجی چھپا رکھا - مگر خدا جانتا تھا جو وہ کرتے تھے - [۲۰] اور اُنھوں نے اُسے کم داموں چند درھم لے کر بیچ ڈالا - اور وہ اُس کے رکھنے کے روادار بھی نہ تھے - [۲۱] اور جس مصری نے اُس کو مول لیا اُس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو عزت کے ساتھہ رکھو - شاید یہہ ہم کو نفع دے یا اس کو ہم بیٹا بنا لیں - اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک میں جگہ دی تا کہ ہم اس کو باتوں کی تعبیر سکھائیں - اور خدا اپنے کام پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۲۲] اور جب وہ اپنی جوانی پر پہنچا تو ہم نے اس کو حکم اور علم دیا - اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۲۳] اور جس عورت کے گھر میں وہ تھا اس نے اس سے بدکاری کا ارادہ کیا - اور دروازے بند کر لئے اور کہا کہ چلا آ - وہ بولا معاذاللہ وہ میرا آقا ہے اس نے مجھکو اچھی طرح رکھا ہے - ظلم کرنے والے فلاح نہیں پانے کے - [۲۴] اور وہ تو اُس سے قصد کر ہی چکی تھی - اور اُس نے بھی اُس سے قصد کیا ہوتا اگر وہ اپنے پروردگار کی دلیل نہ دیکھتا - ہم نے ایسا کیا تا کہ برائی اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں - وہ بے شک ہمارے خالص بندوں میں سے تھا - [۲۵] اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے پیچھے سے اس کی قمیص پھاڑ دی -

اور دونوں نے اس عورت کے خاوند کو دروازے کے نزدیک پایا ۔ اس عورت نے کہا کہ جو شخص تیری اہلیہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اُس کی سزا سوا اس کے اور کیا ہوگی کہ وہ قید کیا جائے یا اُس کو دردناک عذاب ہو ؟ [۲۶] یوسف بولا کہ یہہ عورت مجھہ سے بدکاری کا ارادہ کرتی تھی - اور اس عورت کے لوگوں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی یہہ ٹھہرائی کہ اگر اس مرد کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو یہہ عورت سچ کہتی ہے اور وہ مرد جھوٹا ہے - [۲۷] اور اگر اس مرد کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو یہہ عورت جھوٹ کہتی ہے اور وہ مرد سچا ہے - [۲۸] تو جب اُس نے اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی دیکھی وہ بولا کہ یہہ تم عورتوں کے مکر ہیں - تم عورتوں کے مکر بڑے ہوتے ہیں - [۲۹] اے یوسف اس سے درگزر کر اور اے عورت اپنے گناہ کے لئے استغفار کر - بے شک تو ہی خطا کار ہے -

[۳۰] اور شہر میں عورتیں آپس میں کہنے لگیں کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو پھسلا کر اُس سے بدکاری کرنا چاہتی ہے - وہ عشق میں فریفتہ ہو گئی ہے - ہم تو اُس کو صریح غلطی پر دیکھتے ہیں - [۳۱] تو جب اُس عورت نے اُن کے مکر کی باتیں سنیں تو اُن کو بلا بھیجا اور اُن کے لئے مسندیں تیار کیں اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی - اور اُس عورت نے کہا کہ (اے یوسف) نکل ان کے سامنے آ - پھر جب اُنھوں نے اُس کو دیکھا تو اُس کو واقعی بڑا حسین پایا اور اپنے ہاتھہ کاٹ ڈالے - اور کہا کہ پاکی تو خدا ہی کو ہے - یہہ تو آدمی نہیں ہے بلکہ یہہ تو ایک نیک فرشتہ ہے - [۳۲] وہ بولی کہ یہہ وہی ہے جس کے بارے میں تم نے مجھکو

ملامت کی تھی - اور میں نے ضرور اُس کو پھسلا کر اُس سے
بدکاری کرنا چاہا مگر اُس نے اپنے کو بچایا - اور اگر وہ نہ کریگا
جو میں اُسے کہتی ہوں تو وہ ضرور قید کیا جائیگا اور ذلیل
ہوگا - [۳۳] اُس نے کہا اے میرے پروردگار مجھکو قید زیادہ
پسند ہے نہ نسبت اُس بات کے جس کی طرف یہہ عورتیں
مجھکو بلاتی ہیں - اور سوا اس کے کہ تو مجھسے ان کا مکر
پھیر دے میں ان کی طرف مائل ہو جاؤنگا اور جاہل بن
جاؤنگا - [۳۴] تو اُس کے پروردگار نے اُس کی دعا قبول کی اور
اُس سے ان عورتوں کے مکر کو دور کیا - بے شک وہ سننے والا اور
جاننے والا ہے - [۳۵] پھر بھی نشانیاں دیکھنے کے بعد اُن کو
مناسب معلوم ہوا کہ اس (یوسف) کو ایک وقت تک قید رکھیں -
[۳۶] اور اُس کے ساتھ دو جوان قید خانے میں داخل
ہوئے - ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے (خواب میں) اپنے
تئیں شراب نچوڑتا دیکھا - اور دوسرے نے کہا کہ میں نے اپنے
تئیں دیکھا کہ اپنے سر پر روٹیاں اُٹھائے ہوں اور اُس میں سے
پرند کھاتے جاتے ہیں - ہم کو اس کی تعبیر بتا دے - ہم
دیکھتے ہیں کہ تو ایک نیک شخص ہے - [۳۷] بولا کہ جو کھانے
تمھارے پاس آنے ہیں میں ان سب کی تعبیر تم کو بتا دونگا
قبل اس کے کہ وہ تمھارے پاس آئیں - یہہ ان چیزوں میں سے
ہے جو میرے پروردگار نے مجھکو سکھایا ہے - میں نے ان لوگوں
کا دین چھوڑ دیا ہے جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے
بھی منکر ہیں - [۳۸] اور میں نے اپنے باپ دادوں یعنی ابراہیم
اور اسحاق اور یعقوب کی ملت کی پیروی کی - ہمارا کام نہیں
کہ ہم خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں - یہہ ہم پر اور
لوگوں پر خدا کا فضل ہے - لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے -

[۳۹] اے میرے قید خانے کے ساتھیو کیا متفرق خاوند بہتر ہیں یا خدا جو اکیلا غالب ہے ؟ [۴۰] تم تو اُس کے سوا محض ناموں ہی کی عبادت کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھہ لئے ہیں - خدا نے تو اُن کے بارے میں کوئی دلیل نہیں اُتاری - حکومت تو صرف خدا ہی کی ہے - اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرو - یہی سیدھا دین ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۴۱] اے میرے قید خانے کے ساتھیو - وہ جو تم میں پہلا ہے وہ اپنے آقا کو شراب پلائیگا - اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائیگا اور پرند اُس کا سر کھاجائینگے - جس بات کو تم پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے - [۴۲] اور جس شخص کی نسبت اُس نے خیال کیا تھا کہ ان دونوں میں سے چھوٹ جائیگا اس سے کہا کہ اپنے آقا کے پاس میرا بھی ذکر کرنا - مگر شیطان نے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا تو وہ (یوسف) کئی برس قید خانے میں رہ گیا -

[۴۳] اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سات موٹے بیل ہیں کہ ان کو سات دبلے کھائے جاتے ہیں - اور سات سبز بالیں ہیں اور باقی سوکھی - اے سردارو اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے خواب کی نسبت بتاؤ - [۴۴] اُنہوں نے کہا کہ یہہ پریشان خواب ہیں - اور ہم خواب کی تعبیر تو جانتے نہیں - [۴۵] اور جو شخص ان دو میں سے نجات پا گیا تھا اس کو ایک مدت بعد یاد آیا (تو اُس نے کہا کہ) میں تم کو اس کی تعبیر بتاؤنگا - تو مجھکو جانے دو - [۴۶] اے یوسف اے سچ کہنے والے ہم کو اس کے بارے میں تو بتا دے کہ سات موٹے بیل ہیں کہ اُن کو سات

ڈبلے کھائے جاتے ہیں اور سات سبز بالیں ہیں اور باقی سوکھی تاکہ میں لوگوں کے پاس پھر جاؤں اور وہ (تجکو) جان جائیں - [۴۷] اُس نے کہا کہ تم سات برس تک برابر کھیتی کروگے تو تم جو کچھ کاٹو اس کو اس کی بالوں میں رہنے دو - مگر تھوڑا کہ تم اُس کو کھاؤ - [۴۸] پھر اس کے بعد سخت قحط کے سات برس آئینگے کہ جو کچھ تم نے پہلے سے رکھا تھا تھہ اُس کو کھا جائینگے - مگر جو کچھہ تم بچا رکھوگے - [۴۹] پھر اس کے بعد ایسا برس آئیگا کہ اس میں لوگ بارش پائینگے اور شراب نچوڑینگے -

[۵۰] اور بادشاہ نے کہا کہ اس کو میرے پاس لے آؤ - تو جب اس کے پاس ایلچی آیا تو اس (یوسف) نے کہا کہ تو اپنے آقا کی طرف پھر جا اور اس سے پوچھہ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنھوں نے اپنے ہاتھہ کاٹ ڈالے تھے ؟ بے شك میرا پروردگار ان کے مکر کو خوب جانتا ہے - [۵۱] اس (بادشاہ) نے کہا کہ تم عورتوں کی کیا بات تھی جب تم نے یوسف کو پھسلا کر اس سے بدکاری کرنی چاہی تھی ؟ وہ بولیں کہ پاکی تو خدا ہی کو ہے - ہم اُس کی کوئی برائی نہیں جانتے - عزیز کی عورت نے کہا کہ اب تو سچی بات کھل گئی - میں نے اس کو پھسلا کر اس سے بدکاری کرنی چاہی تھی - اور وہ ضرور سچا ہے - [۵۲] یہہ (میں نے) اِس لئے کیا کہ وہ (میرا آقا) جان جائے کہ میں نے غیب میں اُس کی خیانت نہیں کی - اور یہہ بھی کہ خدا خیانت کرنے والوں کے مکر کو چلنے نہیں دیتا - ¶ [۵۳] اور میں اپنے نفس بری نہیں کرتا - جی تو برائی کے لئے اُبھارتا ہی رہتا ہے مگر جس پر میرا پروردگار رحم کرے - بے شک میرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۵۴] اور بادشاہ نے کہا کہ اس (یوسف) کو میرے پاس لاؤ کہ میں اس کو اپنے ھی لئے رکھونگا - پھر جب اُس سے باتیں کیں تو اُس نے کہا آج کے دن سے تو ہمارے پاس مرتبے والا امانت والا ھوا - [۵۵] بولا کہ مجھکو ملکی خزانے پر مامور کر دے - میں (اُن کی) حفاظت بھی کر سکتا ھوں اور (اس کام کو) خوب جانتا بھی ھوں - [۵۶] اور اسی طرح ہم نے یوسف کو ملک میں جگہ دی کہ اس میں جہاں چاہے رہے - ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت ڈالتے ہیں - اور ہم نیک لوگوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے - [۵۷] اور آخرت کا اجر تو ایمان رکھنے والوں اور پرہیز کرنے والوں کے لئے زیادہ بہتر ہوگا -

[۵۸] اور یوسف کے بھائی آئے اور اُس کے پاس گئے تو اُس نے اُن کو پہچان لیا اور اُنہوں نے اُس کو نہ پہچانا - [۵۹] اور جب اُس نے ان کا ساماں اُن کے لئے تیار کر دیا تو کہا کہ (اب کی) اپنے اُس بھائی کو جو تمہارے باپ کی طرف سے ھے میرے پاس لانا - کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پوری پوری ماپ دیتا ھوں اور یہہ کہ میں اچھا مہماں نواز بھی ھوں ؟ [۶۰] اور اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تم کو میرے ھاں (غلے کی) ماپ بھی نہ ملیگی - اور تم میرے قریب نہ آنا - [۶۱] وہ بولے کہ ہم فوراً اس کے باپ کو اس کے بارے میں پھسلائینگے - اور ہم ضرور (ایسا ھی) کرینگے - [۶۲] اور اُس نے اپنے غلاموں سے کہا کہ ان کی پونجی ان ھی کی بوریوں میں رکھہ دو تاکہ جب یہہ اپنے لوگوں میں پھر جائیں تو اس کو پہچانیں - شاید یہہ پھر آئیں - [۶۳] تو جب یہہ اپنے باپ کے پاس پھر آئے تو کہا کہ اے ہمارے ابا - ہم پر ماپ بند کر دی گئی ھے تو تو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھہ جانے دے کہ ہم (غلہ)

ماپ کرا لائیں - اور ہم ضرور اس کی حفاظت کرینگے -
[۶۴] وہ بولا میں تو اسے تمہارے حوالے نہیں کرنے کا مگر
جیسا میں نے پہلے اس کے بھائی کو تمہارے حوالے کیا تھا -
تو خدا سب سے بڑھ کر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب رحم
کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے - [۶۵] اور جب اُنہوں
نے اپنا اسباب کھولا تو اپنی پونجی اپنے ہی پاس پھیری ہوئی
پائی - وہ بولے اے ہمارے ابا - ہم اور کیا چاہیں ؟ یہہ
ہماری پونجی بھی ہم ہی کو پھیر دی گئی ہے - (اب ہم
جائیں) اور اپنے لوگوں کے لئے اناج لائیں - اور ہم اپنے بھائی
کی حفاظت کرینگے - اور ایک اُونٹ کی بات ہم زیادہ لینگے -
یہہ بات تو آسان ہوگی - [۶۶] وہ بولا کہ میں ہرگز اس کو
تمہارے ساتھہ نہ بھیجونگا جب تک کہ تم خدا کو درمیاں
رکھہ کر مجھے پکا قول نہ دوگے کہ تم اس کو ضرور میرے پاس لے
آؤگے - مگر یہہ کہ تم آپ ہی گھر جاؤ - تو جب اُنہوں نے
اُس کو اپنا قول دیا تو وہ بولا کہ ہمارے قول پر خدا نگہباں
ہے - [۶۷] اور وہ بولا کہ اے میرے بیٹے ایک دروازے سے
داخل نہ ہونا بلکہ متفرق دروازوں سے داخل ہونا - اور میں
تو خدا کے مقابلے میں تمہارے کچھہ بھی کام نہیں آ سکتا -
حکم کرنا تو خدا ہی کا کام ہے - میں نے اُسی پر توکل کیا اور
چاہئے کہ سب توکل کرنے والے اُسی پر توکل کریں - [۶۸] اور
جب وہ داخل ہوئے جس طرح اُن کے باپ نے اُن کو داخل ہونے
کو کہا تھا تو خدا کے مقابلے میں یہہ اُن کے کچھہ بھی کام نہ
آ سکتا تھا - مگر یہہ یعقوب کے جی کا تقاضہ تھا جس کو اُس نے
پورا کیا - اور وہ تو اس چیز کا علم رکھتا تھا جو ہم نے اُس کو
سکھایا تھا - مگر اکثر لوگ علم نہیں رکھتے -

[۶۹] اور جب یہہ یوسف کے هاں پہنچے تو اُس نے اپنے بھائي کو اپنے پاس بٹھا لیا - اُس نے کہا کہ میں تیرا بھائی هوں - پس تو اُن کے کئیے کے لئے غم نہ کیا - [۷۰] پھر جب اُس نے ان کو اُن کے ساماں تیار کر دئے تو اپنے بھائی کی بوري میں آبخورہ رکھہ دیا - پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلے والو تم هی چور هو - [۷۱] وہ بولے اور اُن کی طرف منہہ پھیر کر کھڑے هو گئے تمہاري کیا چیز کھو گئي هے ؟ [۷۲] وہ بولے کہ بادشاہ کا آبخورہ کھو گیا هے - اور جو کوئی یہہ لادیگا اُس کو ایک اونٹ کا بوجھہ (غلہ) ملیگا - اور میں اُس کا ضامن هوں - [۷۳] وہ بولے کہ بخدا تم تو جانتے هو کہ هم ملك میں فساد کرنے نہیں آئے - اور نہ هم چور هیں - [۷۴] بولے اگر تم جھوٹے هوئے تو اس کی کیا سزا هوگي ؟ [۷۵] بولے کہ اُس کی سزا یہہ کہ جس کسي کي بوری میں یہہ ملے وہ اپنی سزا آپ پائے - هم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے هیں - [۷۶] تو اُس نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے اُن کے شلیتے دیکھنے شروع کئے پھر اپنے بھائي کے سلیتے سے آبخورہ نکالا - اِس طرح هم نے یوسف کے لئے تدبیر کی - بادشاہ کے قانوں کے مطابق وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا مگر یہہ خدا نے چاها - هم جس کے چاهیں درجے بلند کرتے هیں - اور هر علم والے کے اوپر ایک علم والا هے - [۷۷] وہ بولے کہ اگر اِس نے چرایا هے تو پہلے بھي اس کے بھائي نے چوري کي تھي - اور یوسف نے یہہ بات اپنے هي جي میں چھپا رکھي اور اُن پر اس کو ظاهر نہ کیا - بولا کہ تم خانہ خراب هو - اور خدا خوب جانتا هے جو تم بیاں کرتے هو - [۷۸] وہ بولے اے عزیز اس کا باپ بہت بوڑھا هے بس تو هم میں سے ایک کو اس کي جگہ پکڑ رکھہ - هم

دیکھتے ہیں کہ تو نیک آدمی ہے - [۷۹] وہ بولا معاذاللہ کہ
جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو
گرفتار کریں - تو تو ہم ظالم ہوئے -
[۸۰] تو جب وہ اس سے ناامید ہوئے تو مشورہ کرنے کے
لئے اکیلے میں جا بیٹھے - ان کے بڑے نے کہا کہ کیا تم نہیں
جانتے کہ تمہارے باپ نے خدا کو درمیان رکھ کر تم سے عہد
لیا ہے اور پہلے بھی یوسف کے بارے میں تم نے ایک تقصیر کی
ہے - تو میں اس ملک سے نہیں ٹلنے والا جب تک کہ میرا باپ
مجھکو اجازت نہ دے یا خدا میرا فیصلہ نہ کردے - اور وہی
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے - [۸۱] تو تم اپنے باپ کے پاس
پھر جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے ابا تیرے بیٹے نے چوری کی -
ہم تو بس گواہی دیتے ہیں اسی بات کی جو ہم جانتے ہیں -
اور ہم غیب کی خبر تو رکھتے نہیں - [۸۲] اور تو اس بستی سے
جہاں ہم تھے پوچھ لے اور اس قافلے سے بھی جس میں ہم آئے -
اور ہم سچ کہتے ہیں - [۸۳] بولا تمہارے جی نے ایک بات
بنا لی ہے - خیر صبر بہتر ہے - شاید خدا ان سب کو میرے
پاس لائیگا - بے شک وہی جاننے والا اور حکمت والا ہے -
[۸۴] اور وہ ان کی طرف سے پھر گیا اور کہا ہائے یوسف -
اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہوگئی تھیں - اور وہ غم
سے چور ہوا جاتا تھا - [۸۵] بولے بخدا تو تو ہمیشہ یوسف
ہی کو یاد کرتا رہیگا یہاں تک کہ تو مضمحل یا ہلاک ہو
جائے - [۸۶] بولا میں تو خدا ہی سے اپنی بے قراری اور اپنے
غم کی شکایت کرتا ہوں - اور خدا کی طرف سے میں وہ بات
جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے - [۸۷] اے میرے بیٹے جاؤ
اور یوسف اور اس کے بھائی کی خبر لو - اور خدا کی رحمت

سے نا اُمید نہ ہو - خدا کی رحمت سے تو بس کافر ہی لوگ نا اُمید ہوتے ہیں - [۸۸] تو جب یہہ اُس کے ہاں پہنچے - وہ بولے اے عزیز ہم پر اور ہمارے لوگوں پر سخت دن آ پڑے ہیں اور ہم ایک حقیر پونجی لے کر آئے ہیں - تو ہم کو (غلے کی) پوری ناپ دلا دے اور ہم کو خیرات بھی دے - بے شک خدا خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے - [۸۹] بولا کہ تم جانتے ہو کہ جب تم جاہل تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھہ کیا کیا تھا ؟ [۹۰] بولے کیا تو ہی یوسف ہے ؟ وہ بولا میں ہی یوسف ہوں اور یہہ میرا بھائی ہے - خدا نے ہم پر فضل کیا ہے - بے شک جو کوئی (برے کاموں سے) بچتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیک لوگوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا - [۹۱] بولے بخدا تجھکو خدا نے ضرور ہم پر برگزیدہ کیا ہے - اور ہم ہی خطا کار تھے - [۹۲] بولا آج کے دن تم پر کوئی الزام نہیں - خدا تم کو بخشے - اور وہی رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھہ کر رحم کرنے والا ہے - [۹۳] میری یہہ قمیص لے جاؤ اور اسے میرے ابا کے منہہ پر ڈال دو - بینائی آ جائیگی - اور اپنے سب لوگوں کو میرے پاس لے آؤ -

[۹۴] اور جب قافلہ چلا تو اُن کے باپ نے کہا کہ تم مجھکو بہکا ہوا نہ بناؤ تو میں ضرور یوسف کی بو پاتا ہوں - [۹۵] بولے بخدا تو اسی قدیمی غلطی پر ہے - [۹۶] پھر جب خوش خبری دینے والا آیا اس نے اس (قمیص) کو اس کے منہہ پر ڈالا تو پھر بینا ہو گیا - بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ؟ [۹۷] بولے اے ہمارے ابا ہمارے لئے ہمارے

گناھوں کی بخشش مانگ - اور ھم خطا کار تھے - [۹۸] بولا ابھی میں اپنے پروردگار سے تمھارے لئے بخشش مانگونگا - بے شک وہ بخشنے والا اور رحم والا ھے - [۹۹] پھر جب یوسف کے پاس پہنچے تو اُس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ مصر میں داخل ھو - خدا نے چاھا تو امن میں رھوگے - [۱۰۰] اور اپنے ماں باپ کو تخت پر چڑھایا اور وہ اس کے آگے سجدے میں گر پڑے - اور وہ بولا اے میرے ابا یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ھے - میرے پروردگار نے اس کو سچ کر دیا - اور اُس نے مجھپر احسان کیا کہ مجھکو قید سے نکالا اور تمھیں جنگل سے لا ملایا حالانکہ شیطان نے مجھمیں اور میرے بھائیوں میں جھگڑا ڈال دیا تھا - بے شک میرا پروردگار اس چیز کی خوب تدبیر کرتا ھے جو وہ کرنا چاھتا ھے - بےشک وہ جاننے والا اور حکمت والا ھے - [۱۰۱] اے میرے پروردگار تونے مجھکو سلطنت دی اور مجھکو باتوں کی تعبیر سکھائی - اے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں توھی میرا دوست ھے - مجھکو مسلمان ھی مرنے دے اور مجھکو نیك لوگوں سے ملا دے - [۱۰۲] یہ غیب کی باتیں ھیں جن کو ھم تیری طرف وحی کرتے ھیں - اور تو تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ اپنے کام کے بارے میں متفق ھوئے تھے اور مکر کر رھے تھے - [۱۰۳] اور اکثر لوگ ھیں کہ تو حرص کرے تو بھی ایمان نہیں لانے کے - [۱۰۴] اور نہ تو اس کے لئے ان سے کچھ اُجرت مانگتا ھے - یہ تو بس تمام عالموں کے لئے یاد دھانی ھے -

[۱۰۵] اور آسمان و زمین میں کتنی ھی نشانیاں ھیں جن پر سے یہ گزرتے ھیں اور جن سے یہ چشم پوشی کرتے ھیں -

[۱۰۶] اور ان میں اکثر خدا پر ایمان نہیں رکھتے بلکہ
شرک بھی کرتے ہیں - [۱۰۷] تو کیا یہہ لوگ نڈر ہو گئے
کہ خدا کا عذاب جو سب کو ڈھانک لیگا وہ اُن پر نہ آئیگا
یا وہ گھڑي اُن پر ناگہاں نہ آئیگی اور وہ نہ جانتے ہونگے ؟
[۱۰۸] تو کہہ دے یہی تو میری راہ ہے - میں خدا کي طرف
دلیل کے ساتھہ پکارتا ہوں میں اور جو کوئي میری پیروی کرے
وہ بھي - اور خدا پاك ہے - اور میں مشرکوں میں نہیں -
[۱۰۹] اور تجھسے پہلے بھی ہم نے بستي والے آدمی ہی بھیجے
کہ ہم نے اُن کی طرف وحی کی - تو کیا یہہ ملك میں سیر
نہیں کرتے کہ دیکھیں کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام
کیسا ہوا ؟ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے جو (برے کاموں
سے) بچتے ہیں ضرور بہتر ہوگا - پھر بھي کیا تم کو عقل
نہیں ؟ [۱۱۰] یہاں تك کہ جب رسول نا اُمید ہو گئے اور
خیال کئے کہ ان سے جھوٹ بولا گیا تو ہماری مدد آ پہنچی-
تو جس کو ہم نے چاہا بچا لیا - مگر ہمارا عذاب مجرم لوگوں
سے نہیں پھیرا جاتا - [۱۱۱] عقلمندوں کے لئے اُن کے قصے
میں عبرت ہے - یہہ بنائی ہوئي بات نہیں - بلکہ جو کچھہ
اس سے پہلے ہے اس کي تصدیق کرتا ہے اور ہر چیز کی تفصیل
ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت -

سورۂ رعد

مکي - ۴۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] المر - یہہ کتاب کي آیتیں ہیں - اور تیرے پروردگار
کي طرف سے جو کچھہ تجھپر نازل کیا گیا ہے وہ سچ ہے - مگر

کہ اُس پر اُس کے پروردگار کی طرف سے کوئي نشاني کیوں نہیں اُتاري گئی ؟ تو تو بس ڈرانے والا ہے اور ہر ایک قوم کا ایک ہدایت کرنے والا ہوا ہے -

[۸] خدا ہی جانتا ہے جو ہر عورت حمل میں رکھتی ہے اور جو کچھ اُن کے پیٹ سکوڑتے ہیں اور جو کچھ بڑھاتے ہیں - اور اُس کے پاس ہر چیز اندازہ کي ہوتی ہے - [۹] وہی غیب اور ظاہر کا جاننے والا اور بڑا اور عالي شان ہے - [۱۰] تم میں جو کوئي بات کو چھپائے اور جو کوئی اُس کو پکار کر کہے اور جو رات کو چھپا رہے اور جو دن کو راہ چلے یہہ سب برابر ہیں - [۱۱] اس کے لئے اس کے آگے اور اُس کے پیچھے فرشتے مقرر ہیں جو خدا کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں - خدا ہرگز کسی قوم کي حالت نہیں بدلتے کا یہاں تک کہ وہ خود بدل ڈالیں جو اُن کي ذات میں ہے - اور جب خدا کسی قوم کي برائی کرني چاہتا ہے تو اُس کو پھیرا نہیں جا سکتا - اور اُس کے سوا اُن کا کوئي حامي نہیں - [۱۲] وہی ہے جو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لئے تم کو بجلی دکھلاتا اور بھاري بادلوں کو اُبھارتا ہے - [۱۳] اور گرج اُس کی تعریف کے ساتھہ تسبیح کرتي ہے اور فرشتے بھی اُس کے ڈر سے - اور وہی کڑک بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے لا ڈالتا ہے - اور یہہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہي ہوتے ہیں - اور وہ سخت عذاب والا ہے - [۱۴] اُسي کا پکارنا سچ ہے - اور جو لوگ اُس کے سوا (دوسروں کو) پکارتے ہیں وہ ان کو کچھہ بھي نہیں جواب دیتے مگر جیسے کوئی اپني ہتیلی پانی کی طرف پھیلائے تا کہ وہ اُس کے منھہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ اُس تک پہنچنے والا نہیں - اور کافروں کي دعا تو بس بھٹکي ہی ہوتي ہے - [۱۵] اور جو

لوگ خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول کو نہیں توڑتے - [۲۱] اور جو لوگ (اس تعلق کو) ملائے رکھتے ہیں جس کے ملا رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے - اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور برے حساب سے بھی ڈرتے ہیں -[۲۲] اور جو لوگ اپنے پروردگار کے دیدار کے لئے صبر کرتے اور نماز پر قائم رہتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے اور برائی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں - یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے - [۲۳] جنت عدن جن میں وہ داخل ہونگے - وہ اور جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیبیوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک کام کرتے ہونگے - اور ہر دروازے سے فرشتے اُن کے پاس آئینگے - [۲۴] (کہینگے) سلام علیکم اس لئے کہ تم نے صبر کیا - سو انجام بھی اچھا ہوا - [۲۵] اور جو لوگ خدا کے ساتھ عہد کئے پیچھے عہد شکنی کرتے اور قطع کرتے جو کچھ خدا نے ملا رکھنے کا حکم دیا ہے اور ملک میں فساد کرتے - ان ہی لوگوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے برا ٹھکانا - [۲۶] خدا جس کا چاہتا رزق کشادہ کرتا ہے - اور تنگ کرتا ہے - اور یہ تو دنیا ہی کی زندگی سے خوش ہیں - حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں محض تھوڑا فائدہ ہے -

[۲۷] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی ؟ تو کہہ کہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہو اس کو اپنی طرف ہدایت کرتا ہے - [۲۸] جو لوگ ایمان رکھتے اور جن کے دلوں کو خدا کی یاد سے اطمینان ہوتا ہے - خدا کی یاد سے دلوں کو ضرور اطمینان

ھوتا ھے - [۲۹] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام بھی کرتے
ان کے لئے خوش حالی ھے اور اچھا ٹھکانا - [۳۰] اسی طرح
ھم نے تمکو لوگوں کی طرف بھیجا ھے جن سے پہلے اور لوگ
بھی گزر چکے ھیں - تاکہ جو ھم نے تیری طرف وحی کی ھے
تو اُن کو پڑھ کر سنائے - اور یہہ لوگ رحم والے خدا سے کفر
کرتے ھیں - تو کہہ کہ وھی میرا پروردگار ھے - اس کے سوا کوئی
خدا نہیں - میں اسی پر توکل کرتا ھوں اور اسی کی طرف
رجوع کرتا ھوں - [۳۱] اور اگرچہ کوئی قرآن ایسا ھوتا کہ
اس سے پہاڑ بھی سرکا دئے جاتے یا اس سے زمین کاٹی جاتی
یا اس سے مردے بات کر سکتے (تو بھی یہہ ھدایت پر نہیں
آتے کے) - بلکہ سارا کام خدا ھی کا ھے - تو کیا جو لوگ ایمان
رکھتے ھیں وہ نہیں جانتے کہ اگر خدا چاھتا تو سب لوگوں
کو ضرور ھدایت کرتا - اور جو لوگ کفر کرتے ھیں ان پر ھمیشہ
ان کے کئے کے سبب مصیبت ڈالی جائیگی یا وہ ان کے گھروں کے
قریب آ پہنچیگی - یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آ جائے -
بے شک خدا وعدہ خلافی نہیں کرتا -

[۳۲] اور تجسے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا ھے -
تو میں نے کفر کرنے والوں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑا - تو
میرا عذاب کیسا ھوا ؟ [۳۳] تو کیا جو ھر شخص کے کئے
کا گواہ ھے (وہ ان کے کام نہیں دیکھتا) ؟ اور یہہ لوگ خدا
کے لئے شریک ٹھہراتے ھیں - تو کہہ کہ تم اُن کے نام بتاؤ -
کیا تم اس کو اس چیز کی خبر دینا چاھتے ھو جو وہ دنیا میں
نہیں جانتا ؟ یا یہہ (تمھاری) محض بات ھے ؟ بلکہ جو
لوگ کفر کرتے ھیں ان کو ان کے مکر اچھے دکھائی دیتے اور
وہ راہ ھدایت سے رک جاتے ھیں - اور جس کو خدا گمراہ کرے

اس کا کوئي هدایت کرے والا نهیں - [۳۴] ان کے لئے دنیا کي زندگي میں عذاب هے اور ان کے لئے آخرت کا عذاب بہت زیادہ سخت هوگا - اور ان کو خدا سے بچانے والا کوئي نهیں - [۳۵] اُس بہشت کي صفت جس کا پرهیزگاروں سے وعدہ کیا گیا هے یہہ هے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری هونگی - اس کے میوے دائمی هونگے اور اس کا سایہ بھی - یہہ ان لوگوں کا انجام هے جو (برے کاموں سے) بچتے هیں اور کافروں کا انجام تو بس جہنم کي آگ هے - [۳۶] اور جن لوگوں کو هم نے کتاب دی هے وہ تو اس چیز سے خوش هوتے هیں جو تجھپر اُتاری گئی هے - اور دوسرے گروہ اس کی کچھہ باتوں سے اِنکار کرتے هیں - تو کہہ کہ مجھکو حکم دیا گیا هے کہ میں خدا هی کی عبادت کروں اور اُس کے ساتھہ شرك نہ کروں - میں (تم کو) اسی کی طرف پکارتا هوں اور اسي کی طرف میرا ٹھکانا هے - [۳۷] اور اسی طرح هم نے اس کو حکم عربی نازل کیا هے - اور اگر تو ان کی خواهشوں کي پیروي کرے باوجود اس کے کہ تیرے پاس علم آ چکا هے تو خدا کے مقابلے میں تیرا حامی کوئی نهیں اور نہ کوئی بچانے والا -

[۳۸] اور تجھسے پہلے بھی هم نے رسول بھیجے - اور هم نے ان کو بیویاں اور اولاد بھی دیں - اور کسی رسول کی مجال نهیں کہ بے حکم خدا کوئی نشاني لا سکے - هر ایك میعاد کا وقت لکھا هوا هے - [۳۹] خدا جو چاهتا هے مٹا دیتا هے اور (جو چاهتا هے) قائم رکھتا هے - اور اُسی کے پاس اصل کتاب * هے - [۴۰] اور جو هم نے ان سے وعدے کئے هیں اگر هم تجھکو کچھہ اس میں سے دکھائیں یا تجھکو (اُس سے پہلے هی) موت

* اُم‌الکتاب

دے دس (یوکیا ؟) خبر تو بس پہنچا دینے کا ذمہ ہے اور حساب لینا تو ہمارا کام ہے-[۴۱] کیا یہہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم ملک کو سب طرف سے گھٹاتے چلے آتے ہیں-اور خدا حکم دیتا ہے - اُس کے حکم کو کوئی روك نہیں سکتا - اور وہ جلد حساب لینے والا ہے-[۴۲] اور جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی مکر کیا تھا - لیکن خدا سب مکر کا جاننے والا ہے - وہ جانتا ہے جو ہر جی کماتا ہے - اور عنقریب کفار جان لینگے کہ کس کا انجام بہتر ہوتا ہے - [۴۳] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ تو (خدا کی طرف سے) بھیجا نہیں گیا - تو کہہ دے کہ میرے اور تمھارے درمیان خدا کي گواہی بس ہے اور اُس کی گواہی جس کے پاس کتاب ہے -

سورۂ ابراہیم

مکی - ۵۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہہ کتاب ہے کہ ہم نے تجھپر نازل کي ہے تاکہ تو لوگوں کو اُن کے پروردگار کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر اُجالے میں لائے یعنی راہ زبردست تعریف کے لائق[۲] خدا کي کہ اُسی کا ہے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ہے-اور وائے ہے کافروں پر سخت عذاب کے سبب-[۳] جو لوگ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگي کو پسند کرتے اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے اور اُس میں کجی کرنا چاہتے ہیں - یہی لوگ گمراہی میں دور جا پڑے ہیں - [۴] اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اُس کی قوم کی زبان کے ساتھہ تاکہ وہ

اُن سے بیان کرے - اور خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور
جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے - اور وہی زبردست حکمت
والا ہے - [۵] اور ہم نے موسی کو اپنی نشانیوں کے ساتھہ بھیجا
کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے میں لا اور اُن کو
خدا کے دن یاد دلا - بے شک ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے
کے لئے اِن میں نشانیاں ہیں - [۶] اور جب موسی نے اپنی
قوم سے کہا کہ تمہارے حال پر خدا کی نعمت یاد کرو جب
اُس نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تم کو برا عذاب
پہنچاتے تھے - اور تمہارے لڑکوں کو ذبح کرتے اور تمہاری
بیٹیوں کو جینے دیتے - اور اُس میں تمہارے پروردگار کی طرف
سے بڑی آزمائش تھی -

[۷] اور جب تمہارے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر تم شکر
کروگے تو میں تم کو (اور بھی) زیادہ دونگا - اور اگر تم کفر
کروگے تو میرا عذاب سخت ہوگا - [۸] اور موسی نے کہا کہ
اگر تم اور جو کوئی دنیا میں ہیں سب کے سب کفر کرو تو خدا
ضرور بے پروا اور لائق تعریف ہے - [۹] کیا تمہارے پاس اُن
لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے یعنی نوح کی
قوم اور عاد کی اور ثمود کی - اور جو لوگ اُن کے بعد ہوئے
جن کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا - اُن کے پاس ان کے رسول
بین دلیلیں لے کر آئے تو اُنہوں نے ان کے ہاتھوں کو اُلٹا اُن ہی
کے منہوں پر مارا اور بولے کہ جس چیز کو لے کر تم بھیجے گئے ہو
ہم اُس سے اِنکار کرتے ہیں - اور جس کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو
ہم اُس کی نسبت شک میں ہیں - [۱۰] اُن کے رسولوں نے
کہا کیا (تم کو) خدا کے بارے میں شک ہے جو آسمان اور زمین
کا پیدا کرنے والا ہے ؟ وہ تم کو بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ بخش

دے اور ایك وقت مقرر تك تم کو ڈھیل دے - اُنھوں نے
کہا کہ تم تو بس ہم جیسے آدمي ہو - چاہیے ہو کہ ہم کو اُن
چیزوں سے روکو جن کی ہمارے باپ دادے عبادت کرتے تھے -
تو ہمارے پاس صاف سند لاؤ - [۱۱] ان کے رسولوں نے ان سے
کہا کہ ہم تو بس تم ہی جیسے آدمي ہیں - مگر خدا اپنے
بندوں میں سے جس پر چاہے اِحسان کرے - اور میرا کام نہیں
کہ ہم تم کو کوئی سند لادیں مگر حکم خدا سے - اور ایمان
والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں - [۱۲] اور ہم کو
کیا ہو گیا ہے کہ ہم خدا پر توکل نہ کریں حالانکہ اُس نے ہم
کو ہماری راہوں کي ہدایت کی - اور تم جو جو ایذائیں ہم کو
دیتے ہو ہم ضرور اُن پر صبر کرینگے - اور توکل کرنے والوں کو
چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں -

[۱۳] اور جو لوگ کفر کئے وہ اپنے رسولوں سے بولے کہ ہم
تم کو اپنے ملك سے ضرور نکال دینگے یا تم پھر ہماری ہي ملت
میں آجاؤگے - تو ان کے پروردگار نے اُن کی طرف وحي بھیجي
کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاك کرینگے - [۱۴] اور اُن کے بعد
ضرور تم کو اس ملك میں بسائینگے - یہہ اُس شخص کے لئے تھا
جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور میری دھمکي سے ڈرا -
[۱۵] اور اُنھوں نے فتح مانگی اور ہر سرکش اور دشمنی کرنے
والا نامراد ہو گیا - [۱۶] اس کے آگے جہنم ہے اور اُس کو پیپ
کا پانی پلایا جائیگا - [۱۷] وہ اُس کو ایك ایك گھونٹ پیئیگا
اور اُس کو گلے سے نہ اُتار سکیگا - اور اُس کو ہر طرف سے موت
آتي ہوگی اور وہ نہیں مرنے کا - اور اُس کے آگے سخت عذاب
ہوگا - [۱۸] مثال اُن لوگوں کي جو اپنے پروردگار سے کفر کرتے ہیں
ایسی ہے کہ ان کے اعمال مانند راکھہ کے ہیں - کہ آندھي کے

دن اُس پر زور سے ہوا چلی - جو کچھ یہ لوگ کما چکے ہیں
اُن میں سے کسی چیز پر اُن کا اختیار نہیں - یہی تو گمراہی
میں دور جا پڑنا ہے - [۱۹] کیا تونے یہ نہیں دیکھا کہ خدا
نے آسمان اور زمین کو (اپنی) مشیت سے پیدا کیا ہے ؟ اگر وہ
چاہے تو تم کو لے جائے اور ایک نئی خلقت کو لے آئے - [۲۰] اور
یہ خدا پر کچھ دشوار نہیں - [۲۱] اور وہ سب خدا کے روبرو
نکل کھڑے ہونگے تو بے بس تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ ہم
تمہارے تابع تھے - تو کیا تم عذاب خدا کے مقابلے میں ہمارے
کچھ بھی کام آسکتے ہو ؟ وہ کہینگے کہ اگر ہم کو خدا
ہدایت کرتا تو ہم ضرور تم کو ہدایت کرتے - اضطراب کریں تو
اور صبر کریں تو ہمارے لئے (دونوں) برابر ہے - ہمارے
بھاگنے کی تو جگہ نہیں -

[۲۲] اور جب بات طے ہوجائیگی تو شیطان کہیگا کہ
خدا نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا - اور میں نے بھی تم سے
وعدہ کیا تھا مگر میں نے تم سے وعدہ خلافی کی - اور میرے
پاس تمہارے لئے کوئی سند تو تھی نہیں، مگر یہ کہ میں نے
تم کو پکارا اور تم نے میری سن لی - بس مجھکو نہ ملامت کرو
بلکہ اپنے تئیں ملامت کرو - میں تمہاری فریاد کو نہیں
پہنچنے کا اور نہ تم میری فریاد کو پہنچنے کے - میں نہیں مانتا
کہ تم مجھکو پہلے بھی شریک کرتے تھے - بے شک ظالموں کے
لئے تو دردناک عذاب ہے - [۲۳] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور
نیک کام بھی کرتے ہیں وہ جنت میں داخل کئے جائینگے - اُن کے
نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اپنے پروردگار کے حکم سے وہ
ہمیشہ اُن ہی میں رہینگے - وہاں اُن کی دعائے ملاقات
سلام ہوگی - [۲۴] کیا تونے نہ دیکھا کہ خدا نے اچھی

باتوں کی کیسی مثال دی ھے کہ گویا ایک اچھا درخت ھے جس
کی جڑ مضبوط ھے اور اس کی ڈالیاں آسماں میں ھیں -
[۲۵] اپنے پروردگار کے حکم سے ھر موسم میں اپنا پھل لاتا ھے -
اورخدا لوگوں کے لئے مثالیں بیاں کرتا ھے تاکہ وہ غور کریں -
[۲۶] اور بری بات کی مثال برے درخت کی سی ھے کہ
زمیں کے اُوپر جما ھوا ھے -کہ اُس کو قرار نہیں - [۲۷] جو
لوگ محکم بات پر ایماں رکھتے ھیں اُں کو خدا دنیا کی
زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ھے - اور خدا ظالموں
کو گمراہ کرتا ھے - اور خدا کرتا ھے جو وہ چاھتا ھے -
[۲۸] کیا تونے اں کو نہیں دیکھا جنھوں نے خداً کی
نعمت کو کفر سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو تباھی کے گھر میں
جا اُتارا ؟ [۲۹] یعنی جہنم میں -کہ وہ اس میں داخل
ھونگے - اوروہ قرار کی بری جگہ ھے - [۳۰] اور انھوں نے خدا
کے برابر شریک ٹھہرائے تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کر دیں - تو
کہہ دے کہ فائدہ اُٹھالو - تمھارا ٹھکانا تو جہنم کی آگ ھے -
[۳۱] میرے بندے جو ایماں رکھتے ھیں اں سے کہہ دے کہ
وہ نماز پر قائم رھیں اور جو کچھ ھم نے اں کو دیا ھے اس
میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کریں قبل اس کے کہ وہ دں
آجائے جب نہ تو خرید و فروخت ھوگی اور نہ دوستی -
[۳۲] خدا ھی نے آسماں اور زمیں کو پیدا کیا اور آسماں سے
پانی اُتارا پھر اس سے تمھارے کھانے کے لئے پھل نکالے - اور
کشتیوں کو تمھارے لئے مسخر کر دیا تاکہ اُس کے حکم سے دریا
میں چلیں - اور نہروں کو تمھارے لئے مسخر کر دیا -
[۳۳] اور سورج اور چاند کو تمھارے لئے مسخر کر دیا کہ
دونوں پھر رھے ھیں - اور تمھارے لئے رات اور دن کو بھی

مسخر کر دیا -[۳۴] اور جو کچھ تم نے اس سے مانگا وہ سب تم کو دیا - اور اگر تم خدا کي نعمتوں کو گننے لگو تو ھرگز ان کو نہیں گن سکیے - بے شک آدمی تو ظلم کرنے والا اور کفر کرنے والا ھے -

[۳۵] اور جب ابراھیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو امن کی جگہ کر دے اور مجھکو اور میرے لڑکوں کو بتوں کي عبادت کرنے سے باز رکھیو - [۳۶] اے میرے پروردگار انھوں نے بہتوں کو گمراہ کیا ھے - تو جو کوئی میری پیروی کرے وھی میرا ھے - اور جس نے مجھسے سرکشی کي - تو ھي بخشنے والا رحم والا ھے - [۳۷] اے ھمارے پروردگار میں نے تیرے بیت الحرام کے پاس جہاں کھیتی نہیں اپنی کچھ اولاد بسائی ھے - اے ھمارے پروردگار تاکہ وہ نماز پر قائم رھیں - تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو میوے کھانے کو دے تاکہ وہ شکر گزار ھوں - [۳۸] اے ھمارے پروردگار تو جانتا ھے جو ھم چھپاتے ھیں اور جو ھم ظاھر کرتے ھیں - اور خدا پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں - [۳۹] تعریف خدا ھی کو ھے جس نے مجھکو بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق بخشے - بے شک میرا پروردگار ضرور دعا کا سننے والا ھے - [۴۰] اے میرے پروردگار مجھکو نماز پر قائم رکھیو اور میري اولاد کو بھی - اور اے ھمارے پروردگار میری دعا قبول کر - [۴۱] اے ھمارے پروردگار جس دن حساب ھو مجھکو اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو بخش دے -

[۴۲] اور تو نہ خیال کر کہ خدا ظالموں کے کاموں سے غافل ھے وہ تو بس اُن کو اس دن تک ڈھیل دے رھا ھے جب کہ نظریں تنج لگائے رہ جائینگي - [۴۳] اپنے سروں کو اُونچا کئے

هوئے دوڑتے هونگے - ار کی طرف ان کی نظریں نہیں پھر آئینگی - اور ان کے دل گرے هوئے هونگے - [۴۴] اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا جب کہ اُن پر عذاب آ پڑیگا تو جو لوگ ظلم کرتے هیں وہ کہینگے کہ اے همارے پروردگار هم کو تھوڑے دنوں کی مہلت دے - هم تیرے پکارنے پر جواب دینگے - اور رسول کی پیروی کرینگے - کیا تم پہلے نہیں قسم کھایا کرتے تھے کہ تم کو زوال نہیں ؟ [۴۵] اور تم بھی رهتے تھے ان هی لوگوں کے گھروں میں جنھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور تم کو معلوم هو چکا تھا کہ هم نے اُن کے ساتھہ کیسا کیا - اور هم نے تمھارے لئے مثالیں بھی بیان کردیں - [۴۶] اور وہ بھی اپنی چال چلے اور خدا تو اُن کی چال جانتا هے - حالانکہ اُن کی چال ایسی نہیں کہ اُن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں - [۴۷] پس تو یہ خیال کر کہ خدا اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کریگا - بےشك خدا زبردست انتقام لینے والا هے - [۴۸] جس دن زمین بدل کر دوسری زمین کر دی جائیگی اور آسمان بھی اور وہ خدا کے روبرو هونگے جو اکیلا غالب هے [۴۹] اور تو اس دن گنہگاروں کو دیکھیگا کہ زنجیروں میں جکڑے هوئے هونگے [۵۰] ان کے کرتے تارکول کے هونگے اور ان کے منھوں کو آگ ڈھانکے هوگی - [۵۱] تاکہ خدا هر جان کو اُس کی کمائی کی جزا دے - بے شك خدا جلد حساب لینے والا هے - [۵۲] یہہ لوگوں کو پہنچا دینا هے تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جانیں کہ بس وهی ایك خدا هے اور تاکہ عقل والے غور کریں -

سورۂ حجر

مکي - ۹۹ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہہ کتاب اور واضح قرآن کی آیتیں ہیں - ¶ [۲] جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ بہتیرے ہي آرزو کرینگے کہ کاش مسلمان ہوتے - [۳] تو اُن کو چھوڑ دے کہ کھائیں اور فائدہ اُٹھائیں اور آرزوئیں اُن کو غافل کریں - پھر تو وہ جان ہي جائینگے - [۴] اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کي مگر اُس کے لئے ایک میعاد لکھی ہوئی تھی - [۵] کوئی اُمت نہ اپنے وقت مقرر سے آگے بڑھہ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتي - [۶] اور وہ کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر یاد دلانے والي چیز اُتاری گئی ہے تو تو دیوانہ ہے - [۷] اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتا ؟ [۸] ہم فرشتے نہیں اُتارتے مگر حق حق فیصلہ کے لئے - اور اُس وقت وہ ڈھیل نہیں دئے جائینگے - [۹] ہم نے یہہ یاد دلانے والی چیز اُتاری اور ہم ہي اُس کي حفاظت کرنے والے ہیں - [۱۰] اور ہم نے تجھسے پہلے بھي اگلی اُمتوں میں (رسول) بھیجے تھے - [۱۱] اور جب کبھي اُن کے پاس کوئي رسول آیا تو وہ اُس سے ٹھٹھا ہی کرتے - [۱۲] اِسي طرح ہم گنہگاروں کے دلوں میں اِنکار بیٹھا دیتے ہیں - [۱۳] یہہ اس پر نہیں ایمان لانے کے - اور اگلوں کا نمونہ تو گزر ہي چکا ہے - [۱۴] اور اگر ہم ان لوگوں کے لئے آسمان میں ایک دروازہ بھی کھول دیں اور یہہ دن دو پہر اُس میں چڑھہ بھي جائیں [۱۵] تو یہہ ضرور

کہنے لگے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں - نہیں ہم
لوگوں پر جادو کیا گیا ہے -

[۱۶] اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں
کے لئے اُس کو زینت دی [۱۷] اور ہر شیطان مردود سے اُس کی
حفاظت کی - [۱۸] مگر جو کوئی چوری سے کچھ سن لے -
تو اُس کے پیچھے ایک صاف شعلہ آ لگتا ہے - [۱۹] اور ہم نے
زمین کو پھیلا دیا اور ہم نے اُس میں پہاڑ ڈال دئیے اور ہم نے
اُس میں ہر ایک موزوں چیز اُگائی - [۲۰] اور ہم نے تمہارے
لئے اُس میں معاش کی چیزیں رکھ دیں - اور اُن کے لئے بھی
جن کو تم کھانے نہیں دیتے - [۲۱] اور جتنی چیزیں ہیں
اُن سب کے خزانے ہمارے ہی پاس ہیں - اور پھر ہم مخصوص
مقدار معلوم اُتارتے ہیں - [۲۲] اور ہم ہی بوجھل ہوا
بھیجتے اور آسمان سے پانی اُتارتے ہیں - پھر بھی تم کو پلاتے
ہیں - اور تم تو اُس کو جمع کر کے نہیں رکھتے - [۲۳] اور
ہم ہی حیات دیتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی
(سب کے) وارث ہیں - [۲۴] اور ہم تم میں سے آگے بڑھ جانے
والوں کو جانتے ہیں اور ہم پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے
ہیں - [۲۵] اور بے شک تیرا پروردگار ہی اُن کو اِکٹھا کرےگا -
بے شک وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے -

[۲۶] اور ہم ہی نے سڑے کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے
آدمی کو بنایا - [۲۷] اور اُس سے پہلے ہم نے جنوں کو لوؤں کی
آگ سے پیدا کیا تھا - [۲۸] اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں
سے کہا کہ میں سڑی کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے ایک آدمی
بنانے والا ہوں - [۲۹] تو جب میں اُسے درست کر چکوں اور
اُس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم اُس کے سامنے

سجدے میں گر پڑنا - [۳۰] تو سب فرشتوں نے مل کر سجدہ کیا [۳۱] مگر ابلیس کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے اِنکار کیا - [۳۲] فرمایا اے ابلیس تجھکو کیا ہو گیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیتا ؟ [۳۳] بولا میں سجدہ نہیں کرنے والا ایک آدمی کا جس کو تونے سڑی کھنکھناتی کی مٹی سے بنایا - [۳۴] فرمایا تو یہاں سے نکل جا - تو مردود ہو گیا - [۳۵] اور روز جزا تک تجھپر لعنت رہیگی - [۳۶] بولا اے میرے پروردگار تو مجھکو اُس دن تک جب وہ پھر اُٹھائے جائنگے مہلت دے - [۳۷] فرمایا اچھا تجھکو مہلت دي گئی [۳۸] روز وقت مقرر تک - [۳۹] بولا اے میرے پروردگار اِس لئے کہ تونے مجھکو گمراہ کیا میں بھي ضرور اُن لوگوں کو دُنیا میں (دُنیاوي چیزیں) اچھی کر دکھاؤنگا اور ان سب کو ضرور گمراہ کرونگا - [۴۰] مگر ان میں سے تیرے خالص بندے - [۴۱] فرمایا کہ یہی مجھتک سیدھی راہ ہے - [۴۲] بے شک میرے بندوں پر تیرا کچھہ اختیار نہیں مگر گمراہوں میں سے جس نے تیري پیروي کی - [۴۳] اور ان سب کے لئے جہنم کا وعدہ ہے - [۴۴] اس کے سات دروازے ہونگے - ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ مقرر ہوگا - [۴۵] بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں ہونگے - [۴۶] (اُن سے کہا جائنگا) سلامتي سے امن کے ساتھہ ان میں داخل ہو - [۴۷] اور اُن کے دلوں میں جو کچھہ رنجش رہي ہوگی ہم اُس کو نکال ڈالینگے - بھائی بنکر وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہونگے - [۴۸] اُن کو اُس میں کوئي تکلیف نہ چھوئیگي اور نہ یہہ اُس سے نکالے جائینگے - [۴۹] میرے بندوں کو خبر کر دے کہ میں بخشنے والا اور رحم والا ہوں -

[۵۰] اور یہہ بھي کہ میرا عذاب دردناک ہوتا ہے -
[۵۱] اور اُن کو ابراھیم کے مہمانوں کي خبر دیدے [۵۲] کہ جب وہ اُس کے پاس آئے تو کہا سلام - بولا ہم تم سے ڈر گئے - [۵۳] وہ بولے تو نہ ڈر - کہ ہم تجھکو ایک لائق لڑکے کي خبر دیتے ہیں - [۵۴] کہا کیا تم مجھکو خوش خبری دیتے ہو باوجود اس کے کہ مجھکو بڑھاپے نے آ لیا ہے ؟ پھر کس چیز کي خوش خبری دیتے ہو ؟ [۵۵] بولے کہ ہم تجھکو سچی خوش خبري دیتے ہیں - اور تو نا اُمید نہ ہو - [۵۶] کہا کہ گمراہوں کے سوا اور کون اپنے پروردگار کی رحمت سے نااُمید ہوتا ہے ؟ [۵۷] کہا اے بھیجے ہوؤ تمھارا مطلب کیا ہے ؟ [۵۸] بولے ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں [۵۹] مگر لوط کے گھر والے کہ ہم ان سب کو ضرور بچائینگے - [۶۰] مگر اُس کی بیوی کہ ہم نے مقرر کر رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی -

[۶۱] پھر جب بھیجے ہوئے لوط کے لوگوں کے پاس آئے - [۶۲] اُس (لوط) نے کہا کہ تم تو اجنبی لوگ ہو - [۶۳] وہ بولے نہیں - بلکہ جس چیز میں یہہ شک کرتے ہیں ہم وہي لےکر آئے ہیں - [۶۴] اور ہم تیرے پاس (خدا کی) مشیت سے آئے ہیں - اور ہم سچ کہتے ہیں - [۶۵] تو کچھہ رات رہے تو اپنے لوگوں کولے کر چل دے اور تو اُن کے پیچھے رہنا - اور تم میں سے کوئي پھر کر نہ دیکھے - اورچلے جاؤ جہاں تم کو حکم دیا گیا ہے - [۶۶] اور ہم نے اس بات کو اُس کی طرف قائم کر دیا کہ صبح ہوتے ہی ان کي جڑ کاٹي جائیگي - [۶۷] اور شہر والے خوشیاں کرتے ہوئے آئے - [۶۸] اس (لوط) نے کہا کہ یہہ میرے مہماں ہیں - بس مجھکو فضیحت نہ

کرو - [٦٩] اور خدا سے ڈرو - اور مجھکو رسوا نہ کرو -
[٧٠] وہ بولے کیا ہم نے تجھکو تمام دنیا کے لوگوں کے بارے
میں منع نہیں کیا تھا؟ [٧١] بولا اگر تم کو کچھہ کرنا ہے
تو یہہ میری لونڈیاں حاضر ہیں - [٧٢] تیری جان کی قسم
یہہ خماری میں بہکتے پھرے ہیں - [٧٣] اور سورج نکلتے
ہی اُن کو ایک زور کی آواز نے آ لیا - [٧٤] پھر ہم نے اُس کو
اُلٹ دیا اور اُن پر کنکروں کے پتھر برسائے - [٧٥] بے شک
جو لوگ چہرے سے پہچاننے والے ہیں اُن کے لئے اُس میں
نشانیاں ہیں - [٧٦] اور یہہ ہمیشہ کی راہ پر بھی ہیں -
[٧٧] بے شک ایمان والوں کے لئے اس میں ایک نشانی ہے -
[٧٨] اور ایکہ والے بھی ظالم تھے - [٧٩] تو ہم نے اُن سے
اِنتقام لیا - اور یہہ دونوں صدر راستے پر ہیں -
[٨٠] اور حجر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا -
[٨١] اور ہم نے اُن کو اپني نشانیاں دیں مگر وہ اُن سے منہہ
پھیرا ہی کئے - [٨٢] اور اس کے لئے پہاڑوں کو تراش کر گھر
بنایا کرتے تھے - [٨٣] مگر اُن کو بھی صبح ہوتے ہی ایک
زور کي آواز نے آ لیا - [٨٤] اور جو کچھہ اُنھوں نے کمایا تھا
کچھہ بھي اُن کے کام نہ آیا - [٨٥] اور ہم نے آسمان اور
زمین اور جو کچھہ ان دونوں کے درمیان ہے محض (اپنی)
مشیئت سے پیدا کئے ہیں - اور بے شک وہ گھڑی آکر رہیگی -
پس تو نیکی کے ساتھہ (اُن سے) درگزر کر - [٨٦] بے شک
تیرا پروردگار ہی پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے - [٨٧] اور
ہم نے تجھکو دہرائي جانے والی سات آیتیں دیں اور قرآن
عظیم - [٨٨] ان میں سے اکثر لوگوں کو ہم نے جو کچھہ
فائدہ دے رکھا ہے تو اپنی آنکھیں اُن کي طرف نہ دوڑا -

اور اُن کی وجہ سے غم نہ کھا اور ایمان والوں کے سامنے اپنے کو جھکا دے * - [۸۹] اور کہہ کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں - [۹۰] (یہہ ویسا ہی ہے) جیسا ہم نے بانٹنے والوں پر اُتارا تھا - [۹۱] جنہوں نے کتاب کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا - [۹۲] پس تیرے پروردگار کی قسم ہم ان سب سے پوچھینگے [۹۳] اس چیز کے بارے میں جو اُنہوں نے کی - [۹۴] پس تجھکو حکم دیا جاتا ہے کہ تو اُسے صاف صاف سنا دے - اور مشرکوں سے درگذر کر - [۹۵] ٹھٹھا کرنے والوں کے مقابلے میں ہم تجھکو بس ہیں - [۹۶] جو لوگ خدا کے ساتھہ دوسرے خدا ٹھہراتے ہیں - وہ جلد جان جائینگے - [۹۷] اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تو تنگ دل ہوتا ہے - [۹۸] پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھہ تسبیح کر اور سجدہ کرنے والوں کے ساتھہ ہو - [۹۹] اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتا رہ یہاں تک کہ تجھکو یقینی امر آلے -

سورۂ نحل

مکی - ۱۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] خدا کا حکم آپہنچا - تو اُس کے لئے جلدی نہ کرو - وہ پاک ہے - اور اُن کے شرک سے بالا تر ہے - [۲] وہ اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس کی طرف چاہتا ہے اُتارتا ہے - کہ ڈراؤ کہ میرے سوا اور کوئی خدا نہیں - اور مجھی سے ڈرو - [۳] اُس نے آسمان اور زمین کو (اپنی)

* لفظي معني يوں ہونگے کہ اپنے بازو جھکا دے -

مشتث سے پیدا کیا ہے - وہ اُن کے سرک سے بالا تر ہے - [۴] اُس نے آدمي کو نطفے سے پیدا کیا - پھر بھي وہ علانیہ جھگڑنا ہے - [۵] اور اُس نے موسیِ پیدا کئے - کہ ان میں تمہارے لئے جاڑے کے ساماں اور اور فائدے بھي ھیں - اور اُن کو تم کھاتے بھي ھو - [۶] اور تمہارے لئے اُن میں ایک خوبصورتی بھی ہے جس وقت کہ تم شام کو چرا لاتے ھو اور جس وقت چرانے کو نکالتے ھو - [۷] اور وہ تمہارے بوجھہ ایسے شہروں میں اُٹھا لے جاتے ھیں جن تک تم نہیں پہنچ سکتے مگر جان توڑ مشقت کے ساتھہ - بے شک تمہارا پروردگار مہرباں اور رحم والا ہے - [۸] اور گھوڑے اور خچر اور گدھے - تا کہ تم اُن پر سوار ھو اور واسطے زینت کے - اور وہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے - [۹] اور سیدھی راہ خدا تک پہنچتی ہے - اور اُن میں کج بھي ھیں - اور اگر خدا چاھتا تو تم سب کو ھدایت کرتا -

[۱۰] وھی ہے جس نے آسماں سے پانی اُتارا - جس میں سے کچھہ تمہارے پینے کا ہے اور اُس سے درخت ھوئے ھیں جن میں تم جانوروں کو چراتے ھو - [۱۱] اس سے تمہارے لئے کھیتي اور زیتوں اور کھجور اور انگور اور ھر طرح کے میوے پیدا کئے - بے شک اُس میں غور کرنے والوں کے لئے ضرور ایک نشاني ہے - [۱۲] اور اُس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کیا - اور تارے بھی اُسی کے حکم سے مسخر ھیں - بے شک اُس میں بھي جو لوگ عقل رکھتے ھیں اُن کے لئے نشانیاں ھیں - [۱۳] اور جو کچھہ اُس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کیا ہے اُن کے مختلف رنگ ھیں - بے شک اُس میں بھي دھیاں کرنے والوں کے لئے ایک نشانی ہے - [۱۴] اور وھي

ھے حس نے دریا کو مسخر کر رکھا ھے تا کہ اُس میں سے تم تازہ
گوشت کھاؤ اور اُس میں سے زیورات نکالو جن کو تم پہنتے
ھو- اور تو کشتیوں کو دیکھتا ھے کہ پھاڑتی ھوئی اُس میں
چلی جاتی ھیں کہ تم اُس کا فضل ڈھونڈو اور شکر گزار ھو-
[١٥] اور زمیں پر پہاڑ رکھ دئے کہ کہیں تم کو لے کر نہ ھل
جائے - اور نہریں اور راھیں تا کہ تم راہ پاؤ - [١٦] اور راہ
کی نشانیاں - اور تاروں سے بھی وہ راہ پاتے ھیں - [١٧] تو
کیا جو پیدا کر سکتا ھے وہ مانند اُس کے ھے کہ نہیں پیدا
کر سکتا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ [١٨] اور اگر تم خدا کی
نعمتیں گننے لگو تو اُن کو گن نہ سکوگے - بے شک خدا
بخشنے والا اور رحم والا ھے - [١٩] اور خدا جانتا ھے جو تم
چھپاتے ھو اور جو تم ظاھر کرتے ھو - [٢٠] اور خدا کے سوا
یہ جن کو پکارتے ھیں وہ کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے
بلکہ خود ھی پیدا کئے گئے ھیں - [٢١] وہ مردے ھیں -
زندہ نہیں - اور نہیں جانتے کہ کب (قیامت کے لئے) اُٹھائے
جائینگے -

[٢٢] تمہارا معبود ایک ھی ھے - مگر جو لوگ آخرت پر
ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل اِنکار کرتے ھیں اور وہ تکبر کرنے
والے ھیں - [٢٣] اس میں شک نہیں کہ خدا جانتا ھے جو
وہ چھپاتے ھیں اور جو وہ ظاھر کرتے ھیں- وہ تکبر کرنے والوں
کو پیار نہیں کرتا - [٢٤] اور جب اُن سے کہا جاتا ھے کہ
تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ھے؟ تو وہ کہتے ھیں کہ اگلوں
کی کہانیاں [٢٥] تا کہ قیامت کے دن اپنے پورے بوجھ اُٹھائیں
اور جن لوگوں کو بے جانے گمراہ کرتے ھیں اُن کے بوجھ
بھی - برا ھے وہ بوجھ جو یہ اُٹھا رھے ھیں -

[۲۶] جو اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی مکر کیا تھا - تو خدا نے اُن کی عمارت کی جڑ بنیاد کی خبر لی - اور اُن ہی پر اُن کے اُوپر سے چھت گر پڑی اور جدھر سے اُن کو گمان نہ تھا اُن پر عذاب آ پڑا - [۲۷] پھر قیامت کے دن وہ اُن کو رسوا کریگا اور کہیگا کہ میرے شریک جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے وہ کہاں ہیں ؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہینگے کہ آج کے دن کافروں پر رسوائی اور خرابی ہے - [۲۸] کہ جب فرشتوں نے اُن کو موت دی تھی تب اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے تو تب صلح کا پیغام بھیجینگے کہ ہم کچھہ برائی نہیں کرتے تھے - ہاں - خدا خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو - [۲۹] بس جہنم کے دروازوں سے داخل ہو - اسی میں ہمیشہ رہو - تکبر کرنے والوں کی جگہ تو ضرور بری ہے - [۳۰] اور جو لوگ (برے کاموں سے) بچتے ہیں اُن سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے ؟ وہ کہتے ہیں کہ خیر کی بات - جن لوگوں نے نیکی کی اُن کے لئے اس دنیا میں بھی نیکی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی بہتر ہے - اور پرہیزگاروں کا گھر کیسا اچھا ہے - [۳۱] جنت عدن جن میں وہ داخل ہونگے - اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - جو کچھہ وہ چاہینگے وہاں اُن کو ملیگا - خدا اسی طرح پرہیزگاروں کو جزا دیتا ہے - [۳۲] جن کو فرشتے پاکی کی حالت میں موت دیتے ہیں وہ کہتے ہیں سلام علیکم جنت میں داخل ہو بسبب اس کے جو تم کرتے تھے - [۳۳] کیا وہ اسی کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آ پہنچیں یا تیرے پروردگار کا حکم آ جائے ؟ جو لوگ ان سے پہلے ہوئے ہیں اُنہوں نے بھی اسی طرح کیا - اور خدا نے تو ان پر ظلم

کیا نہس بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے - [٣٤] پس ان کے
کئے کی برائی ان پر آ پڑی - اور جس سے وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے
اُس نے اُن کو آ گھیرا -

[٣٥] اور جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر
خدا چاہتا تو ہم اُس کے سوا اور کسی چیز کی عبادت ہی نہ
کئے ہوتے - نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادے - اور نہ اُس کے
بغیر حکم ہم کوئی چیز حرام کر ڈالتے - جو لوگ اُن سے
پہلے تھے وہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے - مگر رسولوں پر سوا
اس کے اور کیا ہے کہ وہ صاف صاف پہنچا دیں ؟ [٣٦] اور ہم نے
ہر اُمت میں رسول بھیجے کہ خدا کی عبادت کرو اور طاغوت
سے باز آؤ - تو ان میں سے بعض کو خدا نے ہدایت کی اور
اُن میں سے بعض پر گمراہی لازم ہوئی - پس دنیا میں سیر
کرو اور دیکھو کہ (رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا
ہوا - [٣٧] اگر تو اُن کی ہدایت چاہے تو خدا جس کو
گمراہ کرتا ہے اُسے ہدایت نہیں کرتا - اور اُس کا کوئی مددگار
نہیں - [٣٨] اور یہ زوروں سے خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ
جو مر جاتے ہیں اُن کو خدا نہیں اُٹھا کھڑا کرے گا - ہاں -
یہ اُس کا سچا وعدہ ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے -
[٣٩] تاکہ وہ اُن سے اُس چیز کے بارے میں بیان کرے جس میں
وہ اختلاف کرتے ہیں - اور تاکہ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ
جانیں کہ وہ جھوٹے ہیں - [٤٠] جب ہم کسی چیز کا ارادہ
کرتے ہیں تو ہم اس کی نسبت یہی کہتے ہیں کہ ہو جا -
اور وہ ہو جاتی ہے -

[٤١] اور جن لوگوں نے ظلم کئے جانے کے بعد خدا کی
راہ میں ہجرت کی ہم اُن کو دنیا میں ضرور اچھی جگہ

دیںگے - اور آخرت کا اجر تو بڑھ کر ہوگا - اے کاش یہ
جانتے - [۴۲] وہ لوگ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر
توکل کیا - [۴۳] اور تجھسے پہلے بھی ہم نے آدمی ہی بھیجے
کہ ان کی طرف ہم نے وحی بھیجی - پس اگر تم نہیں جانتے
ہو تو اہل کتاب سے پوچھو - [۴۴] پس دلیلیں اور کتاب
(لے کر بھیجے) - اور ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی تاکہ تو
لوگوں سے بیان کر دے جو کچھ اُن کی طرف نازل کیا گیا
ہے اور تاکہ وہ غور کریں - [۴۵] تو کیا جو لوگ بری تدبیریں
کیا کرتے ہیں وہ اِس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ خدا اُن کو
زمین میں نہ دھنسادیگا یا اُن کے پاس عذاب نہ آ پڑیگا جدھر
سے اُن کو گمان بھی نہیں ؟ [۴۶] یا اُن کے چلتے پھرتے میں
وہ اُن کو آ پکڑے ؟ اور وہ تو (اُس کو) عاجز نہیں کر سکتے -
[۴۷] یا وہ ڈرتے ہوں اپنے ہی میں اُن کو آ لے - مگر بے شک
تمہارا پروردگار مہربان اور رحم والا ہے - [۴۸] کیا اُنھوں نے
اُن چیزوں کی طرف نہیں دیکھا جو خدا نے پیدا کی ہیں ؟
اُن کے سائے بھی داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے خدا ہی
کو سجدہ کرتے پھرتے ہیں - اور وہ بھی عاجز ہیں - [۴۹] اور
جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب خدا
ہی کو سجدہ کرتے ہیں - چلنے والے جانور اور فرشتے - اور وہ
تکبر نہیں کرتے - وہ [۵۰] وہ اپنے پروردگار سے جو اُن کے اوپر ہے
ڈرتے ہیں اور کرتے ہیں جو وہ حکم کئے جاتے ہیں -

[۵۱] اور خدا نے کہا ہے کہ دو معبود نہ ٹھہراؤ - وہی تو
ایک معبود ہے - پس مجھہی سے ڈرو - [۵۲] اور اُسی کا ہے جو
کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے - تو
کیا تم خدا کے سوا کسی اور سے بھی ڈروگے ؟ [۵۳] اور جو کچھ

نعمت تمہارے پاس ہے وہ خدا کی طرف سے ہے - پھر جب تم
کو تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے حضور میں فریاد کرتے ہو -
[۵۴] پھر جب وہ تکلیف کو تم پر سے ٹال دیتا ہے تو اُسی
وقت تم میں سے ایک گروہ اپنے پروردگار کا شریک ٹھہراتا ہے -
[۵۵] تاکہ ہم نے جو کچھہ اُن کو دیا تھا اُس کی نا شکری
کریں - تو فائدہ اُٹھا لو - پھر تم جانوگے - [۵۶] اور ہم نے جو
کچھہ اُن کو دیا ہے اُس میں یہہ لوگ اُن کا حصہ بھی ٹھہراتے
ہیں جن کو وہ نہیں جانتے - بخدا جو کچھہ تم افترا کرتے
ہو تم سے ضرور اُن کے بارے میں پوچھا جائیگا - [۵۷] اور یہہ
لوگ خدا کی بیٹیاں ٹھہراتے ہیں - وہ پاک ہے - اور اپنے لئے
(ٹھہراتے ہیں) جو وہ چاہتے ہیں - [۵۸] اور جب اُن میں
سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جاتی ہے تو اُس کا منہہ
کالا ہو جاتا ہے اور وہ رنجیدہ ہوتا ہے - [۵۹] وہ جس چیز
کی خوش خبری دیا گیا ہے اُس کے سبب لوگوں سے چھپتا پھرتا
ہے - آیا اُس کو باوجود ذلت کے رکھے یا اُس کو مٹی میں گاڑ
دے - یہہ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں - [۶۰] جو لوگ آخرت
پر ایمان نہیں رکھتے اُن کی صفت بری ہے - اور خدا کی
صفت اعلی ہے - اور وہ زبردست حکمت والا ہے -

[۶۱] اور اگر خدا لوگوں کو اُن کے ظلم کے سبب گرفتار
کرتا تو زمین پر کسی چلنے والی چیز کو نہ چھوڑتا - مگر وہ
ایک وقت مقرر تک اُن کو ڈھیل دیتا ہے - تو جب اُن کی اجل آ گئی
تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے اور نہ آگے نکل سکتے ہیں -
[۶۲] اور جو اُن کو ناگوار ہے وہی یہہ خدا کے لئے ٹھہراتے
ہیں - اور اُن کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ اُن کی
بھلائی ہوگی - کوئی شک نہیں کہ اُن کے لئے (جہنم کی) آگ

ھوگي اور وہ سب سے آگے ھونگے - [٦٣] بخدا ھم نے تجھسے پہلے بھي لوگوں کی طرف (رسول) بھیجے - تو شیطاں نے اُن کے کام اُن کو اچھے کر دکھائے - اور آج کے دن وھی اُن کا دوست ھوگا - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ھے - [٦٤] اور ھم نے تو تجھپر کتاب اسی لئے نازل کی کہ جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ھیں وہ تو اُن سے صاف صاف بیاں کر دے - اور ایماں والوں کے لئے یہہ ھدایت اور رحمت ھو - [٦٥] اور خدا نے آسماں سے پاني اُتارا پھر زمین کے مرجانے پیچھے اُس کو اُس سے زندہ کیا - بے شک اس میں سننے (سمجھنے) والوں کے لئے ایک نشاني ھے -

[٦٦] اور بے شک مویشیوں میں بھی تمھارے لئے عبرت ھے کہ گوبر اور خوں جو اُن کے پیٹ میں ھے اُس سے ھم تم کو خالص دودھ پلاتے ھیں کہ پینے والے اُسے بآساني پی جاتے ھیں - [٦٧] اور کھجور اور انگور کے میوے کہ تم اُن سے مسکرات اور اچھے کھانے کی چیزیں بناتے ھو - بے شک اُس میں بھي عقل والوں کے لئے ایک نشاني ھے - [٦٨] اور تیرے پروردگار نے شہد کی مکھیِ کي طرف وحی بھیجی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو لوگ اونچی ٹٹیاں بناتے ھیں اُن میں گھر بنا - [٦٩] پھر ھر طرح کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کي مسخر راھوں پر چل - اُن کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتي ھے کہ اُس کے رنگ بھي مختلف ھوتے ھیں اور اُس میں لوگوں کے لئے دوا ھے - بے شک اس میں بھي غور کرنے والوں کے لئے ایک نشاني ھے - [٧٠] اور خدا نے تم کو پیدا کیا پھر وھی تمھاری روح قبض کرتا ھے اور تم میں سے کوئی تو نکمي عمر تک پہنچایا جاتا ھے کہ وہ جان کر بھی پھر نہیں جانتا - بے شک خدا جاننے والا اور قدرت والا ھے -

[٧١] اور خدا ہی نے تم میں سے ایک کو ایک پر رزق کے اعتبار سے فضیلت دی ہے - مگر جن کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق پھیر کر اُن لوگوں کو نہیں دیتے جن کے مالک اُن کے داہنے ہاتھ ہیں - کہ اس میں وہ بھی برابر ہو جائیں - پھر بھی کیا یہ خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں ؟ [٧٢] اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں - تو کیا یہ جھوٹی باتوں پر ایمان رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے کفر کرتے ہیں ؟ [٧٣] اور یہ خدا کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو آسمان اور زمین میں اُن کو رزق دینے کا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ طاقت رکھتے - [٧٤] تو خدا کے لئے مثالیں نہ بیان کرو - بے شک خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - [٧٥] خدا ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک غلام ہے دوسرے کی ملک - وہ کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا اور وہ شخص کہ جس کو ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق دے رکھا ہے اور وہ اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہیں ؟ تعریف خدا ہی کو ہے - لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے - [٧٦] اور خدا ایک مثال بیان کرتا ہے کہ دو آدمی ہیں ان میں کا ایک گونگا ہے کہ کسی چیز پر اُس کا اختیار نہیں اور وہ اپنے مالک پر بوجھ بھی ہے - وہ جہاں اس کو بھیجے اس سے کوئی کام نہیں ہوتا - کیا یہ اور وہ برابر ہیں جو عدل کرنے کو کہتا اور خود سیدھی راہ پر ہے ؟

[٧٧] اور آسمان اور زمین کی چھپی باتیں خدا ہی کو معلوم ہیں - اور (قیامت کی) گھڑی تو بس جیسے پلک کا

جھپکنا بلکہ اس سے بھی زیادہ نزدیک ہے - بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۷۸] اور خدا نے تم کو تمھاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا - تم کچھہ بھی نہیں جانتے تھے - اور اُس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل دئیے تا کہ تم شکر گزار ہو - [۷۹] کیا یہہ لوگ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کی فضا میں مسخر کئے ہوئے ہوتے ہیں - خدا ہی ان کو تھامے رہتا ہے - بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اسی میں نشانیاں ہیں - [۸۰] اور خدا ہی نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو ٹھکانا بنایا اور مویشیوں کے چمڑوں سے تمہارے لئے گھر بنائے کہ تم اپنے سفر کے وقت اور اپنے مقام کرنے کے وقت ان کو ہلکا پاتے ہو - اور اُن کی اُون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے کتنے اسباب اور فائدے کی چیزیں بنائیں جو ایک وقت تک (تمہارے کام آتی ہیں) - [۸۱] اور خدا ہی نے تمہارے لئے اپنی بنائی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں سے تمہارے لئے چھپنے کی جگہیں بنائیں - اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور ایسے بھی کرتے بنائے جو تم کو ایک دوسرے کی زیادتی سے بچائیں - اس طرح وہ تم پر اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار ہو - [۸۲] پھر اگر یہہ پیٹھہ پھیر لیں تو تمہارا بس صاف صاف پہنچا دینا ہے - [۸۳] یہہ خدا کی نعمتوں کا اعتراف کرتے ہیں پھر اُن سے انکار کرتے ہیں - اور اُن میں سے اکثر کافر ہی ہیں -

[۸۴] اور جب ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ کھڑا کرینگے پھر جو لوگ کفر کئے اُن کو اجازت نہ ملیگی اور نہ اُن سے عذر کے لئے کہا جائیگا - [۸۵] اور جب ظالم عذاب کو دیکھینگے تو نہ پھر اُن سے ہلکا کیا جائیگا اور نہ وہ ڈھیل

دئے جائینگے - [۸٦] اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھینگے - وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار یہہ ہیں ہمارے شریک جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے - تو وہ اُن کی بات اُن ہی پر ماریںگے کہ تم جھوٹے ہو - [۸۷] اور وہ اُس دن خدا کے آگے سر جھکا دینگے اور جو افترا پردازیاں یہہ کیا کرتے تھے وہ سب اُن سے گم ہو جائینگی - [۸۸] جو لوگ کفر کرتے اور خدا کی راہ سے روکتے ہیں ہم اُن کو عذاب پر عذاب دئیے جائینگے اِس لئے کہ اُنھوں نے فساد کیا - [۸۹] اور جس دن ہم ہر اُمت میں اُن ہی میں کا ایک گواہ اُن پر کھڑا کرینگے اور (اے محمد) تجھکو اُن لوگوں پر گواہ بنا کر لائینگے - اور ہم نے تجھپر کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کی بیان کرنے والي ہے اور ہدایت اور رحمت اور مسلمانوں کے لئے خوش خبری -

[۹۰] خدا عدل کرنے کا حکم دیتا اوراحسان کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا اور بے حیائی اور نامعقول بات اور سرکسی کرنے سے منع کرتا ہے - وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو - [۹۱] اور خدا کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کر لو - اور قسموں کو پکا کئے پیچھے نہ توڑو حالانکہ تم نے خدا کو اپنے اُوپر ضامن ٹھہرایا ہے - بے شک خدا جانتا ہے جو تم کرتے ہو - [۹۲] اور اُس عورت کے مانند نہ ہوجس نے اپنے سوت کاتے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا - کہ تم اپنی قسموں کو فساد کا باعث بناؤ اِس لئے کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھکر ہے - خدا تو بس اِس سے تمھاری آزمایش کرتا ہے - اور وہ قیامت کے دن ضرور تم سے وہ باتیں بیان کر دیگا جن میں تم اِختلاف کرتے ہو - [۹۳] اور اگر خدا چاهتا تو وہ ضرور تم کو ایک ہی اُمت بناتا - لیکن وہ جس کو چاهتا ہے گمراہ کرتا

ہے - اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے - اور تم جو کچھ
کرتے ہو اُس کی نسبت تم سے ضرور پوچھا جائیگا - [۹۴] اور
اپنی قسموں کو آپس کے فساد کا باعث نہ بناؤ کہ (لوگوں کے)
قدم ثابت ہوئے پیچھے ڈگ جائیں - اور تم برائی کا مزہ
چکھو اِس لئے کہ تم نے (ان کو) خدا کی راہ سے روکا - اور تم کو
بڑا عذاب ہو - [۹۵] اور خدا کے عہد کے بدلے تھوڑی قیمت
نہ لو - بے شک جو خدا کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے
اگر تم جانو - [۹۶] جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ تمام ہو
جائیگا اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہی باقی رہیگا - اور جو
لوگ صبر کرتے ہیں ہم اُن کو اُن کے بہترین کاموں کا بدلہ
ضرور دینگے - [۹۷] جو کوئی نیکی کریگا مرد ہو یا عورت اور
وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اُس کو اچھی زندگی بسر کرائینگے
اور ہم اُن کو اُن کے بہترین کاموں کا اجر ضرور دینگے -
[۹۸] اور جب تو قرآن پڑھے تو شیطان مردود سے خدا کی پناہ
مانگ لے - [۹۹] جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار
پر توکل کرتے ہیں اُن پر اُس کا کوئی غلبہ نہیں - [۱۰۰] جو
لوگ اُس کو دوست رکھتے اور جو اُس کو شریک ٹھہراتے ہیں
اُن ہی پر اُس کا غلبہ ہے -

[۱۰۱] اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت لا دیتے
ہیں - اور خدا خوب جانتا ہے اس چیز کو جو وہ اُتارتا ہے -
وہ کہتے ہیں کہ تو تو افترا کرنے والا ہے - نہیں - بلکہ ان
میں اکثر نہیں جانتے - [۱۰۲] تو کہہ دے کہ اُس کو
روح القدس نے میرے پروردگار کی طرف سے (اس کی) مشیت
سے اُتارا ہے تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں ثابت
(قدم) رکھے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری ہو -

[۱۰۳] اور ہم جانتے ہیں کہ یہہ کہتے ہیں کہ اُس کو تو کوئی آدمی سکھاتا ہے - جس شخص کی طرف یہہ گمان کرتے ہیں اُس کی زبان تو عجمی ہے اور یہہ صاف عربی زبان ہے - [۱۰۴] جو لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اُن کو خدا ہدایت نہیں کرتا - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۰۵] جو لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو محض جھوٹ باندھتے ہیں - اور یہی لوگ جھوٹے ہیں - [۱۰۶] جو کوئی اپنے ایمان لانے کے بعد خدا سے کفر کرے سوا اس کے کہ وہ زبردستی کیا گیا ہو اور اُس کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو (تو کوئی حرج نہیں -) لیکن جس کسی نے اپنے دل کو کفر کے لئے کھول دیا تو اُن پر خدا کی طرف سے غضب ہوگا اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے - [۱۰۷] یہہ اس لئے کہ اُنھوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کیا - اور اس لئے کہ خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۱۰۸] یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر خدا نے مہر کر دی ہے - اور یہی لوگ غافل ہیں - [۱۰۹] اس میں شک نہیں کہ یہی آخرت میں خسارہ اُٹھانے والے ہونگے - [۱۱۰] پھر جن لوگوں نے تکلیف پانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کئے اور صبر کیا - بے شک تیرا پروردگار اس کے بعد ضرور بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوگا -

[۱۱۱] جس دن ہر جان اپنے لئے جھگڑتا ہوا آئیگا اور ہر جان کو اس کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا - [۱۱۲] اور خدا ایک بستی کی مثال بیان کرتا ہے کہ وہ امن اور اطمینان سے تھی - ہر طرف سے با فراغت اُس کا رزق اس کے پاس چلا آتا تھا - پھر اُس نے خدا کی نعمتوں سے کفر کیا

تو اُس کے کئے کے سبب خدا نے اُس کو بھوک اور خوف کے پہناوے کا مزہ چکھایا - [۱۱۳] اور اُن کے پاس اُن ہی میں کا ایک رسول آیا تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا - پس ان کو عذاب نے آلیا جب وہ ظلم کر ہی رہے تھے - [۱۱۴] تو خدا نے جو کچھ تم کو حلال اور اچھی چیزیں دی ہیں ان کو کھاؤ - اور اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو تو خدا کی نعمت کا شکر کرو - [۱۱۵] اُس نے تو تم پر مردار حرام کیا ہے اور لہو اور سؤر کا گوشت اور وہ چیز جو خدا کے سوا کسی اور کے نامزد کی گئی ہو - مگر جو کوئی بے بس ہو جائے نہ یہہ کہ سرکشی کرے اور نہ یہہ کہ زیادتی کرے تو بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۱۱۶] اور جھوٹ موٹ کو بھی جو کچھ تمھاری زباں پر آئے نہ کہہ بیٹھو کہ یہہ حلال ہے اور یہہ حرام تاکہ خدا پر جھوٹ نہ باندھو - جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پانے کے - [۱۱۷] تھوڑا سا فائدہ ہے - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۱۸] اور جو لوگ یہودی تھے اُن پر بھی ہم نے وہ چیزیں جو ہم پہلے تجھسے بیاں کر چکے ہیں حرام کر دی تھیں - اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کئے - [۱۱۹] پھر جو لوگ نے جانے برے کام کئے پھر اُس کے بعد توبہ کی اور (اپنی) اصلاح بھی کی تو بے شک تیرا پروردگار اس کے بعد ضرور بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۱۲۰] بے شک ابراہیم خدا کا فرماں بردار سیدھی راہ پر چلنے والا تھا - اور وہ مشرک نہ تھا - [۱۲۱] اُس کی نعمتوں کے لئے شکرگزار تھا - اُس نے اُس کو برگزیدہ کیا اور سیدھی راہ کی ہدایت کی - [۱۲۲] اور ہم نے اُس کو دنیا میں نیکی دی - اور وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوگا - [۱۲۳] پھر

هم نے تیری طرف وحي بھیجی کہ سیدھي راہ والے ابراهیم کي
ملت کي پیروي کر - اور وہ مشرك نہ تھا - [١٢٤] سبت کا
دن تو اُن هی لوگوں پر لازم کیا گیا تھا جنھوں نے اُس میں
اختلاف بھی کئے - اور جن باتوں میں یہہ لوگ اختلاف
کرتے هیں قیامت کے دن تیرا پروردگار اُن میں اُن کا فیصلہ
کر دیگا - [١٢٥] حکمت اور نیك نصیحت سے اپنے پروردگار کي
راہ کی طرف (اُن کی) دعوت کر - اور اُن سے نہایت عمدگي
کے ساتھہ بحث کر - بے شك تیرا پروردگار هي خوب جانتا هے
کہ کون اُس کی راہ سے گمراہ هے - اور هدایت پانے والوں کو بھی
خوب جانتا هے - [١٢٦] اور اگر تم سختي کرو تو ویسي هی
سختی کرو جیسے تمھارے ساتھہ کی گئی هو - اور اگر تم
صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے لئے یہی بہتر هے - [١٢٧] اور تو
صبر کر - اور خدا کي توفیق بغیر تو صبر کر هی نہیں سکتا -
اور اُن کے لئے غمگیں نہ هو اور اُن کے مکر کے سبب تنگ دل نہ
هو - [١٢٨] جو لوگ (برے کاموں سے) بچتے اور نیك کام کرتے
خدا بے شك اُن کا ساتھی هے -

سورۂ بني إسرائیل

مکی - ١١١ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

¶ [١] پاك هے وہ ذات جو اپنے بندے کو راتوں رات
مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تك لے گیا جس کے گرد هم نے
برکتیں دے رکھی هیں تاکہ هم اُس کو اپنی کچھہ نشانیاں
دکھائیں - بے شك وہ سننے والا اور دیکھنے والا هے - [٢] اور

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی - اور اُس کو بنی اسرائیل کے لئے
ہدایت مقرر کیا - (اور اُن کو حکم دیا) کہ میرے سوا کسی
کو اپنا کارساز نہ بناؤ - [٣] (تم) اُن کی اولاد ہو جن کو
ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی پر) چڑھا لیا تھا - وہ ہمارا
شکر گزار بندہ تھا - [٤] اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب
میں حکم دیا تھا کہ تم ضرور ملک میں دو بار فساد کروگے اور
نہایت مغرور اور سرکش ہو جاؤگے - [٥] تو جب اُن میں سے
پہلا وعدہ آ پہنچا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے اُٹھا کھڑے
کئے جو سخت زبردست تھے اور وہ گھروں میں آ گھسے - اور
وعدہ پورا ہوکر رہا - [٦] پھر ہم نے اُن پر تم کو غلبہ دیا
اور مال سے اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو بڑی جماعت
بنا دی - [٧] اگر تم نے نیکی کی تو اپنے ہی لئے نیکی کی -
اور اگر تم نے برائی کی تو بھی اپنے ہی لئے - پھر جب دوسرا
وعدہ آ پہنچا (تو ہم نے دوسرے لوگ کھڑے کئے) کہ وہ
تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور تاکہ وہ مسجد میں داخل ہوں
جس طرح وہ پہلی بار داخل ہوئے تھے - اور تاکہ جس
چیز پر وہ غالب آئیں اُس کو بالکل تباہ کر ڈالیں - [٨] شاید
تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے - اور اگر تم پھر وہی کروگے تو
ہم بھی وہی کرینگے - اور ہم نے جہنم کو کافروں کے رہنے کی
جگہ بنائی ہے - [٩] بے شک یہہ قرآن سب سے سیدھی راہ
کی ہدایت کرتا ہے - اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں
خوش خبری دیتا ہے کہ اُن کو بڑا اجر ملیگا - [١٠] اور یہہ
کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے
دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے -

[١١] اور آدمی جیسے دعاء خیر کرتا ہے ویسے ہی دعاء بد

بھی کرتا ہے - اور انسان جلد باز ہے - [۱۲] اور ہم نے رات
اور دن کو دو نشانیاں قرار دی ہیں - پھر رات کی نشانی ہم
نے مٹا دی اور دن کی نشانی ہم نے دکھلانے والی بنائی تاکہ
تم اپنے پروردگار کا فضل ڈھونڈو اور تاکہ برسوں کی گنتی اور
حساب جانو - اور ہم نے سب چیزیں نہایت ہی مفصل طور پر
بیان کر دی ہیں - [۱۳] اور ہم نے ہر آدمی کا شگون اُس کی
گردن پر لازم کر دیا ہے - اور قیامت کے دن ہم کتاب نکالینگے
جس کو وہ کھلا ہوا دیکھیگا - [۱۴] اپنی کتاب پڑھ - آج
کے دن تیرے معاملے میں تیری ہی جان حساب کے لئے کافی ہے -
[۱۵] جس کسی نے ہدایت پائی سو اُس نے اپنے ہی لئے ہدایت
پائی - اور جو کوئی گمراہ ہوا تو اُس کی گمراہی اُسی پر پڑی -
اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھانے کا -
اور ہم کبھی عذاب نہیں کرتے جب تک کہ ہم رسول نہ بھیج
لیں - [۱۶] اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے
ہیں تو ہم اُس کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں - پھر
وہ اُس سے نافرمانی کرتے ہیں پھر اُس پر بات صادق آتی ہے -
پھر ہم اُس کو بالکل تباہ کر ڈالتے ہیں - [۱۷] اور نوح کے
بعد ہم نے کتنے قرن ہلاک کر ڈالے - اور تیرا پروردگار اپنے بندوں
کے گناہ کی خبر رکھنے اور دیکھنے کو بس ہے - [۱۸] جو کوئی
فوری حاصل چاہے تو ہم جس کو چاہتے ہیں اور جو چاہتے
ہیں اسی (دنیا) میں اس کو فوراً دیتے ہیں - پھر تو ہم نے
اُس کے لئے جہنم مقرر کر رکھا ہے - جس میں وہ برے حالوں
راندہ ہو کر داخل ہوگا - [۱۹] اور جو کوئی آخرت چاہے اور
اُس کے لئے کوشش کرے جیسی اُس کو کوشش کرنی چاہئے اور
وہ ایمان والا بھی ہو - تو ان لوگوں کی کوشش مقبول ہوگی -

[۲۰] اُن کو اور اِن کو سب ہي کو ہم تیرے پروردگار کی عطا سے اِمداد دیتے ہیں - اور تیرے پروردگار کی عطا بند نہیں - [۲۱] دیکھہ ہم نے کس طرح ایک کو ایک پر فضیلت دي ہے اور آخرت تو ضرور درجے کے اعتبار سے سب سے بڑھہ کر ہوگی اور فضیلت میں بھی سب سے بڑھہ کر -
[۲۲] خدا کے ساتھہ کوئی دوسرا خدا نہ ٹھہرا - پھر تو تو ذلیل اور بیکس ہو کر بیٹھ جائیگا -

[۲۳] اور تیرا پروردگار حکم دیتا ہے کہ (لوگو) تم اُس کے سوا کسي کي عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھہ احسان کرو - اگر ان دونوں میں کا ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو اُن کو اُف بھی نہ کر اور نہ اُن کو ڈانٹ اور اُن سے ادب کے ساتھہ بات کر - [۲۴] اور رحم سے عاجزی کے ساتھہ اُن کے آگے جھک جا * - اور کہہ کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم کر جیسا انہوں نے مجھکو چھوٹے سے پالا - [۲۵] تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے - اگر تم نیک ہو تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے - [۲۶] اور قرابت والے کو اُس کا حق دے اور مسکین کو اور مسافر کو اور بے جا خرچ نہ کر - [۲۷] بے شک بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائي ہیں - اور شیطان اپنے پروردگار کا ناشکر ہے - [۲۸] اور اگر تو اپنے پروردگار کی رحمت کي اُمید میں اُن سے منہہ پھیرے تو اُن سے نرمی سے بات کر - [۲۹] اور اپنے ہاتھہ کو اپنی گردن میں بندھا ہوا نہ رکھہ اور نہ اُس کو بالکل کھول دے - پھر تو تو ملامت اور ندامت میں پڑ جائیگا - [۳۰] بے شک تیرا پروردگار جس کا چاہتا ہے

* یعني معني یہہ ہونگے کہ عاجزي کا بازو ان کے آگے جھکا لے -

رزق کشادہ کر دیتا ہے اور بہی تنگ کر دیتا ہے - بے شک وہ
اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے -
[۳۱] اور افلاس کے ڈر سے اپنی اولاد کو نہ مارو - ہم اُن کو
اور تم کو دونوں کو رزق دیتے ہیں - بے شک اُن کا قتل کرنا بڑا گناہ
ہے - [۳۲] اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ - بے شک یہہ بے حیائی
ہے اور ایک بُرا طریقہ - [۳۳] اور اُس جان کو نہ مار ڈالو
جس کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے مگر انصاف کے ساتھہ - اور
جو کوئی مظلوم مارا جائے تو ہم نے اُس کے ولی کو اختیار
دیا ہے - مگر چاہئے کہ وہ قتل میں زیادتی نہ کرے - بے شک
(یہہ) اُس کی حمایت ہے - [۳۴] اور یتیم کے مال کے پاس بھی
نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ اپنی عمر کو پہنچ جائے مگر بہت ہی
عنوان احسن کے ساتھہ - اور عہد پورا کرو - بے شک عہد
کی نسبت بھی پوچھا جائیگا - [۳۵] اور جب ماپ کرو تو
ماپ پوری کرو اور سیدھی ڈنڈی سے تولو - یہہ بہت ہی
اچھا ہے اور انجام بھی اچھا - [۳۶] اور اُس چیز کے پیچھے
نہ پڑ جا جس کا تجھکو کوئی علم نہیں - بے شک کان اور
آنکھہ اور دل ان میں کے ہر ایک سے پوچھا جائیگا - [۳۷] اور
زمین میں اکڑتا ہوا مت چل - تو تو ہرگز زمین کو نہیں
پھاڑ سکتا اور نہ تو لمبائی میں پہاڑ کو پہنچ سکتا ہے -
[۳۸] ان سب باتوں میں سے جو بری ہیں وہ تیرے پروردگار
کے نزدیک مکروہ ہیں - [۳۹] یہہ ان حکمت کی باتوں میں
سے ہے جو تیرے پروردگار نے تیری طرف وحی کی ہے - اور
خدا کے ساتھہ دوسرا معبود نہ ٹھہرا - ورنہ تو ملامت کے
ساتھہ راندہ ہو کر جہنم میں ڈالا جائیگا - [۴۰] کیا
تمھارے پروردگار نے تمھارے لئے بیٹے پسند کئے ہیں اور آپ

فرشتوں میں سے بیٹیاں لی ہیں ؟ تم نے واقعی سخت بات کہی -

[٤١] اور ہم نے اس قرآن میں بات کو پھیر پھیر کر بیان کیا ہے تاکہ وہ یاد رکھیں - مگر یہ اُن کی نفرت ہی بڑھاتی ہے - [٤٢] تو کہہ دے کہ اگر اُس کے ساتھ اور بھی خدا ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تو اس حالت میں یہ ضرور صاحب عرش تک پہنچنے کی راہ ڈھونڈتے - [٤٣] وہ پاک ہے- اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے کہیں بالاتر اور بڑھ کر ہے- [٤٤] ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی اُس میں ہیں وہ سب اُس کی تسبیح کرتے ہیں - اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تسبیح کے ساتھ اُس کی تعریف نہ کرتی ہو - لیکن تم اُن کی تسبیح نہیں سمجھتے - بے شک وہ تحمل والا اور بخشنے والا ہے - [٤٥] اور جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تیرے اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک گاڑھا پردہ ڈال دیتے ہیں - [٤٦] اور ہم اُن کے دلوں پر بھی پردہ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ اُس کو نہ سمجھیں - اور اُن کے کانوں میں ایک بوجھ - اور جب تو قرآن میں اپنے ایک ہی پروردگار کا ذکر کرتا ہے تو وہ لوگ اپنی پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں - [٤٧] ہم خوب جانتے ہیں جس لئے وہ اُس کو سنتے ہیں جب کبھی وہ تیری طرف کان رکھتے ہیں اور جب وہ مشورہ کرتے ہیں اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک سحر کئے ہوئے شخص کی پیروی کرتے ہو- [٤٨] دیکھ وہ کس طرح تیری مثالیں بیان کرتے ہیں - مگر وہ گمراہ ہو گئے اور راہ نہیں پاتے - [٤٩] اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈی اور گلی ہوئی چیز ہو جائینگے تو کیا ہم پھر نئے طور سے

کھپرے کیسے جائینگے ؟ [٥٠] تو کہہ دے کہ تم پتھر ہو یا لوہا [٥١] یا اور کوئی خلقت جو تم کو بڑی معلوم ہو - وہ کہینگے کہ ہم کو کون پھر لائیگا ؟ تو کہہ دے کہ جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (وہی پھر پیدا کریگا) - پھر وہ تیرے سامنے اپنے سر ہلائینگے اور کہینگے یہہ کب ہوگا ؟ تو کہہ دے کہ شاید یہہ قریب ہے - [٥٢] جس دن وہ تم کو بلائیگا اور تم اُس کی تعریف کے ساتھہ جواب دوگے اور تم گمان کروگے کہ تم تو بس تھوڑی دیر رہے -

[٥٣] اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ نہایت خوش اخلاقی سے بات کریں - شیطان اُن لوگوں میں وسوسہ ڈالتا ہے - بیشک شیطان اِنسان کا صریح دشمن ہے - [٥٤] تمہارا پروردگار تم کو خوب جانتا ہے - اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تم پر عذاب کرے - اور ہم نے تجھکو اُن پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا - [٥٥] اور جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں ان سب کو تیرا پروردگار خوب جانتا ہے - اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم ہی نے داؤد کو زبور دیا - [٥٦] تو کہہ دے کہ اُس کے سوا جن کو تم (خدا کا شریك) سمجھتے ہو اُن کو بلاؤ - تو نہ تو یہہ تم سے تکلیف کو دور کر سکتے ہیں اور نہ (اُس کو) بدل سکتے ہیں - [٥٧] یہہ لوگ جن کو پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ کون ان میں سے زیادہ مقرب ہے - اور یہہ اُس کی رحمت کے اُمیدوار ہیں اور اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شك تیرے پروردگار کا عذاب خوفناك ہوگا - [٥٨] اور جتنی بستیاں ہیں روز قیامت سے پہلے ہم اُن کو ہلاك کر ڈالینگے - یا اُس کو سخت عذاب

دینگے - یہہ کتاب میں لکھا ہوا ہے - [٥٩] اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے اور کچھہ مانع نہیں ہوا مگر یہہ کہ اگلوں نے اُن کو جھٹلایا - اور ہم نے ثمود کو دلیل کے طور پر اونٹنی دی تھی - پھر بھی اُنھوں نے اُس پر ظلم کیا - اور ہم تو نشانیاں صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں - [٦٠] اور جب ہم نے تجھسے کہا کہ تیرے پروردگار نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے - اور جو خواب ہم نے تجھکو دکھایا وہ تو بس لوگوں کی آزمایش کے لئے تھا اور وہ درخت بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے - اور ہم اُن کو ڈراتے ہیں - مگر یہہ اُن کو صرف سرکشی ہی میں بڑھاتا ہے -

[٦١] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو اُنھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس - وہ بولا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جس کو تونے مٹی سے بنایا ہے ؟ [٦٢] وہ بولا کیا تونے (غور کیا اور) دیکھا کہ یہی وہ ہے جس کو تونے مجھپر بڑائی دي ؟ اگر تو مجھکو روز قیامت تک ڈھیل دیگا تو میں اُس کي اولاد کو ضرور ہلاك کرونگا مگر تھوڑے - [٦٣] فرمایا جا - ان میں سے جو کوئي تیری پیروی کریگا تو بس جہنم ہی تمھارا پورا بدلہ ہوگا - [٦٤] اور ان میں سے تو جس کو اپنی آواز سے (بہکا) سکے اُس کو بہکا - اور اُن پر اپنے سوار اور پیادے لا اور ان کے مال میں اور (اُن کی) اولاد میں اُن کا شریك بن - اور اُن کو وعدہ دے - اور شیطان تو بس اُن کو فریب ہی دینے کا وعدہ کرتا ہے - [٦٥] بے شك میرے بندوں پر تیرا کوئي غلبہ نہیں - اور تیرا پروردگار وکیل بس ہے - [٦٦] تمھارا پروردگار وہ ہے جو تمھارے لئے دریا میں کشتی چلاتا ہے - تاکہ تم اس کا فضل

ڈھونڈو - بے شك وہ تم پر رحم کرنے والا ھے - [۶۷] اور جب
دریا میں تم پر کوئی تکلیف آ پہنچتي ھے تو جن کو تم پکارے
ھو وہ سب گم ھو جاتے ھیں مگر وھي - پھر جب وہ تم کو
خشکي کی طرف بچا لاتا ھے تو تم منھہ پھیر لیتے ھو - اور
آدمی تو کفر کرنے والا ھے ھي - [۶۸] تو کیا تم اس سے نڈر
ھوگئے کہ وہ تم کو خشکي کی طرف لے جاکر دھنسا نہ دیگا
یا تم پر پتھروں کا مینھہ نہ برسائگا - پھر تو تم اپنے لئے
کوئی کارساز نہیں پاؤگے - [۶۹] یا تم اس سے نڈر ھوگئے
کہ وہ پھر تم کو لوٹا کر دوسری بار اُسی طرف نہ لے جائیگا،
اور تم پر آندھی کا جھونکا نہ بھیجیگا اور تم کو غرق نہ
کر دیگا اِس لئے کہ تم نے کفر کیا - پھر تو تم کسي کو نہ پاؤگے
جو اُس پر ھمارا پیچھا کرے - [۷۰] اور ھم نے بني آدم کو
عزت دي - اور خشکی اور تری میں ھم نے اُن کو چڑھا کر
پھرایا اور ان کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں اور جو جو
چیزیں ھم نے پیدا کی ھیں اُن میں سے بہتیروں پر ھم نے
اُن کو بڑی فضیلت دی -

[۷۱] جس دن ھم سب لوگوں کو اُن کے اماموں کے ساتھہ
بلائینگے - تو جن کی کتاب اُن کے داھنے ھاتھہ میں دی
جائیگی وہ اپنی کتاب کو پڑھینگے اور اُن پر ایك تاگے کے برابر
بھی ظلم نہ کیا جائیگا - [۷۲] اور جو کوئی اِس (دنیا) میں
اندھا رھا وہ آخرت میں بھی اندھا رھیگا اور راہ سے بہت
بھٹکتا ھوا - [۷۳] اور وہ تو تجھے اُس چیز سے جو ھم نے تیری
طرف وحی کي تھی بہکانے ھی کو تھے تاکہ تو ھم پر دوسری
باتیں باندھہ لے - اور اُس وقت وہ تجھکو دوست ٹھہراتے -
[۷۴] اور اگر ھم تجھکو ثابت قدم نہ رکھتے تو عجب نہ اُن

کی طرف کچھ تو جھک هي جاتا - [٧٥] اُس وقت هم تجھکو زندگي میں دونا مزہ چکھاتے اور موت میں دونا - پھر تو همارے مقابلے میں اپنے لئے کسی کو مددگار نہ پاتا - [٧٦] اور یہ لوگ تو عنقریب تجھکو اس زمین سے دل برداشتہ کر هي چکے تھے تا کہ تجھکو اُس سے نکال دیں - اور اُس وقت یہ لوگ بھی تیرے پیچھے چند روز سے زیادہ نہ ٹھہرنے پاتے - [٧٧] یہ دستور ہے همارے ان رسولوں کا جن کو هم نے تجھسے پہلے بھیجا - اور تو همارے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پائیگا -

[٧٨] سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پر قائم رہ اور صبح کا پڑھنا بھی (قائم رکھ) - بے شک صبح کا پڑھنا حضور (قلب) کا وقت ہے - [٧٩] اور رات کو بھی تہجد پڑھا کر - یہ تیرے لئے نفل ہے - شاید تیرا پروردگار تجھکو مقام محمود پر پہنچائے - [٨٠] اور کہہ اے میرے پروردگار مجھکو اچھی جگہ جا پہنچا اور مجھکو اچھی طرح سے لے چل - اور اپني طرف سے مجھکو مدد کے ساتھ غلبہ دے - [٨١] اور تو کہہ دے کہ سچ آ گیا اور جھوٹ دور هوا - جھوٹ تو ضرور دور هونے والا هي ہے - [٨٢] اور هم قرآن میں وہ چیزیں اُتارتے هیں جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت هیں - اور ظالموں کو تو یہ اور بھی خسارے میں ڈالیگی - [٨٣] اور جب هم انسان کو کوئي نعمت دیتے هیں تو وہ منہ پھیر لیتا اور پہلو تہي کرتا ہے - اور جب اُس کو سختی آ پہنچتی ہے تو وہ نا اُمید هو جاتا ہے - [٨٤] تو کہہ دے کہ هر ایک اپنے طریق پر عمل کرتا ہے - اور تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کون راہ کے اعتبار سے هدایت پر ہے -

[٨٥] اور وہ تجھسے روح کي نسبت پوچھتے هیں - تو کہہ

دے کہ روح بھی میرے پروردگار کے حکم سے ہے - اور تم کو تو تھوڑا ہی سا علم دیا گیا ہے - [۸۶] اور اگر ہم چاہیں تو جو کچھہ ہم نے تیری طرف وحی کی ہے اُس کو چھین لیں - پھر تو ہمارے معاملے میں کسی کو بھی اپنا وکیل نہ پائیگا [۸۷] مگر تیرے پروردگار کی رحمت سے - بے شک تجھپر اس کا بڑا فضل ہے - [۸۸] تو کہہ دے کہ اگر آدمی اور جن اس بات پر متفق ہوں کہ اس قرآن کے مانند (ایک دوسرا) لے آئیں تو وہ ہرگز اس کے مانند (دوسرا) نہیں لاسکینگے اور اگرچہ بھی ان میں ایک دوسرے کی پشت پناہی کریں - [۷۹] اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں پھیر پھیرکر بیاں کي ہیں - مگر اکثر لوگ تو کفر کے سبب اِنکار ہی کرتے ہیں - [۹۰] اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز تجھپر ایماں نہیں لانے کے یہاں تک کہ تو زمیں سے ہمارے لئے چشمے بہا دے - [۹۱] یاتیرے لئے کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو اور اُس کے درمیاں نہریں بہا لائے - [۹۲] یا تو ہم پر آسماں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دے جیسا تو کہا کرتا ہے - یا تو خدا اور فرشتوں کو سامنے لے آ - [۹۳] یا تیرے لئے ایک سونے کا گھر ہو یا تو آسماں میں چڑھہ جائے - اور ہم تیرے چڑھہ جانے پر بھي ایماں نہیں لانے کے یہاں تک کہ تو ہم پر کوئی کتاب اُتار لائے جس کو ہم پڑھہ سکیں - تو کہہ دے کہ میرا پروردگار پاك ہے - میں تو بس ایك آدمی رسول ہوں -

[۹۴] اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اور کوئي چیز اُن کو اُس سے مانع نہ ہوئی کہ وہ ایماں لائیں مگر یہہ کہ وہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے ایك آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ؟ [۹۵] تو کہہ دے کہ اگر دنیا میں فرشتے اِطمینان سے چلتے

پھرتے ہوئے تو ہم ضرور اُن کے پاس آسمان سے فرشتوں ہی کو رسول بنا کر اُتارتے - [۹۶] تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ بس ہے - بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا اور (اُن کو) دیکھتا ہے - [۹۷] اور جس کو خدا ہدایت کرے وہی ہدایت پاتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو ہرگز اُس کے سوا کسی اور کو اُن کا حامی نہ پائیگا - اور قیامت کے دن ہم اُن کو اُن کے منہہ کے بل اُٹھا کر اکٹھا کرینگے - اندھے اور گونگے اور بہرے - اُن کا ٹھکانا جہنم ہے - جب جب (اُس کی آگ) بجھنے لگیگی ہم اُس کو زیادہ دہکا دینگے - [۹۸] یہہ اُن کی جزا ہوگی - اِس لئے کہ اُنہوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہتے تھے کہ جب ہم ہڈیاں اور خاک ہو جائینگے تو کیا پھر ہم نئی خلقت بنا کر کھڑے کئے جائینگے ؟ [۹۹] کیا اُنہوں نے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا جس نے آسمان اور زمین کو بنایا وہ اِس بات پر بھی قادر ہے کہ اُن کی مانند پیدا کرے ؟ اور اُس نے اُن کے لئے ایک وقت مقرر کیا ہے جس میں کوئی بھی شک نہیں - مگر ظالم تو محض کفر کے خیال سے اِنکار کرتے ہیں - [۱۰۰] تو کہہ دے کہ اگر تم میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے کے مالک ہوتے اُس وقت بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے (اُن کو) بند کر رکھتے - اور آدمی تو تنگ دل ہے ہی -

[۱۰۱] اور ہم نے موسیٰ کو نو بیّن آیتیں دیں - تو بنی اِسرائیل سے پوچھہ - جب وہ اُن کے پاس آیا تو فرعون نے اُس سے کہا کہ اے موسیٰ میں تو تجھکو سحر کیا ہوا خیال کرتا ہوں - [۱۰۲] کہا کہ تو جانتا ہے کہ اِن نشانیوں کو سوا آسمان اور زمین کے پروردگار کے اور کسی نے نہیں اُتارا - تیرے سمجھانے کے لئے ہیں - اور اے فرعون میں تو تجھکو تباہ

ہونے والا سمجھتا ہوں - [۱۰۳] پھر اُس نے چاہا کہ ان کو ملک سے نکال دے تو ہم نے اُس کو اور جو کوئی اُس کے ساتھ تھے ان سب کو غرق کر دیا - [۱۰۴] اور اُس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ ملک میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائیگا تو ہم تم سب کو سمیٹ کر لے آئینگے - [۱۰۵] اور اس کو ہم نے سچ کے ساتھ نازل کیا اور سچ ہی کے ساتھ یہ اُترا - اور ہم نے تجھکو تو بس خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے - [۱۰۶] اور قرآن کو ہم نے جدا جدا اُتارا تاکہ تو اُس کو لوگوں کو آہستہ آہستہ پڑھ کر سنائے - اور ہم نے اُس کو آہستہ آہستہ اُتارا - [۱۰۷] تو کہہ دے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ ایمان لاؤ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا جب اُن کو یہ پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے گر پڑتے - [۱۰۸] اور وہ کہتے تھے کہ پاک ہے ہمارا پروردگار - ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہوکر رہیگا - [۱۰۹] اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے تھے اور یہ اُن کی عاجزی کو اور بھی زیادہ کرتا تھا - [۱۱۰] تو کہہ دے کہ تم خدا کو پکارو یا رحمان کو پکارو - جس کسی طرح تم پکارو اُسی کے ہیں اچھے نام - اور نماز میں آواز بلند نہ کر اور نہ اُس میں ایک بارگی چپ رہ - بلکہ ان دونوں کے درمیان ایک راہ اختیار کر - [۱۱۱] اور کہہ تعریف ہے خدا ہی کو جو کوئی اولاد نہیں رکھتا اور نہ سلطنت میں کوئی اُس کا شریک ہے - اور نہ اُس کو ذلت سے بچانے والا کوئی دوست چاہئے - اور اُس کی بڑائی کرتا رہ -

سورۂ کہف

مکي - ١١٠ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحيم ہے

[١] سب تعريف خدا ہي کو ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اُتاري اور اس ميں کجي نہ رکھي - [٢] سيدھي ہے - تاکہ يہہ اُس کي طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور ايمان والوں کو بشارت دے جو نيک کام کرتے ہيں کہ اُن کے لئے اجر نيک ہے - [٣] اس ميں وہ ہميشہ رہينگے - [٤] اور تاکہ يہہ اُن لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہيں کہ خدا اولاد رکھتا ہے - [٥] اُن کو اس کا کوئي علم نہيں - اور نہ اُن کے باپ دادوں کو - يہہ سخت بات ہے جو اُن کے منہوں سے نکلتي ہے - وہ تو بس جھوٹ کہتے ہيں - [٦] شايد تو اُن کے پيچھے اپني جان مارے غم کے ہلاک کر ڈالے اس لئے کہ وہ اس بات پر ايمان نہيں لاتے - [٧] جو کچھہ زمين پر ہے ہم نے اُس کو اُس کي زينت بنايا ہے تاکہ اُن کو آزمائيں کہ ان ميں کون عمل کے اعتبار سے بہتر ہے - [٨] اور جو کچھہ اس پر ہے ہم سب کو بنجر زمين بنا دينگے - [٩] کيا تونے گمان کيا ہے کہ اصحاب کہف و رقيم ہماري نشانيوں ميں سے عجيب تھے ؟ [١٠] جب وہ جوان غار ميں پناہ لئے اور بولے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اپني طرف سے رحمت دے اور ہمارے لئے ہمارے کام سنوار دے - [١١] تو گنتي کے کئي برس تک ہم نے غار ميں اُن کے کانوں پر پردہ مارا - [١٢] پھر ہم نے اُن کو اُٹھا کھڑا کيا تاکہ ہم جانيں کہ دونوں جماعتوں ميں سے کون اس مدت کو کہ وہ رہے ٹھيک گن سکتا ہے -

[۱۳] ہم تجھسے اں کا قصہ تحقیق بیاں کرینگے - وہ کئی جواں تھے جو اپنے پروردگار پر ایماں لائے تھے اور ہم نے اُں کو اور بھی ہدایت دی تھی - [۱۴] اور ہم نے اُں کے دلوں پر گرہ لگا دی کہ جب وہ اُٹھہ کھڑے ہوئے تو اُنھوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار آسماں اور زمیں کا پروردگار ہے - اس کے سوا ہم کسی اور معبود کو ہرگز نہ پکارینگے - تو تو ہم نے بے جا بات کہی - [۱۵] ہماری اس قوم نے اس کے سوا دوسرے معبود بنا لئے ہیں - وہ اں کے بارے میں کوئي بیں دلیل کیوں نہیں لاتے ؟ تو اس شخص سے بڑھہ کر کوں ظالم ہوگا جو خدا پر جھوت باندھہ لے ؟ [۱۶] اور جب تم اں سے اور خدا کے سوا جں چیزوں کی وہ عبادت کرتے ہیں اں سے علحدہ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو کہ تمھارا پروردگار تم پر اپنی رحمت پھیلائیے اور تمھارے لئے تمھارے کام سہولت کے ساتھہ سنوار دے - [۱۷] اور جب سورج نکلے تو تو دیکھیگا کہ وہ اں کے غار سے داهني طرف کو جھکا ہوا رہتا ہے - اور جب ڈوبتا ہے تو اں سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے - اور وہ اس کے کشادہ حصہ میں ہیں - یہہ خدا کی آیتوں میں سے ہے - جس کو خدا ہدایت کرے وہی ہدایت پاتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو تو کسی کو بھی تو اُس کا دوست یا مرشد نہ پائیگا -

[۱۸] اور تو گماں کریگا کہ وہ جاگیے ہیں حالانکہ وہ سوئے ہیں - اور ہم اُں کو داهنی طرف اور بائیں طرف پھیرتے جاتے ہیں - اور اُں کا کتا چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھہ پھیلائے ہے - اگر تو اُں کو جھانکے تو ضرور اُں سے پیتھہ پھیر کر بھاگے اور اُں سے تجھکو ایک دهشت سما جائے - [۱۹] اور اسی طرح ہم نے اُں کو اُٹھا کھڑا کیا تاکہ اپنے آپس میں پوچھیں -

ان میں سے ایک کہنے والا کہہ اُٹھا تم کسی دیر ٹھہرے ؟ وہ بولے ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے - اُنھوں نے کہا کہ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم کسی دیر رہے - تو اپنے میں سے ایک کو اپنے یہہ روپئے دے کر شہر کو بھیجو کہ وہ دیکھے کہ کس کے ہاں اچھا کھانا ہے - اور وہ اُس میں سے تمہارے پاس کھانے لے آئے - اور وہ نرمی سے بولے اور کسی کو تمہارے بارے میں نہ جانے دے - [٢٠] اگر وہ لوگ تم کو جان جائینگے تو تم کو سنگسار کر دینگے یا تم کو اپنی ملت میں پھیر لے جائینگے - اور اس وقت تم پھر کبھی بھی فلاح نہیں پانے کے - [٢١] اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا تا کہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور یہہ بھی کہ اس گھڑی کے بارے میں کوئی بھی شک نہیں - جب وہ لوگ آپس میں ان کی نسبت جھگڑنے لگے - اور اُنھوں نے کہا کہ ان پر ایک عمارت بناؤ - اُن کا پروردگار اُن کو خوب جانتا ہے - جن لوگوں کی بات اُن کے بارے میں غالب رہی وہ کہنے لگے کہ ہم ضرور ان پر ایک مسجد بنائینگے - [٢٢] وہ کہتے ہیں کہ یہہ تین تھے ان کا چوتھا ان کا کتا تھا - اور وہ کہتے ہیں کہ یہہ پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا - یہہ سب غیب کی باتوں پر تکے لگاتے ہیں - اور وہ کہتے ہیں کہ یہہ سات تھے اور ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا - تو کہہ دے کہ میرا پروردگار ان کی گنتی خوب جانتا ہے - اُن کی گنتی نہیں جانتے مگر تھوڑے لوگ - بس تو ان کے بارے میں نہ جھگڑ مگر سرسری طور پر - اور ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے نہ پوچھہ -

[٢٣] اور کسی چیز کی نسبت یہہ نہ کہہ کہ میں کل ضرور

نہیں کرتے - [۳۱] ان ہی لوگوں کے لئے جنات عدن ہیں
کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہاں اُن کو سونے کے
کنگن پہنائے جائینگے اور وہ مہین اور دبیز ریشمی سبز کپڑے
پہنینگے - وہاں وہ تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے - اچھا
ثواب ہے - اور فائدے کی بھی اچھی جگہ -

[۳۲] اور اُن کے لئے دو آدمیوں کی مثال بیان کر دے
جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دئے تھے اور ہم نے
اُن کو کھجوروں کے درخت سے گھیر دیا تھا - اور ہم نے دونوں
کے درمیاں کھیتی لگا دی تھی - [۳۳] دونوں باغ اپنے پھل لائے
اور اس میں کچھ بھی کمی نہ کی اور دونوں کے درمیاں ہم نے
نہریں بھی جاری کر رکھی تھیں- [۳۴] اور میوے اُس کے ہوتے
تھے - تو اُس نے اپنے ساتھی سے کہا اور بحث کرنے لگا کہ میں
مال میں تجھسے بڑھ کر ہوں اور آدمیوں میں بھی زیادہ
عزت والا - [۳۵] اور وہ اپنے باغ میں گیا اور وہ اپنے آپ پر ظلم
کر ہی رہا تھا - اس نے کہا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ
باغ کبھی بھی برباد ہوگا - [۳۶] اور میں نہیں خیال کرتا کہ
وہ گھڑی کبھی بھی آئیگی - اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف
پھیرا گیا تو میں ضرور اس سے بڑھ کر ٹھکانا پاؤنگا -
[۳۷] اس کے ساتھی نے اس سے کہا اور بحث کرنے لگا کہ کیا
تو اس سے کفر کرتا ہے جس نے تجھکو مٹی سے بنایا پھر نطفے سے
پھر تجھکو پورا آدمی بنا دیا ؟ [۳۸] لیکن میں کہتا ہوں
کہ وہی خدا میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ
کسی کو بھی شریک نہیں کرتا - [۳۹] اور جب تو اپنے باغ
میں داخل ہوا تو تونے کیوں نہیں کہا کہ جو خدا چاہے -
قوت تو بس خدا ہی سے ہے - اگر تو مجھکو مال میں اور

تھا کہ ہم تمہارے لئے هرگز کوئي وقت نہ ٹھہرائینگے " -
[٤٩] اور کتاب رکھی جائیگي - اور تو گنہگاروں کو دیکھیگا
کہ جو کچھہ اس میں ہے اس سے ڈرتے ہونگے - اور وہ کہتے
ہونگے کہ اے واے ہم کو - یہہ کیسی کتاب ہے کہ نہ گیے نہ
کسی چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی بات کو - اور
جو کچھہ انہوں نے کیا تھا وہ سب حاضر پائینگے - اور تیرا
پروردگار کسي پر ظلم نہیں کرتا -
[٥٠] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ
کرو - سو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ وہ شیطان
ہو گیا اور اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کي - تو کیا تم
میرے سوا اُس کو اور اُس کی اولاد کو دوست بناتے ہو حالانکہ
وہ تمہارا دشمن ہے ؟ ظالموں کا بدلہ برا ہوگا - [٥١] آسمان
اور زمین کے پیدا کرتے وقت میں نے ان کو نہ گواہ نہیں بنایا -
اور نہ خود اُن کے پیدا کرتے وقت - اور نہ میں نے گمراہ کرنے
والوں کو اپنا قوت بازو سمجھا - [٥٢] اور جس دن وہ کہیگا
کہ جن کو تم میرے شریك سمجھتے تھے اُن کو بلاؤ - پھر
وہ اُن کو بلائینگے - مگر وہ اُن کو جواب نہ دینگے - اور اُن کے
درمیان ہم ایك ہلاکت کی آڑ کر دینگے - [٥٣] اور گنہگار
آگ کو دیکھینگے اور خیال کرینگے کہ وہ اُس میں گرنے والے
ہیں اور وہ اُس سے بچ جانے کي جگہ نہ پائینگے -
[٥٤] اور ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح
کي مثالیں پھیر پھیر کر بیان کي ہیں - مگر آدمي سب چیز
سے بڑھہ کر جھگڑالو ہے - [٥٥] اور کوئی چیز لوگوں کو اس سے
مانع نہ ہوئي کہ جب اُن کے پاس ہدایت آچکي تو وہ ایمان
نہ لائیں اور اپنے پروردگار سے اِستغفار نہ کریں مگر یہہ کہ

اگلوں کی بات اُن کو پیش آئے یا اُن کے سامنے عذاب آ پہنچے - [۵٦] اور ہم رسول تو صرف خوش خبري دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ جھوٹي باتوں سے جھگڑتے ہیں تا کہ اُس سے حق کو ہلا دیں- اور اُنھوں نے میری آیتوں کو اور جس سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے اُس کو ٹھٹھا بنا رکھا ہے - [۵۷] اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جس کو اُس کے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور وہ اُن سے منہہ پھیر لے اور بھول جائے جو اُس کے ہاتھوں نے پہلے سے کر رکھا ہے ؟ ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں تا کہ کہیں وہ اُس کو نہ سمجھہ لیں - اور اُن کے کانوں میں ایك بوجھہ ہے - اور اگر تو اُن کو ہدایت کی طرف بلائے تو یہہ کبھي بھي ہدایت نہیں پانے کے - [۵۸] اور تیرا پروردگار بخشنے والا اور صاحب رحم ہے - اگر وہ اُن کي کمائي کے سبب اُن کو پکڑتا تو وہ اُن پر جلد عذاب لاتا - لیکن اُن کے لئے ایك وقت مقرر ہے کہ اس کے ادھر کہیں پناہ نہیں پا سکیں - [۵۹] اور یہہ بستیاں - انھوں نے بھي جب ظلم کیا تو ہم نے ان کو ہلاك کر ڈالا اور اُن کي ہلاکت کا بھی ہم نے ایك وقت مقرر کر رکھا تھا -

[٦۰] اور جب موسیٰ نے اپنے غلام سے کہا کہ جب تك میں دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر نہ پہنچوں میں باز نہیں آنے کا - یا تو میں برسوں چلتا ہي رہونگا - [٦۱] پھر جب یہہ دونوں (دریاؤں کے) ملنے کی جگہ پر پہنچے اپنی مچھلي بھول گئے- تو اُس نے دریا میں سرنگ بنا کر اپني راہ نکال لي- [٦۲] پھر جب وہ آگے نکل گئے تو اُس نے اپنے غلام سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا ہم کو لادے - ہمارے اس سفر سے تو

هم کو بڑي تکلیف هوئي - [٦٣] وہ بولا کیا تونے یہہ بھي دیکھا کہ جب هم اس پتھر کے پاس ٹھہرے تو میں مچھلي بھول گیا - اور شیطان هي نے مجھکو بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کرتا - اور اس نے عجیب طور سے دریا میں اپني راہ لی - [٦٤] کہا کہ وهی ہے جس کو هم ڈھونڈتے تھے - پھر دونوں اپنے اپنے پاؤں کے نشاں دیکھتے دیکھتے پھر آئے - [٦٥] تو اُنھوں نے همارے بندوں میں سے ایك بندے کو پایا جس کو هم نے اپني طرف سے رحمت دي تھی اور اپنی طرف سے اُس کو ایك علم سکھایا تھا - [٦٦] موسیٰ نے اُس سے کہا کہ کیا میں تیري پیروي کروں اس شرط پر کہ جو بھلائی کی بات تجھکو سکھائي گئي ہے اُس میں سے کچھہ تو مجھکو بھی سکھا دے - [٦٧] اُس نے کہا کہ تو هرگز میرے ساتھہ صبر نہیں کر سکیگا - [٦٨] اور تو کیونکر صبر کریگا اُس چیز پر جو تیري سمجھہ سے باهر ہے ؟ [٦٩] بولا اگر خدا نے چاها تو تو مجھکو صبر کرنے والا پائیگا - اور میں تیرے کسي حکم کی نافرماني نہ کرونگا - [٧٠] اُس نے کہا اگر تجھکو میری پیروی هي کرني ہے تو مجھسے کسي چیز کے بارے میں نہ سوال کرنا یہاں تك کہ میں خود تجھسے اُس کا ذکر کروں -

[٧١] تو دونوں چلے یہاں تك کہ جب وہ ایك کشتی پر سوار هوئے تو اُس نے اُس کو پھاڑ دیا - وہ بولا کیا تونے اس کو پھاڑ ڈالا تا کہ اس کے لوگوں کو غرق کر ڈالے - یہہ تو تونے بڑی سخت بات کي - [٧٢] اُس نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تو هرگز میرے ساتھہ صبر نہیں کرسکیگا ؟ [٧٣] بولا کہ نہ گرفت کر مجھکو اس بارے میں کہ میں بھول گیا اور نہ میرے بارے میں تو مجھپر دشواری ڈال - [٧٤] پھر دونوں

چلے یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس نے اُس کو مار ڈالا - بولا کیا تونے ایک بے گناہ شخص کو مار ڈالا اور وہ کسی کے بدلے میں بھی نہیں ؟ تونے تو بہت سخت بات کی - ¶ [۷۵] اُس نے کہا کیا میں نے تجھسے نہیں کہا تھا کہ تو هرگز میرے ساتھ صبر نہیں کرسکیگا ؟ [۷۶] بولا اگر میں اس کے بعد پھر تجھسے کوئی سوال کروں تو تو مجھکو اپنے ساتھ نہ رکھنا کہ اب تو میری طرف سے عذر کو پہنچ چکا - [۷۷] پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے تو اس کے لوگوں سے کھانا مانگا - مگر اُنھوں نے اُن کی ضیافت کرنے سے انکار کیا - تو اُنھوں نے وهاں ایک دیوار دیکھی جو ٹوٹنا هی چاهتی تھی تو اس نے اُس کو سیدھا کھڑا کر دیا - اس نے کہا اگر تو چاهتا تو اس کے لئے مزدوری بھی پاسکتا تھا - [۷۸] کہا بس اب مجھمیں اور تجھمیں جدائی هو گئی - مگر میں تجکو ان باتوں کی تعبیر بتا دونگا جن پر تو صبر نہ کر سکا - [۷۹] وہ جو کشتی تھی وہ غریبوں کی تھی - وہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاھا اس میں ایک عیب لگا دوں اور ان کے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا کہ وہ هر ایک کشتی زبردستی چھین لیتا تھا - [۸۰] اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ ایمان والے تھے تو هم کو یہہ ڈر هوا کہ کہیں سرکشی اور کفر سے اُن کو تکلیف نہ دے - [۸۱] تو هم نے چاھا کہ ان کا پروردگار اس کے بدلے میں اس سے زیادہ پاک نفس اور زیادہ محبت والا لڑکا دے - [۸۲] اور وہ جو دیوار تھی وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اُس کے نیچے ان کا خزانہ تھا - اور ان دونوں کا باپ نیک آدمی تھا - اور تیرے پروردگار نے چاھا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں

اور اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہہ تیرے پروردگار کی رحمت تھی۔ اور میں نے یہہ کام اپنے جی سے نہیں کیا۔ یہہ ہے تعبیر ان باتوں کی جن پر تو صبر نہ کر سکا۔

[٨٣] اور یہہ تجھسے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے هیں۔ تو کہہ دے کہ میں تم کو اس کا ذکر پڑھہ کر سناتا هوں۔ [٨٤] بے شک هم نے اس کو زمین پر بڑی قدرت دی تھی۔ اور هم نے اُس کو هر طرح کے اسباب بھی دئے تھے۔ [٨٥] تو وہ ایک بات کے پیچھے لگا [٨٦] یہاں تک کہ جب وہ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پر پہنچا تو اُس نے اُس کو (گویا) کالی کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا۔ اور اُس نے اُس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ هم نے کہا کہ اے ذوالقرنین یا تو عذاب کر یا اُن سے بھلائی کر۔ [٨٧] بولا کہ جو کوئی ظلم کریگا هم اُس پر عذاب کرینگے۔ پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف پھیرا جائیگا اور وہ اُس کو بڑا عذاب دیگا۔ [٨٨] اور جو کوئی ایمان لائیگا اور نیکی کریگا اس کے لئے اچھی جزا هے۔ اور هم اُس کو اپنے آسان کام کرنے کو کہینگے۔ [٨٩] پھر وہ ایک بات کے پیچھے لگا [٩٠] یہاں تک کہ جب وہ سورج کے نکلنے کی جگہ جا پہنچا اور اُس کو ایک ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لئے هم نے اس کے ادھر کوئی پردہ نہیں رکھا تھا۔ [٩١] اسی طرح هوا۔ اور جو کچھہ اُس کے پاس تھا هم کو اس سب کی خبر تھی۔ [٩٢] پھر وہ ایک بات کے پیچھے لگا [٩٣] یہاں تک کہ جب وہ دو دیوار کے درمیان جا پہنچا تو اُن کے اس پار ایک ایسی قوم کو پایا کہ وہ بات تک نہیں سمجھتی تھی۔ [٩٤] اُنہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج ملک میں فساد کرتے هیں تو کیا هم سب تجھکو خراج دیں کہ تو

اُن کے اور ہمارے درمیان ایک روک بنا دیگا ؟ [۹۵] بولا کہ
جن چیزوں پر ے پروردگار نے مجھکو قدرت دی ہے وہ بہتر
کر ہے - مگر قوت ے میری اعانت کرو کہ میں تمہارے اور
اُن کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنادوں - [۹۶] میرے پاس لوہے
کے ٹکڑے لاؤ - یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں پہاڑوں کے
درمیان برابر کردیا تو کہا کہ اس کو (آگ میں) پھونکو - یہاں
تک کہ جب اس کو آگ کر دیا - تو اُس نے کہا کہ اس کو میرے
پاس لاؤ کہ میں اس پر گلا ہوا تانبا ڈالوں - [۹۷] پھر تو
وہ اس پر چڑھ نہیں سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ کرسکتے
تھے - [۹۸] اُس نے کہا کہ یہ میرے پروردگار کی طرف سے
رحمت ہے - مگر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچیگا تو وہ
اس کو چور چور کر دیگا - اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے -
[۹۹] اور ہم اس دن ایک کو ایک میں موج مارتا چھوڑ دینگے -
اور صور پھونکا جائیگا - پھر ہم ان سب کو جمع کرینگے -
[۱۰۰] اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے روبرو لائینگے -
[۱۰۱] جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور
وہ سن نہ سکتے تھے -

[۱۰۲] کیا جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ
وہ میرے سوا میرے بندوں کو دوست بنائینگے ؟ ہم نے تو
کافروں کی مہمانداری کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے - [۱۰۳] تو
کہہ دے کہ کیا ہم تم کو خبر دیں کہ کام کے اعتبار سے کون
سب سے خسارے میں ہیں ؟ [۱۰۴] وہ لوگ جن کی دنیا کی
زندگی کی کوشش سب اکارت گئیں اور وہ گمان کرتے ہیں
کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں - [۱۰۵] یہی لوگ ہیں جنھوں
نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے اور اُس کی ملاقات سے کفر کیا تو

اُن کے کئے اکارت گئے - اور قیامت کے دن ہم اُن کے لئے کوئي بھی وزن نہ قائم رکھینگے -[١٠٦] یہہ جہنم اُن کی جزا ہے - اس لئے کہ اُنھوں نے کفر کیا اور میری آیتوں کو اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا بنایا -[١٠٧] بے شك جو لوگ ایمان رکھیے اور نیك کام بھي کرتے ہیں اُن کي مہماني کے لئے جنت فردوس ہے - [١٠٨] کہ وہ اُس میں ہمیشہ رهینگے اور وہاں سے ہلنا نہیں چاهینگے -[١٠٩] تو کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے لئے دریا سیاهی ہو جائے تو اس سے پہلے کہ میرے پروردگار کي باتیں تمام ہوں دریا تمام ہو جائے - اگرچہ بھي ہم اُسی کے برابر (اور دریا بھي اُس کي) مدد کو لائیں -[١١٠] تو کہہ دے کہ میں تو بس تمھاری ہي طرح ایك آدمي ہوں - میری طرف وحي کی گئي ہے کہ تمھارا معبود ایك ہی معبود ہے - تو جو کوئی اپنے پروردگار سے ملاقات کي اُمید رکھے تو چاهئے کہ وہ نیك کام کرے اور عبادت میں اپنے پروردگار کے ساتھہ کسي کو شریك نہ کرے -

سورۂ مریم

مکی - ٩١ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] کهیعص -[٢] تیرے پروردگار کی رحمت کا ذکر جو اُس نے اپنے بندے زکریا پر کیا - [٣] جب اُس نے اپنے پروردگار کو آهسته آهسته پکارا [٤] اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں سست پڑ گئي ہیں اور بڑھاپے سے سر آگ کے مانند ہو گیا ہے - اور اے میرے پروردگار تجھسے دعا کر کے میں کبھي محروم نہیں

ھوا - [٥] اور اپنے پیچھے میں اپنے وارثوں سے ڈرتا ھوں اور میری
بیوی بانجھ ھے - تو اپنی طرف سے مجھکو ایک وارث دے -
[٦] کہ وہ میرا و . . اور اولاد یعقوب کا بھی وارث ھو - اور
اے میرے پروردگار ا و عام پسندیدہ کر - [٧] اے زکریا
ھم تجھکو ایک لڑکے کی خوش خبری دیتے ھیں - اُس کا نام ھوگا
یحیی کہ پہلے ھم نے اس نام کا کسی کو نہ بنایا - [٨] کہا اے
میرے پروردگار میرے لڑکا کیونکر ھوگا اور میری بیوی تو بانجھ
ھے - اور میں بہت زیادہ بڑھاپے کو پہنچ گیا ھوں - [٩] کہا
اسی طرح ھوگا - تیرا پروردگار کہتا ھے کہ یہہ بات میرے لئے
آسان ھے - اور پہلے بھی میں نے ھی تجھکو پیدا کیا حالانکہ تو
کچھہ بھی نہ تھا - [١٠] بولا اے میرے پروردگار مجھے کوئی
نشانی دے - فرمایا تیری نشانی یہہ ھوگی کہ تو لوگوں سے
برابر تین رات (اور تین دن) بات نہ کریگا - [١١] پھر وہ
حجرے سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس آیا اور اشارے سے کہا کہ
صبح کو اور شام کو (خدا کی) تسبیح کرو - [١٢] اے یحیی
کتاب کو مضبوطی سے پکڑ - اور ھم نے اُس کو لڑکپن ھی سے
حکم دیا تھا - [١٣] اور اپنی طرف سے رحم دلی اور پاکیزگی
دی تھی - اور وہ پرھیزگار تھا - [١٤] اور اپنے ماں باپ کے
ساتھہ اچھا سلوک کرنے والا - اور سرکش اور نافرمان نہ تھا -
[١٥] اور اُس پر سلام ھو جس دن وہ پیدا ھوا - اور جس دن
وہ مریگا اور جس دن وہ زندہ ھو کر اُٹھیگا -
[١٦] اور کتاب میں مریم کا ذکر کر دے - کہ جب وہ اپنے
لوگوں سے ھٹ کر پورب کی ایک جگہ جا بیٹھی - [١٧] اور اُن
سے پردہ کر لیا - تو ھم نے اپنی روح کو اُس کی طرف بھیجا
تو وہ ایک پورے آدمی کی شکل بن کر اُس کے آگے آیا -

[١٨] بولی اگر تو (خدا سے) ڈرتا ہے تو میں تجھسے اسی رحم والے (خدا) کی پناہ مانگتی ہوں - [١٩] بولا کہ میں تو بس تیرے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں تا کہ تجھکو ایک پاک صاف لڑکا دوں - [٢٠] بولی میرے لڑکا کیونکر ہوگا حالانکہ مجھکو کسی بشر نے چھوا تک نہیں - اور نہ میں بدکار ہوں - [٢١] کہا اسی طرح (ہوگا) - تیرا پروردگار کہتا ہے کہ یہہ بات میرے لئے آسان ہے - اور تا کہ ہم اُس کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دیں - اور اپنی طرف سے رحمت - اور یہہ بات مقرر ہو چکی ہے - [٢٢] تو وہ اُس سے حاملہ ہوگئی - اور اُس کو لےکر وہ دور جا بیٹھی - [٢٣] اور اُس کو ایک کھجور کے درخت کی جڑ کے پاس درد زہ آ پہنچا - بولی اے کاش میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی - اور بھولی بسری ہوگئی ہوتی - [٢٤] پھر اُس نے اس کے نیچے سے اس کو پکارا کہ تو غمگین نہ ہو - تیرے پروردگار نے تیرے نیچے چشمہ بنا دیا ہے - [٢٥] اور کھجور کی جڑ کو پکڑ کر اپنی طرف ہلا دے تجھپر پکی تازہ کھجوریں گرینگی - [٢٦] اور کھا اور پی اور (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کر - اور اگر تو آدمیوں میں سے کسی کو دیکھے تو کہہ دے کہ میں نے رحم والے (خدا) کے لئے روزے کی منت مانی ہے - تو میں آج کے دن کسی آدمی سے نہ بولونگی - [٢٧] پھر وہ اُس کو لےکر اپنے لوگوں کے پاس آئی - اُنہوں نے کہا کہ اے مریم تونے تو بری بات کی - [٢٨] اے ہارون کی بہن تیرا باپ تو برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی - [٢٩] تو اُس نے اُس کی طرف اشارہ کیا - وہ بولے کہ ہم اس سے کیوں بات کرنے لگے جو اپنی گود میں بچہ ہے - [٣٠] اس نے کہا کہ میں خدا کا بندہ ہوں - اُس نے مجھکو کتاب دی

ہے اور مجھکو نبی بنایا ہے - [۳۱] اور میں کہیں بھی ہوں مجھکو برکت والا بنایا ہے - اور مجھے نماز اور زکوۃ کے بارے میں کہہ رکھا ہے جب تک میں زندہ رہوں [۳۲] اور اپنی ماں کے ساتھ خوش سلوک کرنے کو - اور مجھکو سرکش اور بد بخت نہیں بنایا - [۳۳] اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مرونگا اور جس دن میں پھر زندہ ہوکر اُٹھونگا - [۳۴] یہ ہے عیسیٰ بن مریم - یہ تحقیق بات ہے جس میں یہ لوگ شک کرتے ہیں - [۳۵] خدا ایسا نہیں کہ ایک بیٹا بنالے - وہ پاک ہے - جب وہ کسي کام کا قصد کر لیتا ہے تو بس وہ اس کی نسبت کہتا ہے کہ ہو جا - اور وہ ہو جاتا ہے - [۳۶] اور بے شک خدا میرا پروردگار ہے اور تمھارا بھی پروردگار ہے - تو اس کی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۳۷] مگر فرقوں نے آپس میں اختلاف کیا - تو وائے ہے ان لوگوں پر جنھوں نے کفر کیا بسبب اس کے کہ وہ بڑے دن کو حاضر ہونگے - [۳۸] جس دن وہ ہمارے پاس آئینگے کیا خوب سنتے ہونگے اور کیا خوب دیکھتے ہونگے - لیکن آج کے دن ظالم صریح گمراہی میں ہیں - [۳۹] اور اُن کو حسرت کے دن سے ڈرا جب بات فیصلہ ہو جائیگی اور یہ تو غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے ہے - [۴۰] ہم ہي زمین کے وارث ہونگے اور اُن لوگوں کے بھی جو اس پر ہیں اور ہماری ہی طرف اُن کو پھر آنا ہوگا -

[۴۱] اور کتاب میں ابراہیم کا بھی ذکر کر دے کہ وہ بھي ایک سچا نبي تھا - [۴۲] جب اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ توکیوں عبادت کرتا ہے اس چیز کی کہ نہ سن سکے اور نہ دیکھے اور نہ تیرے کچھ بھی کام آئے ؟ [۴۳] اے

میرے باپ مجھکو وہ علم ملا ہے جو تجھکو نہیں ملا - تو میري پیروي کرکہ میں تجھکو سیدھي راہ دکھاؤنگا - [۴۴] اے میرے باپ شیطان کي عبادت نہ کر- بے شک شیطان رحم والے (خدا) کا نافرمان ہے - [۴۵] اے میرے باپ میں ڈرتا ہوں کہیں تجھپر رحم والے (خدا) کی طرف سے عذاب نہ آجائے اور تو شیطان کا دوست نہ بن جائے - [۴۶] بولا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے منھہ پھیرتا ہے ؟ اگر تو باز نہ آیا تو تجھکو ضرور سنگ سار کرونگا اور ایک وقت تك میرے پاس سے دور ہو جا - [۴۷] کہا سلام علیك - ابھی میں اپنے پروردگار سے تیرے لئے بخشش مانگونگا - بے شک وہ مجھپر بڑا مہربان ہے - [۴۸] اور میں تمکو اور اُن چیزوں کو جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو چھوڑتا ہوں - اور میں اپنے پروردگار کو پکارونگا - شاید میں اپنے پروردگار سے دعا مانگ کر محروم نہ رہونگا - [۴۹] تو جب وہ اُن سے اور اس سے جن کی وہ خدا کے سوا عبادت کرتے تھے علیحدہ ہوا تو ہمنے اُس کو اسحاق اور یعقوب دئے - اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا - [۵۰] اور اپنی رحمت بھي ہم نے اُن کو دی - اور اُن کے لئے اعلی ذکر خیر مقرر کیا -

[۵۱] اور کتاب میں موسی کا بھی ذکر کر دے - بے شک وہ بھي خاص بندہ تھا - اور رسول اور نبی بھی تھا - [۵۲] اور ہم نے اُس کو طور کي داھني طرف سے پکارا اور بات کرنے کے لئے ہم نے اُس کو نزدیك بلایا - [۵۳] اور اپنی رحمت سے اُس کے بھائي ھارون کو نبي بنا کر اس کو دیا - [۵۴] اور کتاب میں اسمعیل کا ذکر کر دے - بے شك وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول اور نبي بھی تھا - [۵۵] اور اپنے لوگوں کو نماز پڑھنے کو

اور زکوۃ دینے کو کہا کرتا تھا اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھا - [۵۶] اور کتاب میں ادریس کا ذکر کرو - بے شک وہ بھی سچا نبی تھا - [۵۷] اور ہم نے اُس کو بلند مرتبے پر پہنچایا - [۵۸] یہ وہ لوگ ہیں جو اولاد آدم میں سے نبی ہوئے جن پر خدا نے نعمتیں کیں اور اُن کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی پر) چڑھا لیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد ہیں اور اُن لوگوں میں سے ہیں جن کو ہم نے ہدایت کی اور چن لیا - جب رحم والے (خدا) کی آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں وہ سجدے میں گر پڑتے تھے اور رو دیتے تھے - [۵۹] پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف لوگ ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کر دی اور (اپنی) خواہشوں کی پیروی کی - تو گمراہی اُن کے سامنے آئی - [۶۰] مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو یہ لوگ جنت میں داخل ہونگے - اور کسی طرح کا اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۶۱] جنت عدن جس کا وعدہ غیب سے رحم والے (خدا) نے اپنے بندوں سے کیا ہے - بے شک اُس کا وعدہ پورا ہوکر رہیگا - [۶۲] اس میں وہ کوئی لغو بات نہ سنینگے مگر صرف سلام - اور وہاں ان کو صبح و شام اُن کا کھانا ملیگا - [۶۳] یہی جنت ہے جس کے وارث ہم اُس کو بنائے ہیں جو ہمارے بندوں میں سے پرہیزگار ہوتا ہے - [۶۴] اور ہم تو تیرے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اتر سکتے - اسی کا ہے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے - اور تیرا پروردگار نہیں بھولنے والا - [۶۵] آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کا پروردگار ہے - تو اُسی کی

عبادت کر۔ اور اُس کی عبادت میں صبر کر۔ کیا تو کسی کو اُس کا ہمنام بھی جانتا ہے؟

[٦٦] اور آدمی کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤنگا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤنگا؟ [٦٧] کیا آدمی کو یاد نہیں کہ ہم ہی نے اس کے قبل اُس کو پیدا کیا تھا حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ [٦٨] تو تیرے پروردگار کی قسم ہم ضرور ان کو اور شیطانوں کو اکٹھا کرینگے۔ پھر ہم ضرور اُن کو جہنم کے گرد زانوؤں پر پڑے ہوئے حاضر کرینگے۔ [٦٩] پھر ہم ہر جماعت میں سے اُن لوگوں کو نکالینگے جو رحم والے (خدا) سے بہت زیادہ سرکشی کرتے تھے۔ [٧٠] پھر ہم ان لوگوں کو بھی خوب جانتے ہیں جو جہنم کے لائق ہیں۔ [٧١] اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو اس میں نہ پہنچے۔ یہ تو تیرے پروردگار پر لازم ہے اور ٹھہرایا ہوا ہے۔ [٧٢] پھر ہم ان لوگوں کو نجات دینگے جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور ہم ظالموں کو اسی میں زانوؤں پر گرے ہوئے چھوڑ دینگے۔ [٧٣] اور جب ان پر ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایمان والوں سے پوچھتے ہیں کہ دو فرقوں میں سے کون سا موجودہ حالت کے اعتبار سے بہتر ہے اور مجلسوں کے اعتبار سے اچھا؟ [٧٤] اور ہم نے ان سے پہلے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے جو (ان سے) ساز و سامان اور نمود میں بڑھ کر تھے۔ [٧٥] تو کہہ دے کہ جو کوئی گمراہی میں ہے تو رحم والا (خدا) اس کو اور بھی ڈھیل دیتا ہے۔ یہانتک کہ جب وہ دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ یا عذاب یا (قیامت کی) گھڑی۔ تب وہ جانینگے کون موجودہ حالت کے اعتبار سے برا ہے اور جماعت کے اعتبار سے کمزور۔ [٧٦] اور جو

والے (خدا) کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے - [۹۳] جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں سب رحم والے (خدا) کے پاس بندے بن کر آئے ہیں - [۹۴] اس نے ان کو گھیر رکھا ہے اور ان کو گن رکھا ہے - [۹۵] اور وہ سب قیامت کے روز اس کے پاس ایک ایک کر کے آئینگے - [۹۶] بے شك جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے ہیں رحم والا (خدا) ان کے لئے محبت پیدا کر دیگا - [۹۷] اور ہم نے تو اس کو تیری ہی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو اُس سے پرہیزگاروں کو خوش خبری دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے - [۹۸] اور ان سے پہلے ہم نے کتنے ہی قرن ہلاك کر ڈالے - کیا (اب) تو ان میں سے کسی کو بھی دیکھتا ہے یا ان کی آواز سنتا ہے ؟

سورۂ طه

مکی - ۱۳۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طه - [۲] (اے نبی) ہم نے تجھ پر تو قرآن اِس لئے نہیں اُتارا کہ تو تکلیف اٹھائے - [۳] مگر یہہ تو یاد دلاتا ہے اُس کو جو ڈر رکھتا ہے - [۴] یہہ اُس کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے آسمان بنائے - [۵] رحم والا (خدا) جو عرش پر بیٹھا ہے - [۶] اُسی کا ہے جو کچھہ آسمان میں ہے اور جو کچھہ زمین میں ہے - اور جو کچھہ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھہ مٹی کے نیچے ہے - [۷] اور اگر تو پکار کر بات کہتا ہے تو بھی (جان رکھہ) کہ وہ چھپی باتیں اور اس سے بڑھہ کر چھپی باتیں بھی جانتا ہے -

[۸] خدا وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں - اُسي کے ہیں اچھے سے اچھے نام - [۹] اور کیا تیرے پاس موسیٰ کي خبر آئي ہے ؟ [۱۰] جب اُس نے آگ دیکھي اور اپنے گھروالوں سے کہا کہ ٹھہرو - میں نے آگ دیکھی ہے - شاید میں اُس میں سے تمھارے لئے چنگاری لے آؤں یا آگ پر یہہ پاجاؤں - [۱۱] پھر جب وہ اُس کے پاس آیا تو اُس کو آواز آئي کہ اے موسیٰ [۱۲] میں ہوں تیرا پروردگار - تو اپني جوتیاں اُتار ڈال - تو تو طویٰ کے مقدس وادی میں ہے - [۱۳] اور میں نے تجھکو پسند کر لیا ہے - تو سن لے جو (تجھہ پر) وحي کي جاتي ہے - [۱۴] بے شك میں ہی خدا ہوں - میرے سوا کوئی خدا نہیں - تو میری عبادت کر - اور میری یاد کے لئے نماز پر قائم رہ - [۱۵] بے شك وہ گھڑی آنے والي ہے - عنقریب میں اُسے چھپاتے ہوں کہ ہر شخص اپنی کوشش کي جزا پائے - [۱۶] تو جو کوئي اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپني خواہش کی پیروی کرتا ہے کہیں تجہہ تجھکو اس سے نہ روکے کہ تو ہلاك ہو جائے - [۱۷] اور اے موسیٰ تیرے داہنے ہاتھہ میں یہہ کیا ہے ؟ [۱۸] بولا یہہ میرا عصا ہے - میں اس پر ٹیك لگاتا ہوں اور اپنی بکریوں کے لئے اس سے پتے جھاڑتا ہوں - اور اس سے میرے اور بھی کام نکلتے ہیں - [۱۹] فرمایا اے موسیٰ اس کو ڈال دے - [۲۰] تو اُس نے اُس کو ڈال دیا - تو اُسی وقت وہ ایك سانپ ہو گیا کہ دوڑنے لگا - [۲۱] فرمایا اس کو پکڑ لے اور مت ڈر - ابھی ہم اس کو اس کی پہلی حالت میں پھیر دینگے - [۲۲] اور اپنے ہاتھہ کو اپنے بازو سے ملا دے - یہہ سفید ہوکر نکل آئیگا بغیر کسي برائی کے - یہہ دوسری نشانی ہے - [۲۳] تاکہ ہم تجھکو

اپنی بڑی نشانیاں دکھائیں - [٢٤] فرعون کے پاس جا - اُس نے سرکشی کی ہے -

[٢٥] بولا اے میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے - [٢٦] اور میرے لئے میرا کام آسان کر دے - [٢٧] اور میری زبان کی گرہ کھول دے [٢٨] کہ وہ میری بات سمجھیں - [٢٩] اور میرے لئے میرے ہی لوگوں میں سے ایک کو وزیر بنا دے [٣٠] یعنی میرے بھائی ہاروں کو - [٣١] اس سے مجھکو قوت دے - [٣٢] اور اُس کو میرے کام میں لگا دے [٣٣] کہ ہم خوب تیری تسبیح کریں [٣٤] اور تجھکو خوب یاد کریں - [٣٥] بے شک تو ہم کو دیکھنے والا ہے - [٣٦] فرمایا اے موسی تونے جو سوال کیا وہ تجھکو ملا - [٣٧] اور ہم نے تجھپر ایک بار اور، احسان کیا تھا - [٣٨] جب ہم نے تیری ماں کی طرف وحی بھیجی تھی جو کچھہ (اُس کی طرف) وحی بھیجی تھی -[٣٩] کہ اُس کو صندوق میں رکھہ دے - اور اس کو دریا میں ڈال دے - پھر دریا اس کو کنارے پر ڈال دیگا - اُس کو میرا دشمن اور اس کا دشمن (اُٹھا) لیگا - اور میں نے تجھپر اپنی طرف سے محبت ڈال دی کہ تو میری نظروں کے سامنے پرورش پائے - [٤٠] جب تیری بہن کبھی چلی جاتی تھی کہ کیا میں تم کو ایسے لوگ بتا دوں جو اس کی پرورش کرینگے ؟ پھر ہم تجھکو تیری ماں کے پاس پھیر لائے کہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے - اور تونے ایک شخص کو مار ڈالا تھا - تو ہم نے تجھکو غم سے بچا لیا اور تیری آزمائش کی - پھر تو کئی برس مدین کے لوگوں میں رہا - پھر اے موسی تو (عمر کی) حد کو پہنچ گیا - [٤١] اور تجھکو میں نے اپنے لئے پسند کر لیا ہے - [٤٢] تو

اور میرا بھائي میری نشانیاں لے کر جاؤ - اور میري یاد سے
غفلت نه کرو - [۴۳] فرعون کے پاس جاؤ - اُس نے سرکشي کي
ھے - [۴۴] اور اُس سے نرم بات کرو - شاید وه غور کرے یا
(خدا کے غضب سے) ڈرے - [۴۵] بولے اے ھمارے پروردگار ھم
ڈرتے ھیں کہیں وہ ھم پر زیادتي نه کرے یا کہیں وه سرکشي
نه کرے - [۴۶] فرمایا مت ڈرو - میں تمھارے ساتھہ دیکھتا
اور سنتا رھونگا - [۴۷] تو اُس کے پاس جاؤ - اور کہو که ھم
دونوں تیرے پروردگار کے بھیجے ھوئے ھیں - تو ھمارے ساتھہ
بني‌اسرائیل کو جانے دے - اور ان پر عذاب نه کر - ھم تیرے
پاس تیرے پروردگار کي طرف سے نشانیاں لے کر آئے ھیں - اور
سلامتي اُس کي ھے جو ھدایت کي پیروی کرے - [۴۸] ھماری
طرف وحي کي گئي ھے که جو شخص جھٹلائے اور پیٹھہ پھیر
دے اس پر عذاب ھوگا - [۴۹] بولا اے موسیٰ تمھارا پروردگار
کون ھے ؟ [۵۰] کہا ھمارا پروردگار وہ ھے جس نے ھر چیز کو
اس کی بناوت عطا کي اور ھدایت کي - [۵۱] اور پہلے قرنوں
کا کیا حال ھے ؟ [۵۲] کہا که اُس کا علم میرے پروردگار کے پاس
کتاب میں ھے - میرا پروردگار نه بہکتا ھے اور نه بھولتا ھے -
[۵۳] وه جس نے تمھارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اُس
میں تمھارے لئے راھیں نکالیں - اور آسمان سے پانی اُتارا -
اور ھم نے اُس سے مختلف قسم کے نباتات نکالے - [۵۴] کھاؤ
اور اپنے مویشیوں کو چراؤ - بے شك اس میں بھي عقل والوں
کے لئے نشانیاں ھیں -

[۵۵] اسي سے ھم نے تم کو پیدا کیا اور اسي میں تم کو
پھیر کر لے جائینگے - اور اسي سے تم کو پھر دوسری بار
نکالینگے - [۵۶] اور ھم نے اُس کو اپني سب نشانیاں

دکھائیں - پھر بھی اُس نے جھٹلایا اور انکار کیا - [۵۷] بولا اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال دے - [۵۸] تو ہم بھی اسی کے مانند ایک جادو تیرے پاس لائینگے - تو ہم میں اور تجھہ میں ایک وقت مقرر کر کہ نہ ہم اُس کے خلاف کریں اور نہ تو - ایک صاف میدان میں ہو - [۵۹] کہا تمہارے لئے تیوہار کا دن مقرر رہا - اور یہہ کہ لوگ دن چڑھے جمع ہوں - [٦۰] پھر فرعون پیٹھہ پھیر کر چل دیا - پھر اُس نے اپنا مکر جمع کیا - پھر آیا - [٦۱] موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم پر افسوس ہے - خدا پر جھوٹ نہ باندھو - نہیں تو وہ عذاب لاکر تم کو نیست و نابود کر دیگا - اور جس نے جھوٹ باندھا وہ بے شک نامراد ہوا - [٦۲] پھر وہ اس بارے میں آپس میں جھگڑنے لگے اور چھپا کر مشورہ کرنے لگے - [٦۳] اُنھوں نے کہا یہہ دونوں تو ضرور جادوگر ہیں - یہہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں - اور تمہارے اچھے طریقے کو دور کر دیں - [٦۴] تو تم بھی اپنی تدبیریں جمع کرو پھر صف باندھہ کر آؤ - اور جو آج کے دن غالب آیا اُسی نے فلاح پائی - [٦۵] اُنھوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو ہی (اپنا عصا) ڈال یا ہم ہی پہلے (اپنا عصا) ڈالیں - [٦٦] کہا بلکہ تم ہی (اپنا عصا) ڈالو - تو اُسی وقت اُس کو اُن کے جادو کے سبب معلوم ہوا کہ اُن کی رسیاں اور اُن کے عصا دوڑ رہے ہیں - [٦۷] تو موسیٰ اپنے دل میں ڈرا - [٦۸] ہم نے فرمایا ڈر مت - تو ہی ضرور غالب آئیگا - [٦۹] اور جو تیرے داہنے ہاتھہ میں ہے اُسے ڈال دے کہ جو کچھہ اُنھوں نے بنا رکھا ہے اُس سب کو یہہ نگل جائیگا - جو کچھہ اُنھوں نے بنا رکھا ہے یہہ

تو جادو کا مکر ہے - اور جادوگر کہیں بھی آئے وہ فلاح نہیں پائے کا - [۷۰] تو - ادوگر سجدے میں گر پڑے - اور کہنے لگے کہ ہم ہاروں اور موسیٰ کے پروردگار پر ایماں لائے - [۷۱] بولا کیا تم اُس پر ایماں لائے قبل اِس کے کہ میں تم کو اس کی اجازت دوں ؟ بے شک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے - تو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹ ڈالونگا - اور میں تم کو کھجوروں کے شاخوں پر سولی دونگا - اور تب تم ضرور جانوگے ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور باقی رہنے والا ہے - [۷۲] بولے ہم تو ہرگز تجکو ان بیں دلیلوں پر اور اس پر جس نے ہم کو پیدا کیا ترجیح نہیں دینے کے - تو حکم کر دے جو تو حکم کرنے والا ہے - تو تو بس اسی دنیا کی زندگی میں حکم کر سکتا ہے - [۷۳] ہم اپنے پروردگار پر ایماں لائے تا کہ وہ ہم کو ہماری خطائیں بخش دے اور جادو جس پر تو نے ہم کو مجبور کیا - اور خدا سب سے بہتر اور باقی رہنے والا ہے - [۷۴] بے شک جو کوئی مجرم کی حالت میں اپنے پروردگار کے پاس آئیگا اُس کے لئے جہنم ہے - نہ وہ وہاں مریگا اور نہ زندہ ہی رہیگا - [۷۵] اور جو کوئی ایماں والے کی حالت میں اُس کے پاس آئیگا اور اُس نے اچھے کام بھی کئے ہونگے - سو ان ہی لوگوں کے بڑے درجے ہونگے - [۷۶] یعنی جنت عدن جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اور جن میں وہ ہمیشہ رہینگے - اور یہی جزا ہے اُن لوگوں کی جو (اپنے نفس) پاک رکھتے ہیں -

[۷۷] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو لے کر راتوں رات چل دے - اور دریا میں اُن کو لے کر سوکھی راہ سے چل دے - تو تعاقب سے نہ ڈر اور نہ خوف

کہا - [٧٨] پھر فرعون نے اپنی فوج کے ساتھ ان کا پیچھا
کیا - پھر دریا کا جو کچھ ان پر آیا سو آیا - [٧٩] اور
فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی - [٨٠] اے
بنی اسرائیل ہم نے تم کو تمھارے دشمن سے نجات دی - اور
ہم نے تم سے طور کی داہنی طرف کا وعدہ کیا اور ہم نے تم پر
من اور سلوی اُتارا - [٨١] کھاؤ جو کچھ اچھی چیزیں
ہم نے تم کو دی ہیں اور اس میں زیادتی نہ کرو - نہیں تو
تم پر میرا غضب آ پڑیگا - اور جس کسی پر میرا غضب آ پڑا
تو وہ جا گرا - [٨٢] اور بے شك میں بخشنے والا ہوں اس
شخص کو جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے اور
پھر ہدایت پر رہے - [٨٣] اور اے موسی تو اپنی قوم سے کیوں
آگے چلا آیا ؟ [٨٤] بولا وہ لوگ بھی میرے پیچھے پیچھے
آ ہی رہے ہیں - اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے
میں جلدی کی تا کہ تو راضی رہے - [٨٥] فرمایا کہ ہم نے
تیری قوم کو تیرے پیچھے بلا میں ڈالا اور سامری نے اُن کو
گمراہ کر دیا - [٨٦] تو موسی غصے اور افسوس کی حالت میں
اپنی قوم کی طرف پھر آیا - بولا کہ اے میری قوم کیا تمھارے
پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا ؟ تو کیا تم کو
مدت لمبی معلوم ہوئی ؟ یا تم نے چاہا کہ تم پر تمھارے
پروردگار کا غضب اُترے پس تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ؟
[٨٧] بولے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تجھ سے وعدہ خلافی
نہیں کی بلکہ قوم کے زیوروں کا بوجھ ہم سے اُٹھوایا گیا تھا -
تو ہم نے اُس کو ڈال دیا - اور اسی طرح سامری نے بھی ڈالا -
[٨٨] تو اُس نے اُن کے لئے ایك گائے کا بچہ نکالا - وہ ایك
دھڑ تھا جس کی آواز گائے کی آواز تھی - تو اُنھوں نے کہا کہ

یہہ تمھارا پروردگار ہے اور موسی کا پروردگار - اور وہ بھول گیا ہے - [۸۹] تو کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ یہہ اُن کو جواب تک نہیں دے سکتا تھا - اور نہ اُن کے نقصان پر اس کا اختیار تھا اور نہ نفع پر -
[۹۰] اور ھاروں نے اس سے پہلے ان سے کہا تھا کہ اے میری قوم اس سے تو تمھاری آزمایش ہوتی ہے - اور تمھارا پروردگار رحم والا (خدا) ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو - [۹۱] وہ بولے کہ ہم برابر اسی پر جمے رہینگے جہاں تک کہ موسی ہمارے پاس پھر آئے - [۹۲] کہا اے ھاروں جب تونے ان کو گمراہ ہوتے دیکھا تو تجھکو کیا وجہ مانع ہوئی [۹۳] کہ تونے میری پیروی نہ کی ؟ تو کیا تونے میرے کہے کی نافرمانی کی ؟ [۹۴] بولا اے میرے ماں جائے میری داڑھی نہ پکڑ اور نہ میرا سر - میں اس سے ڈرا کہ تو (مجھہ سے) کہے کہ تونے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا - اور میرے قول کا انتظار نہ کیا - [۹۵] کہا اے سامری تیرا حال کیا ہے ؟
[۹۶] بولا کہ میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی - تو میں نے رسول کے قدم سے ایک مٹھی خاک بھر لی اور میں نے اس کو ڈال دیا - اور میرے دل میں مجھکو یہی اچھا معلوم ہوا - [۹۷] کہا چلا جا - زندگی میں تیرا یہہ حال ہوگا کہ تو کہا کریگا کہ (مجھکو) نہ چھونا - اور تیرے لئے ایک اور وعدہ بھی ہے کہ تو اس سے چھٹکارا نہ پائیگا - اور اپنے معبود کی طرف دیکھہ جس پر تو جما بیٹھا تھا - ہم اس کو ضرور جلادینگے پھر ہم اس کو دریا میں خاک بنا کر اُڑا دینگے -
[۹۸] تمھارا معبود تو خدا ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں - وہ ہر چیز کو علم سے گھیرے ہوئے ہے - [۹۹] اسی طرح

هم تجهسے گزشتہ خبریں بیاں کرتے هيں اور هم نے تجهکو اپنے پاس سے یاد دلانے والي کتاب دی - [١٠٠] جو کوئي اس سے منهہ پهیرے وہ قیامت کے دن ضرور ایک بوجهہ اٹهائے هوگا - [١٠١] وہ اسي حالت میں برابر رهیگا - اور برا هوگا بوجهہ جو پهہ قیامت کے دن اٹهائے هونگے - [١٠٢] جس دن صور پهونکا جائیگا اور جس دن هم مجرموں کو اکتها کرینگے نیلي نیلي آنکهوں والے - [١٠٣] وہ آپس میں آهستہ آهستہ کهتے هونگے تم تو دنیا میں بس دس دن ٹهہرے هوگے - [١٠٤] هم خوب جانتے هیں جو وہ کهینگے جب ان میں کا زیادہ هدایت پانے والا کهیگا کہ تم تو بس ایک هي روز ٹهہرے -

[١٠٥] اور یهہ تجهسے پهاڑوں کي بابت پوچهتے هیں - تو کهہ دے کہ میرا پروردگار اُن کو ریزہ ریزہ کر کے اُڑا دیگا - [١٠٦] اور اس (زمین) کو صاف میداں بنا کر چهوڑ دیگا - [١٠٧] تو اس میں نہ تو کجي دیکهیگا اور نہ اونچان - [١٠٨] اس دن یهہ پکارنے والے کے پیچهے چلینگے اور کجي نہ کرینگے - اور رحم والے (خدا) کے سامنے (ان کي) آوازیں نیچي هو جائینگي - اور تو آهستہ آواز کے سوا اور کچهہ نہ سنیگا - [١٠٩] اس دن شفاعت نفع نہ دیگي مگر جس کو رحم والا (خدا) اجازت دے اور جس کي بات اُس کو خوش آئے - [١١٠] وہ جانتا هے جو کچهہ اُن کے سامنے هے اور جو کچهہ اُن کے پیچهے هے - اور وہ (اپنے) علم سے اس پر حاوي نهیں - [١١١] اور زندہ اور قائم (خدا) کے آگے سب منهہ جهك جائینگے - اور جس کسي نے ظلم کا بوجهہ اُٹهایا وہ برباد هوا - [١١٢] اور جو کوئي اچهے کام کرے اور وہ ایمان والا بهي هو تو اُس کو ظلم کا ڈر نهیں اور نہ حق تلفي کا - [١١٣] اور

اسي طرح هم نے اس کو عربی قرآن اُتارا اور اس میں هم نے بهتر بهتر کر دھمکیاں دی هیں تا کہ وہ (برے کاموں سے) بچیں - یا اس سے ان کو نصیحت هو جائے - [١١٤] پس خدا بادشاہ حقیقي بہت بلند مرتبہ هے - اور قرآن کے لئے جلدی نہ کر قبل اِس کے کہ اُس کي وحي تیری طرف پوری هو چکے - اور کہہ کہ اے میرے پروردگار مجھکو علم میں زیادہ کر- [١١٥] اور اس سے پہلے هم نے آدم سے ایك عہد لیا تھا - مگر وہ بھول گیا - اور هم نے اس میں عزم نہ پایا -

[١١٦] اور جب هم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو - تو وہ سجدہ کئے مگر ابلیس کہ اُس نے اِنکار کیا - [١١٧] تو هم نے کہا کہ اے آدم یہہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن هے - کہیں ایسا نہ هو کہ وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے اور تو مصیبت میں پڑ جائے - [١١٨] تجھکو یہاں نہ بھوك هے اور نہ عریانی - [١١٩] اور نہ تو یہاں پیاسا رهیگا اور نہ دھوپ کھائیگا - [١٢٠] مگر شیطان نے اس کو (آدم کو) وسوسہ دیا - بولا اے آدم کیا میں تجھکو همیشگی کا درخت دکھا دوں اور وہ سلطنت جو پرانی نہ هو - [١٢١] تو دونوں نے اس میں سے کھایا - تو اُن پر اُن کی شرمگاهیں ظاهر هو گئیں - اور دونوں اپنے اُوپر باغ کے پتے ٹانکنے لگے - اور آدم نے اپنے پروردگار سے سرکسی کی - اور گمراہ هو گیا - [١٢٢] پھر اُس کو اُس کے پروردگار نے برگزیدہ کیا - اور اُس کي توبہ قبول کی اور (اُس کو) هدایت کي - [١٢٣] فرمایا کہ تم سب کے سب یہاں سے اُتر جاؤ - تم ایك کے دشمن ایك - اور جو میري طرف سے تمھارے پاس هدایت آئے تو جو کوئي میری هدایت کي پیروی کریگا تو وہ نہ گمراہ هوگا اور نہ مصیبت اُٹھائیگا - [١٢٤] اور جو کوئي

میری یاد سے منہہ پھیریگا تو اُس کی معیشت تنگ ہوگی اور قیامت کے دن ہم اُس کو اندھا کر کے اُٹھائینگے - [١٢٥] وہ کہیگا کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھکو اندھا کر کے کیوں اُٹھایا حالانکہ میں دیکھنے والا تھا - [١٢٦] فرمائیگا کہ اِس طرح اس لئے کہ تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں مگر تو اُن کو بھول گیا - اور اسی طرح آج کے دن تو بھی بھلا دیا گیا - [١٢٧] اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اس شخص کو جو زیادتی کرتا ہے اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتا - اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا - [١٢٨] کیا اس سے اُن کو ہدایت نہیں ہوئی کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے ؟ یہہ تو ان ہی کے رہنے کی جگہوں میں چلتے پھرتے ہیں - بے شک اسی میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں -

[١٢٩] اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک حکم صادر نہ ہوا ہوتا اور نہ ایک وقت مقرر تو ضرور عذاب کا آنا لازمی تھا - [١٣٠] تو جو کچھہ یہ لوگ کہتے ہیں اُن پر صبر کر اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھہ تسبیح کر - اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کے دونوں وقت تسبیح کر تاکہ تو خوش ہو - [١٣١] اور اپنی آنکھیں اُن چیزوں پر نہ دوڑا جو ہم نے اُن میں سے اکثر لوگوں کو دنیا کی زندگی کی آرایش کے لئے دے رکھی ہیں - (یہہ تو اسلئے ہے) کہ ہم اُن کو اس سے آزمائیں - اور تیرے پروردگار کا رزق سب سے بہتر ہے اور باقی رہنے والا - [١٣٢] اور اپنے گھر والوں کو نماز کے لئے کہہ دے - اور خود اُس پر قائم رہ - ہم تجھسے

رزق نہیں مانگتے - ہم ہی تجھکو رزق دیتے ہیں - اور انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے -[۱۳۳] اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا ؟ کیا اگلی کتابوں میں جو بین دلیلیں ہیں وہ اُن کے پاس نہیں آئیں ؟ [۱۳۴] اور اگرہم اِس سے پہلے اُن کو کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ ضرور کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تونے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے قبل اِس کے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے ؟ [۱۳۵] تو کہہ دے سب انتظار کر رہے ہیں - تو تم بھی اِنتظار کرو - تو تم کو معلوم ہو جائیگا کہ کون سیدھی راہ والے اور کون ھدایت پر ہیں -

سورۂ انبیاء

مکی - ۱۱۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶[۱] لوگوں کا حساب قریب آگیا - پھر بھی وہ غفلت میں منہہ پھیرے پڑے ہیں - [۲] جو کوئی یاد دلانے والی بات اُن کے پاس نئی آتی ہے تو بس وہ اُس کو سنتے اور کھیل میں اُڑا دیتے ہیں - [۳] اُن کے دل غفلت میں ہیں - اور ظالم چھپا کر مشورے کرتے ہیں - یہہ تو بس تمہارے ہی جیسا آدمی ہے - تو کیا تم دیکھہ کر بھی جادو کی طرف چلے آتے ہو ؟ [۴] کہا میرا پروردگار آسمان اور زمین کی سب باتیں جانتا ہے - اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے - [۵] نہیں - وہ تو کہتے ہیں کہ یہہ پریشان خیال ہیں -

نہیں - اس نے جھوٹ باندھ لیا ہے - نہیں - وہ تو شاعر ہے - تو جس طرح اگلے رسول بھیجے گئے اسی طرح یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لے کر آئے - [۶] ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا وہ تو ایمان نہ لائیں - تو کیا یہ ایمان لائینگے ؟ [۷] اور تجھ سے پہلے بھی تو ہم نے بس آدمی ہی بھیجے کہ اُن کی طرف ہم نے وحی بھیجی - اگر تم نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھو - [۸] اور ہم نے اُن کے ایسے بدن تو بنائے نہیں تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے - اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے ہی تھے - [۹] پھر ہم نے اُن سے (اپنا) وعدہ سچا کیا اور ہم نے اُن کو اور جس کو چاہا بچا لیا اور زیادتی کرنے والوں کو ہلاک کر ڈالا - [۱۰] ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے کہ اس میں تمہارا ذکر ہے - پھر بھی کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟

[۱۱] اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ویران کردیں کہ وہ ظلم کرنے والی تھیں اور اُن کے بعد ہم نے دوسری قومیں پیدا کیں - [۱۲] تو جب اُنھوں نے ہماری سختی معلوم کی تو اُسی وقت اس سے بھاگنے لگے - [۱۳] بھاگو مت - بلکہ اُسی کی طرف پھر جاؤ جس میں تم کو آرام ملتا تھا اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم پوچھے جاؤ - [۱۴] بولے اے وائے ہم کو - ہم واقعی ظالم تھے - [۱۵] اور ہمیشہ یہی اُنکا پکارنا رہا یہانتک کہ ہم نے اُن کو جڑ سے کاٹ ڈالا اور بجھا دیا - [۱۶] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل کے لئے نہیں بنایا - [۱۷] اگر ہم چاہتے کہ کھیل بنا لیں تو ہم اپنے پاس سے

کچھ بنا لیتے اگر ہم کو یہی کرنا ہوتا - [۱۸] نہیں - ہم تو حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں - اور وہ اُس کے سر کو کچل ڈالتا ہے - اور اُسی وقت وہ دور ہو جاتا ہے - اور تم جو بیان کرتے ہو اُس کے لئے تم پر افسوس ہے - [۱۹] اور اُسی کا ہے جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے - اور جو اُس کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں - [۲۰] وہ رات دن تسبیح کرتے ہیں اور تھکتے نہیں - [۲۱] کیا تیہ ایسے معبود ٹھہرائے ہیں جن کو تیہ خود مٹی سے بنالتے ہیں - [۲۲] اگر ان دونوں (آسمان اور زمین) میں خدا کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو دونوں خراب ہوگئے ہوتے - پس پاکی خدا ہی کو ہے جو عرش کا پروردگار ہے بخلاف اُس کے جو تیہ بیان کرتے ہیں - [۲۳] وہ جو کرتا ہے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائیگا بلکہ یہی لوگ پوچھے جائینگے - [۲۴] کیا اُنھوں نے اُس کے سوا معبود بنالیا ہے؟ تو کہہ دے کہ اپنی سند لاؤ - یہہ ہے یاد داشت اُن کی جو میرے ساتھہ ہیں اور یاد داشت اُن کی جو مجھہ سے پہلے تھے - نہیں - اُن میں اکثر تو سچ جانتے ہی نہیں - اور وہ منہہ پھیر لیتے ہیں - [۲۵] اور ہم نے تجھہ سے پہلے جیسے رسول بھیجے اُن سب پر ہم نے یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں - تو میری ہی عبادت کرو - [۲۶] اور تیہ کہتے ہیں کہ رحم والے (خدا) نے اولاد بنالی ہے - وہ پاک ہے - نہیں - (یہہ سب) اُس کے معزز بندے ہیں - [۲۷] تیہ اُس کے آگے بڑھہ کر بات نہیں کرتے - اور اُسی کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں - [۲۸] وہ جانتا ہے جو کچھہ اُن کے آگے ہے اور جو کچھہ اُن کے پیچھے ہے -

اور یہہ شفاعت نہیں کرسکیں مگر جس سے وہ خوش ہو- اور وہ اُس کے ڈر سے کانپتے رہتے ہیں - [۲۹] اور جو کوئی اُن میں سے کہے کہ میں بھی اُس کے سوا خدا ہوں تو ہم اُس کو جہنم کی سزا دینگے - اِسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں -

[۳۰] کیا جو لوگ کفر کرتے ہیں اُنھوں نے نہیں نہ دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے - تو ہم نے اُن دونوں کو جدا کیا - اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیزیں بنائیں - پھر بھی کیا وہ ایمان نہیں لائینگے؟ [۳۱] اور ہم نے زمین میں بوجھل (پہاڑ) رکھہ دئے کہ اُن کو لے کر نہ ہل جائے - اور اُس میں ہم نے کشادہ راہیں رکھیں تاکہ وہ راہ پائیں - [۳۲] اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا - پھر بھی یہہ لوگ اُس کی نشانیوں سے منہہ پھیرتے ہیں - [۳۳] اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور چاند اور سورج بنائے - سب (اپنے) فلک میں تیرتے پھر رہے ہیں - [۳۴] اور تجھہ سے پہلے بھی ہم نے کسی بشر کو ہمیشہ رہنے نہیں دیا - تو اگر تو مر جائیگا تو کیا یہہ لوگ ہمیشہ رہینگے؟ [۳۵] ہر جاندار موت کا مزہ چکھیگا - اور ہم تم کو برائی اور بھلائی دونوں سے آزماتے ہیں - اور تم ہماری ہی طرف پھیرے جاؤگے - [۳۶] اور جب کافر تجکو دیکھتے ہیں تو تجسے ٹھٹھا کرتے ہیں - کیا یہی ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے؟ اور وہ خدا کی یاد سے کفر کرتے ہیں - [۳۷] آدمی تو جلد باز پیدا ہی کیا گیا ہے - میں ضرور تم کو اپنی نشانیاں دکھاؤنگا - پس مجھہ سے جلدی نہ کرو - [۳۸] اور وہ

کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو اس کا وقت کب ہے؟
[۳۹] اے کاش یہہ کافر جانتے جب کہ وہ اپنے مونہوں سے
آگ کو نہ روک سکینگے اور نہ اپنی پیٹھ سے - اور نہ وہ مدد
دئیے جائینگے - [۴۰] نہیں - یہہ تو اُن پر ناگہاں آ پڑیگا -
اور یہہ اُن کو ہکا بکا کر دیگا - پھر تو یہہ اُس کو نہ
پھیر سکینگے - اور نہ وہ ڈھیل دئیے جائینگے - [۴۱] اور
تجھہ سے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا - مگر اُن
میں سے جن لوگوں نے ٹھٹھا کیا وہ جس چیز سے ٹھٹھا کرتے
تھے اُسی نے اُن کو آ گھیرا -

[۴۲] تو کہہ دے کہ رات دن رحم والے (خدا) کے مقابلے
میں تمہاری کون نگہبانی کریگا؟ نہیں وہ تو اپنے پروردگار کی
یاد سے منہہ پھیرے ہیں - [۴۳] کیا ہمارے سوا اُن کے اور بھی
معبود ہیں جو اُن کو بچا سکیں؟ وہ اپنے تئیں مدد نہیں
کر سکتے اور نہ وہ ہمارے مقابلے میں رفاقت کئے جائینگے -
[۴۴] نہیں - ہم نے اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو فائدہ
اُٹھانے دیا یہانتك کہ اُن کی عمر دراز ہوگئی - تو کیا یہہ
نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو (اُن کے لئے) اُس کے (چاروں)
طرف سے تنگ کئے آتے ہیں؟ تو کیا پھر بھی یہہ ہی
غالب رہینگے؟ [۴۵] تو کہہ دے کہ میں تو تم کو بس
وحی سے ڈراتا ہوں - اور جب ڈرائے جاتے ہیں تو بہرے
پکارنا نہیں سنتے - [۴۶] اور اگر اُن کو تیرے پروردگار کے
عذاب کی لو لگ جائے تو وہ ضرور کہینگے کہ اے وائے
ہم کو - ہم واقعی ظالم تھے - [۴۷] اور قیامت کے دن ہم
عدل کی ترازوئیں لگائینگے اور کوئی شخص پر کسی طرح کا
بھی ظلم نہ ہوگا - اور اگر (اُس کا عمل) رائی کے دانے کے

برابر بھی ہوگا تو ہم اُس کو لے آئینگے - اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں - [٤٨] اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (سچ اور جھوٹ کے) سمجھانے کی کتاب اور روشنی دی - اور پرہیزگاروں کے لئے یاد دہانی - [٤٩] جو اپنے پروردگار سے غائبانہ ڈرتے ہیں اور جو (قیامت کی) گھڑی سے ڈرتے ہیں - [٥٠] اور یہہ مبارک یاد دہانی کی چیز ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے - پھر بھی کیا تم اس سے انکار کروگے ؟

[٥١] اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو عقل سلیم دی تھی - اور ہم اس کو جانتے تھے - [٥٢] جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہہ مورتیں جن پر تم اڑے بیٹھے ہو کیا ہیں ؟ [٥٣] وہ بولے ہم نے اپنے باپ داداوں کو ان ہی کی عبادت کرتے دیکھا - [٥٤] کہا کہ تم اور تمہارے باپ دادے صریح گمراہی میں پڑے رہے - [٥٥] وہ بولے کیا تو ہمارے پاس سچی بات لے کر آیا ہے یا تو کھیل کرتا ہے ؟ [٥٦] کہا نہیں - تمہارا پروردگار آسمان اور زمین کا پروردگار ہے جس نے اُن کو پیدا کیا ہے - اور میں اس بات کا گواہ ہوں - [٥٧] اور بخدا میں تمہارے بتوں کے بارے میں ایک مکر نکالونگا بعد اس کے کہ تم پیٹھ پھیر کر چل دو - [٥٨] پھر اُس نے اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا - مگر اُن کے بڑے کو - شاید وہ اُس کی طرف رجوع کریں - [٥٩] وہ بولے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہہ کس نے کیا ؟ وہ تو ضرور ظالم ہے - [٦٠] وہ بولے کہ ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا - اُسے ابراہیم کہتے ہیں - [٦١] بولے تو اُس کو لوگوں کی نظروں کے سامنے لاؤ تا کہ وہ گواہی دیں - [٦٢] وہ بولے کہ اے ابراہیم کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ ایسا کیا ؟ [٦٣] کہا نہیں - یہہ جو

اِن میں بڑا ھے اُسی نے ایسا کیا ھے – اور ان ھي سے پوچھو
اگر یہہ بول سکیں – [۶۴] تو وہ اپنے جي میں غور کئے اور
بولے کہ واقعی تم ظالم ھو – [۶۵] پھر وہ اپنے سروں کے بل
اُلٹے گرے (اور بولے) کہ تو جانتا ھے کہ یہہ نہیں بولتے –
[۶۶] کہا سو کیا تم خدا کے سوا اس چیز کی عبادت کرتے ھو
جو تم کو کچھہ بھی نفع نہیں دے سکتي اور نہ تم کو ضرر
پہنچا سکتی ھے ؟ [۶۷] تف ھے تم پر اور اُن پر جن کي تم
خدا کے سوا عبادت کرتے ھو – پھر بھي کیا تم کو عقل نہیں؟
[۶۸] وہ بولے کہ اگر تم کو کچھہ کرنا ھے تو اس کو جلا دو
اور اپنے معبودوں کی مدد کرو – [۶۹] ھم نے کہا اے آگ تو
اِبراھیم کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ھو جا – [۷۰] اور
اُنھوں نے اُس سے مکر کرنا چاھا تو ھم نے اُن ھی کو خسارے
میں رکھا – [۷۱] اور ھم نے اُس کو اور لوط کو بچا کر اس
ملك میں لایا جس میں ھم نے دنیا جہاں کے لوگوں کے لئے
برکتیں رکھی تھیں – [۷۲] اور ھم نے اُس کو اِسحاق عطا
کیا – اور یعقوب بھی اِنعام میں – اور سبھوں کو ھم نے نیك
بنایا – [۷۳] اور ھم نے اُن کو پیشوا بنایا کہ ھمارے کہنے کے
مطابق (لوگوں کو) ھدایت کریں – اور ھم نے اُن کی طرف
بھلائی کرنے اور نماز پڑھنے اور زکواۃ دینے کے لئے وحی بھیجي
اور وہ ھماری عبادت کرنے والے تھے – [۷۴] اور لوط کو ھم نے
حکم اور علم دئے – اور ھم نے اُس کو اس بستي سے بچایا
جہاں کے لوگ بُرے کام کیا کرتے تھے – وہ تو بُرے اور بدکار
لوگ تھے ھی – [۷۵] اور اُس کو ھم نے اپني رحمت میں
داخل کیا – بے شك وہ نیك شخص تھا –

[۷۶] اور نوح – جب اُس نے اس سے پہلے پکارا تو ھم نے

اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بڑی مصیبت سے بچایا - [٧٧] اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے اُن کے مقابلے میں ہم نے اُس کی مدد کی - بے شک یہہ بُرے لوگ تھے - پس ہم نے اُن سب کو غرق کردیا - [٧٨] اور داؤد اور سلیمان - جب وہ دونوں ایک کھیتی کے بارے میں جس میں کچھہ لوگوں کی بکریاں چرگئی تھیں فیصلہ کر رہے تھے - اور ہم اُن کے فیصلے میں حاضر تھے - [٧٩] تو ہم نے تھہ سلیمان کو سمجھا دیا - اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا - اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کردیا - کہ وہ تسبیح کرتے تھے - اور پرند بھی - اور ہم ہی کرنے والے تھے - [٨٠] اور ہم نے اُس کو تمہارے لئے ایک لباس بنانے کی صنعت بھی سکھادی تھی کہ تم کو ایک دوسرے کی سختی سے بچائے- پھر بھی کیا تم شکرگزار نہ ہوگئے؟ [٨١] اور زور کی ہوا سلیمان کے (مسخر کیا) کہ وہ اُس کے حکم سے اُس ملک کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں - اور ہم چیزوں کے جاننے والے تھے - [٨٢] اور شیطانوں میں ایسے بھی تھے جو اُس کے لئے غوطے لگاتے تھے اور اِس کے سوا اور بھی کام کرتے تھے - اور ہم ہی اُن کی نگہبانی کرتے تھے - [٨٣] اور ایوب - کہ جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھکو ایذا پہنچی ہے - اور تو ہی رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھہ کر رحم والا ہے- [٨٤] تو ہم نے اُس کی دعا قبول کرلی اور جو ایذا اُس کو پہنچی تھی اُس کو دور کیا - اور ہم نے اُس کو اپنی رحمت سے اُس کے اہل و عیال دئیے اور اُن کے ساتھہ ویسے ہی اور بھی - اور عبادت کرنے والوں کے لئے یاد دہانی -

[۸۵] اور اِسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل - یہہ سب صبر کرنے والے تھے - [۸۶] اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں داخل کیا - بے شک وہ نیک لوگ تھے - [۸۷] اور ذوالنون - جب وہ غصے ہوکر چل دیا - اور خیال کیا کہ ہم اُس پر قادر نہیں ہونگے - تو وہ اندھیرے میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں - تو ہی پاک ہے - میں نے واقعی ظلم کیا - [۸۸] تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی - اور اُس کو غم سے نجات دی - اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو بچا لیتے ہیں - [۸۹] اور زکریا - جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ اے میرے پروردگار مجھکو اکیلا نہ چھوڑ - اور تو ہی سب سے بہتر وارث ہے - [۹۰] پھر ہم نے اُس کی دعا قبول کی - اور اُس کو یحیی عطا فرمایا - اور اُس کی بیوی کو اُس کے لئے درست کردیا - بے شک یہہ لوگ خیر کے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہم کو رغبت اور ڈر سے پکارتے تھے - اور ہمارے سامنے عاجزی کرتے تھے - [۹۱] اور وہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی - تو ہم نے اُس میں اپنی روح پھونک دی - اور ہم نے اُس کو اور اُس کے بیٹے کو دنیا جہاں کے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائی - [۹۲] یہہ سب تمہاری اُمتیں ایک ہی امت ہیں - اور میں تمہارا پروردگار ہوں - بس میری ہی عبادت کرو - [۹۳] اور اُنھوں نے آپس میں اپنے معاملے قطع کر ڈالے - سب ہمارے ہی طرف پھر آئینگے -

[۹۴] تو جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان والا بھی ہو تو اُس کی کوشش کی ناقدری نہ کی جائیگی - اور ہم یہہ سب لکھہ رکھتے ہیں - [۹۵] اور جس بستی کو ہم نے ہلاک

کرنا لازم ممکن نہیں کہ وہ پھر کر نہ آئیے [۹۶] یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دئیے جائینگے اور وہ ہر اُونچان سے دوڑتے ہونگے [۹۷] اور سچا وعدہ نزدیک آ جائیگا تو اُسی وقت کافروں کی آنکھیں چڑھی جائینگی - اے وائے ہے ہم پر - کہ ہم نے اس سے غفلت کی - بلکہ ہم تو ظالم تھے - [۹۸] بے شک تم اور جن چیزوں کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے تھے وہ سب جہنم کے ایندھن ہونگے - تم کو وہاں جانا ہوگا - [۹۹] اگر یہہ سب معبود ہوتے تو اُس میں نہ جاتے - اور (تم) سب کو اُسی میں رہنا ہوگا - [۱۰۰] وہ تب اُس میں بڑے چلانا کرینگے اور وہ اُس میں کچھہ نہ سنینگے - [۱۰۱] بے شک جن لوگوں کے لئیے ہماری طرف سے پہلے سے نیکی دی گئی ہوگی وہی اِس سے دور رکھے جائینگے - [۱۰۲] وہ اِس کی آہٹ بھی نہ سنینگے - اور وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے جس میں اُن کا جی چاہیگا - [۱۰۳] اُن کو بڑا بھاری ڈر بھی نہ غمگین کریگا اور اُن کو فرشتے لینے آئینگے - یہی تو تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا - [۱۰۴] جس دن ہم آسمان کو لپیٹ لینگے جس طرح نوشتوں کو طومار لپیٹتا ہے - جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا اُسی طرح اس کو دوبارہ (پیدا) کرینگے - یہہ ہمارے ذمے وعدہ ہے - ہم یہہ ضرور کرینگے - [۱۰۵] اور ہم زبور میں نصیحت کے بعد لکھہ چکے ہیں کہ میرے نیک بندے دنیا کے وارث ہونگے - [۱۰۶] بے شک اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لئیے ایک حکم ہے - [۱۰۷] اور ہم نے تو تجکو بس دنیا جہان کے لئیے رحمت بنا کر بھیجا ہے - [۱۰۸] تو کہہ دے میری طرف تو بس یہی وحی کی گئی ہے کہ تمہارا پروردگار اکیلا معبود

هے - نو کیا تم مسلماں هوتے هو ؟ [۱۰۹] پس اگر وہ پیٹھہ پھیر لیں تو کہہ دے کہ میں نے تم کو یکساں طور پر سنا دیا اور میں نہیں جانتا کہ جو تم سے وعدہ کیا گیا هے آیا وہ نزدیک هے یا دور - [۱۱۰] بے شك وہ چلا کر بات کرنے کو بھي جانتا هے اور جو تم چھپاتے هو وہ بھی جانتا هے - [۱۱۱] اور میں نہیں جانتا شاید اس سے تمہاری آزمایش هو - اور نیز هو کہ ایك وقت تك (تم کو) فائدہ پہنچے - [۱۱۲] کہا اے میرے پروردگار حق حق حکم کر دے - اور همارا پروردگار (اسي سے) ان باتوں پر جو تم رحم والا هے مدد مانگا جاتا هے بیان کرتے هو -

سورۂ حج

مکي - ۷۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو - بے شك اس گھڑی کا زلزلہ ایك بڑا واقعہ هوگا - [۲] جس دن تم اس کو دیکھو گے اس دن هر دودھہ پلانے والي ماں اپنے دودھہ پیتے (بچے) کو بھول جائیگی - اور هر حاملہ عورت اپنا حمل گرا دیگی - اور تو لوگوں کو متوالا دیکھیگا حالانکہ وہ متوالے نہ هونگے - بلکہ (اس دن) خدا کا عذاب سخت هوگا - [۳] اور کچھہ لوگ ایسے هیں جو جہالت سے خدا کے بارے میں جھگڑتے اور هر شیطان سرکش کی پیروی کرتے هیں [۴] جس کے حق میں لکھا گیا هے کہ جو کوئي اس کا دوست هوا تو یہہ اُس کو ضرور گمراہ کریگا اور عذاب دوزخ کی طرف لے جائیگا - [۵] اے لوگو

اگر تم کو (مرنے کے بعد) پھر جی اُٹھنے میں شک ہے تو ہم
ہی نے تم کو مٹی سے بنایا پھر نطفے سے پھر جمے ہوئے خون
سے پھر مضغہ سے جو صورت بنی ہوئی بھی اور بے بنی ہوئی
بھی - تا کہ تم سے بیان کریں - اور ہم جو کچھ
چاہتے ہیں ایک وقت مقرر تک بطن میں ٹھہرائے رکھتے
ہیں - پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر (تم کو بڑھاتے
ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو - اور تم میں سے کوئی
تو مر جاتا ہے اور تم میں سے کوئی تو سب سے زیادہ نکمی
عمر تک پہنچایا جاتا ہے - یہاں تک کہ جاننے کے بعد پھر وہ
کچھ بھی نہیں جانتا - اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے -
پھر جب ہم اس پر پانی اُتارتے ہیں تو وہ لہلہانے اور اُبھرنے
لگتی ہے اور ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگاتی ہے - [۶] یہ اس
لئے ہے کہ خدا ہی سچا ہے اور یہ کہ وہی مردوں کو جلاتا ہے
اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۷] اور یہ کہ وہ گھڑی آکر
رہیگی - اس میں کوئی شک نہیں - اور یہ کہ جو قبروں میں
پڑے ہیں خدا اُن کو جلا اُٹھائیگا - [۸] اور لوگوں میں وہ
بھی ہے جو بے جانے خدا کے بارے میں جھگڑتا ہے اور نہ خود
ہدایت رکھتا اور نہ کوئی روشن کتاب - [۹] اپنے شانے کو موڑتا
ہے تاکہ خدا کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے - اس کے
واسطے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلنے
کا مزہ چکھائینگے - [۱۰] یہ بہ سبب اس کے ہے جو تیرے
ہاتھوں نے پہلے سے بھیج رکھا ہے - اور اس لئے کہ خدا بندوں
پر ظلم نہیں کرتا -

[۱۱] اور لوگوں میں کوئی تو ایسا بھی ہے کہ کنارے پر کھڑا
خدا کی عبادت کرتا ہے - تو اگر اُس کو کوئی بھلائی پہنچ

گتي تو اس سے اس کو اطمنان هوا اور اگر اُس پر کوئي تکليف
آ پڑي تو اپنا منهہ لے کر پلٹ جاتا هے - اُس نے دنيا ميں
خسارہ اُٹھايا اور آخرت ميں بھي - يهي تو صريح خسارہ هے -
[۱۲] خدا کے سوا اُس چيز کو پکارتا هے جو نہ اُس کو ضرر هي
پہنچا سکتي هے اور نہ اُس کو نفع هي دے سکتي هے - يهي
پرلے درجے کي گمراهي هے - [۱۳] وہ اُس کو بلاتا هے جس کا
ضرر اُس کے نفع سے بہت زيادہ قريب هے - يقينا دوست بھي برا
هے اور بہت همنشين بھي برا هے - [۱۴] بے شك جو لوگ
ايمان رکھتے اور نيك کام کرتے هيں اُن کو خدا جنت ميں
داخل کريگا کہ اُن کے نيچے سے نہريں جاري هونگي - بے شك
خدا کرتا هے جو وہ چاهتا هے - [۱۵] جو کوئي گمان کرے کہ
دنيا اور آخرت ميں خدا اُس کي هرگز مدد نہ کريگا تو اُس کو
چاهئے کہ اوپر کي طرف کو ايك رسي لٹکائے پھر کاٹ ڈالے اور
ديکھے آيا اُس کي تدبير اُس چيز کو رفع کرتي هے جس نے
اُس کو غصہ دلايا - [۱۶] اور اِسي طرح هم نے اُس کو بين
دليل بنا کر اُتارا هے - اور اِس لئے کہ خدا جس کو چاهے
هدايت کرے - [۱۷] جو لوگ ايمان لاتے اور جو يهودي
هيں اور صابي اور نصاريٰ اور مجوس اور جو لوگ شرك کرتے
هيں - بے شك قيامت کے دن خدا ان ميں فيصلہ کر ديگا -
بے شك خدا هر چيز پر گواہ هے - [۱۸] کيا تو نے نهيں ديکھا
کہ خدا هي کو سجدہ کرتے هيں جو کوئي آسمان اور جو
کوئي زمين ميں هيں - اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ
اور درخت اور چلنے والے جانور اور بہت سے آدمي بھي ؟ اور
بہت سے هيں کہ اُن پر عذاب واجب هوا - اور جس کو خدا
ذليل کرے تو کوئي اُس کو عزت دينے والا نهيں - بے شك

خدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے - [١٩] یہہ دو جھگڑنے والے ہیں کہ اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں - مگر جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے لئے آگ کے کپڑے بیونتے جائینگے - اُن کے سروں پر گرم پانی ڈالا جائیگا - [٢٠] جو کچھہ اُن کے پیٹ میں ہے اور چمڑے سب گلائے جائینگے - [٢١] اور ان کے لئے لوہے کے ہتوڑے ہونگے - [٢٢] جب کبھي وہ اس غم سے نکلنے کا ارادہ کرینگے تو اُن کو اُسی میں پھر دیا جائیگا اور اُن کو جلنے کا عذاب چکھایا جائیگا -

[٢٣] بے شک جو لوگ ایماں رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں خدا اُن کو جنت میں داخل کریگا جن کے نیچے سے نہریں جاري ہونگي - وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائینگے اور موتی - اور وہاں اُن کا لباس ریشمي ہوگا - [٢٤] اور اُن کو اچھي بات کي طرف راہ دکہائی گئی تھی - اور اُن کو قابل تعریف (خدا) کی راہ دکہائي گئی تھي - [٢٥] جو لوگ کفر کرتے اور خدا کي راہ سے (لوگوں کو) روکتے اور مسجد حرام سے بهي جس کو ہم نے لوگوں کے لئے برابر بنایا ہے وہاں جیسے بیٹہنے ہوں یا باہر کے ہوں - اور جو کوئی وہاں ظلم سے کجراهي کرنا چاہے اُس کو ہم عذاب دردناک کا مزہ چکھائینگے -

[٢٦] اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے بیت الحرام کي جگہ مقرر کر دي کہ میرے ساتھہ کسی چیز کو شریک نہ کر اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھہ - [٢٧] اور لوگوں میں حج کے لئے پکار دے کہ وہ تیرے پاس پیدل اور ہر طرح کے پتلے اُونٹوں پر چلے آئیں - کہ وہ ہر دور دراز سے آئیں - [٢٨] تا کہ وہ اپنے منافع کے لئے حاضر ہوں اور خدا نے جو مویشي چارپائے

اُن کو دئے ہیں وقت مقرر پر اُن کے لئے اُس کا نام یاد کریں -
تو اُن کو کھاؤ اور بھوکے محتاج کو کھلاؤ - [۲۹] پھر وہ
اپنے میل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم
مکاں کا طواف کریں - [۳۰] یہہ ہو - اور جو کوئي خدا
کي حرمت کی چیزوں کی تعظیم کرے تو یہہ اُس کے پروردگار کے
ہاں اُس کے لئے بہتر ہوگا - اور تمہارے لئے مویشي حلال کئے
گئے ہیں مگر وہ جن کے بارے میں تم کو پڑھہ کر سنایا جاچکا
ہے - تو بتوں کي پلیدی سے بچو - اور جھوت کہنے سے بچو-
[۳۱] خدا کے آگے سیدھے رہو - اُس کے ساتھہ شرك نہ کرو -
اور جو کوئي خدا کے ساتھہ شرك کرے تو گویا کہ وہ آسماں سے
گر پڑا - اور اُس کو پرندے اُچك لے جاتے ہیں - یا اُس کو
ہوا کسي دور جگہ پر پھینك دیتي ہے - [۳۲] یہہ ہے بات -
اور جو کوئی شعائراللہ کی تعظیم کرے - تو یہہ دل کي
پرہیزگاري ہے - [۳۳] اِن میں ایك وقت مقرر تك تمہارے لئے
فائدے ہیں - پھر تو اُن کو قدیم تھکانے پر پہنچنا چاہئے -
[۳۴] اور ہر اُمت کے لئے ہم نے طریقہ عبادت مقرر کر رکھا
ہے تاکہ وہ اُن مویشی چارپایوں پر جو خدا نے اُن کو دئے
ہیں اُس کا نام لیں - اور تمہارا معبود ایك ہے - پس
اُسي کے مطیع ہو جاؤ - اور عاجزی کرنے والوں کو خوش خبری
دے - [۳۵] اِن لوگوں کو کہ جب خدا یاد آئے تو اُن کے دل
دہل جاتے ہیں اور جو کچھہ اُن پر آ پڑے اُس پر صبر کرتے
اور نماز پر قائم رہتے - اور جو کچھہ ہم نے اُن کو دے رکھا
ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں - [۳۶] اور ہم نے قربانی کے
اُونٹوں کو تمہارے لئے شعائراللہ بنایا ہے - اِن میں تمہارے
لئے فائدے ہیں - تو اُن کو صف میں کھڑا کرکے اِن پر خدا کا

نام لو - پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر پڑیں تو اُن کو کھاؤ اور
قانع لوگوں کو اور مانگنے والوں کو کھلاؤ - اِسي طرح هم نے
اُن کو تمھارے لئے مسخر کیا ھے تاکہ تم شکرگزار ھو -
[٣٧] خدا کو ان کا گوشت تو پہنچتا نہیں اور نہ ان کا
خون بلکہ اُس کو تمھاري پرهیزگاري هي پہنچیگی - اِسي
طرح اُس نے تمھارے لئے اُن کو مسخر کیا ھے تاکہ تم خدا
کي بڑائي کرو - اس لئے کہ اُس نے تم کو هدایت کي ھے - اور
نیك لوگوں کو خوش خبري دے - [٣٨] بے شك خدا ایمان
والوں کي تکلیف دور کریگا - خدا کسي خیانت کرنے والے اور
کفر کرنے والے کو پیار نہیں کرتا -
[٣٩] جن سے لوگ لڑائي کرتے هیں اُن کو بھي (لڑائی کي)
اجازت دی جاتي ھے اِس لئے کہ اُن پر ظلم کیا گیا ھے - اور
بے شك اُن کو مدد کرنے پر خدا قادر ھے - [٤٠] اُن لوگوں
کو جو اپنے دیار سے ناحق نکال دئیے گئے محض اِس لئے کہ وہ
کہتے تھے کہ همارا پروردگار خدا ھے - اور اگر خدا آدمیوں کو
ایك کو ایك سے نہ هٹاتا تو راهبوں کے عبادت خانے اور گرجے
اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں بہت
زیادہ خدا کا نام لیا جاتا ھے ضرور منہدم هو گئے هوتے - اور
خدا ضرور مدد کریگا اُس شخص کي جو اُس کي مدد کریگا -
بے شك خدا قوی اور زبردست ھے - [٤١] وہ لوگ کہ اگر هم
ان کو ملك میں آباد کر دیں تو وہ نماز پر قائم رهینگے اور
زکواة دینگے اور اچھے کام کے لئے کہینگے اور برے کاموں سے منع
کرینگے - اور کاموں کا انجام تو خدا هی کے هاتھ میں ھے -
[٤٢] اور اگر یہہ تمکو جھٹلائیں تو ان سے پہلے بھی نوح
کي قوم اور عاد اور ثمود نے جھٹلایا تھا - [٤٣] اور ابراهیم

کي قوم اور لوط کي قوم نے بھی - [۴۴] اور مدین والے بھي -
اور موسیٰ بھي جھٹلایا ہی گیا تھا - تو میں نے کافروں کو
ڈھیل دی - پھر ان کو پکڑا - تو میرا عذاب کیسا تھا ؟
[۴۵] تو کتنی هي بستیاں تھیں کہ ہم نے ان کو ہلاك کر ڈالا
جب وہ ظلم کرنے لگیں - اور وہ ابھی چھتوں پر گري پڑي
هین - اور کوئیں کہ بے کار پڑے ہیں اور اونچے اونچے محل -
[۴۶] تو کیا وہ ملك میں سیر نہیں کرتے ؟ تو ان کے دل ہوتے
کہ ان سے ان کو عقل ہوتی اور کان کہ ان سے تھہ سنتے - تو
واقعي (ان کی) آنکھیں اندھي نہیں بلکہ ان کے دل جو
ان کے سینوں میں ہیں وہ اندھے ہیں - [۴۷] اور یہہ لوگ
تجھہ سے عذاب کے لئے جلدی کرتے ہیں - مگر خدا ہرگز اپنے
وعدے کے خلاف نہیں کرے گا - اور تیرے پروردگار کے ہاں ایك
روز جیسا تم گنتے ہو مانند ہزار برس کے ہے - [۴۸] اور کتني
ہی بستیاں تھیں کہ میں نے ان کو ڈھیل دي تھي حالانکہ
وہ ظالم تھیں - پھر میں نے ان کو پکڑا - اور (ان کو)
میري ہي طرف پھر آنا ہوا -

[۴۹] تو کہہ دے کہ اے لوگو میں تو بس تم کو صاف
صاف ڈرانے والا ہوں - [۵۰] تو جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك
کام بھی کرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کا رزق ہے -
[۵۱] اور جو لوگ ہماري آیتوں کے عاجز کرنے میں کوشش کرتے
ہیں - یہي لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں - [۵۲] اور ہم نے
تجھہ سے پہلے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا اور نہ نبي مگر
یہہ کہ جب اُس نے آرزو کی شیطان نے اُس کي آرزو میں وسوسہ
ڈالا - مگر خدا نے دور کر دیا جو شیطان نے وسوسہ ڈالا تھا
اور پھر خدا اپنی آیتوں کو محکم کر دیتا ہے - اور خدا جانتے

والا اور حکمت والا ہے - [٥٣] تاکہ جو کچھ شیطان نے وسوسہ ڈالا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں مرض ہے اور جن کے دل سخت ہیں آزمائش ٹھہرائے - اور ظالم تو مخالفت میں بہت دور جا پڑے ہیں - [٥٤] اور تاکہ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانیں کہ یہہ سچ بات تیرے پروردگار کی طرف سے ہے اور اُس پر ایمان لائیں اور اُن کے دل اُس کے آگے عاجزی کرنے لگیں - اور بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں خدا اُن کو سیدھی راہ کی ہدایت کریگا - [٥٥] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ تو برابر اُس کی طرف سے شک میں رہینگے یہاں تک کہ اُن پر ناگہاں وہ گھڑی آ پڑے یا اُن پر منحوس دن کا عذاب آ پڑے - [٥٦] اُس دن سلطنت خدا ہی کی ہوگی - وہ اُن میں فیصلہ کردیگا - اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں وہ تو نعمت والی جنت میں ہونگے - [٥٧] اور جو لوگ کفر کرتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں - اُن ہی کے لئے تو ذلت کا عذاب ہوگا -

[٥٨] اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں ہجرت کی اور پھر مارے گئے یا مر گئے خدا اُن کو ضرور اچھا رزق دیگا - اور بے شک خدا ہی سب سے اچھا رزق دینے والا ہے - [٥٩] وہ اُن کو اس جگہ داخل کریگا جس کو وہ پسند کرینگے - اور بے شک خدا خوب جاننے والا اور تحمل والا ہے - [٦٠] یہہ تو ہوا - اور جو کوئی سختی کرے مانند اس کے کہ اس سے سختی کی گئی ہے اور پھر اُس پر زیادتی کی جائے تو اُس کو خدا ضرور مدد دیگا - بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے - [٦١] یہہ اس لئے کہ خدا رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے - اور اس لئے کہ خدا سننے

والا اور دیکھنے والا ہے - [۶۲] یہہ اس لئے کہ خدا ہي سچا ہے اور اُس کے سوا جس کو وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہے - اور خدا ہي عالي شان اور بڑا مرتبے والا ہے - [۶۳] کیا تونے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے پاني اُتارا - تو زمین سبز ہو گئي ؟ بے شك خدا بڑا لطیف اور خبر رکھنے والا ہے - [۶۴] اُسي کا ہے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ہے - اور بے شك خدا ہي غني اور تعریف کے لائق ہے -

[۶۵] کیا تونے نہ دیکھا کہ جو کچھہ زمین میں ہے خدا نے اُس سب کو تمھارے لئے مسخر کر دیا ہے - اور کشتیوں کو بھي کہ دریا میں اُس کے حکم سے چلتي ہیں - اور آسمان کو تھام رکھا ہے کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے - مگر اُس کے حکم سے - بے شك خدا لوگوں پر مہربان اور رحم والا ہے - [۶۶] اور وہي ہے جس نے تم کو جلایا پھر تم کو ماریگا پھر تم کو جلائیگا - آدمي تو بس ناشکر ہے - [۶۷] ہر اُمت کے لئے ہم نے ایك عبادت کا طریقہ مقرر کر رکھا ہے کہ وہ اُس کي پیروی کرتے ہیں - تو چاہئے کہ وہ تجھہ سے اس بارہ میں نہ جھگڑیں - اور اپنے پروردگار کی طرف (لوگوں کي) دعوت کر - بے شك تو سیدھي ہدایت پر ہے - [۶۸] اور اگر وہ تجھہ سے جھگڑیں تو کہہ دے کہ خدا خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو - [۶۹] قیامت کے دن خدا تم میں ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن میں تم اختلاف کرتے رہے - [۷۰] کیا تو نہیں جانتا کہ خدا جانتا ہے جو کچھہ آسمان اور زمین میں ہے ؟ بے شك یہہ سب کتاب میں ہے - یہہ خدا کے لئے آسان ہے - [۷۱] اور وہ خدا کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کے لئے اُس نے کوئي سند نہیں اُتاري اور ان چیزوں کي جن کا ان کو علم

نہیں - اور ظالموں کا کوئي مددگار نہیں - [۷۲] اور جب ان کو ہماری ہیں دلیلیں پڑھہ کرسنائي جاتي ہیں تو تو کافروں کے چہروں پر ناخوشي دیکھیگا - قریب ہے کہ یہہ لوگ حملہ کر بیٹھیں ان لوگوں پر جو ان کو ہماري آیتیں پڑھہ کر سناتے ہیں - تو کہہ دے کیا میں تم کو اس سے بھي بدتر خبر دوں ؟ (وہ دوزخ کي) آگ ہے جس کا وعدہ خدا کافروں سے کرتا ہے - اور وہ برا ٹھکانا ہے -

[۷۳] اے لوگو ایک مثال بیان کي جاتي ہے - پس اس کو سنو - خدا کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ ایک مکھي بھي نہیں بنا سکیں اگرچہ وہ سب اس کے لئے جمع ہو جائیں - اور اگر مکھي ان سے کچھہ چھین لے جائے تو یہہ اس کو بھي اُس سے نہیں چھڑا سکیں - ضعیف ہیں طالب اور مطلوب - [۷۴] اُنہوں نے خدا کي قدر نہیں کي جیسا کہ اُس کا حق ہے - بے شک خدا قوي اور زبردست ہے - [۷۵] خدا فرشتوں میں سے اور لوگوں میں سے پیغام پہنچانے والا چن لیتا ہے - بے شک خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۷۶] وہ جانتا ہے جو کچھہ اُن کے آگے ہے اور جو کچھہ اُن کے پیچھے ہے - اور کاموں کا انجام خدا کے ہاتھہ میں ہے - [۷۷] اے لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کي عبادت کرو - اور نیک کام کرو - تا کہ تم فلاح پاؤ - [۷۸] اور خدا کے بارے میں کوشش کرو جیسي اُس کے لئے کوشش کرني چاہئے - اُسي نے تم کو برگزیدہ کیا اور تم پر دین کے بارے میں کوئي سختي نہیں ڈالي - (یہہ تو) تمہارے باپ اِبراھیم کا دین ہے - اُس نے تمہارا نام مسلمان رکھا - اس سے پہلے اور اب بھي - تا کہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ

هو - تو نماز پر قائم رهو اور زکواة دو اور خدا کو مضبوطی سے پکڑو - وهي تمهارا آقا هے - اور اچھا آقا - اور سب سے اچھا مددگار -

سورۂ مؤمنون

مکی - ۱۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

¶ [۱] ایمان والے فلاح پا گئے - [۲] وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے [۳] اور جو لغو باتوں سے منهہ پھیر لیتے [۴] اور خیرات کرتے [۵] اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتے هیں [۶] مگر اپنی بیبیوں سے یا اُن سے جو اُن کے هاتھوں میں آچکی هیں - ان پر تو کوئی ملامت نہیں - [۷] اور جو کوئی اس کے سوا اور چاهے تو وهی لوگ حد سے نکل جانے والے هیں - [۸] اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عهد کو پورا کرتے [۹] اور جو لوگ اپنی نمازوں میں خبردار رهتے هیں - [۱۰] یہی لوگ وارث هیں - [۱۱] جو فردوس کے وارث هونگے - وہ اُسی میں همیشہ رهینگے - [۱۲] اور هم نے آدمی کو مٹی کے ست سے بنایا - [۱۳] پھر هم نے اُس کو قرارگاہ میں نطفہ بنا کر رکھا - [۱۴] پھر هم نے نطفے کو جما هوا لهو بنایا - پھر جمے هوئے لهو کو مضغہ بنایا - پھر مضغے کو هڈی بنایا پھر هم نے هڈیوں پر گوشت چڑھایا - پھر هم نے اُس کو ایک دوسری مخلوق بنا دی - تو خدا هي برکت والا هے جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا هے - [۱۵] پھر اس کے بعد تم مروگے [۱۶] پھر قیامت کے دن تم کو اُٹھا کھڑا کیا جائیگا -

[۱۷] اور هم هی نے تمهارے اوپر سات راهیں بنا دیں - اور هم (اپنی) مخلوق سے غافل نهیں - [۱۸] اور هم نے ایک اندازے سے آسمان سے پانی اتارا پهر هم نے اس کو زمین میں ٹهہرایا - اور هم اس کے لے جانے پر ضرور قادر هیں - [۱۹] پهر اس سے هم نے تمهارے لئے کهجور اور انگور کے باغ پیدا کئے جن میں بہت سے میوے هوتے هیں اور ان کو تم کهاتے هو - [۲۰] اور درخت جو طور سینا میں پیدا هوتا هے - یہہ کهانے والوں کے لئے روغن اور سالن پیدا کرتا هے - [۲۱] اور تمهارے لئے مویشیوں میں بهی عبرت هے - کہ هم تم کو پلاتے هیں جو ان کے پیٹوں میں هے اور ان میں تمهارے لئے بہت سے فائدے هیں اور ان کو تم کهاتے بهی هو - [۲۲] اور ان پر اور کشتیوں پر چڑهتے هو -

[۲۳] اور هم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بهیجا - تو اس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اس کے سوا تمهارا کوئی معبود نهیں - تو کیا تم کو (خدا) کا ڈر نهیں هے ؟ [۲۴] تو اس کی قوم کے سردار جو کافر تهے وہ کہنے لگے کہ یہہ تو بس تمهاری هی طرح ایک آدمی هے جو تم پر فضیلت چاهتا هے - اور اگر خدا چاهتا تو وہ ضرور فرشتے اتارتا - یہہ تو هم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں هوتا سنا نهیں - [۲۵] وہ تو ایک آدمی هے کہ اس کو جنون هو گیا هے - تو اس کے لئے ایک وقت تک انتظار کرو - [۲۶] اس نے کہا اے میرے پروردگار میری مدد کر - اس لئے کہ یہہ مجهکو جهٹلاتے هیں - [۲۷] تو هم نے اس کی طرف وحی بهیجی کہ هماری نظروں کے سامنے اور هماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنا - پهر جب همارا حکم آ جائے اور تنور جوش مارے - تو اس میں هر ایک کا دو دو کا

جوڑا بٹھا لے - اور اپنے لوگوں کو بھی - مگر ان میں سے جس پر پہلے سے حکم ہو چکا ہے - اور جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہہ - وہ ضرور غرق کئے جائینگے - [۲۸] اور جب تو اور جو کوئی تیرے ساتھ ہیں کشتی پر سوار ہو تو کہہ تعریف خدا ہی کو ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے بچایا - [۲۹] اور تو کہہ کہ اے میرے پروردگار مجھکو برکت کے ساتھ اتار - اور توہی تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے - [۳۰] بے شك اس میں بھی نشانیاں ہیں - اور ہم ضرور آزمائش کرینگے - [۳۱] پھر ہم نے اُن کے بعد اور قرن پیدا کئے - [۳۲] اور ان میں اُن ہی میں کے رسول بھیجے کہ خدا کی عبادت کرو - اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - پھر بھی کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے ؟

[۳۳] اور اُس کی قومْ کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور جن کو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرام دے رکھا تھا وہ کہنے لگے کہ یہہ تو بس تمہاری ہی طرح ایك آدمی ہے - وہ کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو - اور پیتا ہے جو تم پیتے ہو - [۳۴] اور اگر تم نے اپنے ہی مانند ایك آدمی کی پیروی کی تو ضرور تم گھاٹے میں رہے - [۳۵] کیا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مرجاؤگے اور تم مٹی اور ہڈی ہوجاؤگے تو تم نکالے جاؤگے ؟ [۳۶] بہت بات جو تم وعدہ دئیے جاتے ہو دور ہے بہت دور ہے - [۳۷] ہماری تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے - ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور ہم اُٹھائے نہیں جائینگے - [۳۸] یہہ تو بس ایك آدمی ہے کہ خدا پر جھوٹ باندھتا ہے - اور ہم اُس پر ایمان نہیں لانے والے - [۳۹] اُس نے کہا اے میرے پروردگار میری مدد کر - اِس لئے کہ یہہ مجھکو

جھٹلاتے ھیں - [۴۰] درمایا بھوڑي دیر میں وہ صرور بادم
ھونگے - [۴۱] نو اُن کو سچے وعدے کے مطابق آوار ںںد ے
آلیا اور ھم ے اُن کو ریزہ ریزہ کر ڈالا - اور طالم لوگوں در
(حدا کی) مار - [۴۲] پھر ھم ے اُن کے ںعد اور قرں پیدا
کئے - [۴۳] کوئی اُمت اپنی احل سے آگے نہیں نکل سکتي
اور نہ پیچھے رہ سکتی ھے - [۴۴] پھر ھم ے پئے درپئے رسول
بھیجے - حب کبھي کسی اُمت کے پاس اُس کا رسول آیا نو وہ
اُس کو جھٹلاتے نو ھم بھي ایک کو ایک کے پیچھے کرتے گئے اور
ھم ے اُن کو افسانے بنا دئے - نو جو لوگ ایماں نہیں لاتے
اُں در (حدا کی) مار - [۴۵] پھر ھم ے موسیٰ اور اُس کے
بھائي ھاروں کو اپنی نشانیاں اور صاف سند دیکر بھیجا
[۴۶] فرعوں اور اس کے سردار کي طرف - نو وہ تکبر کئے -
اور سرکش ھو گئے - [۴۷] اور اُنھوں ے کہا کہ کیا ھم اپنے
مانند دو آدمیوں در ایماں لائیں حالانکہ اُں کی قوم ھماري
محکوم ھے ؟ [۴۸] اور اُنھوں ے اں دونوں کو جھٹلایا اور
ھلاك ھو گئے - [۴۹] اور ھم ے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ یہہ
لوگ ھدایت پائیں - [۵۰] اور ھم ے اںں مریم اور اُس کی
ماں کو نشاني بنایا اور اں دونوں کو ایک اونچی جگہ در جو
رھنے کے قابل اور چشمے کی جگہ بھي پناہ دی -

[۵۱] اے رسولو اچھي چیزیں کھاؤ اور نیکی کرو -
میں خوب جانتا ھوں جو تم کرتے ھو - [۵۲] اور یہہ تمھاری
اُمتیں ایک ھي اُمت ھیں - اور میں تمھارا پروردگار ھوں -
نو مجھی سے ڈرو - [۵۳] پھر اُنھوں ے اپنا معاملہ آپس میں
قطع کر ڈالا - ھر گروہ اُسي پر خوش ھے جو اُس کے پاس ھے -
[۵۴] نو اُں کو ایک وقت تک اُں کی غفلت میں چھوڑ دے -

[۵۵] کیا یہہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو مال اور اولاد سے اُن کی مدد کرتے ہیں [۵۶] (اس سے) ہم اُن کی بھلائی میں جلدی کرتے ہیں؟ نہیں - یہہ نہیں سمجھتے - [۵۷] جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں [۵۸] اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے [۵۹] اور جو (کسی کو) اپنے پروردگار کا شریک نہیں کرتے [۶۰] اور جو کچھہ دے سکتے ہیں دیتے ہیں - اور اُن کے دل کو ڈر لگا رہتا ہے کہ اُن کو اپنے پروردگار کی طرف پھر جانا ہے - [۶۱] یہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے اور اُن کے لئے سبقت لے جاتے ہیں - [۶۲] اور ہم کسی جاندار کو اُس کی بساط سے بڑھہ کر تکلیف نہیں دیتے - اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ بیان کرتی ہے - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۶۳] نہیں - اُن کے دل اس بات سے غفلت میں ہیں - اور اس کے سوا ان کے اور بھی کام ہیں جو یہہ کرتے ہیں - [۶۴] یہاں تک کہ جب ہم اُن میں سے دولتمند لوگوں کو عذاب میں گرفتار کرینگے تو اُسی وقت رونے لگتے ہیں - [۶۵] آج کے دن روؤ مت - تم کو تو ہم سے مدد نہیں ملیگی - [۶۶] میری آیتیں تم کو پڑھہ کر سنائی جاتی تھیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاتے تھے - [۶۷] اُس سے تکبر کرتے تھے - باتیں بناتے تھے - بیہودہ بکتے تھے - [۶۸] کیا یہہ لوگ بات پر غور نہیں کرتے یا اُن کے پاس کوئی ایسی بات آئی ہے جو اُن کے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی؟ [۶۹] یا یہہ اپنے رسول کو نہیں پہچانتے اس لئے اس سے منکر ہیں؟ [۷۰] یا یہہ کہتے ہیں کہ اس کو جنون ہو گیا ہے؟ نہیں - وہ ان کے پاس سچی بات لے کر آیا ہے لیکن ان میں اکثر کو سچ ناگوار ہے -

[۷۱] اور اگر حق اُن کی خواهشوں کی پیروي کرتا تو آسمان اور زمین اور جو کوئی اُن میں هیں سب برباد هو گئے هوتے- بلکه هم اُن کے پاس ان کا ذکر لاتے هیں - مگر وہ اپنے ذکر سے منهہ پهیرتے هیں - [۷۲] یا تو ان سے خراج مانگتا هے ؟ مگر تیرے پروردگار کا خراج بهتر هے - اور وهي سب سے بڑهہ کر رزق دینے والا هے - [۷۳] اور تو تو اُن کو سیدهی راہ کی طرف بلاتا هے - [۷۴] مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نهیں رکهتے وهی راہ سے مڑ جاتے هیں - [۷۵] اور اگر هم اُن پر رحم کریں اور اُن کي سختیاں دور بهی کر دیں تو بهی یهہ اپني سرکشي میں جمے هوئے سرگرداں رهینگے - [۷۶] اور هم نے اُن کو گرفتار عذاب بهی کیا - پهر بهي یهہ اپنے پروردگار کے آگے نه گڑگڑائے اور نه عاجزي کی - [۷۷] یهاں تك که جب هم نے اُن پر سخت عذاب کا دروازہ کهول دیا - بس اُسی وقت وہ نااُمید هو گئے -

[۷۸] اور وهی هے جس نے تمهارے لئے کان اور آنکهیں اور دل بنائے - (پهر بهي) تم بهت کم شکر گزار هو - [۷۹] اور وهي هے جس نے تم کو زمین میں پهیلا دیا هے اور تم اُسي کي طرف لاکر اکتهٹا کئے جاؤگے - [۸۰] اور وهی هے جو زندہ کرتا اور موت دیتا هے - اور رات اور دن کا آنا جانا بهی اُسی کا هے - پهر بهي کیا تم کو عقل نهیں ؟ [۸۱] نهیں- یهہ کهتے هیں جیسا اگلے کها کرتے تهے - [۸۲] وہ کهتے هیں که جب هم مر جائینگے اور مٹي اور هڈیي هو جائینگے تو کیا پهر هم اُٹها کر کهڑے کئے جائینگے ؟ [۸۳] اِس سے پہلے بهی هم سے اور همارے باپ دادوں سے یهہ وعدہ کیا گیا تها - یهہ تو بس اگلوں کي کهانیاں هیں - [۸۴] تو کهہ که اگر تم جانتے هو تو یهہ

رمس اور حو کوئي اس مس هس يهہ کس کے هس ؟ [۸۵] وہ
صرور کهسگے کہ حدا کے - نو کهہ دے کہ پھر بهي کیا يم
نهس عور کرتے ؟ [۸۶] نو کهہ آسماں اور زمس کا پروردگار
کوں هے ؟ اور بڑے عرس کا پروردگار ؟ [۸۷] وہ صرور کهسگے کہ
یهہ سب حدا هي کے هس - نو کهہ پهر بهي کیا تم (حدا سے)
نهس ڈرتے ؟ [۸۸] نو کهہ کہ اگر تم حانتے هو نو کوں هے
حس کے هاتهہ مس هر چیز کی سلطنت هے حو پناہ دیتا هے اور
حس کے حلاف کوئی پناہ نهس دیتا ؟ [۸۹] وہ ضرور کهسگے
کہ یهہ نو حدا هی هے - نو کهہ پهر کهاں سے تم پر حادو
چلا ؟ [۹۰] نهس - هم اُن کے پاس حق لے کر آئے هیں - اور
وہ نو حهوتے هس - [۹۱] حدا اولاد نهیں رکهتا اور نہ اُس کے
ساتهہ کوئي معبود هے - نو نو هر ایک معبود اپنا بنایا
هوا لے کر چل دیتا - اور ان مس ایک دوسرے پر ضرور چڑهائي
کرتا - پاك هے حدا اس بات سے حو یهہ بیاں کرتے هس -
[۹۲] حاننے والا هے عیب کا اور ظاهر کا - اور وہ اُں کے سرك
سے بالا تر هے -

[۹۳] نو کهہ کہ اے میرے پروردگار اگر نو مجهکو دکهائے
حو اُں سے وعدہ کیا گیا هے [۹۴] مگر اے میرے پروردگار مجهکو
ظالم لوگوں میں نہ رکهہ - [۹۵] اور هم ضرور قدرت رکهتے هس
کہ تجهکو دکهلائس حو هم نے اُں سے وعدہ کیا هے - [۹۶] بدي
کو بهلائي سے دفع کر - هم حوب حانتے هس حو یهہ کهتے
هس - [۹۷] اور نو کهہ اے میرے پروردگار مس شیطانوں
کے وسوسے سے تیری پناہ مانگتا هوں - [۹۸] اور اے میرے
پروردگار مس تیري پناہ مانگتا هوں کہ وہ میرے پاس نہ آئیں -
[۹۹] یهاں تك کہ جب اُن مس سے ایك کو موت آ حائیگي تو

کھیگا کہ اے میرے پروردگار مجھکو پھر جانے دے [۱۰۰] کہ میں نیک کام کروں اُس حالت میں جس کو میں چھوڑ آیا ھوں۔ ھرگز نہیں - یہہ تو ایک بات ہے کہ وہ کہے ھي گا - اور اُن کے پیچھے برزح ھوگا - کہ (اُس میں وہ) اس دن تک جب وہ اُٹھا کر کھڑے کئے جائینگے (رهینگے)-[۱۰۱] پھرجب صور پھونکا جائیگا تو اُن میں کوئی تعلق نہ رهیگا اور نہ وہ بات پوچھینگے- [۱۰۲] پھرجس کا پلہ بھاري ھوگا وهي فلاح پائیگا-[۱۰۳] اور جس کا پلہ ھلکا ھوگا-تو یہي لوگ ھیں جنھوں نے اپنا آپ نقصان کیا-کہ ھمیشہ جہنم میں رهینگے - [۱۰۴] آگ اُن کے چہروں کو جھلس دیگی - اور وہ اُس میں منہہ بنائے ھونگے - [۱۰۵] کیا تم کو میري آیتیں پڑھ کرسنائي نہیں گئیں؟ مگر تم نے اُن کو جھٹلایا - [۱۰۶] وہ کہینگے اے ھمارے پروردگار ھم پر ھماري بد بختی غالب رهي - اور ھم گمراہ ھوگئے - [۱۰۷] اے ھمارے پروردگار ھم کو اس سے نکال - پھر اگر ھم ایسا کریں تو ھم ضرور ظالم ھیں- [۱۰۸] فرمائیگا دور ھو- اُس میں جا- اور مجھہ سے بات نہ کر- [۱۰۹] میرے بندوں میں ایک گروہ تھا کہ کہا کرتا تھا اے ھمارے پروردگار ھم ایمان لائے تو ھم کو بخش دے - اور ھم پر رحم کر - اور توهي تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے - [۱۱۰] تو تم نے اُن سے ٹھٹھا کیا یہاں تک کہ اُنھوں نے تم کو میری یاد بھلا دی - اور تم اُن سے مضحکہ کرتے رہے- [۱۱۱] آج کے دن ھم نے اُن کو جزائے خیر دی اس لئے کہ وہ صبر کئے اور مراد کو پہنچے - [۱۱۲] فرمائیگا تم کتنے برس دنیا میں رہے ؟ [۱۱۳] کہینگے ھم تو بس ایک دن یا اُس سے بھي کچھہ کم ھي رہے - تو تو گننے والوں سے پوچھہ لے - [۱۱۴] فرمائیگا تم تو بس تھوڑي ھي دیر رہے - اے کاش تم

حاسے هوتے - [۱۱۵] کیا تم خیال کرتے هو کہ هم نے تم کو بے فائدہ بنایا هے ؟ اور یہہ کہ تم هماري طرف پھر کر نہیں آؤگے ؟ [۱۱۶] تو خدا بادشاہ حقیقي بہت بالا تر هے - اس کے سوا کوئي معبود نہیں - پروردگار هے عرش بزرگ کا - [۱۱۷] اور جو کوئي خدا کے ساتھہ دوسرے معبودوں کو پکارے جس کي اُس کے پاس کوئی سند نہیں تو اُس کا حساب اُس کے پروردگار کے هاں هوگا - بے شك کافر فلاح نہیں پائے گے - [۱۱۸] اور تو کہہ اے میرے پروردگار (مجھکو) بخش اور (مجھہ پر) رحم کر - اور تو هی سب سے بڑھہ کر رحم کرنے والا هے -

سورۂ نور

مکی - ۶۴ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] یہہ ایك سورۃ هے جو هم نے نازل کی هے - اور جو هم نے فرض کیا هے - اور هم نے اس میں بین دلیلیں نازل کي هیں تاکہ تم غور کرو - [۲] زانیہ اور زانی هر ایك کو ان میں سے سو درے لگاؤ - اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے هو تو خدا کے قانون میں ان دونوں کے بارے میں کہیں تم کو مہربانی نہ آ جائے - اور چاهئے کہ ان کے سزا دینے کے وقت مسلمانوں کا ایك گروہ حاضر رهے - [۳] زانی نہیں نکاح کرتا مگر عورت زانیہ یا مشرکہ سے - اور زانیہ نہیں نکاح کرتی مگر مرد زانی یا مشرك سے - اور یہہ بات مسلمانوں پر حرام هے - [۴] اور جو لوگ پاك دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ نہیں لا سکتے تو اُن کو اسّي درے لگاؤ - اور کبھي

بھی اُن کی گواھی نہ لو- اور یہی لوگ فاسق ھیں-[۵] مگر وہ لوگ جو اُس کے بعد توبہ کریں اور اپنی اصلاح کریں - تو خدا بخشنے والا اور رحم والا ھے - [۶] اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے اور اُن کے سوا اُن کا کوئی گواہ نہ ھو- تو اُن میں سے ھر ایک کی گواھی بس یہی ھوگی کہ وہ چار بار خدا کی قسم کھاکر کہے کہ وہ بے شك سچ کہتا ھے - [۷] اور پانچویں بار کہے اگر وہ جھوتا ھے تو اُس پر خدا کی لعنت - [۸] اور اُس عورت پر سے عذاب تل سکتا ھے اگر وہ چار بار خدا کی قسم کھا کر کہے کہ وہ جھوتا ھے - [۹] اور پانچویں بار یہہ کہ اگر وہ مرد سچا ھے تو خدا کا غضب اُس عورت پر- [۱۰] اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ھوتی اور یہہ کہ خدا توبہ کرنے والا اور حکمت والا ھے (تو تم پر سخت عذاب نازل ھوتا) -

[۱۱] جن لوگوں نے طوفان اُٹھایا ھے وہ تم ھی میں کا ایك گروہ ھے - اس کو اپنے لئے برا نہ سمجھو- نہیں - بہہ تمھارے لئے اچھا ھے - ان میں سے ھر شخص کو ملیگا جو کچھہ اُس نے گناہ بٹورا ھوگا- اور جس نے ان میں سے اُس کی بڑی کارسازی کی اُس کے لئے بڑا عذاب ھے - [۱۲] جب تم نے یہہ سنا تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں نے اپنے دل میں نیك گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہہ اُتھے کہ یہہ صریح طوفان ھے ؟ [۱۳] وہ کیوں نہیں اس بات پر چار گواہ لائے ؟ تو جب یہہ گواہ نہ لا سکے تو خدا کے ھاں یہی جھوتے ھیں - [۱۴] اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ھوتی تو جو بات تم نے نکالی تھی اُس سے تو تم کو بڑا عذاب چھو جاتا - [۱۵] جب تم یہہ بات اپنی

زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے مونہوں سے ایسی باتیں کرتے تھے
جن کا تم کو علم نہ تھا اور تم اُس کو آسان سمجھتے تھے حالانکہ
خدا کے نزدیک وہ بڑی بات تھی - [۱۶] اور جب تم نے
وہ سنا تو کیوں نہ کہا کہ یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم ایسی
بات کہیں - (اے خدا) تو پاک ہے - یہ تو بڑا بہتان ہے -
[۱۷] خدا تم کو نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم ایمان رکھتے ہو
تو پھر کبھی ایسا نہ کرو - [۱۸] اور خدا تم سے (اپنی) آیتیں
صاف صاف بیان کرتا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا
ہے - [۱۹] جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بےحیائی
پھیلے اُن کے لئے دنیا اور آخرت میں درد ناک عذاب ہے -
اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - [۲۰] اور اگر تم پر
خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ خدا مہربان
اور رحم والا ہے (تو تم پر سخت عذاب نازل ہوتا -)

[۲۱] مومنو - شیطان کے قدم بقدم نہ چلو - اور جو کوئی
شیطان کے قدم بقدم چلے تو وہ (اُس کو) بےحیائی اور بری
بات کرنے کو کہیگا - اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اُس کی
رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک نہ ہوتا -
لیکن خدا پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے - اور خدا سننے والا اور
جاننے والا ہے - [۲۲] اور تم میں جو لوگ بزرگ ہیں اور
مقدرت رکھتے ہیں اُن کو چاہئیے کہ قرابت والوں کو اور غریبوں
کو اور مہاجرین کو جو خدا کی راہ میں نہ دینے کی قسم نہ کھائیں -
اور اُن کو چاہئیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں - کیا تم نہیں
چاہتے کہ خدا تم کو بخش دے - اور خدا بخشنے والا اور رحم
والا ہے - [۲۳] جو لوگ پاک دامن عورتوں پر جو کچھ جانتی
بھی نہیں اور جو ایمان رکھتی ہیں تہمت لگاتے ہیں اُن پر

دنیا اور آخرت میں لعنت ہے - اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے - [۲۴] جس دن ان کی زبانیں اور اُن کے ہاتھہ اور اُن کے پاؤں اُن کے خلاف گواہی دینگے جو وہ کرتے تھے [۲۵] اس دن خدا ان کو اُن کی واجبی جزا پوری پوری دیگا - اور وہ جان لینگے کہ خدا ہی صریح سچا ہے - [۲۶] خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے اور پاك عورتیں پاك مردوں کے لئے اور پاك مرد پاك عورتوں کے لئے ہیں - یہہ لوگ بری ہیں اس بات سے جو وہ کہتے ہیں - اُن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے -

[۲۷] مومنو - اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں نہ داخل ہو یہاں تك کہ تم اجازت پاؤ اور اُس کے رہنے والوں کو سلام کر چکو - یہہ تمہارے لئے اچھا ہے - شاید تم غور کرو - [۲۸] اور اگر تم اس میں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو یہاں تك کہ تم کو اجازت مل چکی ہو - اور اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ - تو پھر جاؤ - یہہ تمہارے لئے بہتر ہوگا - اور خدا خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو - [۲۹] تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم داخل ہو ایسے مکان میں جس میں کوئی نہیں رہتا اور جس میں تمہارا اسباب رکھا ہے - اور خدا جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھہ تم چھپاتے ہو - [۳۰] تو مومن مردوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں - یہہ اُن کے لئے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہوگی - بے شك خدا خبر رکھتا ہے جو کچھہ وہ کیا کرتے ہیں - [۳۱] اور تو مومن عورتوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو

اس میں سے ظاہر ہے - اور چاہئیے کہ وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے
گریبان پر ڈالے رکھیں - اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے
خاوندوں کے سامنے یا اپنے باپ دادوں کے سامنے یا اپنے خاوندوں
کے باپ دادوں کے سامنے یا اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے خاوندوں
کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے
بیٹوں کے سامنے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی
عورتوں کے سامنے یا اُن کے سامنے جو اُن کے ہاتھوں میں ہیں
یا نوکروں کے سامنے کہ مرد ہیں اور حاجت نہیں رکھتے یا
لڑکوں کے سامنے جو عورتوں کی چھپی باتیں جانتے بھی نہیں -
اور وہ اپنے پاؤں (زمین پر) نہ ماریں تاکہ جو کچھ زینت
وہ چھپاتی ہیں ظاہر نہ ہو جائیں - اور اے مومنو تم سب
خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [۳۲] اور اپنی رانڈوں
کے نکاح کر دو اور اپنے نیک غلاموں اور لونڈیوں کے بھی - اگر
یہ غریب ہونگے تو خدا اپنے فضل سے اُن کو غنی کر دیگا -
اور خدا گنجائش والا اور خوب جاننے والا ہے - [۳۳] اور
چاہئیے کہ جو لوگ نکاح کرنے کا مقدور نہیں رکھتے وہ ضبط
کریں یہاں تک کہ خدا اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے - اور
وہ لوگ جو تمہارے ہاتھ میں ہیں اگر وہ آزادی کی تحریر
چاہیں تو اُن کو آزادی کی تحریر لکھ دو - اگر تم اُن کے
بارے میں اچھا سمجھو - اور خدا کے مال میں سے جو اُس نے
تم کو دے رکھا ہے اُن کو دو - اور جو تمہاری لونڈیاں پاک
دامن رہنا چاہیں تو اُن کو بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم
دنیا کی زندگی کے عارضی فائدے چاہو - اور جو کوئی اُن کو
مجبور کریگا تو اُن کے مجبور کئے جانے کے بعد بھی خدا
اُن کو بخشیگا اور اُن پر رحم کریگا - [۳۴] اور ہم نے تمہارے

پاس بیّن دلیلیں اتاریں اور جو لوگ تم سے پہلے ہو گزرے
ہیں اُن کی مثالیں اور متقیوں کے لئے نصیحت -
[۳۵] خدا آسمان اور زمین کا نور ہے - اُس کے نور کی
مثال مانند ایک طاق کے ہے کہ اُس میں ایک چراغ ہے - اور وہ
چراغ ایک شیشے کی قندیل میں ہے - اور وہ قندیل گویا ایک
چمکتا ہوا تارا ہے - وہ زیتون کے ایک مبارک درخت سے روشن
کیا جاتا ہے جو نہ پورب کا ہے اور نہ پچھم کا - قریب ہے
کہ اُس کا تیل خود بخود روشن ہو جائے اگرچہ بھی اُس کو
آگ نہ چھوئے - نور پر نور ہے - خدا اپنے نور کی طرف جس کو
چاہے ہدایت کرے - اور خدا لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا
ہے - اور خدا ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے - [۳۶] (وہ چراغ)
اُن گھروں میں ہے جن کے اُٹھائے جانے کا خدا نے حکم دیا
ہے اور یہہ کہ اُن میں اُس کا نام لیا جائے - اُس میں صبح و
شام لوگ اُس کی تسبیح کیا کرتے ہیں - [۳۷] وہ لوگ
جن کو نہ تجارت اور نہ خرید و فروخت خدا کی یاد سے اور
نماز پر قائم رہنے سے اور زکواۃ دینے سے غافل کرتی ہے - وہ اُس
دن سے ڈرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں پھر جائینگی -
[۳۸] تاکہ خدا اُن کو اُن کے کئے کی بہترین جزا دے - اور
اُن پر اپنا فضل زیادہ کرے - اور خدا جس کو چاہتا ہے
بےحساب رزق دیتا ہے - [۳۹] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے
کام جیسے میدان میں سراب ہے کہ پیاسا اُس کو پانی سمجھتا
ہے یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آتا ہے تو اُس کو نہیں
پاتا اور خدا ہی کو اپنے پاس پاتا ہے - اور وہ اُس کو اُس کا
حساب پورا دیگا - اور خدا جلد حساب لینے والا ہے -
[۴۰] یا جیسے گہرے دریا کے اندھیرے کی طرح کہ اُس کو

موج سے ڈھانک رکھا ہے کہ اُس کے اُوپر بھی موج ہے اُس کے اُوپر بادل - اندھیرے ہیں ایک پر ایک - جب اپنا ہاتھہ نکالے تو اُس کو تک نہ دیکھہ سکے - اور جس کسي کو خدا (اپنا) نور نہ دے تو اُس کے لئے نور نہیں -

[۴۱] کیا تونے نہیں دیکھا کہ خدا ھي کي تسبیح کرتے ھیں جو کوئي آسمان اور زمین میں ھیں اور پرند بھي صف باندھے ہوئے ؟ ھر ایک اپني نماز اور اپنی تسبیح جانتا ہے - اور خدا خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ھیں - [۴۲] اور آسمان اور زمین کي سلطنت خدا ھي کي ہے - اور خدا ھي کي طرف پھر جانا ہے - [۴۳] کیا تونے نہہ نہیں دیکھا کہ خدا بادلوں کو چلاتا ہے پھر اُن کو ملا دیتا ہے پھر اُس کو تہہ نہ تہہ کر دیتا ہے - اور تو اُس کے بیچ سے مینہہ کو نکلتا ہوا دیکھتا ہے - اور وھی آسمان کے پہاڑوں سے اولے اُتارتا ہے - اور اُن کو جس پر چاھتا ہے لا ڈالتا ہے - اور جس سے چاھتا اُن کو پھیر دیتا ہے - عنقریب ہوتا ہے کہ اُس کے بجلي کي چمک آنکھیں اُچک لے جائے - [۴۴] خدا رات اور دن کو پھیرتا رھتا ہے - بے شک اس میں بھي آنکھہ والے لوگوں کے لئے عبرت ہے - [۴۵] اور خدا نے ھر جاندار کو پاني سے بنایا - پھر ان میں وہ ھیں کہ اپنے پیٹ پر چلتے اور ان میں وہ ھیں کہ دو پاؤں پر چلتے - اور ان میں وہ ھیں جو چار پاؤں پر چلتے ھیں - خدا بناتا ہے جو چاھتا ہے - بے شک خدا ھر چیز پر قادر ہے - [۴۶] ھم نے بیّن دلیلیں اُتاری ھیں - اور خدا جس کو چاھتا ہے سیدھي راہ کی طرف ھدایت کرتا ہے - [۴۷] اور یہہ لوگ کہتے ھیں کہ ھم نے خدا پر ایمان لایا اور رسول پر اور ھم اطاعت کرینگے - پھر اس کے بعد بھي ان میں کا ایک

گروہ پیٹھ پھیر دیتا ہے - اور یہ لوگ ایمان والے نہیں -
[٤٨] اور جب وہ خدا اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان میں فیصلہ کردے تو اُسی وقت ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے - [٤٩] اور اگر ان کا حق ہو تو اُس کی طرف مطیع بنکر چلے آتے ہیں - [٥٠] کیا اُن کے دلوں میں بیماری ہے یا وہ شک کرتے ہیں یا ڈرتے ہیں کہ کہیں خدا اور اُس کا رسول ان پر ستم نہ ڈھائے - نہیں - یہ لوگ خود ظالم ہیں -
[٥١] مومنوں کا قول تو بس جب وہ خدا اور اُس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ اُن میں فیصلہ کردے بس یہی ہے کہ ہم نے سنا اور ہم اطاعت کرینگے - اور یہی فلاح پانے والے ہیں - [٥٢] اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اِطاعت کرے اور خدا سے ڈرے اور پرہیزگاری کرے - تو یہی لوگ مراد پانے والے ہونگے - [٥٣] اور انہوں نے بڑے زوروں سے قسم کھائی کہ اگر تو اُن کو حکم دے تو وہ ضرور نکل کھڑے ہونگے - تو کہہ کہ مت قسم کھاؤ - اِطاعت کرنی بہتر ہے - بے شک خدا خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو - [٥٤] تو کہہ کہ خدا کی اِطاعت کرو اور رسول کی اِطاعت کرو - اور اگر تم منہ پھیر دوگے تو اس پر ہے جو بوجھ اُس پر ڈالا گیا ہے اور تم پر ہے جو بوجھ تم پر ڈالا گیا ہے - اور اگر تم اُس کی اِطاعت کروگے تو ہدایت پاؤگے - اور رسول پر تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے - [٥٥] جو لوگ تم میں سے ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں خدا ان سے وعدہ کرتا ہے کہ اُن کو ضرور ملک میں جانشین بنائیگا جس طرح اُس نے اُن لوگوں کو جو ان سے پہلے ہوئے تھے جانشین بنایا اور ان کو اس دین پر ثابت قدم کر دیگا جو اُس نے اُن کے لئے پسند کر رکھا ہے - اور

اں کے حوف کو امن سے بدل دیگا - وہ مری عبادت کرینگے اور
مرے ساتھہ کسي چیر کو سریك نہ کرینگے - اور حو کوئي اُس
کے بعد بھر کفر کرے تو بھي لوگ بدکار ھیں - [٥٦] اور نمار
پر قائم رھو اور رکوۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر
رحم کیا جائے - [٥٧] حو لوگ کفر کرتے ھیں اُن کو تو دنیا
میں عاجز کرنے والا نہ سمجھو - اُنکا ٹھکانا تو (دورح کي)
آگ ھے - اور وہ بھر جانے کي بری جگہ ھے -

[٥٨] مومنو - حو لوگ تمہارے ھاتھہ میں ھیں اور حو
تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے اُن کو چاھئے کہ تین وقت
(تمہارے پاس آنے سے پہلے) تم سے اجازت لے لیں - صبح کی
نمار سے پہلے اور جس وقت تم دوپہر کو اپنے کپڑے اُتار دیتے اور
عشا کی نمار کے بعد - یہہ تین وقت تمہارے پردے کے ھیں -
اں کے بعد تم پر کوئي گناہ نہیں جب تم ایك دوسرے کے پاس
جاتے ھو - اس طرح حدا تم سے آیتیں بیاں کرتا ھے - اور حدا
جاننے والا اور حکمت والا ھے - [٥٩] اور جب تمہارے لڑکے
بلوغ کو پہنچیں تو چاھئے کہ وہ بھی اجازت مانگیں جیسا
اں سے اگلے اجازت مانگا کرتے ھیں - اس طرح حدا اپني
آیتیں تم سے بیاں کرتا ھے - اور حدا جاننے والا اور حکمت والا
ھے - [٦٠] اور بیٹھہ رھنے والی عورتیں جو نکاح کي اُمید
نہیں رکھتیں اُں پر کوئي گناہ نہیں اگر وہ اپنے کپڑے اُتار
دیں مگر نہ اس لئے کہ (اپنی) زینت دکھائیں - اور اگر یہہ
(اس سے بھي) بچیں تو اُں کے لئے بہتر ھوگا - اور حدا سننے
والا ھے اور حوب جانتا ھے - [٦١] اندھے آدمي کے لئے حرج
نہیں اور نہ لنگڑے کے لئے اور نہ مریض کے لئے اور نہ تم لوگوں
کے لئے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپني

ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن مکانوں کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہیں یا اپنے دوستوں کے ہاں سے - تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم سب ملکر کھاؤ یا الگ الگ - اور جب تم گھروں میں داخل ہو تو ایک دوسرے پر سلام بھیجو - یہ دعا خدا کی طرف سے مقرر کی گئی ہے برکت والی اور اچھی - اسی طرح خدا تم سے آیتیں بیاں کرتا ہے تاکہ تم کو عقل ہو -

[۶۲] ایمان والے تو وہ لوگ ہیں جو خدا پر ایمان رکھتے اور اُس کے رسول پر اور جب کسی ضروری بات کے لئے اُس کے پاس ہوتے ہیں تو نہیں چل دیتے یہاں تک کہ اُس سے اجازت لے لیں - جو لوگ تجھ سے اجازت مانگتے ہیں وہی لوگ ہیں جو خدا پر اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں - تو جب یہ تجھ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو اُن میں سے جس کو چاہے اجازت دیدے - اور خدا سے اُن کے لئے استغفار کرے بیشک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۶۳] رسول کے بلانے کو آپس میں ایک کو ایک کا بلانا نہ سمجھو - خدا جانتا ہے جو لوگ تم میں سے نظر بچا کر نکل جاتے ہیں - تو چاہئے کہ جو لوگ اُس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں وہ اس بات سے ڈریں کہ کہیں ان پر بلا نہ آ پڑے یا اُن پر عذاب درد ناک نہ آ پڑے - [۶۴] خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - وہ جانتا ہے جس بات پر تم ہو - اور جس دن یہ اُس کی طرف پھیرے جائینگے تو وہ بتا دیگا جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا - اور خدا ہر چیز کو خوب جانتا ہے -

سورۂ فرقان

مکی – ۷۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] بہت برکت والا ہے جس نے اپنے بندے پر (بھلے برے کی) پہچان اتاری – تا کہ وہ تمام دنیا جہاں کے لئے ڈرانے والا ہو – [۲] آسمان اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے – اور وہ کوئی اولاد نہیں رکھتا – اور نہ سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا – پھر ایک اندازے سے اس کا اندازہ کیا – [۳] اور یہ تو اس کے سوا معبود لئے بیٹھے ہیں – جو کوئی چیز بھی نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے ہوئے ہیں – اور وہ اپنے نقصان اور نفع کا بھی اختیار نہیں رکھتے – اور نہ موت اور نہ حیات اور نہ جی اٹھنا ان کے اختیار میں ہے – [۴] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں یہ تو بس ایک طوفان ہے جو اس نے باندھ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے – یہ لوگ تو ظلم اور جھوٹ لے کر آئے – [۵] اور کہتے ہیں کہ یہ تو اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جس کو اس نے لکھوا لیا ہے – اور وہی اس کو صبح و شام پڑھ کر سنائی جاتی ہیں – [۶] تو کہہ دے کہ یہ اس نے اتارا ہے جو آسمان اور زمین کی چھپی بات جانتا ہے – بے شک وہ بخشنے والا اور رحم والا ہے – [۷] اور یہ کہتے ہیں کہ اس رسول کو کیا ہوا ہے کہ یہ کھانا کھاتا اور بازاروں میں پھرتا بھی ہے – اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا کہ اس کے ساتھ وہ بھی

ڈرانے والا هوتا - [۸] يا اُس پر کوئي خزانه هی ڈال دیا گیا هوتا - یا اُس کے لئے باغ هوتا که یهه اُس میں سے کھاتا - اور ظالم کهتے هیں که تم تو بس ایك جادو کئے هوئے آدمي کي پیروي کرتے هو - [۹] دیکھه تو یهه تیرے لئے کیسی مثالیں بیان کرتے هیں - مگر یهه گمراه هوئے اور راه نهیں پاسکیے - [۱۰] بهت برکت والا هے وه که اگر وه چاهے تو تیرے لئے اس سے بهتر باغ بنا دے جن کے نیچے سے نهریں جاری هونگی - اور تیرے لئے محل بنا دے - [۱۱] نهیں - وه اس گھڑی کو جھٹلاتے هیں اور جو کوئي (قیامت کي) گھڑي کو جھٹلائے اُس کے لئے هم نے (دوزخ کي) آگ تیار کر رکھي هے - [۱۲] جب وه اُن کو دور هی سے دیکھیگي تو یهه اُس کا غصه اور چلانا سنینگے - [۱۳] اور جب یهه جکڑے هوئے کسي تنگ جگه میں ڈال دئے جائینگے تو بس یهه وهاں پر موت هی کو پکارینگے - [۱۴] آج کے دن ایك موت کو نه پکارو بلکه بهت سی موتوں کو پکارو - [۱۵] تو کهه که یهه بهتر هے یا برابر کي بهشت جس کا پرهیزگاروں سے وعده کیا گیا هے که وه اُن کی جزا اور پھر جانے کي جگه هوگی ؟ [۱۶] جو وه چاهینگے وهاں اُن کو ملیگا - اور وه همیشه رهینگے - یهه تیرے پروردگار کا وعده هے جو مانگا جا سکتا هے - [۱۷] اور جس دن وه اُن کو اور جن کی یهه خدا کے سوا عبادت کرتے هیں اکٹھا کریگا اور کهیگا که کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراه کیا تھا ؟ یا یهه خود راه سے بھٹك گئے ؟ [۱۸] وه کهینگے که تو پاك هے - یهه همارا کام نهیں که هم تیرے سوا کسي اور کو (اپنا) کارساز بنائیں - لیکن تونے اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو فائدے اُٹھانے دیا یهاں تك که وه نصیحت کو بھول گئے - اور هلاك هونے والی قوم هوگئے -

[۱۹] اب تو اُنھوں نے تمھاری باتوں کو جھٹلایا - اب نہ تو تم پھیر سکتے ھو اور نہ مدد کر سکتے ھو - اور تم میں سے جو کوئي ظلم کریگا تو ھم اُس کو بڑا عذاب چکھائینگے - [۲۰] اور ھم نے تجھہ سے پہلے جو رسول بھیجے وہ تو ضرور کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں پھرتے تھے - اور ھم نے تم میں سے ایک کو ایک کي آزمایش ٹھہرائي - تو کیا تم صبر کروگے ؟ تیرا پروردگار دیکھنے والا ھے -

¶ [۲۱] اور جو لوگ ھم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے وہ کہتے ھیں کہ ھم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے ؟ یا ھم اپنے پروردگار کو دیکھیں - یہہ اپنے دلوں میں تکبر کرتے ھیں اور بڑی بھاری سرکشي کرتے ھیں - [۲۲] جس دن یہہ فرشتوں کو دیکھینگے اُس دن اُن گنھگاروں کے لئے تو کوئي خوش خبری ھوگي نہیں اور وہ کہینگے کہ دور ھو دور ھو - [۲۳] اور جو کچھہ یہہ لوگ کئے ھونگے ھم اُس کي طرف پہنچ جائینگے اور اُن کو پراگندہ ذرے سا دینگے - [۲۴] جنت کے رھنے والے وہ تو اُس دن اچھے ٹھکانے میں ھونگے اور وہ دوپہر کاٹنے کي بھی اچھي جگہ ھوگي - [۲۵] اور جس دن آسماں بدلي پر سے پھٹ جائیگا اور فرشتے اُتارے جائینگے - [۲۶] اُس دن سچی سلطنت تو خداے رحماں کي ھوگی - اور وہ دن کافروں پر سخت ھوگا - [۲۷] اور جس دن ظالم اپنے ھاتھہ کاٹ کھائیگا اور کہیگا کہ اے کاش میں رسول کے ساتھہ راہ لیتا - [۲۸] اے وائے ھے مجھکو - اے کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا - [۲۹] اُسي نے مجھکو نصیحت سے گمراہ کیا بعد اس کے کہ یہہ میرے پاس آچکی تھی - اور شیطاں تو آدمي کو ھلاکت

مس ڈالیے والا ہے - [٣٠] اور رسول کہیگا کہ اے میرے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو بہت دور چھوڑ دیا - [٣١] اور اسی طرح ہم گنہگاروں کو ہر نبی کا دشمن بناتے ہیں - اور تیرا پروردگار ہدایت کرنے کو اور مدد دینے کو بس ہے - [٣٢] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس کے اوپر قرآن ایک بار مکمل کیوں نہیں اُتارا گیا؟ اس طرح (اس لئے اُتارا) کہ اس سے تیرے دل کو ثابت رکھیں - پس ہم نے اُس کو رفتہ رفتہ اُتارا - [٣٣] اور یہہ تیرے پاس کوئی بھی بات لائیں تو ہم تیرے پاس (اس کی حقیقت) اور سب سے بہتر بیان لا دیتے ہیں - [٣٤] جو لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم میں اکٹھے کئے جائینگے - یہی لوگ بری جگہ میں ہونگے اور راہ سے بھٹکے ہوئے -

[٣٥] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس کے بھائی ہارون کو اُس کا وزیر بنایا - [٣٦] پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں - تو ہم نے اُن کو ایک بارگی ہلاک کرڈالا - [٣٧] اور نوح کی قوم - جب اُنھوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو غرق کردیا اور اُن کو لوگوں کے لئے ایک نشان بنا دیا - اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے - [٣٨] اور عاد اور ثمود اور رس کے رہنے والے اور بہت اُن کے بیچ کے قرن (ہم نے ہلاک کرڈالے) - [٣٩] اور ہر ایک کو ہم نے مثالیں دیں - اور ہم نے ہر ایک کو ایک بارگی ہلاک کرڈالا - [٤٠] اور یہہ ضرور ان بستیوں پر سے گزرتے ہیں جن پر برا مینہہ برسایا گیا تھا - تو کیا یہہ

اس کو نہیں دیکھتے ؟ نہیں بلکہ یہہ پھر جی اُٹھنے کی اُمید نہیں رکھتے - [۴۱] اور جب یہہ تجکو دیکھتے ہیں تو تجھہ سے بس ٹھٹھا کرتے ہیں - کیا یہی ہے جس کو خدا نے رسول بناکر بھیجا ہے ؟ [۴۲] اگر ہم اپنے معبودوں پر جمے نہ رہتے تو عنقریب یہہ ہم کو اُن سے گمراہ کرہی چکا تھا - اور جس وقت وہ عذاب دیکھینگے اُس وقت جانینگے کہ کون راہ سے بھٹکا ہوا ہے ؟ [۴۳] کیا تونے اس کو دیکھا جو اپنی خواہشوں کو اپنا معبود بناتے ہیں ؟ تو کیا تو اس پر داروغہ بن سکتا ہے ؟ [۴۴] کیا تو گمان کرتا ہے کہ ان میں اکثر سنتے اور عقل رکھتے ہیں ؟ یہہ تو بس مویشیوں کے مانند ہیں - بلکہ یہہ راہ کے اعتبار سے زیادہ گمراہ ہیں -

[۴۵] کیا تونے اپنے پروردگار کو نہیں دیکھا کہ وہ کیونکر سایہ کو پھیلاتا ہے ؟ اور اگر وہ چاہتے تو اُس کو ساکن کردے - پھر ہم نے سورج کو اُس کی دلیل بنایا - [۴۶] پھر ہم اُس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیتے ہیں - [۴۷] اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس اور نیند کو آرام کا باعث بنایا - اور اسی نے دن کو چلنے پھرنے کے لئے مقرر کیا - [۴۸] اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لئے بھیجتا ہے - اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے کے لئے پانی اُتارا [۴۹] تاکہ اُس سے مردہ زمین کو زندہ کر دیں اور جن کو ہم نے بنایا ہے یعني بہت سے مویشي اور آدمی اُن کو اُس سے پلائیں - [۵۰] اور ہم نے اس کو ان میں پھیر پھیر کر بیان کیا تاکہ یہہ یاد رکھیں - مگر اکثر لوگوں نے محض کفر کے سبب اِنکار کیا - [۵۱] اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستي میں

ایك ڈرانے والا (نبي) بهیجتے - [٥٢] تو کافروں کا کہا نہ مان - اور اِس سے ترے زوروں کے ساتھہ ان کا مقابلہ کر - [٥٣] اور وهي هے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا - یہہ میٹھا پیاس بجھانے والا اور وہ کھاري کڑوا - اور دونوں کے درمیان ایك آڑ رکھہ دي کہ بس (ایك دوسرے سے) رکا هوا هے - [٥٤] اور وهی هے جس نے پاني سے آدمی بنایا - پھر (اُس کو) کسي کي اولاد اور کسی کا رشتہدار بنایا - اور تیرا پروردگار قادر هے - [٥٥] اور یہہ خدا کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے هیں جو ان کو نفع نہیں دے سکتیں اور نہ ان کا نقصان کرسکتي هیں - اور کافر تو اپنے پروردگار کو پیٹھہ دینے والا هے - [٥٦] اور هم نے تو تجھکو بشارت دینے کے لئے اور ڈرسانے کے لئے بھیجا هے - [٥٧] تو کہہ دے کہ میں تم سے اس کے لئے کوئي اُجرت نہیں مانگتا - مگر یہہ کہ جو کوئي چاهے وہ اپنے پروردگار تك پہنچنے کی راہ اختیار کرلے - [٥٨] اور تو اُس زندہ (خدا) پر توکل کر جو نہیں مرتا اور اُس کی حمد کے ساتھہ تسبیح کرتا رہ - اور اپنے بندوں کے گناهوں سے اُس کا خبردار هونا بس هے - [٥٩] (وهي هے) جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ ان دونوں کے بیچ میں هے چھہ دن میں پیدا کیا - پھر عرش پر جا بیٹھا - (یہي) رحم والا (خدا) هے - تو اُس کے بارے میں خبر رکھنے والوں سے پوچھہ - [٦٠] اور جب اُن سے کہا جاتا هے کہ رحم والے (خدا) کو سجدہ کرو تو کہتے هیں رحم والا (خدا) کیا ؟ کیا هم سجدہ کریں جس کو تو کہے ؟ اور اس سے اُن کي نفرت اور زیادہ هوتي هے -

[٦١] برکت والا هے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اُس میں چراغ اور روشن چاند بنایا - [٦٢] اور وهی هے جس نے

راب اور دں کو آگے پیچھے آے والے ںماے - (۶۲) اِس لئے کہ حو کوئی عور کرںا چاهے اور سکر کرںا (وہ عور کرے اور شکر کرے) - [۶۳] اور رحم والے (حدا) کے ںدے ںو وہ هیں حو رمس پر آهسته چلیے - اور حب اُں سے حاهل ںاب کرتے هس ںو وہ کہیے هس سلام - [۶۴] اور حو رانوں کو اپے ںروردگار کو سحدہ کرتے اور (اُس کے آگے) کھڑے رهیے هس - [۶۵] اور حو لوگ کہیے هس کہ اے همارے ںروردگار هم سے حهںم کا عداب پھیر دے - بے شك اُس کا عداب چمٹ حاںے والا هے - [۶۶] بے شك ںہہ ٹھہرے کی اور رهیے کی ںُری حگہ هے - [۶۷] اور وہ لوگ کہ حب حرچ کرتے هیں نہ ںو ںیحا حرچ کرے اور نہ کم - ںلکہ اں دونوں کے درمیاں قائم رهیے هس - [۶۸] اور حو لوگ حدا کے ساںھ دوسرے معبودوں کو ںہیں ںکارے اور کسی حاں کو ںہیں مارتے حس کو حدا نے منع کیا هے مگر ساںھ حق کے - اور نہ رںا کرے - اور حو کوئی ایسا کرے اُس کو ںُرے وںال کا سامنا هوگا - [۶۹] قیامت کے دں اُس کا عداب دوںا کیا حائیگا اور وہ اُس میں رسوا هوکر ںڑا رهیگا - [۷۰] مگر حس نے ںوںہ کی اور ایماں لایا اور ںیکی کی - ںو اُں لوگوں کی ںُرائیوں کو حدا ںیکیوں سے ںدل دیگا - اور حدا ںحشیے والا اور رحم والا هے هی - [۷۱] اور حو کوئی ںوںہ کرے اور ںیك کام کرے ںو ںهی حدا کے آگے سچی ںوںہ کرںا هے - [۷۲] اور حو لوگ حھوٹ گواهی ںہیں دیے - اور حب لعو ںاب کے پاس هوکر گزرے هس ںو حوںصورتی کے ساںھ گزرتے هس - [۷۳] اور وہ لوگ کہ حب اُں کو اُں کے ںروردگار کی آیتیں ںاد دلائی حاتی هس ںو اُں ںر اندھے اور ںہرے هوکر ںہیں

گرتے - [۷۴] اور جو لوگ کہتے هیں کہ اے همارے پروردگار هم کو هماری بیویوں سے اور هماری اولاد سے آنکھوں کي ٹھنڈك دے - اور هم کو پرهیزگاروں کا امام بنا - [۷۵] یهي لوگ هیں جن کو اُن کے صبر کی جزا میں بالا خانے ملینگے اور اُن کو وهاں دعا اور سلام کے ساتھہ پہنچایا جائیگا - [۷٦] وہ همیشہ اُسي میں رهینگے - بہت اچھی جگہ هے ٹھہرنے کي اور رهنے کي - [۷۷] تو کہدے کہ وہ تمهاری پروا نہیں کرتا هے اگرچہ تهی تم (اُس کو) نہ پکارو - اور تم نے (اُس کو) جھٹلادیا - مگر اس کا وبال ضرور (تم پر) پڑیگا -

سورة شعراء

مکی - ۲۲۷ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] طسم - [۲] یہہ اُسي بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں هیں - [۳] شاید تو اپني جان هلاك کر ڈالے اس لئے کہ یہہ لوگ ایمان نہیں لاتے - [۴] اگر هم چاهیں تو اُن پر آسمان سے ایك نشاني اُتار دیں اور ان کي گردنیں اُس کے آگے نیچي هو جائیں - [۵] اور رحم والے (خدا) کی طرف سے اُن کے پاس کوئي ایسا نیا ذکر نہیں آتا کہ یہہ اُس سے منہہ نہ پھیریں - [٦] اور اُنھوں نے جھٹلا دیا - مگر عنقریب اُن کے پاس وہ خبر آکر رهیگي جس سے یہہ ٹھٹھا کرتے هیں - [۷] کیا اُنھوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ هم نے اس میں هر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں - [۸] بے شك اِس میں

بھی ایک نشانی ھے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۹] اور بے شک میرا پروردگار زبردست رحم والا ھے - [۱۰] اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو بلایا کہ ظالم لوگوں کے پاس جا - [۱۱] یعنی فرعون کی قوم (کے پاس) - کیا یہ نہیں ڈرینگے ؟ [۱۲] بولا اے میرے پروردگار میں ڈرتا ھوں کہ وہ مجھکو جھٹلائیں - [۱۳] اور میرا دل تنگ ھوتا ھے اور میری زبان نہیں چلتی - پس ھارون کو بھی حکم دے - [۱۴] اور میرے اوپر اُن کا ایک گناہ بھی ھے - تو میں ڈرتا ھوں کہ وہ مجھکو مار نہ ڈالیں - [۱۵] فرمایا ھرگز نہیں - تم دونوں ھماری آیتیں لے کر جاؤ - ھم بھی تمھارے ساتھ ھوکر سنتے رھینگے - [۱۶] تو فرعون کے پاس جاؤ - اور کہو کہ ھم پروردگار عالم کے بھیجے ھوئے ھیں - [۱۷] اس لئے تو ھمارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے - [۱۸] کہا کیا ھم نے تجھکو (اے موسیٰ) اپنے ھاں بچے سے نہیں پالا تھا ؟ اور تو ھمارے ھاں اپنی عمر کے کئی برس رہ چکا ھے - [۱۹] اور تونے جو کچھہ کیا سو کیا - اور تو ناشکر ھے - [۲۰] میں نے اُس وقت وہ کیا تھا جب میں گمراہ تھا - [۲۱] اور جب مجھکو تم سے ڈر لگا تو میں تم سے بھاگ گیا - اب میرے پروردگار نے مجھکو حکم عطا کیا اور مجھکو رسول بناکر بھیجا ھے - [۲۲] اور یہہ کیا نعمت ھے جس کا تونے مجھہ پر احسان جتایا کہ تونے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ھے ؟ [۲۳] فرعون نے کہا کہ پروردگار عالم کیا ھے ؟ [۲۴] بولا پروردگار آسمان کا اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان میں ھیں - اگر تم کو یقین کرنا ھے تو - [۲۵] جو لوگ اس کے گرد تھے اُن سے کہا تم سنتے ھو ؟ [۲۶] کہا (وھی) تمھارا پروردگار

اور تمھارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے - [۲۷] کہا یہہ تمھارا رسول جو تمھاري طرف بھیجا گیا ہے ضرور مجنوں ہے - [۲۸] کہا وہ پروردگار ہے پورب کا اور پچھم کا اور جو کچھہ ان دونوں کے بیچ میں ہے (اُن کا) - اگر تم کو عقل ہے - [۲۹] بولا اگر تو میرے سوا کسی اور کو معبود بنائیے تو میں ضرور تجھکو قید کردونگا - [۳۰] کہا کیا اگر میں تیرے پاس صاف چیزیں بھی لاؤں؟ [۳۱] بولا اگر تو سچا ہے تو لا - [۳۲] اور اُس نے اپنا عصا ڈال دیا اور اُسی وقت وہ صریح ایک اژدھا ہوگیا - [۳۳] اور اُس نے اپنا ہاتھہ نکالا تو بس وہ دیکھنے والوں کو سفید معلوم ہوا -

[۳۴] سرداروں سے جو اُس کے گرد تھے کہا کہ یہہ ضرور کوئی ہوشیار جادوگر ہے - [۳۵] چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمھارے ملك سے نکال دے - تو اب تم کیا کرنے کہتے ہو؟ [۳۶] بولے اس کو اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے اور شہروں میں (لوگوں کو) اکٹھا کرنے کے لئے آدمی بھیج - [۳۷] کہ وہ ہر ہوشیار جادوگر کو تیرے پاس لائیں - [۳۸] تو روز مقرر کے وعدے پر جادوگر جمع کئے گئے - [۳۹] اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھي جمع ہوئے ہو؟ [۴۰] اگر جادوگر غالب رہے تو شاید ہم ان ہی کي پیروی کریں - [۴۱] تو جب جادوگر آئے - تو اُنھوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب رہے تو کیا ہم لوگوں کو کچھہ انعام بھی ملیگا؟ [۴۲] بولا ہاں - اور اس حالت میں تم (میرے) مقرب ہوگے - [۴۳] موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم کو جو کچھہ ڈالنا ہے ڈالو - [۴۴] تو اُنھوں نے اپني رسیاں اور

اپنی لاٹھیاں ڈال دیں اور بولے فرعون کے اقبال سے ہم ضرور غالب ہیں - [۴۵] تو موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو جو کچھ یہہ لوگ جھوٹ بنا کر لائے تھے اُس کو یہہ نگلنے لگا - [۴۶] پھر تو جادوگر سجدہ میں گر پڑے - [۴۷] بولے ہم پروردگار عالم پر ایمان لائے [۴۸] جو پروردگار موسیٰ کا اور ہارون کا ہے - [۴۹] بولا کیا تم ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تم کو اجازت دوں ؟ وہ ضرور تمہارا اُستاد ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے - مگر تم کو ابھی معلوم ہوگا - میں ضرور تمہارے ہاتھہ اور تمہارے پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹونگا اور میں ضرور تم سب کو سولی دونگا - [۵۰] بولے کوئی حرج نہیں - ہم کو تو اپنے پروردگار کی طرف ضرور ہی پھر جانا ہے - [۵۱] ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو ہمارے گناہ بخش دیگا اسلئیے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے -

[۵۲] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لیکر رات کے وقت چل دے - تم سب ضرور پیچھا کئیے جاؤگے - [۵۳] تو فرعون نے (لوگوں کو) اکٹھا کرنے کے لئیے شہروں میں آدمی بھیجے - [۵۴] کہ یہہ لوگ تو ایک چھوٹی جماعت ہیں - [۵۵] اور اُنھوں نے ہم کو غصہ دلایا ہے - [۵۶] اور ہم ایک با اسباب جماعت ہیں - [۵۷] پھر تو ہم نے اُن کو باغوں سے اور چشموں سے نکال باہر کیا [۵۸] اور خزانوں سے اور عزت کی جگہ سے - [۵۹] اسی طرح ہوا - اور ہم نے بنی اسرائیل کو اُن سب کا وارث بنایا - [۶۰] تو اُنھوں نے سورج نکلتے وقت اُن کا پیچھا کیا - [۶۱] تو جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھے

لگیں تو موسی کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم کو تو انھوں نے آلیا - [٦٢] بولا ہرگز نہیں - میرے ساتھ میرا پروردگار ہے - وہ مجھکو راہ دکھائیگا - [٦٣] پھر ہم نے موسی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مار - تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا گویا ایک بڑا پہاڑ تھا - [٦٤] اور ہم نے اس جگہ دوسروں کو نزدیک کردیا - [٦٥] اور موسی کو اور جو لوگ اُس کے ساتھ تھے اُن سب کو نجات دی - [٦٦] پھر دوسروں کو غرق کردیا - [٦٧] بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں رکھتے - [٦٨] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے -

[٦٩] اور ان کو ابراہیم کی خبر پڑھکر سناد ے - [٧٠] کہ جب اُس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو ؟ [٧١] بولے کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان ہی کے لئے اعتکاف کئے بیٹھے ہیں - [٧٢] کہا کہ جب تم پکارتے ہو تو کیا یہہ تمھاری سنتے بھی ہیں ؟ [٧٣] یا تم کو یہہ نفع بھی پہنچا سکتے ہیں یا نقصان ؟ [٧٤] بولے نہیں - بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی طرح کرتے پایا - [٧٥] کہا مگر کیا تم نے ان کو دیکھا ہے جن کی تم عبادت کرتے ہو [٧٦] تم اور تمھارے اگلے باپ دادے ؟ [٧٧] تیہہ تو میرے دشمن ہیں مگر پروردگار عالم [٧٨] جس نے مجھکو بنایا پھر مجھکو ہدایت کی - [٧٩] اور جو مجھکو کھلاتا ہے اور مجھکو پلاتا ہے - [٨٠] اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھکو شفا دیتا ہے - [٨١] اور جو مجھکو مار ڈالیگا اور پھر مجھکو جلائیگا - [٨٢] اور جو میں اُمید رکھتا ہوں کہ روز جزا کو میری خطائیں مجھکو بخش دیگا - [٨٣] اے میرے پروردگار

مجھکو حکم عطا کر - اور مجھکو نیک لوگوں سے ملا دے - [۸۴] اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ - [۸۵] اور مجھکو نعمت کی بہشت کا وارث کر - [۸٦] اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے - [۸۷] اور مجھکو رسوا نہ کر جس دن لوگ اُٹھا کھڑے کئے جائینگے - [۸۸] جس دن نہ مال ہي نفع دیگا اور نہ بیٹے - [۸۹] مگر جو خدا کے پاس بے عیب دل لے کر آئیگا - [۹۰] اور جنت پرہیزگاروں کے نزدیک کی جائیگی - [۹۱] اور گمراہوں کے لئے (جہنم کی) آگ ظاهر کي جائيگي - [۹۲] اور ان سے کہا جائیگا کہاں ہیں وہ جن کي تم عبادت کرتے تھے [۹۳] خدا کے سوا؟ کیا وہ تمھاری مدد کرتے ہیں یا اپنی آپ مدد کر سکتے ہیں؟ [۹۴] تو وہ اور گمراہ اس میں اوندھے ڈال دئے جائینگے - [۹۵] اور ابلیس کا لشکر بھی سب کے سب - [۹٦] اور وہ اس میں جھگڑینگے اور کہینگے [۹۷] بخدا ہم تو صریح گمراہی میں تھے [۹۸] کہ ہم نے تم کو پروردگار عالم کے برابر سمجھا - [۹۹] اور ہم کو تو گنہگاروں نے گمراہ کیا - [۱۰۰] تو ہماري شفاعت کرنے والا کوئي نہیں - [۱۰۱] اور نہ یار غمگسار - [۱۰۲] اے کاش ہم پھر جاسکتے تو ہم ضرور ایمان والوں میں ہوتے - [۱۰۳] بے شك اس میں ایك نشاني هے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۰۴] اور بے شك تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا هے -

[۱۰۵] نوح کي قوم نے رسولوں کو جھٹلایا - [۱۰٦] جب اُن سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ [۱۰۷] میں تمھارا رسول امین ہوں - [۱۰۸] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۱۰۹] اور میں تو اُس کے لئے تم سے

کوئی اُجرت مانگتا نہیں - میری اجرت تو بس پروردگار عالم ہی کے ذمے ہے - [١١٠] تو خدا سے ڈرو - اور میری اطاعت کرو - [١١١] بولے کیا ہم تجھ پر ایماں لائیں حالانکہ تیری پیروی تو اردل ہی لوگ کرتے ہیں ؟ [١١٢] بولا اور میں کیا جانوں یہہ کیا کرتے تھے - [١١٣] اں کا حساب تو میرے پروردگار کا کام ہے - اے کاش تم سمجھیے - [١١٤] اور میں ایماں والوں کو تو نکال دونگا نہیں - [١١٥] میں تو بس صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں - [١١٦] بولے اے نوح اگر تو باز نہ آیا تو تجھکو ہم ضرور سنگ سار کرینگے - [١١٧] بولا اے میرے پروردگار میری قوم نے مجھکو جھٹلایا - [١١٨] تو اُن کے اور میرے درمیاں فیصلہ کر دے اور مجھکو اور جو کوئی ایماں والے میرے ساتھہ ہیں اُں کو نجات دے - [١١٩] تو ہم نے اُس کو اور جو کوئی اُس کے ساتھہ بھری ہوئی کشتی میں تھے سب کو بچا لیا - [١٢٠] اور پھر اُس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کردیا - [١٢١] بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے - مگر اں میں اکثر ایماں نہیں لائے تھے - [١٢٢] اور تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے -

[١٢٣] عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا - [١٢٤] جب اُں سے اُں کے بھائی ہود نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے ؟ [١٢٥] میں تمہارا رسول امیں ہوں - [١٢٦] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - [١٢٧] اور میں اس کے لئے تم سے کوئی اُجرت تو مانگتا نہیں - میرا اجر تو بس پروردگار عالم ہی کے ذمے ہے - [١٢٨] کیا تم کھیل کے طور پر ہر ٹیلے پر ایک نشاں بنا لیتے ہو ؟ [١٢٩] اور مکاں بناتے ہو گویا کہ تم ہمیشہ رہوگے ؟ [١٣٠] اور جب پکڑتے ہو تو بڑی سختی سے پکڑتے

هو- [۱۳۱] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو- [۱۳۲] اور اُس سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی ہے جو تم جانتے ہو- [۱۳۳] تم کو مویشیوں سے اور بیٹوں سے مدد دی- [۱۳۴] اور باغ اور چشمے دئیے- [۱۳۵] مجھکو تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے- [۱۳۶] بولے ہمارے لئے برابر ہے خواہ تو نصیحت کرے یا نصیحت نہ کرے- [۱۳۷] یہہ تو بس اگلوں کی ایک عادت ہے- [۱۳۸] اور ہم کو سزا نہیں دی جائیگی- [۱۳۹] تو اُنھوں نے اُس کو جھتلایا اور ہم نے اُن کو ہلاک کر ڈالا- بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے- مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے- [۱۴۰] اور تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے-

[۱۴۱] ثمود نے رسولوں کو جھتلایا- [۱۴۲] جب اُن کے بھائی صالح نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ [۱۴۳] میں تمہارا رسول امین ہوں- [۱۴۴] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو- [۱۴۵] اور میں تو تم سے اس کے لئے کوئی اُجرت نہیں مانگتا- میرا اجر تو بس پروردگار عالم کے ذمے ہے- [۱۴۶] کیا تم یہیں کی چیزوں میں اطمینان سے چھوڑ دئیے جاؤگے؟ [۱۴۷] باغوں میں اور چشموں میں- [۱۴۸] اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں کہ جن کے اُن کے گوتے بڑے ہیں؟ [۱۴۹] اور تم خوشی کے ساتھہ پہاڑوں کو تراش کر مکان بناتے ہو- [۱۵۰] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو- [۱۵۱] اور زیادتی کرنے والوں کا کہا نہ مانو- [۱۵۲] جو ملک میں فساد کرتے اور اصلاح نہیں کرتے- [۱۵۳] بولے تو تو بس جادو کیا گیا ہے- [۱۵۴] تو تو بس ہماری طرح آدمی ہی ہے اور اگر تو سچا ہے تو کوئی نشانی لے آ-

[۱۵۵] کہا یہہ اونتنی ہے اس کو ایک بار پیبے دو اور تم ایک روز مقرر پر پیؤ - [۱۵۶] اور اُس کو کوئی ترائی نہ پہنچاؤ - نہیں تو تم کو ترے دن کا عذاب آلیگا - [۱۵۷] تو اُنھوں نے اُس کے پاؤں کاٹ ڈالے اور پھر نادم ہوئے - [۱۵۸] اور اُن کو عذاب نے آلیا - بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۵۹] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے -

[۱۶۰] لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا [۱۶۱] جب اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ [۱۶۲] میں تمہارا رسول امین ہوں - [۱۶۳] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۱۶۴] اور میں تو تم سے اس کے لئے کوئی اُجرت مانگتا نہیں - میرا اجر تو پروردگار عالم کے ذمے ہے - [۱۶۵] کیا تم دنیا جہاں کے مردوں پر دوڑتے ہو؟ [۱۶۶] اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے بیویاں پیدا کی ہیں اُن کو چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ تم تو زیادتی کرنے والے لوگ ہو - [۱۶۷] وہ بولے اے لوط اگر تو باز نہ آئیگا تو تو ضرور نکال دیا جائیگا - [۱۶۸] کہا میں تمہارے کام پسند نہیں کرتا - [۱۶۹] اے میرے پروردگار اُن کے کام سے مجھکو اور میرے لوگوں کو بچا - [۱۷۰] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو سب کو بچا لیا - [۱۷۱] مگر ایک بڑھیا کہ وہ پیچھے رہ گئی - [۱۷۲] پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر ڈالا - [۱۷۳] اور اُن کے اوپر مینہہ برسایا - اور جو لوگ ڈرائے گئے تھے اُن پر برا مینہہ برسا - [۱۷۴] بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۷۵] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے -

والے پر اتارتے [١٩٩] اور وہ اسے ان کو پڑھ دیتا تو بھی اس پر ایمان نہ لاتے - [٢٠٠] اسی طرح ہم اس کو گنہگاروں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں-[٢٠١] وہ اس پر ایمان نہیں لانے کے - یہاں تک کہ وہ عذاب دردناک دیکھیں - [٢٠٢] کہ وہ یکایک اُن پر آپڑے اور وہ نہ سمجھتے ہوں - [٢٠٣] تو وہ کہینگے کہ ہم کو کچھ ڈھیل تو دی جائے - [٢٠٤] کیا پھر بھی یہ ہمارے عذاب کو جلدی کرنا چاہتے ہیں ؟ [٢٠٥] تو کیا تونے دیکھا کہ اگر ہم اُن کو کچھ برس فائدہ اُٹھانے دیں [٢٠٦] پھر جو اُن سے وعدہ کیا گیا ہے وہ اُن کے پاس آجائے [٢٠٧] توجو اُن کو فائدہ اُٹھانے دیا گیا ہے وہ ان سے کیوں کر کفایت کر سکتا ہے ؟ [٢٠٨] اور ہم نے کوئی بستی نہیں ہلاک کی مگر اُس کو ڈرانے والے بھی تھے [٢٠٩] تاکہ اس سے (اُن کو) نصیحت ہو - اور ہم تو ظالم نہیں ہیں - [٢١٠] اور اس کو لے کر تو شیطان نہیں اُترے - [٢١١] اور نہ یہ اُن کے لایق تھا - اور نہ وہ کر سکتے ہیں - [٢١٢] وہ تو سننے سے روک رکھے گئے ہیں-[٢١٣] تو خدا کے ساتھ دوسرے معبودوں کو نہ پکار - نہیں تو عذاب میں پڑ جائیگا - [٢١٤] اور اپنے نزدیک کے رشتہ داروں کو ڈرا - [٢١٥] اور جو ایمان والے تیری پیروی کریں اُن کے آگے اپنا بازو بیچھا کردے - [٢١٦] اوراگر وہ تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے کہ میں تمہارے کاموں سے بری ہوں - [٢١٧] اور زبردست رحم والے (خدا) پر توکل کر- [٢١٨] وہ تجھکو دیکھتا ہے جب تو کھڑا ہوتا ہے [٢١٩] اور سجدہ کرنے والوں میں چلتا پھرتا ہے - [٢٢٠] بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [٢٢١] کیا میں تم کو بتاؤں کہ کن پر شیطان اُترتے ہیں - [٢٢٢] وہ ہر جھوٹے گنہگار پر

اُترے هس - [۲۲۳] اُں برستي هوئي باتس ڈال دیتے هس - اور ان مس اکثر جھوتے هي هس - [۲۲۴] اور شاعروں کي پیروی تو گمراہ هی کیا کرتے هس - [۲۲۵] کیا تو نہیں دیکھا کہ یہہ هر گھاٹي مس سر گرداں رهتے هس ؟ [۲۲۶] اور یہہ بھي کہ وہ کہتے هیں جو کرتے نہیں ؟ [۲۲۷] مگر جو لوگ ایماں رکھتے اور نیك کام کرتے اور خدا کو بہت یاد کرتے - اور ظلم کئے جانے کے بعد اپنی مدد کرتے هس - اور عنقریب ظالم جانس گے کسي جگہ وہ پھیرے جانے والے هس -

سورۂ نمل

مکي - ۹۳ آیتس

اللہ کے نام سے جو رحماں اور رحیم هے

[۱] طس - یہہ قرآں اور کتاب روشن کی آیتس هس - [۲] ایماں والوں کے لئے هدایت اور خوش خبری - [۳] جو لوگ نماز کو قائم رکھتے اور زکواۃ دیتے اور آخرت کا بھي یقین رکھتے هس - [۴] جو لوگ آخرت کا یقیں نہیں رکھتے هم اُں کو اُں کے کام اچھے دکھاتے هس اور وہ سرگرداں پھرتے هس - [۵] اُں هي لوگوں کے لئے ترا عذاب هے - اور یہي لوگ آخرت مس سب سے بڑھ کر خسارہ اُٹھانیںگے - [۶] اور تجھکو حکمت والے اور جاننے والے (خدا) کی طرف سے یہہ قرآں سکھلایا گیا هے - [۷] جب موسی نے اپنے لوگوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھي هے - میں ابھی وهاں کي خبر لاتا هوں یا ایك جلتا

هوا انگارہ تمھارے پاس لے کر آتا ہوں تا کہ تم سینکو۔ [۸] تو جب وہ اُس کے پاس آیا تو اُس کو آواز آئي کہ بہت برکت والا ہے وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اُس کے گرد میں ہیں۔ اور خدا پروردگار عالم پاك ہے۔ [۹] اے موسيٰ یہہ تو میں خدا ہوں زبردست حکمت والا۔ [۱۰] اور اپني لاٹھي تو ڈال دے۔ تو جب اُس نے اُس کو چلتا دیکھا گویا وہ سانپ تھا تو وہ پیٹھہ پھیر کر بھاگا اور پیچھے نہ پھرا۔ اے موسيٰ ڈر مت۔ میرے پاس رسول نہیں ڈرتے۔ [۱۱] مگر جو کوئی ظلم کرے پھر برائي کے بعد اُس کو نیکي سے بدل ڈالے تو میں بخشنے والا اور رحم والا ہوں۔ [۱۲] اور اپنا ہاتھہ اپنے گریبان میں داخل کر تو وہ بے کسي برائي کے سفید نکل آئیگا۔ یہہ نو نشانیوں میں سے ہیں جن کو لے کر (جاکو) فرعون اور اُس کي قوم کي طرف (جاتا ہے)۔ وہ ایك بدکار قوم ہے۔ [۱۳] تو جب اُس کے پاس ہماري نشانیاں آئیں جن سے وہ دیکھہ سکتے تو بولے کہ یہہ تو صریح جادو ہے۔ [۱۴] اور اُنھوں نے اُن سے ناحق تکبر کرکے اِنکار کیا حالانکہ اُن کے دل اُن کو یقین کرچکے تھے۔ تو دیکھہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟

[۱۵] اور ہم نے داؤد کو اور سلیمان کو علم دیا۔ اور دونوں نے کہا کہ تعریف ہے خدا ہي کو جس نے ہم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دی۔ [۱۶] اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا۔ اور اُس نے کہا کہ اے لوگو

* عربي میں لفظ طیر ہے جس کے ایک معني پرند کے بھي ہیں۔

† اِس کے ایک معني چیونٹي کے بھي ہیں۔

هم کو منطق الطیر سکھایا گیا ہے اور ہم کو ہر چیز دی گئی ہے - بے شک یہہ صریح فضل ہے - [۱۷] اور سلیماں کے لشکر جن اور انس اور پرند گھوڑے* سب اس کے لئے جمع کئے گئے اور وہ مثل نمل اُن کے سامنے کھڑے کئے گئے - [۱۸] یہاں تک کہ جب وہ نمل† کی گھاٹی پر آئے تو ایک نمل نے کہا اے نمل اپنے گھروں میں گھس جاؤ کہ سلیماں اور اُس کا لشکر تم کو نہ کچل ڈالے اور تم نہ جانے پاؤ - [۱۹] اس کی بات سے وہ مسکرایا اور ہنسا اور بولا اے میرے پروردگار مجھکو توفیق دے کہ میں تیري نعمتوں کا شکر کروں جو تونے مجھہ پر اور میرے باپ پر کئے ہیں اور یہہ کہ میں نیکي کروں کہ تجھکو وہ پسند آئے اور مجھکو اپني رحمت سے نیک بندوں میں داخل کر - [۲۰] اور اُس نے سواروں کے لشکر کا جائزہ لیا اور کہا کیا سبب ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا ؟ کیا وہ غائب ہے ؟ [۲۱] میں اُس کو ضرور سخت عذاب کرونگا یا اُس کو مار ڈالونگا یا وہ میرے پاس کوئي خاص وجہ لائے - [۲۲] اُس نے اور زیادہ دیر نہ کی بلکہ (آگیا اور) کہنے لگا کہ میں نے وہ بات معلوم کي ہے جو تجھکو معلوم نہیں - اور میں تیرے پاس سبا سے ایک تحقیق خبر لے کر آیا ہوں - [۲۳] میں نے ایک عورت کو پایا کہ وہ اُن لوگوں پر بادشاہت کر رہي ہے اور اُس کو ہر چیز دی گئي ہے اور اُس کا ایک بڑا تخت ہے - [۲۴] اور میں نے اُس کو اور اُس کی قوم کو خدا کے سوا سورج کو سجدہ کرتے پایا - اور شیطاں نے اُن کے لئے اُن کے کام اچھے کر دکھائے ہیں - اور اُن کو راہ سے روک لیا ہے - اور وہ ہدایت نہیں پاتے - [۲۵] کہ خدا ہی کو سجدہ کریں جو آسماں اور

زمیں کی چھپی چیزوں کو نکالتا ہے اور جانتا ہے جو تم چھپا کر کرتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو - [٢٦] خدا کے سوا جو بڑے عرش کا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں - [٢٧] بولا ہم ابھی دیکھے لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹا ہے - [٢٨] میرے اس خط کو لے کر جا اور اُن کی طرف ڈال دے - پھر اُن کی طرف سے پھر آ اور دیکھہ وہ کیا جواب دیتے ہیں - [٢٩] اُس عورت نے کہا اے سردارو میرے پاس ایک معزز خط پہنچا ہے - [٣٠] یہہ سلیماں کی طرف سے ہے اور یہہ کہ خدا کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے - [٣١] یہہ کہ مجھہ سے سرکشی نہ کرو - اور میرے پاس فرماں بردار بن کر چلے آؤ -

[٣٢] بولی اے سردارو مجھکو میرے معاملے میں مشورہ دو - میں تو کوئی کام نہیں کرتی جب تک تم بھی حاضر نہ ہو - [٣٣] بولے کہ ہم قوي اور سخت لڑنے والے ہیں - پس تیرا حکم چاہئے - تو دیکھہ جو تو حکم دے - [٣٤] بولی کہ جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اُس کو خراب کر ڈالتے ہیں اور اُس کے معزز لوگوں کو ذلیل کر ڈالتے ہیں - اور اِسی طرح یہہ بھی کرینگے - [٣٥] اور میں اُن کے پاس ایک ہدیہ بھیجتا ہوں اور دیکھوں (میرے) بھیجے ہوئے کیا لے کر آتے ہیں - [٣٦] تو جب وہ سلیماں کے پاس آیا تو اُس نے کہا کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ مگر جو کچھہ خدا نے مجھکو دیا ہے وہ بہتر ہے اُس چیز سے جو اُس نے تم کو دیا ہے - بلکہ تم ہی اپنے ہدئیے سے خوش ہوتے ہو گے - [٣٧] تو اُن کے پاس پھر جا - ہم ضرور ان پر ایسی فوج لے کر آئینگے جن سے وہ مقابلہ نہیں کر سکیے اور ہم ان

کو اس سے ذلیل کر کے نکال باھر کرینگے - اور وہ رسوا ھو جائینگے - [۳۸] بولا اے سردارو تم میں کون ھے جو اُس کے تخت کو میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے پاس فرماں بردار بن کر چلے آئیں - [۳۹] جنوں میں سے عفریت نے کہا کہ میں اُس کو تیرے پاس لا دونگا قبل اِس کے کہ تو اپنی جگہ سے اُٹھے - اور میں اس کی طاقت رکھتا ھوں اور با امانت ھوں - [۴۰] ایک شخص جو کتاب کا جاننے والا تھا اُس نے کہا کہ میں اُس کو تیرے پاس لا دیتا ھوں قبل اِس کے کہ تیری آنکھ جھپک سکے - تو جب اس نے اُس کو اپنے پاس رکھا ھوا دیکھا تو بولا کہ یہہ میرے پروردگار کا فضل ھے تا کہ وہ مجھکو آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ھوں یا کفر کرتا ھوں - اور جو کوئی شکر کرے وہ اپنے ھی لئے شکر کرتا ھے - اور جو کوئي کفر کرتا ھے تو میرا پروردگار (اُس سے) بے پروا اور کرم کرنے والا ھے - [۴۱] بولا اُس کے لئے اس کا تخت بدل ڈالو دیکھیں آیا وہ راہ پاتی ھے یا جو لوگ راہ نہیں پاتے یہہ بھي اُن ھی میں سے ھے - [۴۲] تو جب وہ آئی تو اُس سے کہا گیا کہ کیا تیرا تخت بھی اِسي طرح کا ھے ؟ بولي گویا کہ یہہ وھي ھے - اور ھم کو تو اس سے پہلے معلوم ھو چکا تھا اور ھم مسلمان تھے - [۴۳] اور خدا کے سوا وہ جس چیز کي عبادت کرتی تھي اُسی نے اس کو روک رکھا تھا - وہ کافر لوگوں میں سے تھي - [۴۴] اُس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ھو - تو جب اُس نے وہ * دیکھا تو اس نے اس کو گہرا پانی سمجھا اور بہت گھبرا گئي † - بولا یہہ تو محل ھے جس میں سیسے منڈھے

* شیشے کا فرش

† لفظي معني یہ ھونگے کہ اُس نے اپني دونوں پنڈلیاں کھول دیں - مگر یہ ایک عربي محاورہ ھے جس سے سخت گھبراھٹ کے معني سمجھے جاتے ھیں -

هیں - بولي اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میں سلیماں کے ساتھہ پروردگار عالم کي مطیع ہوئي -
[٣٥] اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائي صالح کو بھیجا کہ خدا کی عبادت کرو - مگر اسي وقت وہ دو فریق ہو گئے کہ جھگڑنے لگے - [٣٦] کہا اے میری قوم - نیکي سے پہلے تم برائي کے لئے کیوں جلدي کرتے ہو ؟ خدا سے استغفار کیوں نہیں کرتے کہ تم پر رحم کیا جائے ؟ [٣٧] بولے ہم نے تجھکو اور جو تیرے ساتھہ ہیں اُن کو منحوس پایا - بولا تمہاري نحوست خدا ہي کي طرف سے ہے - نہیں تم لوگ تو بلا میں گرفتار ہونے والے ہو - [٣٨] اور شہر میں نو آدمی تھے جو ملك میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے - [٣٩] بولے کہ خدا کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور اُس کو اور اُس کے لوگوں کو شب خون مارینگے پھر ہم اُس کے وارثوں سے کہینگے کہ اُس کے لوگوں کے ہلاك ہوتے وقت ہم تو حاضر ہي نہ تھے - اور ہم سچ کہتے ہیں - [٥٠] اور اُنھوں نے ایك تدبیر کی اور ہم نے بھي ایك تدبیر کي - اور وہ نہیں جانتے تھے - [٥١] تو دیکھہ اُن کے مکر کا کیا انجام ہوا ؟ یہہ ہوا کہ ہم نے اُن کو اور اُن کي قوم کو سب کو ایك بارگي ہلاك کر ڈالا - [٥٢] اور یہہ اُن کے گھر خالي پڑے ہیں اِس لئے کہ اُنھوں نے ظلم کیا تھا - بے شك اس میں جاننے والوں کے لئے ایك نشاني ہے - [٥٣] اور جو لوگ ایماں لائے اور پرہیزگاری کئے ہم نے اُن کو بچا لیا - [٥٤] اور لوط - جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائي کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو - [٥٥] کیا تم عورتوں کے سوا مردوں پر بھي شہوت راني کے لئے دوڑتے ہو - بلکہ تم ایك جاہل قوم ہو - [٥٦] تو اُس کي قوم

کا اور کچھ جواب نہ ہوا کہ وہ بولے کہ لوط کے لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو - یہ لوگ پاک صاف رہنا چاہیے ہیں - [۵۷] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بچا لیا - مگر اُس کی عورت کہ ہم نے اُس کو پیچھے رہنے والی ٹھہرایا تھا - [۵۸] اور ہم نے اُن پر مینھ برسایا - اور جن لوگوں کو ڈرایا جا چکا تھا اُن کے حق میں وہ کیا برا مینھ تھا -

[۵۹] تو کہہ دے کہ تعریف ہے خدا ہی کو اور سلام ہے اُس کے بندوں پر جن کو اُس نے برگزیدہ کیا - خدا بہتر ہے یا وہ جن کو وہ شریک کرتے ہیں ؟ ¶ [۶۰] کس نے آسمان اور زمین بنایا اور آسمان سے تمہارے لئے پانی اُتارا ؟ پھر ہم نے اُس سے رونق دار باغ اُگائے - یہ تمہارا کام نہ تھا کہ تم اُس کے درختوں کو اُگاتے - کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ؟ نہیں - وہ لوگ ٹیڑھے چلنے والے ہیں - [۶۱] کس نے زمین کو ٹھکانا بنایا اور اُس میں نہریں بنائیں اور اُس کے لئے بوجھل پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں میں ایک آڑ رکھی ؟ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ؟ نہیں - بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے - [۶۲] کون ہے کہ مضطر کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اُس کو پکارتا ہے ؟ اور برائی کو دور کرتا ہے اور تم کو دنیا میں جانشین بناتا ہے ؟ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ؟ تم بہت کم غور کرتے ہو - [۶۳] کون ہے جو تم کو جنگل اور تری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری دینے کو بھیجتا ہے ؟ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ؟ خدا اُن کے شرک سے بہت بلند ہے - [۶۴] کس نے پہلی بار پیدا کیا اور پھر اُس کو دوبارہ پیدا کرتا ہے اور تم کو آسمان

اور رمیں سے کوں ررں دیتا ھے ؟ کیا حدا کے ساتھ کوئي
اور معبود بھی ھے ؟ تو کہہ دے کہ اگر تم سچ کہتے ھو تو
اپنی دلیل لاؤ - [۶۵] تو کہہ دے کہ حو کوئي آسماں اور
رمیں میں ھیں کوئي عیب کي بات نہیں حانتا مگر حدا -
اور یہہ لوگ نہیں حانتے کہ کب اُٹھائے حائینگے - [۶۶] بلکہ
آحرت کے بارے میں اں کا علم عاحر رہ گیا ھے - نہیں - وہ
تو اس کي نسبت شک میں ھیں - نہیں - وہ اس کي نسبت
اندھے ھیں -

[۶۷] اور حو لوگ کفر کرتے ھیں وہ کہتے ھیں کہ کیا
حب ھم مٹی ھو حائینگے اور ھمارے باپ دادے بھي (حو مٹي
ھو گئے ھیں) کیا ھم سب پھر نکال کھڑے کئے حائینگے ؟
[۶۸] اس سے پہلے بھي ھم سے اور ھمارے باپ دادوں سے بھي
وعدہ کیا گیا تھا - یہہ تو بس اگلوں کي کہانیاں ھیں -
[۶۹] تو کہہ دے دنیا میں سیر کرو اور پھر دیکھو کہ
گنہگاروں کا انجام کیسا ھوا - [۷۰] اور اُں کے بارے میں
غم نہ کھا اور اُں کے مکر سے تنگ دل نہ ھو - [۷۱] اور یہہ
کہتے ھیں کہ اگر تم سچ کہتے ھو تو یہہ وعدہ کب ھوگا ؟
[۷۲] تو کہہ دے کہ شاید حس کي تم حلدی کر رھے ھو وہ
تمھارے پیچھے آھي لگا ھے - [۷۳] اور تیرا پروردگار لوگوں
پر بڑا فضل کرنے والا ھے - مگر اں میں اکثر شکر نہیں
کرتے - [۷۴] اور بے شک تیرا پروردگار حانتا ھے حو اُں کے سینے
چھپاتے ھیں اور حو وہ ظاھر کرتے ھیں - [۷۵] اور آسماں اور
رمیں میں کوئي چیر پوشیدہ نہیں مگر وہ کتاب میں صاف
(لکھي ھوئی) ھے - [۷۶] بے شک یہہ قرآں بني اسرائیل
کي اکثر وہ باتیں بیاں کرتا ھے حں میں وہ احتلاف کرتے

هیں - [۷۷] اور ایمان والوں کے لئے بیشک ضرور هدایت اور
رحمت هے - [۷۸] بے شك تیرا پروردگار اپنے حکم سے اُن میں
فیصلہ کر دیگا - اور وہ زبردست اور جاننے والا هے -
[۷۹] تو خدا پر توکل کر - بے شك تو صریح حق پر هے -
[۸۰] تو تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ تو بہروں کو
پکارنا سنا سکتا هے جب وہ پیٹھہ پھیر کر چل دیتے هیں -
[۸۱] اور تو اندھوں کو اُن کی گمراهی سے نکال نہیں سکتا -
تو تو بس اسي کو سنا سکتا هے جو هماری آیتوں پر ایمان
لائے اور مسلمان هوئے - [۸۲] اور جب اُن پر بات آن پڑے گي
تو هم اُن کے لئے زمین سے ایك جانور نکالینگے جو اُن سے بول
دیگا کہ لوگ هماری آیتوں کا یقین نہیں کرتے تھے - [۸۳] اور
جس دن هم هر ایك اُمت میں سے اُس جماعت کو جمع کرینگے
جو هماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے - پھر وہ فرقہ فرقہ [کتھے
کئے] جائینگے - [۸۴] یہاں تك کہ جب وہ آئینگے وہ فرمائیگا
کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ تم اس کا علم نہیں
رکھتے تھے - آیا تم کیا کرتے تھے ؟ [۸۵] اور اُن پر بات آن
پڑیگي اِس لئے کہ اُنھوں نے ظلم کیا - اور وہ نہیں بول
سکینگے - [۸۶] کیا اُنھوں نے یہہ نہیں دیکھا کہ هم نے
رات بنایا تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن تاکہ دیکھیں
بھالیں - بے شك اس میں بھی ایمان والوں کے لئے نشانیاں
هیں - [۸۷] اور جس دن صور پھونکا جائیگا تو جو
کوئی آسمان اور جو کوئي زمین میں هے سب ڈر جائینگے
مگر جس کو خدا چاهے - اور اُس کے آگے سب ذلیل هوکر
آئینگے - [۸۸] اور تو پہاڑوں کو دیکھیگا کہ تو اُن کو جما
هوا خیال کرتا هے وہ بھي بادلوں کي طرح اُڑ جائینگے -

يهہ خدا کي کاري گري هے جس نے هر چيز کو محکم کيا هے - بے شک جو کچهہ تم کرتے هو - وہ اُس کی خبر رکهتا هے - [٨٩] جو کوئي نيکی لے کر آئے تو اُس کو اس سے بهتر مليگا - اور وہ اس دن ڈر سے بچے رهينگے - [٩٠] اور جو کوئي برائی لے کر آئے تو وہ اپنے مونهوں کے بل (جهنم کي) آگ ميں ڈالے جائينگے - تم تو بس اپنے هي کئے کي جزا پائے جاؤگے - [٩١] مجهکو تو بس يهي حکم ملا هے کہ ميں اس شهر کے پروردگار کی عبادت کروں جس نے اس کو حرمت دي هے - اور سب کچهہ تو اُسي کا هے - اور مجهکو حکم هوا هے کہ ميں مسلمان هوں - [٩٢] اور يهہ کہ ميں قرآن پڑهہ کر سناؤں - تو جس نے هدايت پائی تو اُس نے اپنے هي لئے هدايت پائی - اور جو کوئي گمراہ هوا تو کہہ دے کہ ميں تو بس ڈرانے والا هوں - [٩٣] اور تو کہہ کہ تعريف خدا هی کو هے - وہ تم کو ضرور اپنی نشانياں دکهائيگا - اور تم اُن کو پهچان لوگے - اور جو کچهہ تم کرتے هو تيرا پروردگار اُس سے غافل نهيں -

سورۂ قصص

مکی - ٨٧ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] طسم - [٢] يهہ آيتيں هيں بيان کرنے والي کتاب کي - [٣] هم اُن لوگوں کے لئے جو ايمان رکهتے هيں موسیٰ اور فرعون کی کچهہ ٹهيک ٹهيک خبريں تجهکو پڑهہ کر سناتے هيں - [٤] فرعون ملک ميں مغرور هوا جاتا تها اور اُس نے وهاں کے لوگوں کو مختلف گروہ کر رکها تها -

اُن میں سے ایک گروہ کو کمزور بنا رکھا تھا - اُن کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور اُن کی عورتوں کو جیتا رہنے دیتا - وہ بڑا مفسد تھا - [۵] اور ہم نے چاہا کہ جو ملک میں کمزور تھے اُن پر احسان کریں اور اُن کو پیشوا بنائیں اور اُن کو (ملک کا) وارث بنائیں - [۶] اور اُن کو ملک میں قدرت دیں اور فرعون کو اور هامان کو اور اُن کي فوج کو اُن کے هاتھ سے وہ چیزیں دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے - [۷] اور هم نے موسیٰ کی ماں کي طرف وحي بھیجي کہ تو اُس کو دودھ پلائے جا - تو جب تجھکو اُس کی نسبت ڈر ہو تو اُس کو دریا میں ڈال دے - اور ڈر مت - اور نہ غم کھا - هم اُس کو تیری طرف پھیر لائینگے اور هم اُس کو (اپنا) رسول بنائینگے - [۸] تو اُس کو فرعون کے لوگوں نے اُٹھا لیا تاکہ نتیجہ یہ هو کہ وہ اُن کا دشمن اور غم کا باعث هو - فرعون اور هامان اور اُن کي فوج خطا کار تھي - [۹] اور فرعون کي بیوي نے کہا کہ یہ میری اور تیری آنکھوں کي ٹھنڈك هوگا - اس کو نہ مارو - شاید یہ هم کو نفع پہنچائے یا هم اس کو (اپنا) بیٹا بنا لیں - اور وہ نہ سمجھے - [۱۰] اور موسیٰ کي ماں کا دل (ڈر سے) بیتاب هوگیا - عنقریب وہ اُس کو ظاهر کردیتي اگر هم اُس کے دل کو نہ مضبوط کردیتے - تاکہ وہ (میری بات کو) مانے - [۱۱] اور اُس نے اپنی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلي جا - اور وہ اُس کو دور سے دیکھتی تھي - اور وہ نہیں سمجھتے تھے - [۱۲] اور هم نے اِس سے پہلے اُس پر دودھ بند رکھا تھا - تو اُس نے کہا کیا میں تم کو ایك ایسے گھر کے لوگوں کے پاس لے جاؤں جو تمھارے لئے اُس کو پالیں -

اور جو اُس کے جبر خواہ بھي ھوں - [١٣] تو ھم اُس کو اُس کي ماں کي طرف پھر لائے تاکہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ھوں اور وہ غم نہ کھائے اور تاکہ وہ جانے کہ خدا کا وعدہ سچا ھے - لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے -

[١٤] اور جب وہ اپني جواني کو پہنچا اور پورا (آدمی) ھوا تو ھم نے اُس کو حکم اور علم دیا - اور نیک لوگوں کو ھم اسي طرح جزا دیتے ھیں - [١٥] اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ھوا کہ جب اُس کے رہنے والے غفلت میں پڑے (سوتے) تھے - تو اُس نے اُس میں دو آدمیوں کو لڑتا پایا - ایک اُس کي قوم کا تھا اور دوسرا اُس کے دشمن کي قوم کا - تو جو اُس کی قوم کا تھا اُس نے اُس سے اپنے دشمن کي قوم کے شخص کے مقابلے میں فریاد کي - تو موسیٰ نے اُس کو ایک گھونسا مارا اور اُس کا خاتمہ کرڈالا - بولا کہ یہ تو شیطان کا کام ھوا - بے شک وھي صریح دشمن اور گمراہ کرنے والا ھے - [١٦] بولا اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ھے - تو تو مجھکو بخش دے - تو اُس نے اُس کو بخش دیا - بے شک وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ھے - [١٧] بولا اے میرے پروردگار اسلئے کہ تونے مجھہ پر احسان کیا ھے میں اب ھرگز کسی گنہگار کي پشت پناھی نہ کرونگا - [١٨] تو وہ صبح کو ڈرتا ھوا شہر میں گیا کہ دیکھے تو وھی شخص جس نے کل اُس سے مدد مانگي تھی اُس کو پکار رھا ھے - موسیٰ نے اُس سے کہا کہ تو ضرور صریح گمراہ ھے - [١٩] تو جب اُس نے چاھا کہ اُس شخص کو جو اُن دونوں کا دشمن تھا پکڑے تو وہ بولا کہ اے موسیٰ جس طرح تونے کل ایک شخص کو

مار ڈالا ھے اُسی طرح کیا مجھکو بھی مار ڈالیگا؟ تو تو بس
ملک میں سرکشی کرنا چاھتا ھے اور اصلاح نہیں کرنا
چاھتا - [۲۰] اور شہر کے دوسری طرف سے ایک شخص
دوڑتا ھوا آیا - کہا کہ اے موسیٰ سردار تیری نسبت مشورہ
کرتے ھیں کہ تجھکو مار ڈالیں - تو نکل بھاگ - میں تیرا
خیر خواہ ھوں - [۲۱] تو وہ ڈرتا ھوا اور دیکھتا ھوا اس سے
نکل بھاگا - کہا اے میرے پروردگار مجھکو ظالم لوگوں سے
بچا -

[۲۲] اور جب وہ مدین کی طرف چلا تو کہا کہ شاید
میرا پروردگار مجھکو سیدھی راہ دکھائے - [۲۳] اور جب وہ
مدین کے پانی پینے کی جگہ پر پہنچا تو وھاں آدمیوں کے
ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ (اپنے مویشی کو) پانی پلا رھے تھے -
اور اُس کے پرلے سرے میں دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ
(اپنے مویشی کو) روکے کھڑی تھیں - بولا تمھارا کیا حال ھے؟
وہ بولیں کہ ھم پانی نہیں پلا سکتے جب تک کہ چرواھے
(اپنے مویشی) ھٹا نہ لے جائیں - اور ھمارا باپ بہت بوڑھا
ھے - [۲۴] تو اُس نے اُن کے (مویشی) کو پانی پلا دیا اور
سائے کی طرف پھر آیا - اور کہا اے میرے پروردگار میں
محتاج ھوں اس بھلائی کا جو تو میری طرف نازل کرنے
والا ھے - [۲۵] تو اُن دونوں میں سے ایک شرماتی ھوئی
اُس کے پاس آئی - بولی میرا باپ تجھکو بلاتا ھے کہ جو تونے
ھم لوگوں کے (مویشی) کو پانی پلا دیا ھے اس کے لئے تجھکو
اِنعام دے - تو جب وہ اُس کے پاس آیا اور اپنا قصہ بیان کیا
تو وہ بولا ڈر مت - تونے ظالم لوگوں سے نجات پائی -
[۲۶] اُن دونوں میں سے ایک نے کہا کہ اے میرے ابا اس کو

نوکر رکھہ لے - سب سے اچھا آدمی جو تو نوکر رکھیگا قوی اور امین ہونا چاہئے - [۲۷] بولا کہ میں چاہتا ہوں کہ میری ان دو بیٹیوں میں سے ایك کا نکاح تیرے ساتھہ کردوں اِس شرط پر کہ تو آٹھہ برس میری نوکری کرے اور اگر تو دس برس پورے کردے تو یہہ تیری طرف سے ہوگا - اور میں نہیں چاہتا کہ تیرے اوپر زیادہ محنت ڈالوں - اگر خدا نے چاہا تو تو مجھکو نیك آدمی پائیگا - [۲۸] کہا کہ میرے اور تیرے درمیان یہی بات رہی - ان دو مدتوں میں سے کوئی سی میں پوری کروں میرے اوپر کوئی جبر نہیں - اور جو کچھہ ہم کہتے ہیں خدا اُس پر نگہبان ہے -

[۲۹] تو جب موسیٰ نے مدت پوری کردی اور اپنی بیوی کو لے کر چلا تو اُس نے طور کی جانب ایك آگ دیکھی - اپنی بیوی سے کہا کہ ٹھہر جاؤ - میں نے آگ دیکھی ہے - شاید میں اس میں سے تمھارے پاس کوئی خبر لاؤں یا ایك چنگاری آگ کی - تاکہ تم سینکو - [۳۰] تو جب وہ اُس کے پاس آیا تو زمین مبارك میں میدان کے داھنے کنارے کے درخت سے اُس کو آواز آئی کہ اے موسیٰ میں خدا ہوں دنیا جہاں کا پروردگار - [۳۱] اور اپنی لاٹھی تو ڈال دے - تو جب اُس نے لاٹھی کو ہلتے ہوئے دیکھا گویا کہ وہ سانپ تھا تو وہ پیٹھہ پھیر کر چلا اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا - اے موسیٰ (اس کے) آگے آ - اور ڈر مت - تو امن میں ہے - [۳۲] اپنا ہاتھہ اپنے گریبان میں ڈال - بغیر کسی برائی کے یہہ سفید ہوکر نکل آئیگا - اور خوف کے سبب اپنا بازو اپنی طرف ملا لے - فرعون اور اُس کے سرداروں کے لئے تیرے پروردگار کی طرف سے یہہ دونوں دلیلیں ہیں -

وہ لوگ بدکار ہیں - [۳۳] کہا اے میرے پروردگار میں نے ان میں سے ایک شخص کو مار ڈالا ہے - اسلئے ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھکو نہ مارڈالیں - [۳۴] اور میرا بھائی هارون زبان کے اعتبار سے وہ مجھہ سے زیادہ فصیح ہے - تو تو اُس کو میرے ساتھہ مدد دینے کے لئے بھیج دے کہ وہ میری تصدیق کرے - میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھکو نہ جھٹلائیں - [۳۵] بولا ہم ابھی تیرے بھائی سے تیرا بازو قوی کرینگے اور ہم تمھارے لئے دلیل رکھینگے - تو وہ تم تک نہیں پہنچ سکینگے - ہماری آیتیں لے کر جاؤ - تم دونوں اور جو کوئی تمھاری پیروی کریگا وہی غالب رہیگا -

[۳۶] تو جب اُن کے پاس موسیٰ ہماری بین دلیلیں لے کر آیا تو وہ بولے کہ یہہ تو بس جادو ہے کہ باندھہ لیا گیا ہے - اور ہم نے یہہ تو اپنے اگلے باپ دادوں میں نہیں سنا - [۳۷] اور موسیٰ نے کہا کہ جو شخص اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کا انجام بخیر ہوگا میرا پروردگار اس کو خوب جانتا ہے - ظالم کبھی فلاح نہیں پانے کے - [۳۸] اور فرعون نے کہا کہ اے سردارو میں تو نہیں جانتا کہ میرے سوا تمھارا کوئی معبود ہے - اور اے هامان میرے لئے مٹی پکا اور میرے لئے ایک محل بنا کہ میں چڑھہ جاؤں اور موسیٰ کے پروردگار کو جھانک کر دیکھوں - اور میں تو اُس کو ضرور جھوٹا سمجھتا ہوں - [۳۹] اور وہ اور اُس کے لشکر نے دنیا میں ناحق تکبر کیا اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف نہیں پھیرے جائینگے - [۴۰] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکر کو گرفتار کیا - اور اُن کو دریا میں ڈال دیا - اور دیکھہ ظالموں کا انجام

کیسا ھوا ؟ [۴۱] اور ھم نے اُن کو پیشوا بنایا کہ وہ (لوگوں کو جہنم کي) آگ کي طرف بلاتے تھے - اور قیامت کے روز اُن کو مدد نہ دي جائیگي - [۴۲] اور ھم نے اُن کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگادي اور قیامت کے روز وہ بُرے حال میں ھونگے -

[۴۳] اور اگلے قرن ھلاک کرنے کے بعد ھم نے موسیٰ کو کتاب دي جو لوگوں کے لئے سوجھہ اور ھدایت اور رحمت ھے - شاید وہ غور کریں - [۴۴] اور جب ھم نے یہہ کام موسیٰ کے حوالے کیا تو تو (طور کے) پچھم طرف نہ تھا - اور نہ تو حاضرین میں سے تھا - [۴۵] مگر ھم نے بہت سے قرن پیدا کئے اور ان پر بڑي مدتیں گزر گئیں - اور نہ تو مدین کے رھنے والوں میں سے تھا کہ ان کو ھماری آیتیں پڑھہ کر سناتا - لیکن ھم ھي نے رسول بھیجے - [۴۶] اور جب ھم نے (موسیٰ کو) پکارا تھا تو تو طور کي طرف نہ تھا - بلکہ یہہ تیرے پروردگار کي رحمت ھے تاکہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھہ سے پہلے کوئي ڈرانے والا نہیں آیا - شاید یہہ لوگ غور کریں - [۴۷] اور یہہ (اس لئے بھیجا) کہ کہیں ان کے اپنے کئے کے سبب ان پر کوئي مصیبت آپڑے تو یہہ نہ کہیں کہ اے ھمارے پروردگار تونے ھمارے پاس کوئي رسول کیوں نہ بھیجا ؟ تو تو ھم تیري آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان والوں میں ھوتے - [۴۸] پھر جب ھماري طرف سے ان کے پاس حق آپہنچا تو وہ بولے کہ اس کو کیوں نہیں ملا جو موسیٰ کو ملا تھا - کیا جو پہلے موسیٰ کو ملا تھا اس سے (لوگوں نے) کفر نہ کیا ؟ وہ تو بولے کہ یہہ دو جادوگر ھیں ایک دوسرے کے پشت پناہ - اور بولے کہ ھم کسي کو نہیں مانتے

هیں - [۴۹] اور تو کہہ دے کہ خدا کے پاس سے کوئي کتاب لاؤ جو اس سے بڑھ کر ہدایت کرنے والي ہو - میں بھي اُس کي پیروی کرونگا اگر تم سچے ہوتے - [۵۰] تو اگر وہ تیری بات نہ سنیں تو جان رکھہ کہ وہ تو بس اپني خواہشوں کي پیروی کرتے ہیں - اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو بغیر خدا کي ہدایت کے اپني خواہشوں کي پیروی کرے ؟ خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۵۱] اور ہم نے پے درپے ان سے باتیں کیں تا کہ وہ غور کریں - [۵۲] جن لوگوں کو اس سے پہلے ہم نے کتاب دی وہ تو اس پر ایمان رکھتے ہیں - [۵۳] اور جب یہہ اُن کو پڑھہ کر سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے - یہہ ہمارے پروردگار کي طرف سے برحق ہے - ہم تو اس سے پہلے بھي مسلمان تھے - [۵۴] یہي لوگ ہیں جن کو دُہرا اجر دیا جائیگا اسلئے کہ وہ صبر کئے اور برائي کو بھلائي سے ٹال دئے اور خرچ کیا جو کچھہ ہم نے اُن کو دیا - [۵۵] اور جب وہ لغو بات سنے تو اُس سے منہہ پھیر لئے اور بولے کہ ہمارے کئے ہم کو ملینگے اور تمہارے کئے تم کو ملینگے - تم کو سلام - ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے - [۵۶] تو نہیں ہدایت کر سکتا جس کو تو چاہے - بلکہ خدا ہدایت کرتا ہے جس کو وہ چاہے - اور وہي ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے - [۵۷] اور یہہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تیرے ساتھہ ہدایت کي پیروی کریں تو تو ہم اپني زمین سے نکال دئے جائینگے - کیا ہم نے اُن کو حرم میں امن کي جگہ نہیں دی کہ اس طرف ہمارے پاس سے کھانے کے لئے ہر طرح کے میوے کھنچے چلے آتے ہیں - لیکن ان میں اکثر

لوگ علم نہیں رکھتے - [۵۸] اور ہم نے کتنی بستیاں جو اپنی معیشت پر اترانی تھیں ہلاک کر ڈالیں - اور یہہ ہیں ان کے گھر کہ ان کے بعد ان میں کوئی نہ رہا - مگر تھوڑے - اور ہم ہی (ان کے) وارث ہوئے - [۵۹] اور تیرا پروردگار ایسا نہیں کو وہ کسی بستی کو ہلاک کرڈالے قبل اس کے کہ وہ اس کے بڑے شہر میں ایک رسول بھیجے جو اُن لوگوں کو ہماری آیتیں پڑھہ کر سنائے - اور نہ ہم نے بستیوں کو ہلاک کیا مگر اسلئے کہ ان کے رہنے والے ظالم تھے - [۶۰] اور جو کچھہ چیزیں تم کو دی گئی ہیں وہ دنیا کی زندگی کے فائدے اور اُس کی زینت ہیں - اور جو کچھہ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والی - کیا پھر بھی تم کو عقل نہیں ؟

[۶۱] کیا وہ شخص جس سے ہم نے وعدۂ نیک کیا ہے اور جس کو وہ مل کر رہیگا کیا وہ اس شخص کی طرح ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے دے رکھے ہیں اور جو پھر قیامت کے دن حاضر کیا جائیگا ؟ [۶۲] اور جس دن وہ اُن کو بلائیگا اور کہیگا کہ جن کو تم ہمارے شریک سمجھتے تھے وہ کہاں ہیں ؟ [۶۳] جن لوگوں پر بات آ پڑے گی وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار یہہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا - ہم تیرے سامنے اپنے کو بری کرتے ہیں - یہہ لوگ ہماری تو عبادت نہیں کرتے تھے - [۶۴] اور اُن سے کہا جائیگا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ - اور وہ اُن کو بلائینگے - تو وہ اُن کو جواب نہ دینگے اور وہ عذاب دیکھینگے - اے کاش وہ ہدایت پائے ہوتے - [۶۵] اور جس دن وہ اُن کو پکاریگا اور کہیگا کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب

دیا تھا؟ [۶۶] تو اُن کو اُس دن کوئي بات نه سوجھه پڑیگي اور وه ایك دوسرے سے پوچھه بھي نه سکینگے - [۶۷] مگر جو کوئي توبه کرے اور ایمان لائے اور نیك کام کرے تو شاید وه فلاح پاجائے - [۶۸] اور تیرا پروردگار پیدا کرتا هے جو وه چاهے اور پسند کرتا هے (جس کو چاهے) - اُن کا کوئي اختیار نهیں - خدا پاك هے - اور اُن کے شرك سے بہت بالا تر - [۶۹] اور تیرا پروردگار جانتا هے جو کچھه اُن کے سینے چھپاتے هیں اور جو کچھه وه ظاهر کرتے هیں - [۷۰] اور وهي خدا هے - اُس کے سوا کوئي خدا نهیں - دنیا اور آخرت میں اُسي کي تعریف هے - اور اُسي کا حکم هے - اور تم کو اُس کي طرف پھر جانا هے - [۷۱] تو کهه دے که کیا تم نے دیکھا که اگر خدا قیامت کے دن تك تم پر همیشه رات کئے رهے تو خدا کے سوا کون ایسا معبود هے جو تمهارے لئے روشني لادے؟ پھر بھي کیا تم نهیں سنتے؟ [۷۲] تو کهه دے که کیا تم نے دیکھا که اگر خدا قیامت کے دن تك تم پر همیشه دن کئے رهے تو خدا کے سوا کون ایسا معبود هے که تمهارے لئے رات لادے تا که تم اس میں آرام کرو؟ پھر بھي کیا تم نهیں دیکھتے؟ [۷۳] اور اپني رحمت سے اُس نے تمهارے لئے رات اور دن کو بنایا تا که تم اُس میں آرام کرو اور تا که اُس کا فضل ڈھونڈو - اور تا که تم شکر گزار هو - [۷۴] اور جس دن وه اُن کو بلائیگا اور کهیگا که جن کو تم میرے شریك سمجھتے تھے وه کهاں هیں؟ [۷۵] اور هر اُمت میں سے هم ایك گواه نکال کھڑا کرینگے اور کهینگے که اپني سندیں لاؤ - اور وه جان جائینگے که حق تو خدا هي کا هے - اور جو کچھه وه جھوٹ باندھا کرتے هیں وه سب اُن سے کھو جائیگا -

[۷۶] قارون موسیٰ کي قوم سے تھا - مگر اُس نے ان سے سرکشي کي - اور ھم نے اُس کو اپنے خزانے دئے تھے کہ اُس کي کنجیاں کئی قوي آدمیوں پر بھي بھاري ھوتي تھیں - جب اُس کي قوم نے اُس سے کہا کہ زیادہ خوش مت ھو - خدا زیادہ خوش ھونے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۷۷] اور جو تجکو خدا نے دیا ھے اُس کے ذریعہ سے آخرت کا گھر ڈھونڈ - اور دنیا میں اپنا حصہ نہ بھول جا - اور نیکي کر جس طرح خدا نے تجھہ سے نیکي کي ھے - اور دنیا میں فساد نہ ڈھونڈ - خدا فساد کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۷۸] بولا مجکو تو یہہ میرے علم کے سبب ملا ھے - کیا وہ نہیں جانتا کہ خدا نے اس سے پہلے کیسے ھي قرن ھلاك کر ڈالے جو اس سے زیادہ قوي تھے اور ان سے زیادہ جمع رکھتے تھے ؟ اور گنہگاروں سے تو اُن کے گناہ کے بارے میں پوچھا نہیں جاتا - [۷۹] تو وہ اپني آرائش کے ساتھہ اپني قوم کے آگے آنکلا - جو لوگ دنیا کي زندگي چاھتے تھے وہ بولے کہ اے کاش ھم کو بھي ملتا جیسا قارون کو ملا ھے - وہ تو بڑا نصیبور ھے - [۸۰] اور جن کو علم دیا گیا تھا وہ بولے کہ تم پر واے ھے - جو شخص ایمان رکھتا اور نیک کام کرتا ھے اُس کے لئے خدا کا ثواب اس سے بڑھہ کر ھے - اور یہہ بات تو صرف صبر کرنے والوں کو سکھائي جاتي ھے - [۸۱] تو ھم نے اُس کو اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا - پھر تو خدا کے سوا کوئي جماعت نہ تھي کہ اُس کي مدد کر سکتي - اور نہ وہ آپ اپني مدد کر سکا - [۸۲] اور جو لوگ کل اُس کے مرتبے کي آرزو کرتے تھے وہ صبح کو اُٹھے - بولے اے عجب یہہ تو خدا ھي اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاھتا ھے کشادہ کرتا ھے اور تنگ کرتا

ھے - اگر ھم پر حدا کا احسان نہ ھوںا ںو وہ ھم کو ںھي دھںسا دیںا - اے عصب کافر فلاح ںھںں ںاںے کے -

[۸۳] ںھہ آحرت کا گھر ھم ںے اُں لوگوں کے لئے ںںا رکھا ھے حو دںیا مںں ںکںر کرںا ںھںں چاھںے اور ںہ فساد - اور عاقںں ںو پرھںرگاروں کے لئے ھے - [۸۴] حو کوئي ںںکي لے کر آئیگا اُس کو اُس سے ںھںر ملںگا - اور حو کوئي ںرائي لے کر آئںگا ںو حو لوگ ںرائي کرںے ھںں اُں کو ںو ںس اُں ھي کے کئے کي حرا دی حائںگي - [۸۵] ںے شك حس ںے ںیرے لئے قراں معرر کںا ھے وہ صرور ںحھکو ٹھکاںے سے لگا دںگا - ںو کہہ دے کہ میرا ںروردگار حوب حاںںا ھے کوں ھداںب لے کر آںا ھے اور کوں صرںح گمراھي مںں ھے - [۸۶] اور ںو اس کي اُمید ںہ کرسکتا ںھا کہ ںحھکو کںاب دی حائے مگر ںھہ ںو ںںرے ںروردگار کي رحمب ںھي - ںو کافروں کی ںشب ںںاھي ںہ کر - [۸۷] اور کھںں ںھہ لوگ اس کے ںحھے ںر ںارل کئے حاںے کے ںعد ںھي ںحھکو حدا کي آںںوں سے ںہ روکںں ںلکہ ںو اپںے ںروردگار کي طرف (لوگوں کو) ںلاںا رہ اور مسرك ںہ ںں - [۸۸] اور حدا کے ساںھہ کسی دوسرے معںود کو ںہ ںکار - اُس کے سوا کوئي حدا ںھںں - ھر چںر ھلاك ھو حائںگي مگر اُسی کي دات - اُسي کا حکم ھے - اور اُسي کي طرف ںم کو ںھر کر حاںا ھوگا -

سورۂ عنکبوت

مکي - ٦۹ آںتںں

اللہ کے ںام سے حو رحماں اور رحیم ھے

[۱] الم - [۲] کیا لوگوں ںے ںھہ گماں کر رکھا ھے کہ ںس ںھہ کھںے سے چھوٹ حائںگے کہ ھم اںماں رکھںے ھںں ؟ اور وہ

آزمائے نہ جائینگے ؟ [۳] اور ہم نے اُن لوگوں کو بھي آزمایا تھا جو ان سے پہلے تھے - تو خدا ان لوگوں کو ضرور جان لیگا جو سچے ہیں - اور وہ جھوٹوں کو بھي ضرور جان لیگا - [۴] کیا جو لوگ بُرائي کرتے ہیں وہ یہہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے آگے نکل جائینگے ؟ بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں - [۵] جو کوئي خدا کي ملاقات کي اُمید رکھتا ہے - تو خدا کا وعدہ ضرور آ کر رہیگا - اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۶] اور جو کوئي کوشش کرتا ہے وہ تو بس اپنے ہي لئے کوشش کرتا ہے - بے شك خدا تمام عالموں سے بے نیاز ہے - [۷] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے ہیں ہم اُن سے ضرور اُن کي بُرائیاں دور کرینگے اور اُن کو ضرور اُن کے کاموں کي بہترین جزا دینگے - [۸] اور ہم نے آدمي کو اپنے ماں باپ سے حسن سلوك کرنے کا حکم دیا ہے - اور اگر وہ کوشش کریں کہ تو میرے ساتھہ اُس چیز کو شریك کرے جس کا تجھکو علم نہیں ہے تو اُن کا کہا نہ مان - تم کو میري ہي طرف پھر آنا ہے تو پھر میں تم کو تمھارے کاموں کي خبر دونگا - [۹] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے ہیں ہم اُن کو ضرور نیك لوگوں میں داخل کرینگے - [۱۰] اور لوگوں میں وہ بھي ہے جو کہتا ہے کہ ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں مگر جب اُس کو خدا کي راہ میں کچھہ ایذا پہنچتي ہے تو وہ لوگوں کي آزمایش کو گویا خدا کا عذاب ٹھہراتا ہے - اور اگر تیرے پروردگار کي طرف سے مدد پہنچے تو یہہ ضرور کہینگے کہ ہم تو تمھارے ساتھہ تھے - کیا خدا لوگوں کے دلوں کي بات خوب نہیں جانتا ؟ [۱۱] اور خدا اُن لوگوں کو ضرور جانتا ہے جو ایمان رکھتے ہیں اور وہ منافقوں کو بھي ضرور جانتا

هے - [۱۲] اور حو لوگ کفر کرتے هیں وہ ایمان والوں سے
کہتے هیں کہ هماری راہ کی پیروی کرو - هم تمهاری خطائیں
اُتھا لینگے - مگر یہہ اُن کی کوئی بھی خطا نہیں اُتھانے کے -
وہ تو جھوتے هیں - [۱۳] اور یہہ اپنے بوجھہ اُتھائینگے اور
اپنے بوجھہ کے ساتھہ دوسرے بوجھہ بھی - اور قیامت کے دن
وہ ضرور اپنی افترا پردازیوں کے بارے میں پوچھے جائینگے -
[۱۴] اور هم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا -
اور وہ اُن میں پچاس برس کم ایک هزار برس رها - پھر اُن کو
طوفان نے آلیا جب وہ ظلم کرنے لگے - [۱۵] تو هم نے اُس کو
اور جو اُس کے ساتھی کشتی میں تھے اُن کو بچا لیا - اور هم نے
اُس کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دی - [۱۶] اور ابراهیم -
جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کی عبادت کرو اور اُس سے
ڈرو - اگر تم کو سمجھہ هے تو یہی تمهارے لئے بہتر هوگا -
[۱۷] تم تو بس خدا کے سوا بتوں کی عبادت کرتے اور
جھوت بنا لیتے هو - خدا کے سوا جن کی تم عبادت کرتے هو
وہ تمهارے لئے رزق کا بھی اختیار نہیں رکھتے - تو خدا هی
سے رزق مانگو اور اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر کرو -
تم کو اُسی کی طرف پھر جانا هے - [۱۸] اور اگر تم جھتلاؤ
تو تم سے پہلے بھی لوگوں نے جھتلایا هے - اور رسول کا ذمہ
تو بس صاف صاف پہنچا دینا هے - [۱۹] کیا اُنھوں نے
نہیں دیکھا کہ خدا نے کیوں کر پہلی بار پیدائش شروع
کی ؟ پھر اسی طرح بار بار کرتا هے - یہہ تو خدا کے لئے
آسان هے - [۲۰] تو کہہ دے کہ دنیا میں سیر کرو اور پھر
دیکھو کہ خدا نے کیوں کر پہلی بار پیدا کیا - پھر آخرت
میں بھی خدا هی پیدا کریگا - بے شک خدا هر چیز پر

قادر ہے - [٢١] عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور رحم کرتا ہے جس پر چاہے - اور تم کو اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے - [٢٢] اور دنیا میں اور آسمان میں تم (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - اور نہ خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار -

[٢٣] اور جو لوگ خدا کی آیتوں سے اور اُس کی ملاقات سے کفر کرتے ہیں تو یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہوئے - اور اُن ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے - [٢٤] اور اُس کی قوم کا جواب تو بس یہی تھا کہ اُنھوں نے کہا کہ اس کو مار ڈالو یا اُس کو جلا ڈالو - اور خدا نے اس کو آگ سے بچایا - ایمان والوں کے لئے تو اس میں بھی نشانیاں ہیں - [٢٥] اور اُس نے کہا کہ تم نے تو خدا کے سوا بس بتوں کو اختیار کر رکھا ہے - یہ تو دنیا کی زندگی میں دوستی کے لحاظ سے ہے - پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک کو ایک انکار کریگا اور ایک کو ایک لعنت کریگا - اور تمہارا ٹھکانا تو (جہنم کی) آگ ہے - اور تمہارا کوئی مددگار نہیں - [٢٦] تو لوط اس پر ایمان لایا - اور کہا کہ میں اپنے پروردگار کے لئے ہجرت کرتا ہوں - بے شک وہ زبردست اور حکمت والا ہے - [٢٧] اور ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب عطا فرمایا - اور اُس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی اور ہم نے دنیا میں اُس کو اُس کا اجر دیا - اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوگا - [٢٨] اور لوط - جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے بھی نہیں کی؟ [٢٩] کیا تم مَردوں کے پاس آتے ہو اور راہ قطع کرتے ہو؟ اور اپنی مجلسوں میں بے حیائی کرتے ہو؟ تو اُس کی قوم کا جواب بس یہی تھا

کہ اُنھوں نے کہا کہ اگر تو سچا ہے تو ہمارے اوپر خدا کا عذاب لے آ - [۳۰] بولا اے میرے پروردگار فساد کرنے والوں کے مقابلے میں میری مدد کر -

[۳۱] اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے تو وہ بولے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں - اُس کے رہنے والے ظالم ہیں - [۳۲] بولا اس میں لوط بھی ہے - بولے کہ ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہیں - اُس کو اور اُس کے لوگوں کو ہم ضرور بچائینگے - مگر اُس کی بیوی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی - [۳۳] اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن سے ناخوش ہوا اور اُن کے سبب دل تنگ ہوا - تو اُنھوں نے کہا کہ ڈر مت - اور نہ غم کھا - ہم تجھکو اور تیرے لوگوں کو نجات دینے والے ہیں مگر تیری بیوی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی - [۳۴] ہم اُس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب اُتارنے والے ہیں اس لئے کہ یہہ لوگ بدکار ہیں - [۳۵] اور جو لوگ عقل رکھتے ہیں ہم نے اُن کے لئے اس کو بین دلیل بنا کر چھوڑ دیا - [۳۶] اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب (کو بھیجا) - اور اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو اور روز آخرت کے اُمیدوار رہو - اور دنیا میں فساد کرتے نہ پھرو - [۳۷] تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا - تو اُن کو زلزلے نے آ لیا - اور صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں زانوؤں پر پڑے تھے - [۳۸] اور عاد اور ثمود - اور تم کو تو اُن کے گھر معلوم ہی ہیں - اور شیطان نے اُن کے کام ان کو اچھے کر دکھائے اور اُن کو راہ سے روکا حالانکہ وہ دیکھہ سکتے تھے - [۳۹] اور قارون اور فرعون اور ہامان - اُن کے پاس تو موسیٰ بین دلیلیں

لے کر آیا - اور وہ ملک میں تکبر کرتے تھے - مگر (ہم سے) نکل
نہیں سکتے تھے - [۴۰] تو ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ کے
سبب گرفتار کیا سو اُن میں سے کسي پر تو ہم نے پتھروں کا
مینھہ برسایا اور اُن میں سے کسي کو تو آواز تند نے آلیا - اور
اُن میں سے کسي کو تو ہم نے زمین میں دھنسا دیا - اور اُن
میں سے کسي کو تو ہم نے غرق کردیا - اور خدا ایسا نہیں کہ
وہ اُن پر ظلم کرتا مگر وہ اپنے آپ پر ظلم کئے - [۴۱] جو
لوگ خدا کے سوا دوست بنائے ہیں اُن کي مثال جیسے مکڑی
کي مثال ہے کہ وہ (اپنا) گھر بناتي ہے - مگر گھروں میں سب
سے کمزور گھر تو مکڑی کا گھر ہے - اے کاش یہہ جانتے ہوتے -
[۴۲] جن چیزوں کو یہہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ اُن
کو جانتا ہے - اور وہ زبردست حکمت والا ہے - [۴۳] اور یہہ
مثالیں ہیں کہ ہم ان کو لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں -
اور اس کو تو بس علم والے ہی سمجھتے ہیں - [۴۴] خدا نے
آسمان اور زمین (اپنی) مشیئت سے بنائے - بے شک ایمان
والوں کے لئے تو اس میں بھي نشانیاں ہیں -

¶ [۴۵] جو کتاب تیری طرف وحی کي گئي ہے اُس کو
پڑھہ اور نماز پر قائم رہ - نماز بے حیائي اور نا معقول باتوں سے
روکتي ہے - اور خدا کي یاد بڑی چیز ہے - اور خدا جانتا ہے
جو تم کرتے ہو - [۴۶] اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر
عمدہ طور پر - سوا اُن کے جو ان میں سے ظلم کریں -
اور تم کہو کہ ہم اُس چیز پر ایمان لائے جو ہم پر اُتاری گئي
اور جو تم پر اُتاری گئي تھي اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود
ایک ہے - اور ہم اُسي کے مطیع ہیں - [۴۷] اور اسي طرح ہم
نے تجھہ پر کتاب اُتاری - تو جن کو ہم نے کتاب دي ہے وہ اُس

پر ایماں رکھیے ھیں - اور اں لوگوں میں بھي ایسے ھیں جو
اُس پر ایماں رکھیے ھیں - اور کافر ھي ھماری آیتوں سے اِنکار
کرتے ھیں - [۴۸] اور اِس سے پہلے تو کوئي کتاب نہیں پڑھ
سکتا تھا اور نہ تو اُس کو اپنے ھاتھہ سے لکھہ ھي سکتا تھا -
(ایسا ھوتا) تو البتہ جھوت بات بنانے والے شك کر سکتے -
[۴۹] بہیں - جن لوگوں کو علم دیا گیا ھے اُں کے دلوں میں
تو یہي بیں آیتیں ھیں - اور ھماري آیتوں سے تو بس ظالم
ھی اِنکار کرتے ھیں - [۵۰] اور یہہ کہیے ھیں کہ اِس پر
اُس کے پروردگار کی طرف سے آیتیں کیوں نہ اُتریں ؟ تو
کہہ دے کہ نشانیاں تو خدا کے ھاں ھیں - اور میں تو بس
صاف صاف ڈرانے والا ھوں - [۵۱] کیا یہہ اُں کے لئے کافي
نہیں ھے کہ ھم نے تجھہ پر کتاب نازل کي جو اُں کو پڑھہ کر
سنائي جاتی ھے ؟ بے شك اِس میں بھي ایماں والوں کے لئے
رحمت اور نصیحت ھے -

[۵۲] تو کہہ دے کہ میرے اور تمھارے درمیاں خدا کي
گواھي کافي ھے - وہ جانتا ھے جو کچھہ آسماں اور زمیں
میں ھے - اور جو لوگ جھوت کو مانتے اور خدا سے کفر کرتے
ھیں تو یہی لوگ خسارہ اُٹھانے والے ھیں - [۵۳] اور یہہ
لوگ عذاب کے لئے تجھکو جلدی کرتے ھیں - اور اگر
(اس کا) وقت مقرر نہ ھوتا تو اُں پر عذاب ضرور آ پہنچتا -
اور یہہ اُں پر نکایك آ پڑیگا جب وہ جاں بھي نہ سکینگے -
[۵۴] یہہ لوگ تجھکو عذاب کے لئے جلدي کرتے ھیں -
اور کافروں کو جہنم ضرور گھیرے ھوئے ھے - [۵۵] جس دں
کہ اُں کو عذاب اُوپر سے اور اُں کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانك
لیگا اور وہ کہیگا کہ اپنے کئے کا مزہ چکھو - [۵۶] اے میرے

سدے حو اساں ركھتے هو مىرى رمس وسىع هے - ىو ىس
ميري هي عىادب كرو - [۵۷] هر حاندار موب كا مزه
چكھىگا - پھر ىم كو هماري هي طرف پھر آىا هوگا - [۵۸] اور
حو لوگ اىماں ركھىے اور ىيك كام كرے هم اُں كو حنت كے
بالا حانوں مىں حگه دينگے - كه اُں كے ىىچے سے ىهرىں
حارى هونگي - وه هميشه اُسي ميں رهىنگے - كام كرىے
والوں كا (كيسا) اچھا احر هوىا هے - [۵۹] حو لوگ صبر كرتے
اور اپىے پروردگار پر ىوكل كرتے هىں - [۶۰] اور كىىے هي
حاندار هيں كه وه اپىا كھاىا لئے ىهىں پھرے - حدا هي
اُں كو اور ىم كو ررق ديتا هے - اور وه سىنىے والا اور حاننے والا
هے - [۶۱] اور اگر ىو اُں سے پوچھے كه كس ىے آسماں اور
رمىں كو پىدا كىا هے اور سورح اور چاند كو مسخر كىا هے ىو
وه ضرور كہىنگے كه حدا ىے - پھر كہاں سے پھرے حاتے هو؟
[۶۲] حدا هي اپىے ىندوں مىں سے حس كا چاهے ررق كشاده
كرے يا اُس كو ىنگ كردے - ىے شك حدا هر چىر كا
حاننے والا هے - [۶۳] اور اگر ىو اُں سے پوچھے كه كس ىے
آسماں سے پاني اُتارا اور اُس سے مرى هوئي رمىں كو حلايا -
ىو يهه ضرور كہىنگے كه حدا ىے - ىو كہه دے كه ىعرىف
حدا هي كو هے - مگر اں مىں اكثر لوگ عقل ىهىں ركھتے -
[۶۴] اور يهه دىىا كي رندگي ىو ىس ايك كھىل اور
ىماشا هے - مگر آحرت كا ٹھكاىا هي رندگي هے - اے كاش
يهه لوگ حانتے هوتے - [۶۵] اور حب يهه كشتي پر سوار
هوتے هىں ىو حلوص مذهب سے حدا هي كو پكارتے هىں -
پھر حب وه اُں كو ىجا كر حشكي كي طرف لے حاىا هے ىو
وه شرك كرىے لگتے هىں - [۶۶] ىاكه حو هم ىے اُں كو دىا هے

أس كي نا سكري كرس - اور فائدہ أتهائس - مگر أن كو معلوم هوجائیگا - [٦٧] كيا أنهوں نے يهہ نهيں ديكها كہ هم نے حرم كو امن كي جگہ بنا ركها هے حالانكہ أن كے گرد كے لوگ اچك لئے جاتے هيں ؟ تو كيا يهہ جهوت پر ايمان ركهتے هيں اور خدا كي نعمت سے كفر كرتے هيں ؟ [٦٨] اور اس سے بڑهہ كر كون ظالم هوگا جو خدا پر جهوت باندهے اور حق كو جب وہ أس كے پاس آجائے تو جهٹلا دے ؟ كيا كافروں كے ثواب پانے كي جگہ جهنم نهيں هے ؟ [٦٩] اور جن لوگوں نے همارے بارے ميں كوشش كي هم أن كو ضرور اپني راہ دكهائينگے - اور خدا نيك لوگوں كا ساتهي هے -

سورۂ روم

مكي - ٦٠ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] الم - [٢] رومي مغلوب هو گئے [٣] قريب كے ملك ميں - اور يهہ لوگ اپنے مغلوب هونے كے بعد بهي غالب آئينگے - [٤] كئي برس كے اندر - اس سے پهلے اور اس كے بعد بهي خدا هي كا حكم هے - اور أس دن ايمان والے خوش هونگے - [٥] خدا كي مدد كے سبب - وہ مدد ديتا هے جس كو چاهتا هے اور وہ زبردست اور رحم والا هے - [٦] يهہ خدا كا وعدہ هے - خدا اپنے وعدے كے خلاف نهيں كرتا - ليكن اكثر لوگ علم نهيں ركهتے - [٧] يهہ لوگ دنيا كي زندگي كي ظاهر بات كو جانتے هيں - اور آخرت سے غافل هيں - [٨] كيا أنهوں نے اپنے دل ميں غور نهيں كيا ؟ خدا نے آسمان اور زمين اور جو كچهہ أن كے

بیچ میں ہے اُن کو بس (اپنی) مشیئت سے بنایا ہے اور ایک وقت مقرر کے لئے - مگر بہت سے لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات سے کفر کرتے ہیں - [۹] کیا یہہ دنیا میں سیر نہیں کرتے اور دیکھتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا ؟ وہ ان سے قوت میں زیادہ تھے اور زمین کو جوتتے اور جیسا اُنھوں نے اس کو آباد کیا ہے اُس سے بڑھہ کر انھوں نے اُس کو آباد کیا تھا - اور ان کے پاس ان کے رسول بین دلیلیں لے کر آئے - اور خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر وھي اپنے آپ پر ظلم کئے - [۱۰] پھر جو لوگ برائي کرتے تھے اُن کا انجام برا ہوا - اِس لئے کہ انھوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے تھٹھا کیا -

[۱۱] خدا ھي پہلي بار پیدا کرتا ہے اور پھر اُس کو بار بار پیدا کرتا ہے - پھر تم کو اُسي کي طرف پھر جانا ہے - [۱۲] اور جس دن (قیامت کي) گھڑی آ پڑیگي تو گنہگار نا اُمید ہوجائینگے - [۱۳] اور اُن کے شریکوں میں سے کوئي اُن کي شفاعت نہ کریگا - بلکہ یہہ اپنے شریکوں سے کفر کرینگے - [۱۴] اور جس دن (قیامت کي) گھڑی آ پڑیگي اُس دن یہہ سب متفرق ہو جائینگے - [۱۵] تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اُن کي تو باغوں میں خاطرداریاں ہونگي - [۱۶] اور جو لوگ کفر کئے اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کي ملاقات کو جھٹلایا تو یہي لوگ عذاب کے لئے حاضر کئے جائینگے - [۱۷] تو پاکي ہے خدا کو جس وقت کہ تم کو شام ہو اور جس وقت کہ تم کو صبح ہو - [۱۸] اور آسمان اور زمین میں اُسي کي تعریف ہے اور تیسرے پہر کو اور جب تم کو دوپہر ہو - [۱۹] وہ مردے سے زندہ نکالتا ہے اور

زندے سے مردہ نکال کھڑا کرتا ہے - اور وهي زمين کے مرجانے کے بعد اُس کو جلاتا ہے - اور اسي طرح تم بھي نکال کھڑے کئے جاؤگے -

[۲۰] اور اس کي نشانيوں ميں سے يہہ بھي ہے کہ اُس نے تم کو مٹي سے بنايا - پھر تم آدمي بن گئے کہ چلتے پھرتے ہو - [۲۱] اور اُس کي نشانيوں ميں سے يہہ بھي ہے کہ اس نے تمہارے لئے تم هي ميں سے (تمہارا) جوڑا پيدا کيا تاکہ تم کو اُن سے آرام ملے - اور تم ميں پيار اور رحم ديا - بے شك جو لوگ غور کرتے ہيں اُن کے لئے اسي ميں نشانياں ہيں - [۲۲] اور آسمان اور زمين کا پيدا کرنا اور تمہاري زبانوں اور رنگوں کے اختلافات بھي اُس کي نشانيوں ميں سے ہيں - بے شك اس ميں بھي علم والوں کے لئے نشانياں ہيں - [۲۳] اور رات اور دن کا تمہارا سونا اور اُس کا فضل ڈھونڈنا - جو لوگ بات سنتے ہيں اُن کے لئے اس ميں بھي نشانياں ہيں - [۲۴] اور تم کو خوف اور اُميد کے لئے بجلي کا دکھانا اور آسمان سے پاني کا اُتارنا اور اُس سے مري هوئي زمين کو جلانا يہہ سب بھي اُس کي نشانيوں ميں سے ہيں - جو لوگ عقل رکھتے ہيں اُن کے لئے اس ميں بھي نشانياں ہيں - [۲۵] اور اُس کي نشانيوں ميں سے يہہ بھي ہے کہ آسمان اور زمين اُس کے حکم سے قائم ہيں - پھر جب وہ تم کو زمين ميں سے ايك بار پکاريگا تو اُسي وقت تم نکل کھڑے هوگے - [۲۶] اور اُسي کے ہيں جو کوئي آسمان اور زمين ميں ہيں - سب اُسي کے فرماں بردار ہيں - [۲۷] اور وهي ہے جو پہلي بار پيدا کرتا ہے پھر اُس کو دهراتا ہے - اور يہہ بات اُس کے لئے بہت آسان ہے - اور

آسمان اور زمین میں اُس کی مثال سب سے بالا تر ہے - اور وہ
زبردست حکمت والا ہے -
[۲۸] وہ تمہارے لئے تم ہی میں کی ایک مثال بیان کرتا
ہے - کہ جو کچھ ہم نے تم کو دے رکھا ہے کیا اُس میں سے
جو تمہارے ہاتھوں میں آگئے ہیں تمہارے کوئی شریک بھی
ہیں کہ تم سب برابر ہو جاؤ - کہ تم ان سے ڈرنے لگو جیسا
تم ایک دوسرے سے ڈرتے ہو ؟ جو لوگ عقل رکھتے ہیں ہم اُن
کے لئے اسی طرح آیتیں بیان کرتے ہیں - [۲۹] بلکہ جو
لوگ ظلم کرتے ہیں وہ بن جانے اپنی خواہشوں کی پیروی
کرتے ہیں - تو جس کو خدا گمراہ کرے اُس کو کون ہدایت
کر سکتا ہے ؟ اور اُن کا کوئی مددگار نہیں - [۳۰] تو اپنا رخ
دین حنیف کی طرف کر - یہی خدا کی بناوٹ ہے جس کے
مطابق اُس نے آدمی کو بنایا ہے - خدا کے بنائے میں کوئی
تبدیلی نہیں - یہی سیدھا مذہب ہے - مگر اکثر لوگ نہیں
جانتے - [۳۱] اُس کے آگے توبہ کرو اور اُسی سے ڈرو اور
نماز پر قائم رہو اور مشرک نہ بنو - [۳۲] جو لوگ اپنے
مذہب کو ٹکڑے کر ڈالے ہیں اور فرقہ فرقہ ہو جاتے
ہیں - ہر گروہ اپنے فرقے میں خوش ہے - [۳۳] اور جب
لوگوں کو سختی آ پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کے آگے
توبہ کرتے ہیں - پھر جب وہ اُن کو اپنی رحمت کا مزہ
چکھاتا ہے تو اُسی وقت اُن میں کا ایک گروہ اپنے پروردگار کے
ساتھ شرک کرتا ہے - [۳۴] تاکہ جو کچھ ہم نے اُن کو
دیا ہے اس سے کفر کریں - تو فائدہ اُٹھا لو - تم کو معلوم
ہوجائیگا - [۳۵] کیا ہم نے اُن پر کوئی دلیل اُتاری ہے
جو اُن کو ان کا شرک بتاتی ہے ؟ [۳۶] اور جب ہم لوگوں کو

رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں -
اور اگر اُن کے اپنے ہاتھوں کے کئے کے سبب اُن پر کوئي بُرائي
آ پڑے تو وہ نا اُمید ہوجاتے ہیں - [۳۷] کیا اُنھوں نے
یہہ نہیں دیکھا کہ خدا جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا
ہے یا تنگ کردیتا ہے - جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے
لئے اسي میں نشانیاں ہیں - [۳۸] اور قرابت والے کو اُس کا
حق دے اور غریبوں کو اور مسافروں کو - جو لوگ خدا کا
دیدار چاہتے ہیں اُن کے لئے یہہ بہتر ہے - اور یہي لوگ
فلاح پانے والے ہیں - [۳۹] اور جو تم سُود دیتے ہو کہ
لوگوں کا مال بڑھے تو خدا کے نزدیک وہ نہیں بڑھیگا - اور
جو تم زکواۃ دو اور خدا کا دیدار چاہو - تو یہي لوگ دُونا
بڑھاتے ہیں - [۴۰] خدا وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر
تم کو رزق دیا - پھر تم کو موت دیگا - پھر تم کو جلائیگا -
کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئي ایسا ہے جو اس میں سے
کچھہ بھي کرسکے ؟ وہ پاک ہے اور ان کے شرک سے بالا تر ہے -
[۴۱] لوگوں کے اپنے کئے کے سبب خشکي میں اور تري میں
فساد پھیل گیا ہے تاکہ اُن کو اُن کے بعض کاموں کا مزہ
چکھائے - شاید وہ پھر جائیں - [۴۲] تو کہہ دے کہ دنیا
میں سیر کرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے تھے اُن کا انجام
کیسا ہوا - اُن میں اکثر مشرک ہي تھے - [۴۳] تو اپنا رخ
سیدھے دین کي طرف کر قبل اِس کے کہ خدا کي طرف سے وہ
دن آجائے جو ٹل نہیں سکتا - اس دن یہہ سب الگ الگ
ہو جائینگے - [۴۴] جو کوئي کفر کرے تو اُس کا کفر اُسي پر
ہے - اور جو کوئي نیک کام کرے تو وہ لوگ اپنے ہي لئے جگہ
بناتے ہیں - [۴۵] تاکہ جو لوگ ایماں رکھتے اور نیک کام کرتے

ہیں اُن کو اپنے فضل سے وہ جزا دے - وہ کافروں کو پیار نہیں کرتا - [٤٦] اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ خوش خبری دینے کے لئے ہوائیں بھیجتا ہے اور تاکہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائے - اور تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں چلیں - اور تاکہ تم اُس کا فضل ڈھونڈو - اور شاید تم شکر گزار ہو - [٤٧] اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی اُن کی قوم کی طرف رسول بھیجے اور وہ بین دلیلیں لے کر اُن کے پاس آئے تو جنھوں نے گناہ کیا اُن سے ہم نے اِنتقام بھی لیا - اور ایمان والوں کو مدد دینا ہم پر فرض تھا - [٤٨] خدا وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اُٹھاتی ہیں پھر وہ جس طرح چاہتا ہے اُن کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے - اور اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے - اور تو دیکھتا ہے کہ اُن کے بیچ میں سے مینہہ نکلا آتا ہے - پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اُس کو لا ڈالتا ہے تو بس وہ خوش ہو جاتے ہیں - [٤٩] حالانکہ اُس کے اُترنے سے پہلے یہ لوگ ناامید بھی ہو چکے تھے - [٥٠] تو خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف نظر کر کہ وہ مری ہوئی زمین کو کس طرح زندہ کرتا ہے - بے شک وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے - [٥١] اور اگر ہم ایک ہوا بھیج دیں اور وہ اُس کو زرد دیکھیں تو پھر اُس کے بعد وہ کفر کرنے لگتے ہیں - [٥٢] بے شک تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ تو بہروں کو پکارنا سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ چلیں - [٥٣] اور نہ تو اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال سکتا ہے - تو تو بس اُسی شخص کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان ہیں -

[۵۴] خدا وهي هے جس نے تم کو کمزوری سے بنا کهڑا کیا - پهر کمزوري کے بعد قوت دی - پهر قوت کے بعد ضعف اور بڑهاپا - وہ پیدا کرتا هے جو چاهتا هے - اور وہ جاننے والا اور قدرت والا هے - [۵۵] اور جس دن قیامت برپا هوگي گنهگار قسمیں کهائینگے کہ وہ ایك گهڑی سے زیادہ نہ تهہرے - اسي طرح یہہ بہکتے رهے - [۵۶] اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا هے وہ کہینگے کہ تم تو کتاب اللہ کے موافق قیامت کے دن تك تهہرے - اور یہہ قیامت کا دن هے - مگر تم کو اُس کا علم نہ تها - [۵۷] تو اُس دن نہ تو ظالموں کو اُن کی معذرت هي نفع دیگي اور نہ اُن کو توبہ کرنے دی جائیگی - [۵۸] اور هم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں هر طرح کي مثالیں بیاں کی هیں - اور اگر تو اُن کے پاس کوئي بهي نشاني لائے تو کافر ضرور کہینگے کہ تم تو جهوٹے هو - [۵۹] جو لوگ علم نہیں رکهتے اُن کے دلوں پر خدا اسيَ طرح مهرکر دیتا هے - [۶۰] پس صبر کر - خدا کا وعدہ سچا هے - اور جو لوگ یقین نہیں کرتے وہ کہیں تجکو بهي سبك نہ کر دیں -

سورة لقمان

مکي - ۳۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] الم - [۲] یہہ حکمت والي کتاب کي آیتیں هیں - [۳] نیك لوگوں کے لئے هدایت کرنے والي اور باعث رحمت - [۴] جو لوگ نماز پر قائم رهتے اور زکواة دیتے اور آخرت کا

بھی یقین رکھتے ہیں - [۵] یہی لوگ اپنے پروردگار کی
ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں -
[۶] اور لوگوں میں کوئی تو ایسا بھی ہے جو کھیل کی
باتیں مول لیتا ہے تاکہ بے جانے خدا کی راہ سے (لوگوں کو)
گمراہ کرے - اور اس سے تھٹھا کرے - اُن ہی لوگوں کے لئے
رسوائی کا عذاب ہے - [۷] اور جب ہماری آیتیں اُس کو
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے بیٹھ پھیر لیتا ہے
گویا اُس نے بھی سنا ہی نہیں - گویا اُس کے کان میں بوجھ
ہے - تو اُس کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے -
[۸] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کے لئے
نعمت والی جنت ہے - [۹] کہ وہ اُسی میں ہمیشہ رہینگے -
یہ خدا کا سچا وعدہ ہے - اور وہ زبردست حکمت والا ہے -
[۱۰] اُس نے آسمان کو بغیر ستون کے بنایا جیسا تم دیکھتے
ہو - اور زمین پر توجھل پہاڑ رکھ دئے کہ کہیں وہ تم کو
لے کر ہل نہ جائے - اور اُس میں ہر طرح کے جانور پھیلا
دئے - اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا - پھر ہم نے زمین میں
ہر طرح کی نفیس چیزیں اُگائیں - [۱۱] یہ خدا کی
خلقت ہے - تو مجھکو دکھاؤ کہ جو لوگ اس کے سوا ہیں
اُنھوں نے کیا پیدا کیا؟ نہیں - ظالم تو صریح گمراہی میں
ہیں -

[۱۲] اور ہم نے لقمان کو حکمت دی اور (حکم دیا)
کہ خدا کا شکر کر - اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی
لئے شکر کرتا ہے - اور جو کفر کرتا ہے تو خدا بے نیاز تعریف
کے لائق ہے - [۱۳] اور جب لقمان نے اپنے لڑکے سے نصیحت
کرتے وقت کہا کہ اے میرے بیٹے خدا کے ساتھ شرک نہ کر -

سرك کرنا نڑا ظلم ھے - [۱۴] اور ھم نے آدمي کو اُس کے ماں
باپ کے بارے میں کہہ رکھا ھے - کمزوري پر کمزوري اُٹھاکر
اُس کي ماں اُس کو لئے پھرتي ھے - اور دو برس میں اِس کا
دودھہ چھوٹتا ھے - میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار ھو -
(تم کو) میری ھي طرف پھر آنا ھے - [۱۵] اور اگر وہ
تجھکو اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھہ اُس چیز
کو شریك کرے جس کا تجھکو علم نہیں تو اُن کي پیروي
نہ کر - مگر دنیا میں نیکی کے ساتھہ اُن کي صحبت رکھہ -
اور اُس شخص کي راہ کي پیروی کر جو میرے آگے توبہ
کرتا ھے - پھر تو تم کو میری ھي طرف پھر آنا ھے - پھر
میں تم کو تمھارے کئے کی خبر دونگا - [۱۶] اے میرے
بیٹے اگر نہہ ایك رائی کے دانے کے برابر بھي ھو اور وہ کسي
بڑے پتھر کے نیچے ھو یا آسمان میں یا زمین میں تو بھي
خدا اُس کو نکال لائیگا - بے شك خدا لطف والا اور خبر
رکھنے والا ھے - [۱۷] اے میرے لڑکے نماز پر قائم رہ اور
نیك بات کرنے کو کہہ اور بُری باتوں سے منع کر اور جو کچھہ
تجھہ پر آ پڑے اُس کے لئے صبر کر - بے شك یہہ ایك بڑا
کام ھے - [۱۸] اور لوگوں سے گال نہ پھلا اور زمین پر اترا کر
نہ چل - خدا کسي تکبر کرنے والے اور شیخي کرنے والے کو
پیار نہیں کرتا - [۱۹] اور اپنی چال مدھم کر اور اپني آواز
کو نرم کر - آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی ھے -

[۲۰] کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھہ آسمان میں
ھے اور جو کچھہ زمین میں ھے خدا نے تمھارے لئے مسخر
کر رکھا ھے - اور تم پر اپني ظاھری اور باطني نعمتیں پوري
کیں - اور لوگوں میں کچھہ ایسے بھي ھیں جو بے جانے

حدا کے بارے میں جھگڑا کرتے اور نہ هدایت رکھیے اور نہ
کوئي روشن کتاب - [۲۱] اور جب اُن سے کہا جاتا هے کہ
اُس چیز کی پیروي کرو جو حدا نے اُتارا هے تو وہ کہتے هیں
نہیں - بلکہ هم اُس چیز کي پیروی کرینگے جس پر هم نے
اپنے باپ دادوں کو پایا - کیا اگر اُن کو شیطان دوزخ هي کي
طرف بلاتا هو؟ [۲۲] اور جو کوئي اپنا رخ حدا کي طرف
کرے اور نیك کام بهي کرے - اُسي نے مضبوط رسي پکڑ لي -
اور کاموں کا انجام تو حدا هي کے احتیار میں هے - [۲۳] اور
جو کوئي کفر کرے تو اُس کا کفر تجھکو غم میں نہ ڈالے -
هماري هی طرف اُن کو پھر کر آنا هے تو پھر هم اُن کو
اُن کے کئے کي خبر دینگے - بے شك حدا دلوں کي باتوں کو
خوب جانتا هے - [۲۴] هم اُن کو تھوڑا سا فائدہ دینگے پھر
اُن کو بے بس کرکے سخت عذاب کي طرف لے جائینگے -
[۲۵] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے
پیدا کیا تو وہ ضرور کہینگے حدا - تو کہہ تعریف حدا هي کو
هے - لیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے - [۲۶] حدا هي
کا هے جو کچھہ آسمان اور زمین میں هے - بے شك حدا هي
بے نیاز اور تعریف کے لائق هے - [۲۷] اور زمین میں جتنے
درخت هیں اگر تہہ سب قلم هوں اور دریا کہ اُس کي اور
سات دریائیں مدد کریں تو بهي حدا کي باتیں نہیں
تمام هونے کي - بے شك حدا زبردست حکمت والا هے -
[۲۸] تمھارا بنانا اور تمھارا جلا کر اُٹھانا بہہ تو بس ایك
شخص کا (بنانا اور جلانا) هے - بے شك حدا سننے والا اور
دیکھنے والا هے - [۲۹] کیا تونے نہیں دیکھا کہ حدا رات کو
دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا هے - اور سورج اور

سورۂ سجدہ

مکي - ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم - [۲] اس میں کوئی شك نہیں کہ یہہ کتاب پروردگار عالم کی طرف سے نازل ہوئي ہے - [۳] کیا یہہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو بنا لیا ہے ؟ نہیں - یہہ تو تیرے پروردگار کی طرف سے سچي بات ہے -تا کہ تو اس قوم کو ڈرائے جنکے پاس تجھہ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا - شاید وہ ہدایت پائیں - [۴] خدا وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو چھہ روز میں بنایا - پھر عرش پر جا بیٹھا - اس کے سوا تمہارا نہ کوئي دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا -کیا پھر بھی تم نہیں غور کرتے ؟ [۵] آسمان سے زمین تك کام کی تدبیر کرتا ہے پھر (اس کا حساب) اس کے پاس ایك دن میں پہنچتا ہے کہ اُس کی مقدار تمہارے حساب سے ہزار برس کي ہوتی ہے - [۶] یہہ ہے غیب اور ظاہر کا جاننے والا زبردست رحم والا - [۷] جس نے ہر چیز کو جو اُس نے پیدا کیا ہے اچھا بنایا - اور آدمي کو مٹی سے بنایا - [۸] پھر ایك حقیر پانی کي نچوڑ سے اُس کي اولاد بنائي - [۹] پھر اُس کو درست کیا اور اُس میں اپنی روح پھونك دي - اور تمہارے لئے کان اور آنکھہ اور دل بنائے - بہت ہي کم تم شکر کرتے ہو-[۱۰] اور یہہ کہتے ہیں کہ جب ہم مٹی میں مل جائینگے تو کیا پھر ہماري نئی پیدائش ہوگي ؟ نہیں - یہہ تو اپنے پروردگار کی ملاقات سے کفر کرتے

هیں - [۱۱] تو کہہ دے کہ ملك الموت جو تم پر مقرر کیا گیا هے وهی تم کو موت دیگا - پھر تم کو اپنے پروردگار کي طرف لوَت کر آنا هے -

[۱۲] اور اے کاش تو دیکھے جب یہہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے اپنے سر جھکا ئے ہونگے - اے همارے پروردگار هم نے دیکھا اور سنا - هم کو پھر بھیجدے کہ هم نیك کام کریں - (اب) هم کو یقین هو گیا - [۱۳] اور اگر هم چاهیے تو هر جی کو اس کي هدایت دیدے - لیکن میری طرف سے بات سچ هوئی کہ میں ضرور جن اور انس سب سے جہنم کو بھرونگا - [۱۴] تو تم اس کا مزہ چکھو اس لئے کہ تم اپنے آج کے دن کو بھول گئے تھے - هم بھی تم کو بھول گئے - تو برابر کے عذاب کا مزہ چکھو - بسبب اس کے جو تم نے کیا - [۱۵] هماري نشانیوں پر تو وهی لوگ ایمان لاتے هیں کہ جب اُن کو یہہ یاد دلائی جاتی هیں تو وہ سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھہ تسبیح کرتے اور تکبر نہیں کرتے - [۱۶] اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ رهتے اور وہ خوف سے اور اُمید سے اپنے پروردگار کو پکارتے اور جو کچھہ هم نے اُن کو دیا هے اُس سے خرچ کرتے هیں - [۱۷] اور کوئي شخص نہیں جانتا کہ اُس کے کئے کے بدلے اُس کي آنکھوں کي ٹھنڈك کے لئے کیا کچھہ چھپا رکھا گیا هے - [۱۸] تو کیا جو ایمان والا هے وہ بدکار کي طرح هوگا ؟ یہہ دونوں برابر نہیں - [۱۹] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے هیں اُن کے رهنے کے لئے جنت هے - یہہ مہمان داری هے بسبب اس کے جو یہہ کرتے تھے - [۲۰] اور جو لوگ بدکار هیں تو اُن کا ٹھکانا (جہنم کي) آگ هے - جب کبھی یہہ اس سے نکلنے کا ارادہ کرینگے ان کو اُسئ میں پھیر

دما حائنگا - اور اُں سے کہا حائنگا کہ آگ کا مرہ چکھو-حس
کو نم جھٹلاتے تھے - [٢١] اور ہم اُں کو نڑے عذاب کے سوا
ایك اور نزدیك کے عذاب کا مزہ بھي چکھائنگے - سایذ وہ بھر
آئیں - [٢٢] اور اُس سے نڑھ کر کوں ظالم ہوگا حس کو اُس
کے نرووردگار کی آیتیں ناد دلائی گئیں اور بھر اُس نے اُں سے
منہہ بھیر لیا ہم گنہگاروں سے ضرور اِنتقام لینگے -

[٢٣] اور ہم نے موسیٰ کو بھي کتاب دی تھی -نو نُو بھي
اُس کے ملنے کے نارے میں شك نہ کر - اور ہم نے اُس کو بني
إسرائیل کے لئیے ہدایت ننائي - [٢٤] اور ہم نے اں مں سے
پیشوا نىائے حو ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے
تھے - اور اُنھوں نے صبر بھي کیا - اور وہ ہماری آیتوں کا یقین
رکھتے تھے -[٢٥] نے سك قیامت کے دں تیرا پروردگار اُں کے
إختلافات کا فیصلہ کر دیگا - [٢٦] کیا اُں کو اس سے ہدایت
نہ ہوئي کہ ہم نے اُں سے پہلے کتنے ہی قرں ہلاك کر ڈالے ؟ نہہ
نو اں ہي کے رہنے کي جگہوں مں چلتے پھرتے ہیں - نے سك
اس میں بھي نشانیاں ہیں - پھر بھي کیا یہہ نہیں سنتے ؟
[٢٧] کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ناني کو بنجر زمں
کي طرف ہنکا دیتے ہیں - پھر اُس سے کھیتي نکالتے ہیں کہ
اُس میں سے اُں کے مویشي اور وہ حود کھاتے ہیں - پھر بھی
کیا یہہ نہیں دیکھتے ؟ [٢٨] اور نہہ کہتے ہیں کہ اگر نم
سچے ہو نو یہہ فیصلہ کب ہوگا ؟ [٢٩] نو کہہ دے کہ حو
لوگ کفر کئیے اُں کا ایماں فیصلے کے دں نفع نہ دیگا اور نہ
اُں کو ڈھیل دي جائیگی - [٣٠] نو اُں سے منہہ پھیر لے -
اور منتظر رہ - وہ بھی منتظر ہیں -

سورۂ احزاب

مدنی – ۷۳ آئتس

اللہ کے نام سے جو رحماں اور رحیم ھے

[۱] اے نبي خدا سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان – بے شك خدا جاننے والا اور حکمت والا ھے – [۲] اور تیرے پروردگار کي طرف سے جو کچھہ تجھہ پر وحي کیا جاتا ھے اُسي کي پیروی کر – تم جو کچھہ کرتے ھو خدا بے شك اُس کي خبر رکھتا ھے – [۳] اور خدا پر توکل کر – اور خدا کارساز بس ھے – [۴] خدا نے کسي آدمی کے سینے میں دو دل نہیں دئے – اور نہ تمھاری جوروں کو جن کو تم ماں کہہ بیتھتے ھو تمھاری ماں بنایا – اور نہ تمھارے لے پالکوں کو تمھارے بیتے بنایا – یہہ تمھارے اپنے منھہ کی بات ھے – اور خدا تو سچ کہتا ھے اور وھی (لوگوں کو) راہ دکھاتا ھے – [۵] اُن کو اُن کے باپوں کے نام سے پکارو – یہہ خدا کے نزدیك زیادہ قرین اِنصاف ھے – اور اگر تم اُن کے باپ کو نہ جانتے ھو تو وہ دین کے اعتبار سے تمھارے بھائي اور تمھارے دوست ھیں – اور جو تم سے اِس میں بھول ھو جائے تو تم پر کوئي گناہ نہیں – مگر جو تمھارے دل عمداً کریں – اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ھے – [۶] نبي ایماں والوں پر اُن کي جانوں سے بھي بڑھہ کر حق رکھتا ھے – اور اُس کي بیبیاں اُن کی ماں ھیں – اور خدا کی کتاب کے موافق قرابت والے ایماں والے اور مہاجرین سے بڑھہ کر ایك دوسرے کے حقدار ھیں – مگر یہہ کہ تم اپنے دوستوں سے نیك سلوك کرنا چاھو –

یہی کتاب میں لکھا ہوا ہے - [۷] اور جب ہم نے نبیوں سے
اُن کا قول لیا اور تجھہ سے اور نوح اور ابراھیم اور موسی اور
عیسی بن مریم سے - اور اُن سے ہم نے پکا قول لیا -
[۸] کہ سچوں سے اُن کے سچ کے بارے میں پوچھے - اور
اُس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے -

[۹] اے مومنو - تم پر خدا کی نعمت یاد کرو جب
تم پر لشکر آ پڑے - تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور لشکر
جن کو تم نے نہیں دیکھا تھا - اور خدا تمھارے کاموں کا
دیکھنے والا ہے - [۱۰] جب وہ لوگ تم پر تمھارے اُوپر
سے اور تمھارے نیچے سے چڑھہ آئے اور جب (تمھاری)
آنکھیں تک لگائے رہ گئیں اور (تمھارے) دل حلق تک
آ پہنچے اور تم خدا کے بارے میں کیا کچھہ گماں کرنے
لگے تھے - [۱۱] اُس جگہ ایمان والے آزمائے گئے تھے - اور
سخت طور پر ہلائے گئے تھے - [۱۲] اور جب منافق اور
جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ کہنے لگے کہ خدا اور
اُس کے رسول نے ہم سے بس دھوکے کا وعدہ کیا تھا - [۱۳] اور
جب ان میں سے ایک گروہ کہنے لگا کہ اے مدینے کے رہنے
والو تمھارا ٹھکانا نہ ہوگا - پس تم پھر جاؤ - اور ان میں
سے ایک گروہ نبی سے اجازت مانگنے لگا - وہ بولے کہ ہمارے
گھر خالی ہیں - حالانکہ وہ خالی نہ تھے - وہ تو بس
بھاگنا ہی چاہتے تھے - [۱۴] اور اگر اس کے اطراف سے
ان پر آ داخل ہوں اور اُن کو فتنہ انگیزی کرنے کو کہا جائے
تو وہ ضرور کر بیٹھیں - اور ان میں تھوڑی ہی دیر رہیں -
[۱۵] حالانکہ پہلے اس سے پہلے خدا سے اقرار کرچکے تھے
کہ پیٹھہ نہ پھیرینگے - اور خدا کے اقرار کے بارے میں

پوچھا جائیگا - [۱۶] تو کہہ دے کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو ہرگز نفع نہ دیگا - اور اگر ایسا ہوا بھی تو تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لوگے - [۱۷] تو کہہ دے کہ اگر خدا تمھاری بُرائی چاہے تو کون ہے جو تم کو اُس سے بچائیگا ؟ یا تم پر رحم ہی کرنا چاہے ؟ اور نہ وہ لوگ خدا کے سوا کوئی دوست ہی پائینگے اور نہ مددگار - [۱۸] خدا اُن لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے (لوگوں کو) روکتے اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آؤ - اور وہ لڑائی میں نہیں آتے کے مگر تھوڑی دیر کے لئے - [۱۹] تم سے بخیلی کرتے ہیں - اور جب ڈر آتا ہے تو اُن کو دیکھیگا کہ تیری طرف دیکھتے ہیں - اُن کی آنکھیں گھومنے لگتی ہیں جیسے کسی پر موت چھا جائے - پھر جب خوف جاتا رہتا ہے تو تیز زبانی کے ساتھہ مال پر گرتے پڑتے ہیں یہی لوگ ہیں جو ایمان نہیں رکھتے - پس خدا نے اُن کے کام ناپسند کردئے - اور خدا کے لئے یہہ آسان ہے - [۲۰] یہہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ جماعت والے ابھی نہیں گئے - اور اگر یہہ جماعت آ پڑے تو یہہ لوگ چاہینگے کہ اے کاش دیہات میں نکل جائیں - تمھاری خبر پوچھا کرتے ہیں - اور اگر یہہ تم میں ہوں تو نہ لڑیں مگر تھوڑی سی -

[۲۱] تمھارے لئے یعنی جو کوئی خدا اور روز آخر کی اُمید رکھتا ہے اور خدا کو بہت یاد کرتا ہے اُس کے لئے رسول خدا کا عمدہ نمونہ حاضر ہے - [۲۲] اور جب ایمان والوں نے کافروں کی جماعت کو دیکھا تو بولے کہ یہہ وہی ہے جو خدا اور اُس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا - اور خدا اور اُس کے رسول نے سچ کہا تھا - اور اس سے اُن کا ایمان اور

(اُن کي) فرماں برداري زيادہ هوگئي - [۲۳] مسلمانوں ميں ايسے آدمي بهي هيں کہ خدا سے جو اُنهوں نے عهد کر ليا اُس کو سچ کر دکهايا - تو ان ميں وہ بهي تهے جو اپنا کام پورا کرچکے اور ان ميں ايسے بهي هيں کہ انتظار کرتے هيں - اور وہ کچهہ بهي نهيں بدلے - [۲۴] کہ خدا سچوں کو اُن کے سچ کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاهے عذاب کرے يا اُن کي توبہ قبول کرے - بے شك خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [۲۵] اور خدا نے کافروں کو اُن هي کے غصے ميں پهير ديا - اُن کو کچهہ فائدہ نہ هوا - اور لڑائي ميں خدا مسلمانوں کو بس هوا - اور خدا قوي اور زبردست هے - [۲۶] اور جو لوگ اهل کتاب ميں سے اُن کي پشت پناهي کرتے تهے اس نے اُن کو اُن کے قلعوں سے اُتار لايا اور اُن کے دلوں ميں رعب بٹهها دي - ايك گروہ کو تم نے قتل کيا اور ايك گروہ کو قيد - [۲۷] اور اُس نے تم کو اُن کی زمين اور اُن کے مکاں اور اُن کے مال اور وہ زمين جس ميں تم نے پاؤں بهی نہ رکها تها سب کا وارث کيا - اور خدا هر چيز پر قادر هے -

[۲۸] اے نبي اپني بيبيوں سے کهہ دے کہ اگر تم دنيا کي زندگي اور اُس کی زينت چاهتی هو تو آؤ ميں تم کو کچهہ فائدہ ديتا هوں اور تم کو خوبصورتي کے ساتهہ رخصت کرتا هوں - [۲۹] اور اگر تم خدا اور اُس کے رسول کو اور آخرت کا گهر چاهتی هو تو جو تم ميں سے نيك هيں خدا نے اُن کے لئے بڑا اجر تيار کر رکها هے - [۳۰] اے نبي کي بيبيو تم ميں سے جو کوئي صريح بے حيائي کرے تو اُس کو دونا عذاب ديا جائيگا - اور يهہ خدا کے لئے آسان هے - ¶ [۳۱] اور جو تم

میں سے خدا اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے اور نیک کام بھی کرے ہم اُس کو اُس کا دونا اجر دینگے - اور ہم نے اُس کے لئے اچھا رزق تیار کر رکھا ہے - [۳۲] اے نبی کی بیبیو تم ہر ایک عورت کے مانند نہیں - اگر تم (خدا سے) ڈرتی ہو تو کسی مرد سے دب کر نہ بولو - نہیں تو جس کے دل میں مرض ہے وہ کچھ توقع رکھیگا - اور سیدھی بات کہا کرو - [۳۳] اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلی جاہلیت کے وقت کا بناؤ نہ کرو - اور نماز پر قائم رہو اور زکواۃ دو اور خدا اور رسول کی فرماں برداری کرو - اے اہل بیت خدا تو بس چاہتا ہے کہ تم سے پلیدی دور کرے اور تم کو پاک صاف رکھے - [۳۴] اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں اور حکمت کی باتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اُن کو یاد رکھو - بے شک خدا لطف والا اور خبر رکھنے والا ہے -

[۳۵] بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں - خدا نے ان کے لئے بخشش تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر - [۳۶] اور نہیں مسلمان مرد اور مسلمان عورت کا کام نہیں کہ جب خدا اور اُس کا رسول کسی بات کو فیصلہ کردیں تو اُس بات میں پھر اُن کا اختیار رہے - اور

جو کوئی خدا اور اُس کے رسول سے سرکشی کرے تو وہ صریح گمراہی میں ہے - [۳۷] اور جب تونے اس شخص سے کہا جس پر خدا نے نعمتیں کیں اور تو بھی اُس پر نعمتیں کرتا رہا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھہ اور خدا سے ڈر - اور تونے اس بات کو اپنے دل میں چھپاتا جس کو خدا ظاہر کرنے والا تھا - اور تو لوگوں سے ڈرا حالانکہ خدا اُس کا زیادہ حقدار تھا کہ تو اس سے ڈرے - تو جب زید کو اُس کے بارے میں جو کچھہ کرنا تھا اُس نے کر ڈالا تو ہم نے تیرے ساتھہ اُس کا نکاح کر دیا کہ مسلمانوں کے لیے بالك جب اپنی بیویوں کے بارے میں اُن کو جو کرنا ہو کر چکیں تو مسلمانوں کے لئے اُن کے بارے میں کوئی حرج نہ رہے - اور خدا کا حکم ہوکر رہیگا - [۳۸] خدا نے نبی کے لئے جو بات مقرر کردی ہو اس میں اُس کے لئے کوئی حرج نہیں - جو پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی یہی خدا کا طریقہ رہا - اور خدا کے کام جچے تلے ہوئے ہیں - [۳۹] وہ لوگ بھی خدا کے پیغام پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے - اور خدا حساب لینے کے لئے بس ہے - [۴۰] محمد تم میں سے کسی شخص کا باپ نہیں لیکن وہ خدا کا رسول اور خاتم النبین ہے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -

[۴۱] مومنو- خدا کو خوب یاد کرو [۴۲] اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرو - [۴۳] وہی ہے جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی - تاکہ وہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے - اور وہ ایمان والوں پر رحم کرنے والا ہے - [۴۴] جس دن وہ لوگ اُس سے ملاقات کرینگے (اُس کا)

سلام اُن کی دعاء خیر ہوگی - اور اُس نے اُن کے لئے عزت کا اجر تیار کر رکھا ہے - [۴۵] اے نبی ہم نے تجھکو گواہی دینے والا اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے - [۴۶] اور خدا کے حکم سے اُس کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ - [۴۷] اور ایمان والوں کو خوش خبری دے کہ اُن پر خدا کا بڑا فضل ہے - [۴۸] اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان - اور اُن کی تکلیف دہی کا خیال نہ کر - اور خدا پر توکل کر - اور خدا وکیل بس ہے - [۴۹] مومنو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اُن کو چھونے سے پہلے طلاق دیدو تو تمہارے لئے اُن پر کوئی عدت نہیں کہ تم اُس کو گنو - مگر اُن کو کچھ فائدہ دو اور اُن کو خوبصورتی کے ساتھ رخصت کر دو - [۵۰] اے نبی ہم نے تجھکو تمہاری بیویاں حلال کر دی ہیں جن کو تونے اُن کے مہر دئے ہیں اور جو تیرے ہاتھوں میں ہیں جن کو خدا نے تجھکو دلوا دیا ہے - اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموؤں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہے - اور مسلمان عورت اگر وہ اپنے تئیں نبی کو دیدے اگر نبی اُس سے نکاح کرنا چاہے - یہہ خاص تیرے ہی لئے ہے مسلمانوں کے لئے نہیں - ہم جانتے ہیں جو ہم نے اُن کی بیویوں اور جو اُن کے ہاتھ میں ہیں اُن کے بارے میں اُن پر فرض کیا ہے تاکہ تیرے لئے کوئی حرج نہ رہے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۵۱] اُن میں سے تو جس کو چاہے الگ رکھ اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھ اور جن کو تونے الگ کر دیا تھا اُن میں سے کسی کو پھر بلا لے - تجھ پر کوئی

گناہ نہیں - یہہ اِس لئے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیںگی اور وہ غم نہ کھائینگی اور جو تو ان کو دے دیگا اُس کو لے کر یہہ سب خوش رہیںگی - اور خدا جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے - اور خدا جاننے والا اور تحمل والا ہے - [۵۲] اِس کے بعد سے تیرے لئے عورتیں حلال نہیں اور نہ یہہ کہ اُن کے بدلے دوسری بیویاں کر لے اگرچہ بھی اُن کا حسن تجھکو پسند آجائے مگر جو تیرے ہاتھہ میں ہیں - اور خدا ہر چیز پر نگہباں ہے -

[۵۳] مومنو نبی کے گھروں میں نہ داخل ہو یہاں تک کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے کہ تم کو اُس کے پکنے کا انتظار نہ کرنا پڑے بلکہ جب تم کو بلایا جائے تو داخل ہو - اور جب کھا چکو تو الگ الگ ہو جاؤ - اور بات کرنے میں نہ لگ جاؤ - اس سے نبی کو تکلیف ہوتی ہے - اور وہ تم سے شرماتا ہے - لیکن خدا سچ بات سے نہیں شرماتا - اور جب ان سے کوئی چیز مانگنا ہو تو ایک پردے کے پیچھے سے مانگو - یہہ تمہارے دلوں کو اور ان کے دلوں کو پاک رکھیگا - اور تم کو نہیں چاہئے کہ رسول خدا کو ایذا دو - اور نہ یہہ کہ اس کی بیوی کو اُس کے بعد کبھی بھی نکاح کرو - یہہ خدا کے نزدیک بڑی بات ہے - [۵۴] اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۵۵] ان کے باپوں کے بارے میں ان پر کوئی گناہ نہیں اور نہ اُن کے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بھائیوں کے بیٹوں کے بارے میں اور نہ ان کی عورتوں کے بارے میں اور جو کوئی ان کے ہاتھہ میں ہیں اُن کے بارے میں بھی نہیں - اور (اے عورتو) خدا سے ڈرو - بے شک خدا ہر چیز پر گواہ ہے -

[۵۶] خدا اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں - اے مومنو تم بھی اُس پر سلام بھیجا کرو - [۵۷] جو لوگ خدا اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں خدا اُن پر اس دنیا میں اور آخرت میں لعنت کرتا ہے - اور اُن کے لئے اُس نے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے - [۵۸] اور جو لوگ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو ایذا دیتے ہیں حالانکہ اُنھوں نے کچھ نہیں کیا تو وہ بہتان اور صریح گناہ اپنے اُوپر لیتے ہیں -

[۵۹] اے نبی اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اُوپر اپنی چادریں ڈال لیں - اس سے وہ جلد پہچانی جائینگی اور اُن کو ایذا نہ پہنچیگی - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۶۰] اگر منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے اور جو لوگ شہر میں بری خبریں اُڑایا کرتے ہیں باز نہ رہے تو ہم تجھکو اُن کے پیچھے لگا دینگے - پھر تو وہ شہر میں تیرے پڑوس میں نہ رہینگے مگر تھوڑے دن - [۶۱] وہ بھی لعنتی ہوکر - جہاں کہیں پائے جائینگے پکڑے جائینگے اور خوب قتل کئے جائینگے - [۶۲] جو لوگ اِس سے پہلے گزرے ہیں اُن کے بارے میں بھی خدا کا طریق رہا ہے - اور تو ہرگز خدا کے طریق میں کوئی تبدیلی نہ پائیگا - [۶۳] لوگ تجھ سے (قیامت کی) گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں - تو کہہ دے اِس کا علم تو بس خدا ہی کو ہے - اور تو کیا جانے شاید وہ گھڑی قریب ہو - [۶۴] خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور اُن کے لئے (دوزخ کی) دھکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے - [۶۵] ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - نہ وہ کوئی دوست پائینگے اور نہ مددگار - [۶۶] جس دن اُن کے منہہ آگ میں

پھیرے جائینگے وہ کہینگے کہ اے کاش ہم نے خدا کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کی ہوتی - [۶۷] اور یہہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی اور اُنھوں نے ہم کو راہ سے بھٹکا دیا - [۶۸] اے ہمارے پروردگار اُن کو دونا عذاب دے اور اُن پر خوب لعنت کر -

[۶۹] اے مومنو اُن لوگوں کے مانند نہ ہو جنھوں نے موسی کو ایذا دی - مگر خدا نے اُن کی باتوں سے اُس کو بری کیا - اور وہ خدا کے نزدیک آبرو والا تھا - [۷۰] اے مومنو خدا سے ڈرو اور سیدھی بات کہو - [۷۱] وہ تمھارے لئے تمھارے کام سنوار دیگا اور تم کو تمھارے گناہ بخش دیگا - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے تو وہ بڑی مراد کو پہنچا - [۷۲] ہم نے اُس امانت کو آسمان اور زمین اور پہاڑوں کے روبرو پیش کیا تھا مگر اُنھوں نے اس کے اُٹھانے سے انکار کیا اور اُس سے ڈرے لیکن آدمی نے اُس کو اُٹھا لیا - وہ تو ظالم اور جاہل ہے ہی - [۷۳] کہ خدا منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں کو اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور خدا ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کی توبہ قبول کرے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے -

سورۂ سبا

مکي - ۵۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف خدا ہي کو ہے کہ اُسی کا ہے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ہے اور آخرت میں بھی اُسی

کي تعریف هے - اور وہ حکمت والا اور خبر رکھنے والا هے -
[۲] وہ جانتا هے جو زمین میں داخل هوتا هے اور جو اُس
سے نکلتا هے اور جو آسمان سے اترتا هے اور جو اُس میں چڑھتا
هے - اور وهی رحم والا اور بخشنے والا هے - [۳] اور جو
لوگ کفر کرتے هیں وہ کہتے هیں کہ وہ گھڑی همارے پاس نہ
آئیگی - تو کہہ دے کہ نہیں - میرے پروردگار کي قسم تہہ
ضرور تم پر آ پڑیگی - وہ عالم الغیب هے - ذرہ بھر بھی آسمان
اور زمین میں اُس سے پوشیدہ نہیں اور نہ اُس سے چھوٹي اور
نہ بڑی مگر سب کتاب میں صاف صاف لکھی هیں -
[۴] کہ جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے اُن کو جزائے
(خیر) دے - اُن هی لوگوں کے لئے بخشش اور عزت کي
روزی هے - [۵] اور جن لوگوں نے هماری آیتوں کو عاجز
کرنے میں کوشش کی تو اُن هی لوگوں کے لئے عذاب
دردناك کی سزا هے - [۶] اور جن لوگوں کو علم دیا گیا
هے وہ جانتے هیں کہ جو کچھہ تجھہ پر تیرے پروردگار کي
طرف سے نازل هوا هے وہ حق هے اور زبردست تعریف کے
لائق (خدا) کی راہ دکھاتا هے - [۷] اور جو لوگ کفر کرتے
هیں وہ کہتے هیں کہ کیا هم تم کو وہ آدمی بتادیں جو
تم کو خبر دیگا کہ جب تم ایك بارگی ریزہ ریزہ هوجاؤگے تو
تم کو نئي پیدایش میں آنا هوگا ؟ [۸] کیا اُس نے خدا پر
جھوٹ باندھہ لیا هے یا اس کو جنون هوگیا هے ؟ نہیں -
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں هونگے
اور گمراهی میں بڑی دور - [۹] تو کیا اُنھوں نے آسمان
اور زمین کی طرف جو اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے هیں
نہیں دیکھا ؟ اگر هم چاهیں تو اُن کو زمین میں

دھنسادیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرادیں - ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کے لئے اسی میں ایک نشانی ہے -

[۱۰] اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی - اے پہاڑو اُس کے ساتھ تسبیح کرو - اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا) - اور اُس کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کردیا تھا [۱۱] کہ پوری زرہیں بنا اور جوڑنے میں اندازہ رکھ - اور نیک عمل کر - میں دیکھتا ہوں جو تم کرتے ہو -

[۱۲] اور ہوا کو سلیمان کے مسخر کیا کہ اُس کی صبح کی سیر ایک مہینے کی ہوتی اور اُس کی شام کی سیر بھی ایک مہینے کی ہوتی - اور ہم نے اُس کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا - اور جن میں سے ایسے بھی تھے جو اُس کے پروردگار کے حکم سے اُس کے سامنے کام کرتے تھے - اور ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے کجی کریگا ہم اُس کو دھکتی ہوئی آگ کا مزہ چکھائینگے - [۱۳] وہ اُس کے واسطے بناتے تھے جو وہ چاہتا تھا - قلعے اور تصویریں اور تالابوں کے مانند لگن اور بڑی بڑی دیگیں - اے آلِ داؤد شکر کرو - اور میرے بندوں میں تھوڑے ہی لوگ شکر گزار ہوتے ہیں -

[۱۴] پھر جب ہم نے اُس پر موت کا حکم دیا تو اُن کو اُس کے موت کی خبر نہ ہوئی مگر زمین کے کیڑے نے اُس کے عصا کو کھا لیا - تو جب وہ گر پڑا تو جنوں کو معلوم ہوگیا کہ اگر وہ غیب دیکھی بات جانتے تو رسوائی کے عذاب میں نہ ٹھہرتے - [۱۵] سبا کے لئے اُن کے گھروں میں ایک نشانی تھی - داہنے طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے - اپنے پروردگار کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اُس کا شکر کرو - اچھا شہر اور بخشنے والا پروردگار - [۱۶] تو اُنھوں نے منہ پھیر لیا - تو ہم نے

اُن پر زور کا سیلاب بھیجا اور ہم نے اُن کے دونوں باغوں کو
دو ایسے باغوں سے بدل دیا کہ اُن کے پھل بدمزہ تھے - اور
جھاؤ تھے اور کچھ بیری - [۱۷] یہہ ہم نے اُن کو اُن کے کفر
کا بدلہ دیا - اور ہم ناشکروں ہی کو یہہ بدلہ دیتے ہیں -
[۱۸] اور ہم نے اُن کے اور اُن کی بستی کے درمیاں جن میں
ہم نے برکت دی تھی بستیاں بسا رکھی تھیں جو دکھلائی
دیتی تھیں - اور اُن میں سرائیں مقرر کردی تھیں - ان
میں رات اور دن امن کے ساتھہ سفر کرو - [۱۹] تو وہ بولے
اے ہمارے پروردگار ہمارے سفر کو دور دور کا کردے - یہہ اپنے
آپ پر ظلم کئے - پھر ہم نے اُن کو قصے بنا دئے - اور
ہم نے اُن کو الگ الگ کردیا - اس میں بھی ہر صبر کرنے
والے اور شکر گزار شخص کے لئے نشانیاں ہیں - [۲۰] اور
ابلیس نے اُن پر اپنا گماں سچا کر دکھایا - تو یہہ اُسی کے
پیچھے ہوگئے مگر ایماں والوں کا گروہ - [۲۱] اور اُس کے بلس
اُن کے لئے کوئی دلیل تو تھی نہیں مگر یہہ تاکہ جو لوگ
آخرت پر ایماں رکھتے ہیں ہم اُن کو ان لوگوں سے جدا
جان لیں جو اس بارے میں شک میں ہیں - اور تیرا
پروردگار ہر چیز پر نگہباں ہے -

[۲۲] تو کہہ دے کہ خدا کے سوا جن کو تم (اپنا معبود)
سمجھتے ہو اُن کو بلاؤ - نہ یہہ آسماں ہی میں ایک ذرہ
بھر کے مالک ہیں اور نہ زمیں ہی میں - اور نہ اِن دونوں میں
ان کا حصہ ہے اور نہ اِن میں سے کوئی اس کا پشت پناہ ہے -
[۲۳] اور اس کے آگے شفاعت نفع نہیں دیتی کی مگر جس کو
وہ اِجازت دے - یہاںتک کہ جب اُن کے دلوں سے اِضطراب دور
کیا جائے تو کہتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا کہا ہے ؟ وہ

کہتے ہیں کہ سچ کہا ہے - اور وہ بلند مرتبہ اور بڑا ہے - [۲۴] تو کہہ دے کہ آسمان اور زمین سے تم کو کون رزق دیتا ہے ؟ تو کہہ دے کہ خدا - اور ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہو یا صریح گمراہي میں - [۲۵] تو کہہ دے کہ تم سے ہمارے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائیگا - اور نہ ہم سے تمہارے کئے کے بارے میں - [۲۶] تو کہہ دے کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کریگا پھر ہم میں حق حق فیصلہ کر دیگا - اور وہي فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے - [۲۷] تو کہہ دے کہ جن کو تم شریك بنا کر اُس کے ساتھہ ملاتے ہو انہیں مجھے بھي دکھاؤ - ہرگز نہیں - بلکہ وہي خدا ہے - زبردست حکمت والا - [۲۸] اور ہم نے تو تجھکو بس تمام لوگوں کو خوش خبري دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجا ہے - مگر اکثر لوگ نہیں جانتے - [۲۹] اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو یہہ وعدہ کب ہوگا ؟ [۳۰] تو کہہ دے کہ تم سے جس دن کا وعدہ ہے تم نہ اُس سے ایك گھڑي پیچھے رہوگے اور نہ آگے نکل جاؤ گے -

[۳۱] اور کافر کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہ لائینگے - اور نہ اس پر جو اس سے پہلے ہے - اے کاش تو دیکھے جب یہہ ظالم اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائینگے - ایك دوسرے سے حجت کرتا ہوگا - جو لوگ نے بس تھے وہ تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لائے ہوتے - [۳۲] تکبر کرنے والے نے بس لوگوں سے کہینگے کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئي توکیا اُس کے بعد ہم نے تم کو اُس سے روکا ؟ نہیں - تم ہي گنہگار تھے - [۳۳] اور بے بس لوگ تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ نہیں رات کو اور دن کو

ںم هي ںدںىرں کیا کرنے بهے حب ںم هم کو حکم کرنے بهے کہ
هم حدا سے کفر کرىں اور دوسروں کو اُس کے برابر ٹهہراٹىں -
اور حب ںهہ عداب کو دىکهیںگے ںو دل هي دل مىں ںادم
هوںگے - اور حو لوگ کفر کرںے هىں هم اُنکي گردںوں مىں
طوق ڈال دىںگے - وہ ںو ىس اپنے هی کئے کی حرا پاٹیںگے -
[۳۴] اور هم ںے کسی ںسںی مىں کوٹی ڈرانے والا ںهىں بهىحا
مگر اُس کے حوش حال لوگوں ںے کہا کہ هم ںهىں ماںںے اُس
چىر کو حو ںم لے کر آٹے هو - [۳۵] اور وہ کهںے هىں کہ مال
اور اولاد کے اعںبار سے هم ںڑهہ کر هىں - اور هم کو عداب
ںهىں هوگا - [۳۶] ںو کهہ دے کہ مىرا پروردگار حس کا رزق
چاهںا هے کشادہ کرںا هے اور بهر ںںد بهي کر دىںا هے - مگر
اکثر لوگ ںهىں حاںںے -

[۳۷] اور ںہ ںمهارے مال اور ںہ ںمهاری اولاد ںم کو همارا
مقرب کرسکىںے - مگر حو کوٹي اىماں لاىا اور ںىکی کي
ںو ںهی هىں حں کو اُں کے کئے کی دوںي حرا ملںگی - اور وہ
اُں سے بالا خاںوں مىں هوںگے - [۳۸] اور حو لوگ هماری
ںشاںیوں کو عاحر کرنے مىں کوشش کرنے هىں - ىهي لوگ
عداب کے لئے حاضر کئے حاٹىںگے - [۳۹] ںو کهہ دے کہ مىرا
پروردگار اپنے ںںدوں مىں سے حس کا رزق چاهںا هے کشادہ کرںا
هے ىا اُس کو ںںا ںلا کردىںا هے - اور ںم کوٹي چىر بهي خرچ
کرو وہ اُس کا ںدلہ دىگا - اور وهی سب سے اچها رزق
دىںے والا هے - [۴۰] اور حس دں وہ اُں سب کو حمع کرىگا
اور بهر فرشںوں سے کهىگا کہ کىا ىهي لوگ ںمهاری عبادت
کیا کرنے بهے؟ [۴۱] وہ کهىںگے کہ ںوهی پاک هے - ںوهی
همارا کارساز هے ںہ ںهہ - ںهىں - ںهہ ںو شىطاں کي

عبادت کرتے تھے - ان میں اکثر اُن ھی پر ایمان رکھتے
تھے - [۴۲] تو آج کے دن تم میں ایک دوسرے کو نفع نہیں
پہنچا سکتا اور نہ ضرر - اور ھم ظالموں سے کہینگے کہ
(دوزخ کی) آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے چکھو -
[۴۳] اور جب اُن کو ھماری بیّن دلیلیں پڑھ کر سنائی
جاتی ھیں تو وہ کہتے ھیں یہہ تو بس ایک آدمی ھے جو
چاھتا ھے کہ جس کی تمھارے باپ دادے عبادت کرتے تھے تم کو
اُس سے روک دے - اور یہہ کہتے ھیں کہ یہہ تو بس جھوٹ
ھے جو باندھ لیا ھے - اور جو لوگ کفر کرتے ھیں جب ان کے
پاس حق آگیا تو وہ کہتے ھیں کہ یہہ تو بس صریح جادو
ھے - [۴۴] اور ھم نے تو ان کو کتابیں نہیں دیں کہ وہ پڑھتے
ھوں اور نہ تجھ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا
بھیجا - [۴۵] اور ان سے اگلوں نے بھی جھٹلایا تھا -
اور جو ھم نے اُن کو دیا تھا یہہ اُس کے دسویں حصے کو بھی
نہیں پہنچے - تو اُنھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا -
تو میں کیسا نا خوش ھوا -
[۴۶] تو کہہ دے کہ میں تم کو بس ایک نصیحت کرتا
ھوں - کہ خدا کے آگے دو دو اور ایک ایک کھڑے ھو جاؤ پھر
غور کرو - تمھارے ساتھی کو کوئی جنون تو ھے نہیں - یہہ
تو بس سخت عذاب سے پہلے تم کو ڈراتا ھے - [۴۷] تو کہہ
دے کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا - تم اپنے ھی پاس
رکھو - میرا اجر تو بس خدا ھی کے ذمے ھے - اور وھی ھر چیز
پر گواہ ھے - [۴۸] تو کہہ دے کہ میرا پروردگار حق چلاتا
ھے - وھی عیب کا جاننے والا ھے - [۴۹] تو کہہ دے کہ حق
آگیا اور باطل نہ تو ابھی کچھہ کر سکیگا اور نہ پھر کبھی -

یاد کرو - حدا کے سوا کیا کوئی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان
اور زمین سے تم کو روزی دے ؟ اُس کے سوا کوئی معبود
نہیں - پھر کہاں بھٹکے جاتے ہو؟ [۴] اور اگر یہہ
تجھکو جھٹلائیں تو تجھہ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے
جا چکے ہیں - اور تمام باتیں حدا ھی کی طرف رجوع
ہونگی - [۵] اے لوگو حدا کا وعدہ سچا ہے - تو تم کو
دنیا کی زندگی فریب میں نہ ڈالے اور نہ تم کو حدا کے
بارے میں فریب دینے والا فریب دے - [۶] شیطان تو
تمہارا دشمن ہے - تو اُس کو دشمن ھی رکھو - وہ تو اپنے
گروہ کو بلاتا ہے کہ وہ بھی (جہنم کی) دھکتی ہوئی آگ
میں ساتھی ہوں - [۷] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے
لئے سخت عذاب ہے - اور جو لوگ ایمان رکھیے اور نیک کام
کرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے -

[۸] تو کیا جس کا برا کام اُس کو اچھا کرکے دکھایا گیا ہے
اور وہ اس کو اچھا ھی دیکھتا ہے (وہ نیک لوگوں کے برابر ہے ؟) -
بے شک حدا جس کو چاھتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاھتا
ہے ھدایت کرتا ہے - تو اُن کے لئے مارے افسوس کے اپنی
جان نہ دے ڈال - بے شک حدا خوب جانتا ہے جو یہہ کرتے
ہیں - [۹] اور حدا وہ ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ
بادلوں کو اُٹھاتی ہیں - پھر ھم اُس کو مردہ شہر کی طرف
ھانک کر لے جاتے ہیں اور اُس سے مری ہوئی زمین کو زندہ کرتے
ہیں - اسی طرح (قیامت کے دن بھی تم سب کو) نکال
کھڑا کرینگے - [۱۰] جو کوئی عزت چاھے تو ساری عزت تو
حدا کے ھاں ہے - اچھی باتیں سب اُس تک پہنچتی ہیں -
اور نیک کاموں کو وہ بلند کرتا ہے - جو لوگ بری تدبیریں

کرتے ھیں اُن کے لئے سخت عذاب ھے - اور اُن ھی کی تدبیر
ضائع جائیگی - [۱۱] اور خدا نے تم کو مٹی سے بنایا - پھر
نطفے سے - پھر تم کو جوڑے بنائے - اور کسی مادے
کو حمل نہیں رہتا اور نہ وہ جنتی ھے مگر اُس کے علم سے -
اور نہ کوئی مُسن مسن ھوتا اور نہ اُس کی عمر سے کچھہ
کم کیا جاتا مگر وہ بھی کتاب میں ھے - یہہ خدا کے لئے
آسان ھے - [۱۲] اور دو دریا برابر نہیں - ایک شیریں پیاس
بجھانے والا خوش گوار اور ایک کھاری کڑوا - اور دونوں سے
تم تازہ گوشت کھاتے ھو اور گہنا نکالتے ھو کہ اُس کو
پہنتے ھو - اور تو اُس میں کشتیوں کو دیکھتا ھے کہ پانی
پھاڑتی ھیں تاکہ تم اُس کا فضل ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر
گزار ھو - [۱۳] وہ رات کو دن میں داخل کرتا ھے اور دن کو
رات میں داخل کرتا ھے - اور اُس نے سورج اور چاند مسخر
کئے ھیں - سب ایک وقت مقرر تک چلتے ھیں - یہی خدا
تمھارا پروردگار ھے - اُسی کی سلطنت ھے - اور اُس کے سوا تم
جن کو پکارتے ھو وہ ایک کھجور کے چھلکے کے بھی مالک
نہیں - [۱۴] اگر تم اُن کو پکارو تو وہ تمھارا پکارنا نہ
سنینگے - اور اگر وہ سنیں تو تم کو جواب نہ دینگے - اور
قیامت کے دن وہ تمھارے شرک سے اِنکار کرینگے - اور خبر
رکھنے والے (خدا) کی طرح کوئی تجکو خبر نہیں دے
سکتا -

[۱۵] اے لوگو تم خدا کے محتاج ھو - اور خدا تو غنی
اور تعریف کے لائق ھے - [۱۶] اگر وہ چاھے تو تم کو لیکر
چل دے اور ایک نئی خلقت کو لے آئے - [۱۷] اور یہہ
خدا کے لئے مشکل نہیں - [۱۸] اور کوئی بوجھہ اُٹھانے

والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھانے کا - اور اگر کوئی بوجھ اُٹھانے والا اپنے بوجھ کے لئے بلائے تو بھی اُس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہیں اُٹھایا جائیگا اگرچہ بھی وہ قرابت والا ہی ہو - تو تو بس اُن ہی کو ڈراتا ہے جو اپنے پروردگار سے غائبانہ ڈرتے اور نماز پر قائم رہتے - اور جو کوئی پاک صاف رہے تو وہ اپنے ہی لئے پاک صاف رہتا ہے - اور خدا ہی کی طرف پھرکر جانا ہے - [۱۹] اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں - [۲۰] اور نہ اندھیرا اور روشنی - [۲۱] اور نہ سایہ اور دھوپ - [۲۲] اور زندے اور مردے بھی برابر نہیں - اور خدا سناتا ہے جس کو چاہے - اور جو لوگ قبر میں ہیں اُن کو تو نہیں سنا سکتا - [۲۳] تو تو بس ڈرانے والا ہے - [۲۴] ہم نے سچ مچ تجھکو خوش خبری دینے کو اور ڈرانے کو بھیجا ہے - اور کوئی اُمت نہیں کہ اُس میں ڈرانے والا نہ گزرا ہو - [۲۵] اور اگر یہہ تجھکو جھٹلائیں تو اُن سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا ہی تھا - اُن کے رسول اُن کے پاس بین دلیلیں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے - [۲۶] پھر میں نے کافروں کو پکڑا - اور میری ناخوشی کیسی تھی ؟

[۲۷] کیا تونے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی اُتارتا ہے ؟ پھر ہم اُس سے مختلف رنگ کے میوے نکالتے ہیں - اور پہاڑوں میں مختلف رنگ کے ٹکڑے ہیں سفید اور لال اور کالے بھجنگ - [۲۸] اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں - خدا سے اُس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں - بے شک خدا زبردست اور حکمت والا ہے - [۲۹] جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز پر قائم رہتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو

دئے هس اُس مس اُپوسدہ اور علانیہ حرح کرے هیں وہ
اسیي تجارت کی اُمید کرسکتے هس جس میں نقصان
نہیں - [۳۰] کہ وہ ان کو ان کا احر پورا دیگا اور اپنے
فضل سے اُن کو زیادہ دیي دیگا - بے شك وہ بخشنے والا اور
قدر کرنے والا هے - [۳۱] اور هم نے جو تیری طرف کتاب
وحي کی هے وہ حق هے - تصدیق کرتی هے اُس چیز کي جو
اُس سے پہلے تھی - بے شك خدا اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا
اور اُن کو دیکھنے والا هے - [۳۲] پھر هم نے اُن لوگوں کو
جن کو هم نے اپنے بندوں مس سے برگزیدہ کیا تھا کتاب کا
وارث کیا - اور ان مس وہ بھی هے جو اپنے آپ پر ظلم کرتا
هے اور ان مس وہ بھی هے جو میانہ رو هے - اور ان مس سے
کچھ تو خدا کے حکم سے خیر کے کاموں مس سبقت لے گئے -
یہي بڑا فضل هے - [۳۳] جنت عدن جس مس وہ داخل
هونگے - اُس مس اُن کو سونے کے کنگن اور موتي پہنائے
جائنگے - اور وهاں اُن کا لباس ریشمی هوگا - [۳۴] اور وہ
کہینگے کہ تعریف خدا هی کو هے جس نے همارے غم کو دور
کیا - بے شك همارا پروردگار بخشنے والا اور قدر کرنے والا هے -
[۳۵] جس نے اپنے فضل سے هم کو همیشہ رهنے کي جگہ میں
اُتارا - اس مس هم کو تکلیف نہیں پہنچتی اور نہ هم کو
یہاں ماندگی لگتی هے - [۳۶] اور جو لوگ کفر کرتے هس
اُن کے لئے دوزخ کي آگ هے - نہ ان کو قضا آتي هے کہ
مرجائیں اور نہ اُن کا عذاب هی کچھ هلکا کیا جاتا هے -
هم اسی طرح هر کفر کرنے والے کو بدلہ دیتے هیں -
[۳۷] اور وہ اُس مس پڑے چلّایا کرینگے - اے همارے
پروردگار هم کو (اس سے) نکال - هم نیك کام کرینگے نہ وہ

حو هم نے کئے - کیا هم ے نم کو اپني عمر نه دی نهي که
حو عور کرے نو وهس عور کر سکے ؟ اور نمهارے ناس ڈرانے
والے نهی آئے - نو مزہ چکھو - اور ظالموں کا کوئي مددگار
نهس -

[۳۸] بے شك حدا آسماں اور زمس کي چهپي نانس
جانتا هے - وہ دل کي نانس نهی حوب جانبا هے - [۳۹] وهی
هے حس نے نم کو دنیا مس جانسس کیا - نو حو کوئي کفر
کرے نو اُس کا کفر اُسي پر هے - اور اُن کے پروردگار کے نردنك
کافروں کا کفر نو نس اُس کی ناخوسی کو نڑهانا هے - اور
کافروں کا کفر نو نس اُن کا اور زیادہ نقصاں کرنا هے - [۴۰] نو
کہہ دے که کیا تم نے اپنے سرنکوں کو حں کو نم حدا کے سوا
پکارتے هو دیکھا نهي ؟ مجهکو دکھاؤ حو کچھہ اُنهوں نے
دنیا مس نبانا هو - نا آسماں مس اُن کي سرکت هے ؟ نا
هم نے اُن کو کوئي کتاب دی هے اور وہ اُس کي دلیل رکھتے
هیں ؟ نهس - نلکه ظالم نو اىك دوسرے سے دھوکے هي کا وعدہ
کرتے هس - [۴۱] بے شك حدا نے آسماں اور زمس تھام رکھے
هیں که وہ اپني حگه سے نه ٹل جائس - اور اگر نهہ ٹل
جائیں نو پھر کوئي نهي اُن کا روکنے والا نهس - نے سك وہ
تحمل والا اور نخشنے والا هے - [۴۲] اور وہ نڑے زوروں سے
حدا کي قسم کهاتے هیں که اگر اُن کے ناس کوئي ڈرانے والا
آئے نو وہ ضرور سب اُمتوں سے نڑهہ کر هدایت نانے والے
هونگے - مگر حب اُن کے پاس کوئي ڈرانے والا آگیا نو اُس سے
اُن کي نفرت هي نڑهتي رهي - [۴۳] که وہ ملك مس نکبر
اور نری ندنیرس کرنے لگے - اور نری ندنیر نو نس اُسي کے
لائق لوگوں پر پڑتي هے - نو کیا نهہ وهي اگلي عادنوں کے

ایك دیوار - اور هم ے اُن كو ڈهانك دیا هے - اور وہ نہیں
دیکھیے کے - [۱۰] اور اُن کے لئے برابر هے حواہ نو اُن کو
ڈرائے یا اُن کو نہ ڈرائے - وہ ایماں نہیں لائے کے - [۱۱] تو
نو بس اُس سحص کو ڈرا سکتا هے حو نصیحت کی پیروي
کرے اور عائبانہ حدا سے ڈرے - نو اُسوں کو بخشش اور
نڑے احر نیك کی حوس حبری دے - [۱۲] هم مردوں کو
رندہ کرتے هیں - اور لکھتے هیں حو وہ آگے بھیجتے هیں
اور حو نسانیاں وہ پیچھے چھوڑ حاتے هیں - اور هر چیر کا
حساب هم ے صاف صاف کتاب میں لکھہ رکھا هے -
[۱۳] اور اُن سے ایك بستي والوں کي مثال بیاں کر دے -
کہ حب اُن کے پاس رسول آئے [۱۴] اس حالت میں کہ هم ے
اُن کے پاس دو (رسول) بھیجے - نو اُنھوں ے اُن کو جھتلایا -
تو هم ے ایك تیسرے سے اُن کو قوت دي - اور اُنھوں ے کہا
کہ هم تمھارے پاس بھیجے گئے هیں - [۱۵] وہ بولے کہ تم تو
بس هماری هی طرح آدمی هو - اور رحم والے (حدا) ے تو
کچھہ نارل نہیں کیا - تم تو بس جھوت کہتے هو -
[۱۶] اُنھوں ے کہا کہ همارا پروردگار حانتا هے کہ هم تمھارے
پاس بھیجے هوئے هیں - [۱۷] اور همارے ذمہ بس صاف
صاف پہنچا دینا هے - [۱۸] بولے کہ هم ے تو تم میں بد
سگونی پائی - اگر تم بار نہ آئے تو هم تم کو ضرور سنگ سار
کرینگے اور هم سے ضرور تم کو درد ناك عذاب پہنچیگا -
[۱۹] بولے کہ تمھاری بد شگونی تمھارے ساتھہ هے - کیا
یہہ اس لئے هے کہ تم کو نصیحت کی حاتی هے ؟ نہیں - تم تو
ریادتی کرنے والے لوگ هو - [۲۰] اور سہر کے ایك کنارے سے
ایك آدمی دوڑتا هوا آیا - بولا کہ اے میري قوم رسولوں کی

پیروی کرو - [۲۱] ان کی پیروی کرو کہ جو تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتے - اور خود بھی ہدایت پائے ہوئے ہیں - ¶ [۲۲] اور مجھے کیا ہوا کہ میں اُس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھکو پیدا کیا اور جس کی طرف تم کو پھر جانا ہے؟ [۲۳] کیا میں اُس کے سوا کسی اور کو معبود بناؤں ؟ حالانکہ اگر رحم والا (خدا) مجھکو ضرر پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت میرے کچھ بھی کام نہ آئیگی - اور نہ یہ مجھکو چھڑائینگے - [۲۴] اس حالت میں تو میں ضرور صریح گمراہی میں ہونگا - [۲۵] میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا پس میری بات سنو - [۲۶] کہا گیا کہ جنت میں داخل ہو- کہا اے کاش میری قوم جانتی ہوتی [۲۷] کہ میرے پروردگار نے مجھکو بخشا اور مجھکو معزز بنایا - [۲۸] اور اس کے بعد ہم نے اُس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اُتارا اور نہ ہم اُتارنے والے تھے - [۲۹] وہ تو بس ایک آواز تند تھی اور اُسی وقت یہ بجھ گئے - [۳۰] میرے بندوں پر افسوس ہے کہ اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر یہ اُس سے ٹھٹھا کرنے لگتے ہیں - [۳۱] کیا یہ نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر ڈالیں کہ وہ اُن کی طرف پھر کر نہ آئیں ؟ [۳۲] اور سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائینگے -

[۳۳] اور اُن کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے کہ ہم نے اُس کو جلا دیا اور اُس سے اناج نکالا کہ یہ اُسی میں سے کھاتے ہیں - [۳۴] اور اُس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور اُن میں چشمے جاری کئے - [۳۵] تاکہ وہ اُس کے میوے کھائیں اور یہ اُن کے ہاتھوں نے نہیں کیا -

پھر بھی کیا یہہ شکر نہیں کرتے ؟ [۳۶] پاک ہے وہ جس نے
سب چیزوں کے جوڑے بنائے جو زمین اُگاتی ہے اور اُن کے اپنے اور
اس کے بھی جو یہہ نہیں جانتے - [۳۷] اور ان کے لئے ایک
نشانی رات ہے - کہ ہم اُس سے دن کو نکال لیتے ہیں اور
اسی وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں - [۳۸] اور سورج
اپنی قرارگاہ کی طرف چلتا ہے - یہہ زبردست جاننے والے (خدا)
کا مقرر کیا ہوا ہے - [۳۹] اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر
کر دیں یہاں تک کہ وہ پھر کر کھجور کی پرانی ٹہنی ہو کر
رہ جاتا ہے - [۴۰] سورج سے یہہ نہیں ہو سکتا کہ وہ
چاند کو جا لے اور نہ رات ہی دن کے آگے نکل جا سکتی ہے - بلکہ
سب اپنے چکر میں پڑے تیر رہے ہیں - [۴۱] اور اُن کے لئے ایک
نشانی یہہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی
میں چڑھا لیا - [۴۲] اور ہم نے اُن کے مانند اور بھی چیزیں
پیدا کی ہیں جن پر وہ چڑھتے ہیں - [۴۳] اور اگر ہم چاہیں
تو اُن کو غرق کر دیں اور کوئی ان کا مددگار نہ ہوگا اور نہ وہ
چھڑائے جائینگے - [۴۴] مگر یہہ ہماری رحمت ہے کہ ایک
وقت مقرر تک اُن کو فائدہ اُٹھانے دیتے ہیں - [۴۵] اور جب
اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے
پیچھے ہے اُس سے ڈرو - شاید تم پر رحم کیا جائے - [۴۶] اور
اُن کے پروردگار کی نشانیوں میں سے اُن کے پاس کوئی ایسی
نشانی نہیں آتی مگر وہ اس سے منہہ پھیر لیتے ہیں -
[۴۷] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے جو کچھہ تم کو
دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو تو کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں
کہ کیا ہم ایسوں کو کھلائیں جن کو اگر خدا چاہتا تو
کھلاتا - تم تو بس صریح گمراہی میں ہو - [۴۸] اور وہ کہتے

ھیں کہ یہہ وعدہ کب پورا ھوگا اگر تم سچے ھو ؟ [۴۹] وہ تو بس ایک آواز سخت کے منتظر ھیں کہ جب وہ جھگڑتے ھونگے تووہ اُن کو آلیگي - [۵۰] پھر پہہ نہ توصیت ھی کر سکینگے اور نہ اپنے لوگوں میں پھر کر جاھی سکینگے -

[۵۱] اور صور پھونکا جائیگا بس اُسی وقت وہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑتے جاتے ھونگے - [۵۲] کہینگے اے وائے ھم کو - ھماری مرقد سے ھم کو کس نے اُٹھایا ؟ یہي ھے جو رحم والے (خدا) نے وعدہ کیا تھا - اور رسولوں نے سچ کہا تھا - [۵۳] تھہ تو بس ایک آواز سخت ھوگي - اور اُسي وقت وہ سب ھمارے سامنے حاضر کئے جائینگے - [۵۴] تو آج کے دن کسي جان پر کچھہ بھی ظلم نہ ھوگا - اور تم کو تو بس تمھارے کاموں کی جزا دی جائیگی - [۵۵] جنت کے لوگ اُس دن اپنے شغل میں خوش ھونگے - [۵٦] وہ اور اُن کي بیوياں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ھونگی- [۵۷] وھاں ان کے لئے میوے ھونگے اور جو کچھہ وہ مانگینگے- [۵۸] سلام - پروردگار رحمان کی طرف سے یہي ایک بات ھوگی - [۵۹] اور اے گنہگارو آج کے دن تم سب جدا ھوجاؤ - [٦۰] اے بنيآدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرو - وہ تمھارا صریح دشمن ھے - [٦۱] اور یہہ کہ میري ھي عبادت کرو - یہی سیدھي راہ ھے - [٦۲] اور اُس نے تم میں سے بہتیروں کو گمراہ کردیا پھر بھي کیا تم کو عقل نہیں ؟ [٦۳] یہی جہنم ھے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا - [٦۴] اس میں داخل ھو اس لئے کہ تم نے کفر کیا - [٦۵] آج کے دن ھم اُن کے مونھوں پر مہر کردینگے - اور اُن کے ھاتھہ ھم سے کہینگے اور اُن کے

پاؤں اُن کے کئے کي گواهي دينگے - [٦٦] اور اگر هم چاهيں تو اُن کی آنکھیں مٹادیں اور پھر یہہ راہ کي طرف دوڑیں تو کہاں سے دیکھینگے ؟ [٦٧] اور اگر هم چاهیں تو هیں اُن کي صورتیں مسخ کردیں پھر نہ تو یہہ آگے هی کو جاسکینگے اور نہ پھر هی سکینگے -

[٦٨] اور جس کو هم عمر دیتے هیں اُس کو پھر هم پیدائے میں گھٹاتے هیں - پھر بھی کیا اُن کو عقل نہیں ؟ [٦٩] اور هم نے اُس کو شاعري نہیں سکھایا - اور نہ یہہ اُس کے شایاں تھا - یہہ تو بس نصیحت هے اور ایك صاف کتاب - [۷۰] تاکہ تو اُس شخص کو ڈرائے جو زندہ هے اور کافروں پر بات سچی هو جائے - [۷۱] کیا انہہ نہیں دیکھتے کہ هم نے اُن کے لئے مویشی بنائے کہ وہ بھي همارے هاتھہ کے بنائے هوئے هیں - اور یہہ اُن کے مالك هیں ؟ [۷۲] اور هم نے اُن کو اُن کا فرماں بردار بنا دیا هے اور اُن میں اُن کي سواریاں هیں اور اُن میں سے وہ کھاتے بھي هیں - [۷۳] اور اُن میں اُن کے لئے فائدے هیں اور پینے کي چیز - پھر بھي کیا یہہ شکر نہیں کرینگے ؟ [۷۴] اور اُنھوں نے خدا کے سوا معبود بنا لیا هے تاکہ اُن کو مدد ملے - [۷۵] وہ اُن کي مدد نہیں کرسکتے - مگر یہہ ایك گروہ هیں کہ اُن کے لئے حاضر هیں - [۷٦] تو اُن کی باتیں تم کو غمگیں نہ کریں - هم جانتے هیں جو یہہ چھپاتے هیں اور جو یہہ ظاهر کرتے هیں - [۷۷] کیا آدمی نے نہیں دیکھا کہ هم نے اُس کو نطفے سے پیدا کیا مگر وہ علانیہ جھگڑتا هے - [۷۸] اور هماری مثالیں بیاں کرتا هے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا هے - کہتا هے کہ کون هے جو هڈیوں کو زندہ کرکے کھڑا کر دیگا جب وہ گل

گئي هوں ؟ [٧٩] تو كهه دے كه أن كو وهي زنده كريگا جس نے أن كو پهلي بار پيدا كيا - اور وه هر طرح پيدا كرنا جانتا هے - [٨٠] جس نے تمهارے لئے سبز درخت سے آگ پيدا كي پهر تم أس سے جلاتے هو - [٨١] كيا جس نے آسمان اور زمين پيدا كئے وه اس پر قادر نهيں كه أن كي طرح اور پيدا كردے ؟ هاں - اور وه بنانے والا هے اور جاننے والا - [٨٢] جب وه كسي چيز كا ارادہ كرتا هے تو وه أس كي نسبت كهتا هے كه هوجا - اور وه هو جاتا هے - [٨٣] بس پاك هے وه جس كے هاتهه ميں هر چيز كي سلطنت هے - اور أسي كي طرف تم كو پهر كر جانا هے -

سورهٔ صافات

مكي - ١٨٢ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] ان صف باندهه كر كهڑے هونے والوں كي قسم جو صف باندهه كر كهڑے هوتے هيں [٢] پهر زوروں سے ڈانٹتے هيں [٣] اور نصيحت كے پڑهنے والوں كي قسم - [٤] تمهارا معبود ايك هے - [٥] پروردگار هے آسمان كا اور زمين كا اور جو كچهه أن كے بيچ ميں هے، أس كا - اور پورب طرفوں كا پروردگار هے - [٦] اور هم نے دنيا كے آسمان كو ستاروں سے زينت دي - [٧] اور هر شيطان مردود سے حفاظت ميں ركها - [٨] وه اوپر والوں كي سن بهي نهيں سكتے - اور أن پر هر طرف سے (شهاب) پڑتے هيں - [٩] (أن كے) بهگانے كو - اور أن كے لئے لازمي

عذاب ہے - [١٠] مگر جو کوئی کچھ اُچك لے جائے تو پھر اُس کے پیچھے ایك دھکتا ہوا شعلہ آ لگتا ہے - [١١] تو اُن سے پوچھ کہ کیا اُن کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اور چیزوں کی جن کو ہم نے بنایا ہے؟ ہم نے اُن کو چپکنے والی مٹی سے بنایا ہے - [١٢] نہیں - تو تو تعجب کرتا ہے اور یہہ ٹھٹھا کرتے ہیں - [١٣] اور جب نصیحت کئے جاتے تو غور نہیں کرتے - [١٤] اور جب یہہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھا کرتے ہیں - [١٥] اور کہتے ہیں کہ یہہ تو بس صریح جادو ہے - [١٦] کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی ہو جائینگے تو کیا پھر ہم کو اُٹھا کھڑا کیا جائیگا؟ [١٧] یا ہمارے اگلے باپ دادوں کو؟ [١٨] تو کہہ دے کہ ہاں - اور تم ذلیل بھی ہوگے - [١٩] اور یہہ تو بس ایك ڈانٹ ہوگی - اور وہ دیکھنے لگینگے - [٢٠] اور کہینگے کہ اے وائے ہم کو یہہ تو روز جزا ہے - [٢١] یہہ تو فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے -

[٢٢] اُن لوگوں کو جو ظلم کرتے رہے اکٹھا کرو اور اُن کے جوڑ بھائیوں کو اور جن کی یہہ عبادت کرتے رہے [٢٣] خدا کے سوا - اور اُن کو دوزخ کی راہ دکھاؤ - [٢٤] اچھا اُن کو کھڑا کرو - اُن سے کچھ پوچھنا ہے - [٢٥] تم کو کیا ہوگیا ہے کہ اب تم ایك دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ [٢٦] نہیں - یہہ تو آج کے دن مسلمان بنے ہیں - [٢٧] اور ان میں ایك دوسرے کی طرف پھر کر پوچھیگا - [٢٨] کہینگے تم ہی تو ہمارے پاس داہنی طرف سے آتے تھے - [٢٩] کہینگے نہیں - تم خود نہیں ایمان لائے - [٣٠] اور اہم پر تو ہمارا کچھ زور نہ تھا - نہیں - تم تو بس ایك سرکش قوم تھے - [٣١] پس

هم پر همارے پروردگار کی بات سچ آئی - اور هم کو اُس کا
مزہ چکھنا ہوگا - [۳۲] اور هم نے تم کو گمراہ کیا تھا - اور
هم خود بھي گمراہ تھے - [۳۳] تو اُس دن وہ بھی عذاب
میں شریک ہونگے - [۳۴] گنہگاروں کے ساتھہ هم اسی طرح
کرتے هیں - [۳۵] جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا
کوئی معبود نہیں هے تو یہہ تکبر کرتے تھے [۳۶] اور کہتے
تھے کہ کیا هم اپنے معبودوں کو ایك مجنوں شاعر کے لئے
چھوڑ دیں ؟ [۳۷] نہیں - وہ حق لے کر آیا هے اور رسولوں
کي تصدیق کرتا هے - [۳۸] تم کو ضرور عذاب دردناك چکھنا
ہوگا - [۳۹] اور تم کو تو بس تمہارے کئے کي جزا ملیگي -
[۴۰] مگر خدا کے خالص بندے - [۴۱] اُن لوگوں کے لئے
تو ایك خاص رزق مقرر هے - [۴۲] میوے ہونگے - اور
وهاں اُن کی عزت ہوگی - [۴۳] وہ نعمت کے باغوں میں
[۴۴] تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہونگے - [۴۵] اُن میں
شراب لطیف کے پیالے کا دور چلتا ہوگا - [۴۶] پینے والوں کے
لئے مزےدار سفید شراب - [۴۷] نہ اُس میں خرابي ہوگي
اور نہ وہ اُس سے بیہودہ بکینگے - [۴۸] اور اُن کے پاس نیچي
نظریں کئے خوبصورت آنکھہ والیاں ہونگي - [۴۹] گویا کہ
وہ چھپائے ہوئے انڈے هیں - [۵۰] تو یہہ ایك دوسرے کي
طرف پھر کر پوچھینگے - [۵۱] اُن میں سے ایك کہنے والا
کہیگا کہ میرا ایك ساتھي تھا [۵۲] کہ وہ کہتا تھا کیا تو
اس کو سچ جانتا هے ؟ [۵۳] کیا جب هم مرجائینگے اور
مٹی اور هڈی ہو جائینگے تو کیا پھر هم کو (اپنے کئے کا)
بدلہ بھي ملیگا ؟ [۵۴] کہیگا کیا تم جھانکوگے ؟ [۵۵] تو
اُس نے جھانکا اور اُس کو دوزخ میں دیکھا - [۵۶] کہیگا

بخدا تو تو عنقریب مجکو ہلاک ہی کر ڈالا تھا -
[٥٧] اور اگر میرے پروردگار کی نعمت نہ ہوتی تو میں ضرور
(عذاب کے لئے) حاضر کیا جاتا - [٥٨] تو کیا ہم نہیں مرنے
[٥٩] مگر پہلی بار؟ اور ہم عذاب نہیں کئے جائینگے؟
[٦٠] یہی تو بڑا مراد پانا ہے - [٦١] تو کام کرنے والوں کو
چاہئے کہ ایسی ہی جزا کے لئے کام کریں - [٦٢] کیا یہہ
مہمانی بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ [٦٣] اُس کو تو ہم نے
ظالموں کے لئے بس ایک آزمایش بنائی ہے - [٦٤] یہہ ایک
درخت ہے جو دوزخ کی جڑ سے نکلتا ہے - [٦٥] اس کے سر
گویا کہ سانپوں کے سر ہوتے ہیں - [٦٦] اور وہ ضرور اُس میں
سے کھائینگے - اور اسی سے پیٹ بھرینگے - [٦٧] پھر اس کے
اُوپر سے اُن کے لئے کھولتا ہوا پانی ملا ملا کر دیا جائیگا -
[٦٨] پھر تو اُن کو دوزخ کی طرف پھر جانا ہوگا -
[٦٩] اُنھوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ ہی پایا - [٧٠] اور
وہ اُن کے نقش قدم پر دوڑے چلے جاتے ہیں - [٧١] اور ان سے
پہلے بھی اکثر اگلے لوگ گمراہ ہوگئے تھے [٧٢] حالانکہ
ہم نے ان ہی میں ڈرانے والے بھی بھیجے - [٧٣] اور دیکھہ
جن کو ڈرایا گیا تھا اُن کا انجام کیسا ہوا؟ [٧٤] مگر خدا
کے خالص بندے (کہ وہی بچ گئے) -

[٧٥] اور نوح نے بھی ہم کو پکارا تھا - تو ہم نے کیسا
اچھا جواب دیا - [٧٦] اور ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو
بڑی مصیبت سے بچایا - [٧٧] اور ہم نے اُس کی اولاد ہی کو
باقی رکھا - [٧٨] اور پچھلوں میں اُس کے لئے یہہ چھوڑا
[٧٩] کہ تمام عالموں میں نوح پر سلام ہو - [٨٠] ہم اسی
طرح نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں - [٨١] بے شک وہ ہمارے

اىماں والے ىىدوں مىں سے ىها - [۸۲] پهر هم ے دوسروں کو
ڈىو دىا - [۸۳] اور اُس کے ىىروؤں مىں اىراهىم ىهي ىها -
[۸۴] حب وہ اىپے پروردگار کے ىاس صاف دل لے کر آىا -
[۸۵] حب اُس ے اىپے ىاپ سے اور اىىي قوم سے کہا کہ ىم کس
چىز کی عىادب کرىے هو ؟ [۸۶] کىا حهوت کو ىهي حدا کے
سوا اور معىود چاهتے هو ؟ [۸۷] ىو پروردگار عالم کے ىارے
مىں ىمهارا کىا حىال هے ؟ [۸۸] ىهر اُس ے ىاروں کي طرف
اىك ىطر کی [۸۹] اور کہا کہ مىں ىىمار پڑوںگا - [۹۰] ىو وہ
اُس کو چهوڑ کر چل دئے - [۹۱] ىو وہ اُن کے ىىوں کے ىاس
اکىلا گىا اور کہا ىم کىوں ىهىں کهاىے ؟ [۹۲] ىم کو کىا
هوگىا هے کہ ىم ىاب ىهىں کرىے ؟ [۹۳] پهر وہ داهىے هاىهہ
سے مارىے کے لئے اُن کے پاس آىا - [۹۴] ىو لوگ اُس کی طرف
دوڑے آئے - [۹۵] کہا کىا ىم اُس چىز کي عىادب کرىے هو
حس کو ىم حود ىراشىے هو ؟ [۹۶] اور ىم کو اور حو کچهہ
ىم ىىاىے هو اُن کو ىهي حدا ے ىىدا کىا هے - [۹۷] ىولے
اُس کے لئے اىك چىىا ىىاؤ اور اُس کو دهکىي هوئی آگ مىں
ڈالو - [۹۸] اور اُىهوں ے اُس سے اىك چال چلىا چاها مگر
هم ے اُن کو ىىچا هي کر دکهاىا - [۹۹] اور اُس ے کہا کہ
مىں اىپے پروردگار کي طرف حاىا هوں - وہ مجهکو ضرور هداىت
کرىگا - [۱۰۰] اے مىرے ىروردگار مجهکو اىك ىىك لڑکا عطا کر -
[۱۰۱] ىو هم ے اُس کو اىك سلىم الطبع لڑکے کی حوس حىري
دی - [۱۰۲] ىهر حب وہ اُس کے ساىهہ دوڑے لگا ىو اُس ے
کہا کہ اے مىرے ىىٹے مىں ے حواب مىں دىکها هے کہ مىں
ىجهکو ذىح کر رها هوں -- ىو دىکهہ (ىجهکو) کىا (مىاسب)
معلوم هوىا هے - کہا اے مىرے ىاپ ىو کر حو ىجهکو حکم

هوا هے - خدانے چاها تو تو مجھکو صبر کرنے والوں میں سے پائیگا - [۱۰۳] تو جب یہہ دونوں مطیع هوئے اور اُس نے اُس کو پیشانی کے بل پچھاڑا [۱۰۴] تو هم نے اُس کو آواز دی که اے ابراهیم [۱۰۵] تونے خواب کو سچ کر دکھایا - اور نیک لوگوں کو هم اسی طرح جزا دیتے هیں - [۱۰۶] یہہ تو بیشک صاف آزمایش تھی - [۱۰۷] اور هم نے اُس کے بدلے ایک بڑی قربانی دی - [۱۰۸] اور پچھلوں میں اُس کے لئے یہہ چھوڑا [۱۰۹] که ابراهیم پر سلام هو - [۱۱۰] نیک لوگوں کو هم اسی طرح جزا دیتے هیں - [۱۱۱] وہ بے شك همارے ایمان والے بندوں میں سے تھا - [۱۱۲] اور هم نے اُس کو اسحاق کی خوش خبری دی که وہ بھی نیک نبی هوا - [۱۱۳] اور هم نے اُس کو اور اسحاق کو برکت دی - اور اُن کی اولاد میں نیک بھی هیں اور علانیه اپنے اُوپر ظلم کرنے والے بھی -

[۱۱۴] اور هم نے موسیٰ اور هارون پر احسان کیا - [۱۱۵] اور ان دونوں کو اور ان دونوں کی قوم کو مصیبت سے بچایا - [۱۱۶] اور هم نے ان کی مدد کی - اور وہ غالب رهے - [۱۱۷] اور هم نے اُن کو بیان کرنے والی کتاب بھی دی - [۱۱۸] اور اُن کو سیدھی راہ دکھائی - [۱۱۹] اور پچھلوں میں اُن کے لئے یہہ چھوڑا [۱۲۰] که موسیٰ اور هارون پر سلام هو - [۱۲۱] نیک لوگوں کو هم اسی طرح جزا دیتے هیں - [۱۲۲] بے شك وہ دونوں همارے ایمان والے بندوں میں سے تھے - [۱۲۳] اور الیاس بھی رسولوں میں سے تھا - [۱۲۴] جب اُس نے اپنی قوم سے کہا که کیا تم نہیں ڈرتے ؟ [۱۲۵] کیا تم بعل کو پکارتے هو اور سب سے بہتر بنانے والے کو

چھوڑ دیتے ھو [۱۲۶] یعنی خدا کو کہ وھي تمھارا پروردگار ھے اور تمھارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ھے ؟ [۱۲۷] تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا - تو وہ ضرور حاضر کئے جائینگے - [۱۲۸] مگر خدا کے خالص بندے - [۱۲۹] اور پچھلوں میں ھم نے اُس کے لئے یہہ چھوڑا [۱۳۰] کہ الیاس پر سلام ھو - [۱۳۱] بیشک لوگوں کو ھم اِسي طرح جزا دیتے ھیں - [۱۳۲] بے شک وہ بھی ھمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا - [۱۳۳] اور لوط بھی رسولوں میں سے تھا - [۱۳۴] جب ھم نے اُس کو اور اُس کے تمام لوگوں کو بچا لیا - [۱۳۵] مگر ایک بڑھیا کہ وہ پیچھے رھنے والوں میں سے تھی - [۱۳۶] پھر ھم نے دوسروں کو ایک بارگی ھلاك کر ڈالا - [۱۳۷] اور تم تو صبح کو اُن پر سے گزرتے ھو - [۱۳۸] اور رات کو بھي - پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں ؟

[۱۳۹] اور یونس بھي رسولوں میں سے تھا - [۱۴۰] جب وہ بھری ھوئی کشتی کی طرف بھاگا - [۱۴۱] تو اُنھوں نے قرعہ ڈالا تو وہ ڈھکیل دئے گئے - [۱۴۲] تو اُس کو مچھلي نگل گئي - اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا - [۱۴۳] اور اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ھوتا [۱۴۴] تو وہ ضرور قیامت کے روز تك اُسي کے پیٹ میں پڑا رھتا - [۱۴۵] تو ھم نے اُس کو چتیل میدان میں ڈال دیا - اور وہ بیمار ھوگیا تھا - [۱۴۶] اور ھم نے اُس پر ایك بیلدار درخت اُگایا - [۱۴۷] اور ھم نے اُس کو لاکھہ آدمیوں کی طرف بھیجا - بلکہ وہ زیادہ تھے - [۱۴۸] تو وہ ایمان لائے - اور ھم نے اُن کو ایك وقت تك فائدہ پہنچایا - [۱۴۹] اُن سے پوچھہ کیا تیرے پروردگار کے لڑکیاں ھیں اور اُن کے لڑکے ؟ [۱۵۰] کیا ھم نے فرشتوں کو

عورت بنایا ہے یا وہ (اس کے) گواہ ہیں - [۱۵۱] یہہ جھوت کو بھی بکتے ہیں [۱۵۲] کہ خدا نے جنا ہے - اور یہہ ضرور جھوتے ہیں - [۱۵۳] کیا اُس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو برگزیدہ کیا ہے ؟ [۱۵۴] تم کو کیا ہوگیا ہے ؟ کس طرح حکم لگاتے ہو ؟ [۱۵۵] پھر بھی کیا تم نہیں غور کرتے ؟ [۱۵۶] کیا تمھارے پاس کوئی صاف دلیل ہے ؟ [۱۵۷] سو اگر تم سچے ہو سو اپنی کتاب لے کر آؤ - [۱۵۸] اور اُنھوں نے اس میں اور جنوں میں رشتہ قرار دیا ہے حالانکہ جن بھی جانتے ہیں کہ اُن کو ضرور حاضر ہونا ہوگا - [۱۵۹] خدا ان باتوں سے پاک ہے جو یہہ بیان کرتے ہیں - [۱۶۰] مگر خدا کے خالص بندے - [۱۶۱] سو تم اور جس کی تم عبادت کرتے ہو [۱۶۲] خدا کے خلاف کسی کو بلا میں نہیں ڈال سکیے [۱۶۳] مگر اُس کو کہ وہ دوزخ میں جانے والا ہے - [۱۶۴] اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام مقرر ہے - [۱۶۵] اور ہم صف باندھے رہیے ہیں - [۱۶۶] اور ہم (اُس کی) تسبیح کرتے ہیں - [۱۶۷] اور یہہ کہا کرتے تھے [۱۶۸] کہ اگر ہمارے پاس بھی اگلوں کی کوئی کتاب ہوتی [۱۶۹] تو ہم بھی ضرور خدا کے خالص بندے ہوتے - [۱۷۰] اور وہ اس سے کفر کرتے ہیں - تو اُن کو جلد معلوم ہوجائیگا - [۱۷۱] اور ہمارے بندے رسولوں کے لئے ہماری بات پہلے ہی سے طے ہوچکی ہے [۱۷۲] کہ ان ہی کو مدد دیجائیگی - [۱۷۳] اور ہمارا ہی لشکر غالب رہیگا - [۱۷۴] تو ایک وقت تک ان سے منہہ پھیر لے - [۱۷۵] اور ان کو دیکھ - یہہ جلد دیکھنے لگینگے - [۱۷۶] تو کیا یہہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کرتے ہیں ؟ [۱۷۷] مگر جب یہہ ان کی آنکھوں میں اُتر آئیگا

بوحں کو ڈرایا جاچکا ھے اُن کے لئے بہہ بری صبح ھوگي۔ [۱۷۸] اور ایک وقت تک اں سے منہہ پھیر لے - [۱۷۹] اور دیکھتا رہ - وہ بھي دیکھنے لگینگے - [۱۸۰] تیرا پروردگار کہ وہ عزت والا پروردگار ھے اں باتوں سے پاک ھے جو یہہ لوگ بیاں کرتے ھیں - [۱۸۱] اور رسولوں پر سلام ھو [۱۸۲] اور تعریف خدا ھي کو ھے جو تمام عالموں کا پروردگار ھے -

سورۃ ص

مکي - ۸۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحماں اور رحیم ھے

[۱] ص - نصیحت کرنے والے قرآن کی قسم - [۲] لیکن جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ غرور اور مخالفت میں پڑے ھیں - [۳] ھم نے اں سے پہلے کتنے قرن ھلاک کر ڈالے - اور وہ پکارتے ھي رھے حالانکہ مخلص کا وقت نہ تھا - [۴] اور یہہ تعجب کرتے ھیں کہ اں ھی میں کا ایک ڈرانے والا اں کے پاس آیا - اور یہہ کہتے ھیں کہ یہہ جھوٹا جادوگر ھے - [۵] کیا یہہ معبودوں کو ایک ھی معبود بناتا ھے ؟ یہہ تو عجیب بات ھے - [٦] اور اں کے سردار چل دئے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر ثابت قدم رھو - اس میں اس کا کوئي مطلب ھے - [۷] یہہ تو ھم نے پچھلي ملت والوں میں بھي نہیں سنا - یہہ تو بس اپنے جی سے بنایا ھوا ھے - [۸] کیا ھم میں سے اسي پر کتاب اُتاری گئي ؟ نہیں - یہہ تو ھماری کتاب ھي کي نسبت شک میں ھیں - نہیں - ابھی انھوں نے میرا عذاب نہیں چکھا - [۹] یا تیرے پروردگار زبردست اور بخشنے والے کي

رحمت کے خزانے ان هي کے پاس هیں ؟ [١٠] یا آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں هے سب کي سلطنت ان هي کي هے ؟ تو اُن کو چاهئیے کہ سیڑھیاں لگا کر چڑھ جائیں - [١١] کافروں کے لشکر یہاں هزیمت پا چکے هیں - ان سے پہلے نوح کي قوم نے بھی جھٹلایا - اور عاد اور میخوں والا فرعون [١٢] اور ثمود اور لوط کي قوم اور ایکہ والے بھی - یہہ سب بھے کافروں کے گروہ - [١٣] انھوں نے بس رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر میرا عذاب آکر رہا -

[١٤] اور یہہ لوگ تو بس ایک آواز بلند کے منتظر هیں جو پھر مہلت نہ دیگي - [١٥] اور یہہ کہتے هیں کہ اے همارے پروردگار حساب کے دن سے پہلے هم کو همارا حصہ دے - [١٦] جو کچھ یہہ کہتے هیں اُس پر صبر کر - اور همارے بندے داؤد کو یاد کر جو قوت رکھتا تھا کہ وہ بھي (هماری هی طرف) رجوع کرتا تھا - [١٧] هم نے پہاڑوں کو مسخر کر دئے کہ وہ اُس کے ساتھہ سورج ڈھلتے وقت اور نکلتے وقت (هماري) تسبیح کرتے تھے - [١٨] اور پرندوں کو بھی - کہ وہ اِکٹھے هو جاتے تھے - سب اُس کو جواب دیتے تھے - [١٩] اور هم نے اُس کي سلطنت زبردست کردی اور اُس کو حکمت اور فیصل کرنے والی بات دي - [٢٠] اور کیا تیرے پاس جھگڑنے والوں کی خبر بھي آئي هے کہ جب وہ دیوار پر سے حجرے میں اُتر آئے تھے ؟ [٢١] جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ اُن سے ڈرا - بولے ڈر مت - هم دو جھگڑنے والے هیں کہ هم میں سے ایک نے ایک پر زیادتي کي هے - بس هم لوگوں میں تو سچ سچ فیصلہ کر دے اور زیادتي نہ کر - اور هم کو سیدھی راہ کی هدایت کر [٢٢] یہہ میرا بھائي هے - اس کی ننانوے دنبیاں هیں اور

میری ایک ہی دنبی ہے - اور یہہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجکو
دیدے اور بات میں سختی کرتا ہے - [۲۳] کہا کہ یہہ جو
تیری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملا لینا چاہتا ہے تو
وہ تجھہ پر ظلم کرتا ہے - اور بہتیرے شریک ایک دوسرے پر
زیادتی کرتے ہیں - مگر جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے
ہیں - مگر یہہ کم ہیں - اور داؤد نے جانا کہ ہم نے اُس کو
آزمایا - تو اُس نے اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور رکوع میں
جا گرا اور اپنے تئیں (خدا کی طرف) رجوع کیا - [۲۴] تو
ہم نے اُس کو یہہ بخش دیا - اور ہمارے نزدیک اُس کا مرتبہ
اور اچھا ٹھکانا ہے - [۲۵] اے داؤد ہم نے تجکو دنیا میں
خلیفہ بنایا - تو لوگوں میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر - اور خواہشوں
کی پیروی نہ کر - نہیں تو یہہ تجکو خدا کی راہ سے گمراہ کر
دیگی - جو لوگ خدا کی راہ سے گمراہ ہوجاتے ہیں اُن کے لئے
سخت عذاب ہے - اِس لئے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے -

[۲۶] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ اُن کے
درمیان ہے بے فائدہ نہیں بنایا - یہہ کافروں کا خیال ہے -
تو دوزخ کی آگ کے سبب کافروں پر وائے ہے - [۲۷] کیا جو
لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے اُن کو ہم دنیا میں
فساد کرنے والوں کی طرح کر رکھینگے ؟ کیا ہم پرہیزگاروں
کو بد کار لوگوں کی طرح کر رکھینگے ؟ [۲۸] یہہ کتاب جو
ہم نے تیری طرف اُتاری ہے مبارک ہے کہ یہہ اُس کی آیتوں
پر غور کریں اور جو لوگ عقل رکھتے ہیں وہ یاد رکھیں -
[۲۹] اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا - اچھا بندہ تھا -
وہ بھی اپنے تئیں (خدا کی طرف) رجوع کرتا تھا - [۳۰] جب
شام کے وقت ایک پاؤں اُٹھائے رہنے والے خاصے گھوڑے اس کے

روبرو لائے گئے [٣١] تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے پروردگار کي یاد سے مال کي زیادہ محبت کي - یہاں تک کہ سورج چھپ گیا - [٣٢] ان کو میرے پاس پھرا لاؤ - تو وہ (ان کے) پاؤں اور گردنوں پر ھاتھہ پھیرنے شروع کر دئیے - [٣٣] اور ھم نے سلیماں کو آزمایا اور اُس کي کرسي پر ایک دھڑ ڈال دیا - پھر اُس نے بھي اپنے تئیں (خدا کي طرف) رجوع کیا - [٣٤] کہا اے میرے پروردگار مجھکو بخش دے اور مجھکو ایسي سلطنت بخش کہ وہ میرے بعد کسي کے شایاں نہ ھو - بے شک تو ھي تو بخشنے والا ھے - [٣٥] تو ھم نے ھوا کو اس کا مسخر کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاھتا تھا اُس کے حکم سے وہ نرمي سے چلتي - [٣٦] اور شیطاں یعني ھر معمار اور دریا میں غوطے مارنے والے کو بھي [٣٧] اور دوسروں کو جو زنجیروں میں جکڑے رھتے تھے - [٣٨] یہہ ھماری بے حساب بخشش ھے - تو (ان کو) بخش دے یا بند رکھہ - [٣٩] اور ھمارے نزدیک اُس کا مرتبہ ھے اور ایک اچھا ٹھکانا -

[٤٠] اور ھمارے بندے ایوب کو یاد کر کہ جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھکو شیطاں نے تکلیف اور عذاب میں ڈال رکھا ھے - [٤١] " اپنے پاؤں سے لات مار - یہہ (نہرے) نہانے اور پینے کے لئے ٹھنڈے پاني کي جگہ ھے " - [٤٢] اور اپني رحمت سے ھم نے اُس کو اُس کے گھر والے اور اُن کے ساتھہ ایسے ھي اور دئیے - اور یہہ عقل والوں کے لئے ایک یاد رکھنے کي بات ھے - [٤٣] اور اپنے ھاتھہ میں تنکوں کا مٹھا لے اور اس سے مار اور اپني قسم کو جھوٹ نہ کر - ھم نے اُس کو صبر کرنے والا پایا - [٤٤] اچھا بندہ تھا وہ بھي (ھماری ھي طرف) رجوع کرتا تھا - [٤٥] اور ھمارے بندے

هيں ؟ [٦٤] بيشک (دوزخ کي) آگ کے رهنے والوں کا جهگڑا سچ هے -

[٦٥] تو کهہ دے که ميں تو بس ڈرانے والا هوں - اور ايک خدائے غالب کے سوا کوئي معبود نهيں - [٦٦] وهی آسمان اور زمين کا اور جو کچهہ ان کے درميان ميں هے سب کا پروردگار هے - زبردست بخشنے والا - [٦٧] تو کهہ دے که وه ايک بڑی خبر هے - [٦٨] مگر تم اس سے منہ پهيرتے هو - [٦٩] مجهکو تو اوپر کے لوگوں کي خبر نهيں جب وه آپس ميں جهگڑتے تهے - [٧٠] ميری طرف تو بس يهی وحی کي گئي هے که بس ميں صاف صاف طور پر ڈرانے والا هوں - [٧١] جب تيرے پروردگار نے فرشتوں سے کها که ميں مٹی سے انسان بنانے والا هوں - [٧٢] تو جب ميں اُس کو درست کرچکوں اور اُس ميں اپنی روح پهونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے ميں گر پڑو - [٧٣] تو ان ميں کے سب فرشتوں نے سجده کيا - [٧٤] مگر ابليس که اُس نے تکبر کيا اور کافروں ميں هوگيا - [٧٥] کها اے ابليس کس چيز نے تجهکو منع کيا که تو ميرے اپنے هاتهوں سے بنائے هوئے چيز کو سجده نهيں کرتا ؟ کيا تجهکو شيخی هوگئي هے ؟ يا تو بڑا بن گيا هے ؟ [٧٦] بولا که ميں اس سے بهتر هوں - تونے مجهکو آگ سے بنايا اور تونے اُس کو مٹی سے بنايا - [٧٧] فرمايا تو يهاں سے نکل جا - تو مردود هو گيا - [٧٨] اور روز جزا تک تجهہ پر ميري لعنت رهی - [٧٩] بولا اے ميرے پروردگار تو مجهکو قيامت کے روز تک تهيل دے - [٨٠] فرمايا تجهکو تهيل دي گئي [٨١] اُس دن تک جس کا وقت مقرر هے - [٨٢] بولا تيري هی عزت کي قسم ميں ان سب کو گمراه کرونگا

[۸۳] مگر جو ان میں سے تیرے خالص بندے ہیں۔ [۸۴] فرمایا تو یہہ حق بات رہی - اور میں سچ کہتا ہوں [۸۵] کہ میں بھی تجھہ سے اور جو کوئی اُن میں سے تیری پیروی کریگا اُس سے جہنم کو ضرور بھر دونگا۔ [۸۶] تو کہہ دے کہ اُس کے لئے میں تو تم سے کچھہ اجرت نہیں مانگتا - اور نہ میں تکلف کرنے والا ہوں - [۸۷] یہہ تو بس تمام عالموں کے لئے ایک یاد داشت ہے - [۸۸] اور کچھہ دنوں میں تم کو اُس کی خبر ضرور معلوم ہو جائیگی -

سورۂ زمر

مکی - ۷۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] یہہ کتاب زبردست اور حکمت والے خدا کی طرف سے نازل کی گئی ہے - [۲] ہم نے اس کتاب کو اپنی مشیئت سے تیری طرف نازل کی ہے - بس خالص خدا ہی کا دین دار بن کر اُس کی عبادت کر - [۳] خالص دین داری تو بس خدا ہی کے لئے چاہئے - اور جو لوگ اُس کے سوا دوست بنا رکھتے ہیں اور (کہتے ہیں کہ) ہم تو اُن کی عبادت بس اِسی لئے کرتے ہیں کہ وہ ہم کو خدا سے نزدیک کر دیں تو جن باتوں میں یہہ اختلاف کرتے ہیں خدا ان میں ان کا فیصلہ کر دیگا - لیکن خدا جھوٹے کافر کو ہدایت نہیں کرتا۔ [۴] اگر خدا چاہتا کہ اولاد رکھے تو اُس نے جو کچھہ بنایا ہے اسی میں سے جس کو چاہتا چن لیتا - مگر وہ پاک ہے - وہی ایک غالب خدا ہے - [۵] اس نے آسمان اور زمین کو اپنی مشیئت سے بنایا - رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو

رات پر لپیٹتا ھے - اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا - سب ایک وقت تک چلتے ھیں - کیا وہ زبردست اور بخشنے والا نہیں ؟ [٦] اُس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا - پھر اُس سے اُس کا جوڑا بنایا - اور تمھارے لئے آٹھ قسم کے مویشي اُتارے - تم کو تمھاری ماؤں کے پیٹ کے تین اندھیروں میں ایک بناوٹ کے بعد دوسری بناوٹ بناتا ھے - یہي تمھارا پروردگار خدا ھے - اُسي کي سلطنت ھے - اُس کے سوا کوئي معبود نہیں - پھر کہاں پھرے جاتے ھو ؟ [٧] اگر تم کفر کرو تو خدا تم سے بے نیاز ھے - مگر وہ اپنے بندوں میں کفر نہیں پسند کرتا - اور اگر تم شکر کرو تو وہ تم سے خوش ھوتا ھے - اور کوئي بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا - پھر تو تم کو تمھارے پروردگار کي طرف پھرجانا ھے - تو وہ تم کو تمھارے کاموں کے بارے میں بتائیگا - بے شك وہ دل کي باتوں کو خوب جانتا ھے - [٨] اور جب آدمي پر مصیبت آ پڑتي ھے تو وہ اپنے پروردگار کي طرف رجوع ھو کر اُس کو پکارتا ھے - پھر جب وہ اپني طرف سے اُس کو کوئي نعمت دیتا ھے تو جو اُس نے پہلے پکارا تھا اُس کو بھول جاتا ھے اور (دوسروں کو) خدا کے برابر ٹھہراتا ھے تاکہ اُس کي راہ سے گمراہ کر دے - تو کہہ دے کہ تھوڑے دنوں تك اپنے کفر سے فائدہ اُٹھالے - تو تو (جہنم کي) آگ میں رہنے والا ھے - [٩] کیا جو شخص رات کے وقت (خدا کی) فرماں برداری کرتا سجدہ اور قیام کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کي رحمت کي اُمید رکھتا ھے (کیا یہہ نافرماں لوگوں کے برابر ھے) ؟ کیا جو لوگ علم رکھتے اور جو علم نہیں رکھتے برابر ھیں ؟ عقل والے ھي تو بس غور کرتے ھیں -

[۱۰] تو کہہ دے اے میرے بندے جو ایمان رکھتے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو - جو لوگ اِس دنیا میں نیکي کرتے ہیں اُن کے لئے نیکي ہے - اور خدا کی زمین وسیع ہے - صبر کرنے والے تو بس اپنا اجر بے حساب پائینگے - [۱۱] تو کہہ دے کہ مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ میں خالص خدا کے دین میں رہ کر اُسي کي عبادت کروں - [۱۲] اور مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں مسلمان بنوں - [۱۳] تو کہہ دے کہ اگر میں اپنے پروردگار سے سرکسی کروں تو مجھکو بڑے دن کا ڈر ہے - [۱۴] تو کہہ دے کہ میں اپنے دین میں رہ کر خاص خدا هي کی عبادت کرتا ہوں - [۱۵] تو اُس کے سوا جس کي چاهو تم عبادت کرو - تو کہہ دے کہ خسارہ اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن اپنا اور اپنے لوگوں کا نقصان کریں - یہي تو صریح خسارہ ہے - [۱۶] اُن کے لئے اُن کے اوپر سے آگ کا سائبان ہوگا اور اُن کے نیچے بھي سائبان ہوگا - اسی سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے - اے میرے بندو مجھہ سے ڈرو - [۱۷] اور جو لوگ شیطان سے بچے کہ اُس کی عبادت نہ کی اور خدا کی طرف رجوع ہوئے تو اُن کے لئے خوش خبري ہے - تو میرے اُن بندوں کو خوش خبری دے [۱۸] جو بات سنتے اور اُس کی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں - یہي ہیں جن کو خدا نے هدایت کی - اور یہي لوگ عقل والے ہیں - [۱۹] تو کیا جس شخص پر عذاب کا حکم اترے تو کیا تو دوزخیوں کو بچا سکتا ہے ؟ [۲۰] لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے بالاخانے ہیں اُن کے اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں - اُن کے نیچے سے نہریں جاري ہونگي - یہہ خدا کا وعدہ ہے - خدا (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں

کرنا - [٢١] کیا تونے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس کو زمین میں چشمے بنا کر چلا دیا - پھر اُس سے مختلف رنگ کی کھیتیاں نکالیں - پھر وہ زور پکڑتی ہے - پھر تو اُس کو زرد دیکھتا ہے - پھر وہ اُس کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے - بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے -

[٢٢] تو کیا وہ شخص جس کا سینہ خدا نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے اور وہ اپنے پروردگار کی روشنی پر ہے (کافر کے برابر ہوگا ؟) تو وائے ہے اُن لوگوں پر جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہوگئے ہیں - یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں - [٢٣] خدا نے سب سے بہتر بات یعنی یہ کتاب اُتاری کہ اس میں تشبیہیں بھی ہیں اور بار بار دھرائی ہوئی باتیں بھی - جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اس سے اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر اُن کے چمڑے اور دل نرم ہوکر خدا کی یاد میں لگ جاتے ہیں - یہ خدا کی ہدایت ہے وہ جس کو چاہے اس سے ہدایت کرے - اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں - [٢٤] تو کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو برے عذاب کا سپر بنائیگا (وہ پرہیزگاروں کی طرح ہو سکتا ہے ؟) اور ظالموں سے تو کہا جائیگا کہ اپنی کمائی کا مزہ چکھو - [٢٥] جو لوگ اُن سے پہلے ہوچکے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تو اُن پر ایسی طرف سے عذاب آپڑا کہ اُن کو معلوم بھی نہ ہوا - [٢٦] تو دنیا کی زندگی میں خدا نے اُن کو رسوائی کا مزہ چکھایا - اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑھ کر ہوگا - اے کاش یہ جانتے ہوتے - [٢٧] اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں - شاید وہ غور کریں -

[۲۸] یہہ عربی قرآن ھے کہ جس میں کوئی کجی نہیں - شاید وہ بچیں - [۲۹] خدا ایک مثال بیان کرتا ھے کہ ایک شخص ھے کہ اس میں کئی شریک ھیں ایک کی دوسرے سے نہیں بنتی - اور ایک آدمی ھے کہ پورا ایک آدمی کا ھے - کیا ان دونوں کی مثال ایک سی ھے ؟ تعریف خدا ھی کو ھے - مگر ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے - [۳۰] تو بھی مریگا اور یہہ بھی مرینگے - [۳۱] پھر قیامت کے دن تم سب اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑوگے -

¶ [۳۲] تو اُس سے بڑھہ کر ظالم اور کون ھوگا جو خدا پر جھوٹ بولے اور جب سچی بات اُس کے پاس پہنچے تو اُس کو جھٹلائے ؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ھے ؟ [۳۳] اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور اُس پر ایمان لایا - تو یہی لوگ پرھیزگار ھیں - [۳۴] اُن کے پروردگار کے ھاں جو کچھہ وہ چاھینگے اُن کو ملیگا - یہی نیک لوگوں کی جزا ھے - [۳۵] تاکہ خدا اُن کے بُرے کاموں کو اُن سے دور کر دے اور اُن کو اُن کے نیک کاموں کے بدلے میں اُن کا اجر دے - [۳۶] کیا خدا اپنے بندے کے لئے بس نہیں ؟ اور یہہ لوگ اس کے سوا تجھکو دوسروں سے ڈراتے ھیں - تو جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئی ھدایت کرنے والا نہیں - [۳۷] اور جس کو خدا ھدایت کرے تو اُس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں - کیا خدا زبردست اور انتقام لینے والا نہیں ھے ؟ [۳۸] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے آسمان اور زمین بنایا تو وہ ضرور کہینگے کہ خدا - تو کہہ دے کہ خدا کے سوا جن کو تم پکارتے ھو کیا تم نے اُن پر نظر کی ھے کہ اگر وہ مجھکو ضرر پہنچانا چاھے تو کیا یہہ اُس کے ضرر کو

دور کرسکتے ھیں ؟ یا اگر وہ مجھہ پر رحم کرنا چاھے تو کیا یہہ اُس کي رحمت کو روك سکتے ھیں ؟ مجھکو خدا بس ھے - توکل کرنے والے اُسي پر توکل کرتے ھیں - [۳۹] تو کہہ دے کہ اے میري قوم تم اپني جگہ کام کئے جاؤ - میں بھي کام کرتا ھوں - اور تم کو جلد معلوم ھو جائیگا [۴۰] کہ کس پر وہ عذاب آ کر رھیگا جو اُس کو رسوا کریگا اور کس پر دائمي عذاب نازل ھوگا - [۴۱] ھم نے یہہ کتاب لوگوں کے لئے تجھہ پر اپني مشیئت سے اُتاري ھے - توجس نے ھدایت پائی وہ اپنے لئے اور جو گمراہ ھوا تو اُس کي گمراھي اُسي پر پڑیگي - اور تو تو ان پر داروغہ نہیں ھے -

[۴۲] ان کے مرنے کے وقت خدا روحوں کو قبض کرلیتا ھے اور جو مرے نہیں اُن کو اُن کے سوتے وقت (قبض کر لیتا ھے) - تو جن پر موت کا حکم جاری ھوچکا ھے اُن کو وہ روك لیتا ھے - اور باقي کو ایك وقت مقرر تك بھیج دیتا ھے - جو لوگ غور کرتے ھیں اُن کے لئے اس میں نشانیاں ھیں - [۴۳] کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا شفاعت کرنے والے ٹھہرا رکھے ھیں ؟ تو کہہ دے کہ اگرچہ بھي یہہ کسي چیز کے مالك نہ ھوں اور نہ عقل رکھتے ھوں ؟ [۴۴] تو کہہ دے کہ شفاعت تو ساري خدا کے ھاتھہ میں ھے - آسمان اور زمین کي حکومت اُسی کی ھے - پھر تم کو اُسي کي طرف لایا جائیگا - [۴۵] اور جب ایك خدا کا ذکر کیا جاتا ھے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل نفرت کرتے ھیں اور جب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ھے تو بس یہہ خوش ھوجاتے ھیں - [۴۶] تو کہہ کہ اے خدا آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے غیب اور ظاھر کے جاننے والے توھي

اپنے بندوں میں ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں - [۴۷] اور اگر ظالموں کے پاس دنیا کی ساری چیزیں ہوجائیں اور اُن کے ساتھہ اتنی ہی اور تو قیامت کے دن برے عذاب کے بدلے میں وہ اُن کو دے ڈالینگے - اور ان کو خدا کی طرف سے وہ بات ظاہر ہوگی جس کا اُن کو گمان بھی نہیں - [۴۸] اور اُن کی بد کرداریاں اُن پر ظاہر ہوجائینگی اور جس سے یہہ ٹھٹھا کرتے رہے ہیں وہ ان کو آگھیریگا - [۴۹] تو جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہم کو پکارتا ہے - پھر جب ہم اُس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہہ تو مجھکو بس علم کے سبب ملی ہے - نہیں - یہہ آزمائش ہے - مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے - [۵۰] جو لوگ ان سے پہلے ہوچکے ہیں وہ بھی یہی کہتے تھے - مگر اُن کی کمائی اُن کے کچھہ کام نہ آئی - [۵۱] اور اُن کی بد کرداریوں نے اُن کو آلیا - اور اُن میں سے جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن پر اُن کی بدکرداریاں آکر رہینگی - اور وہ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - [۵۲] کیا یہہ نہیں جانتے کہ خدا جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور تنگ کردیتا ہے ؟ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں -

[۵۳] تو کہہ دے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتیاں کی ہیں خدا کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو - بے شک خدا سارے گناہ بخش دیتا ہے - بے شک وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۵۴] اور اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو اور اُس کے مطیع ہوجاؤ قبل اس کے کہ تم پر عذاب آ پہنچے اور تم کو مدد نہ ملے - [۵۵] اور تمہارے

پروردگار کي طرف سے جو بہترین باتیں تم پر نازل ہوئي هیں اُن کي پیروی کرو- قبل اس کے کہ تم پر یکایک عذاب آ پہنچے اور تم نہ جانو [۵۶] کہ کوئي نہ کہے کہ اے افسوس کہ میں نے خدا کي طرف سے غفلت کي - اور میں تو ٹھٹھا هي کرتا رها - [۵۷] یا کہے کہ اگر وہ مجھکو هدایت کرتا تو میں ضرور پرهیزگاروں میں سے هوتا - [۵۸] یا جس وقت عذاب دیکھے تو کہے کہ اے کاش میں پھر جاتا تو میں نیك لوگوں میں هوتا - [۵۹] نہیں - میري آیتیں تیرے پاس آئیں اور تونے اُن کو جھٹلایا اور تکبر کیا اور کافر بن گیا - [۶۰] اور تو قیامت کے دن دیکھیگا کہ جنھوں نے خدا پر جھوت بولا هے اُن کے منہہ کالے هونگے - کیا تکبر کرنے والوں کی جگہ جہنم میں نہیں هے ؟ [۶۱] اور جو لوگ (برے کاموں سے) بچے اُن کو خدا اُن کی کامیابي کے ساتھہ نجات دیگا - اُن کو برائی نہ پہنچیگي - اور نہ وہ غمگین هونگے - [۶۲] خدا هر چیز کا بنانے والا هے - اور وہ هر چیز پر نگہبان هے - [۶۳] آسمان اور زمین کي کنجیاں اُسي کي هیں - اور جو لوگ خدا کی آیتوں سے کفر کرتے هیں تو یهي لوگ خسارہ اُٹھائینگے -

[۶۴] تو کہہ دے کہ اے جاهلو کیا تم مجھکو خدا کے سوا دوسروں کی عبادت کرنے کو کہتے هو ؟ [۶۵] اور تیري طرف اور اُن لوگوں کی طرف جو تجھہ سے پہلے هو چکے هیں وحي کي گئي هے کہ اگر تونے شرك کیا تو ضرور تیرے کئے برباد هو جائینگے اور تو ضرور خسارہ اُٹھائیگا - [۶۶] بلکہ خدا هي کي عبادت کر اور شکر گزار هو- [۶۷] اور انھوں نے خدا کي جیسي قدر چاهئے تھي نہ کي - اور قیامت کے دن ساری

دنیا اُس کي ایک مٹھي ھوگي - وہ پاک ھے - اور ان کے شرک
سے بالاتر - [۶۸] اور صور پھونکا جائیگا تو جو کوئي آسماں
میں ھے اور جو کوئي زمیں میں ھے سب بے ھوش ھوجائینگے-
مگر جس کو خدا چاھے - پھر دوسری بار وہ پھونکا جائیگا تو
اُسي وقت وہ سب کھڑے ھوکر دیکھنے ھونگے - [۶۹] اور
زمین اپنے پروردگار کي روشني سے چمکنے لگیگي - اور کتاب سامنے
رکھي جائیگي - اور نبي اور گواہ سب حاضر کئے جائینگے اور
اُن میں سچ سچ فیصلہ کر دیا جائیگا - اور اُن پر ظلم نہ
ھوگا - [۷۰] اور ھر جي کو اُس کے کئے کا پورا پورا (بدلہ) دیا
جائیگا - اور وہ اُن کے کاموں کو خوب جانتا ھے -

[۷۱] اور جو لوگ کفر کئے وہ جھنڈ کے جھنڈ جہنم کي
طرف ھانکے جائینگے یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس
پہنچینگے تو اُس کے دروازے کھول دئے جائینگے اور اُس کے
چوکیدار اُن سے کہینگے کہ کیا تم میں سے تمھارے پاس رسول
نہیں آئے کہ وہ تمھارے پروردگار کي آئتیں تم کو پڑھ کر
سناتے اور تمھارے اس روز کے آگے آنے سے تم کو ڈراتے ؟ یہہ
کہینگے کہ ھاں - مگر عذاب کا حکم کافروں پر پورا ھوا -
[۷۲] اُن سے کہا جائیگا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ھو-
ھمیشہ اِسی میں رھو - اور تکبر کرنے والوں کي جگہ بہت بري
ھے - [۷۳] اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے وہ جھنڈ کے جھنڈ
جنت کي طرف ھانکے جائینگے - یہاں تک کہ جب وہ اُس کے
پاس آجائینگے اور اُس کے دروازے کھول دئے جائینگے اور اُس کے
چوکیدار اُن سے کہینگے کہ سلام علیکم - تم بہت ھي اچھے
رھے - تو اس میں داخل ھو - اور ھمیشہ رھو - [۷۴] اور یہہ
کہینگے تعریف خداھي کو ھے جس نے ھم سے اپنا وعدہ سچ

کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں جہاں
چاہیں رہیں - کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے - [۷۵] اور
تو فرشتوں کو دیکھیگا کہ عرش کے گرد گھیرے ہوئے ہیں -
اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں - اور لوگوں
میں سچ سچ بات طے پاجائیگی - اور کہا جائیگا کہ تعریف
خدا ہی کو ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے -

سورۂ مؤمن

مکي - ۸۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] یہ کتاب خدا کی طرف سے اُتری ہے جو
زبردست اور جاننے والا ہے - [۳] گناہوں کا بخشنے والا اور
توبہ کا قبول کرنے والا - سخت سزا دینے والا - صاحب انعام -
اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - اُسی کی طرف پھر جانا ہے -
[۴] خدا کی آیتوں کے بارے میں تو بس کافر ہی جھگڑتے
ہیں - تو اُن کا ملک میں پھرنا چلنا تمکو دھوکے میں نہ
ڈالے - [۵] اُن سے پہلے نوح کی قوم نے اور اُن کے بعد اور
کافروں کی جماعت نے بھی جھٹلایا - اور ہر اُمت نے اپنے رسول
کو پکڑنے کا ارادہ کیا اور لغو باتوں سے جھگڑا کیا تاکہ اُس سے
حق کو لغزش دیں - تو میں نے اُن کو آ لیا - تو پھر میرا
عذاب کیسا ہوا؟ [۶] اور اسی طرح کفر کرنے والوں پر تیرے
پروردگار کا قول سچ ہو کر رہا کہ یہ (دوزخ کی) آگ میں
رہینگے - [۷] جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اُس کے گرد
ہیں اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے اور اُس پر

ایماں رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے استغفار کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو اپنی رحمت اور علم سے ہر چیز پر حاوی ہے تو جو لوگ توبہ کرتے اور تیری راہ کی پیروی کرتے ہیں اُن کو بخش دے اور ان کو (جہنم کی) دھکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا - [۸] اے ہمارے پروردگار ان کو جنت عدن میں داخل کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو بھی - بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے - [۹] اور ان کو برائیوں سے بچا - اور جس کو تو اُس دن برائیوں سے بچائیگا تو اس پر تو نے رحم کیا - اور یہی تو بڑی کامیابی ہے -

[۱۰] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کو پکار دیا جائیگا کہ خدا کی بیزاری تمہارے آپس کی بیزاری سے بڑھ کر بھی جب تم کو ایمان کی طرف بلایا گیا اور تم نے کفر کیا - [۱۱] وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار تونے ہم کو دو بار موت دی اور دو بار زندگی - اور ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں - تو نکلنے کی بھی کوئی راہ ہے ؟ [۱۲] یہہ اس لئے ہے کہ جب اکیلے خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے اور اگر اُس کے ساتھہ شرک کیا جاتا تھا تو تم ایمان لاتے تھے - مگر حکم تو خدا ہی کا ہے جو عالی شان اور بڑا ہے - [۱۳] وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا اور آسمان سے تمہارے لئے رزق اُتارتا ہے - اور سوا رجوع کرنے والے کے اور کوئی غور نہیں کرتا - [۱۴] اور خدا کو خلوص عبادت سے پکارو اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے - [۱۵] وہ بڑا بلند مرتبہ صاحب عرش ہے - اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے

وحي نازل کرتا هے تاکه ملاقات کے دن سے ڈرائے - [۱۶] جس دن وہ سامنے آئینگے اُن کي کوئي بات خدا سے چھپی نه هوگي - " آج کے دن کس کي سلطنت هے ؟ " ایك خدا هي کي جو غالب هے - [۱۷] " آج کے دن هر شخص کو اُس کي کمائي کا بدله دیا جائیگا - آج کے دن ظلم نه هوگا " - بے شك خدا جلد حساب لینے والا هے - [۱۸] اور اُن کو نزدیك چلے آنے والے دن سے ڈرا جب گھٹ گھٹ کر کلیجے حلق کے پاس آ جائینگے - ظالموں کا نه کوئی دوست هوگا اور نه کوئی شفاعت کرنے والا جس کا کہا مانا جائے - [۱۹] وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا هے اور اُن کو بھی جو دلوں میں چھپي هیں - [۲۰] اور خدا سچ سچ فیصله کرتا هے اور اُس کے سوا جن کو یہہ پکارتے هیں وہ کچھہ بھي فیصله نہیں کر سکتے - بے شك خدا هي سننے والا اور دیکھنے والا هے -

[۲۱] اور کیا انھوں نے ملك میں سیر نه کي اور نه دیکھا که جو لوگ اُن سے پہلے هو چکے هیں اُن کا کیسا انجام هوا ؟ وہ قوت کے اعتبار سے اور نشانوں کے اعتبار سے ملك میں ان سے بہت بڑھہ کر تھے مگر خدا نے اُن کو اُن کے گناهوں کے سبب گرفتار کیا - اور خدا کے مقابلے میں اُن کا کوئي بچانے والا نه هوا - [۲۲] یہہ اِس لئے که اُن کے رسول بیں دلیلیں لے کر اُن کے پاس آتے مگر اُنھوں نے کفر کیا تو خدا نے اُن کو گرفتار کیا - بے شك وہ قوي اور سخت سزا دینے والا هے -

[۲۳] اور هم نے موسی کو اپني آیتیں اور صاف سندیں دے کر بھیجا [۲۴] فرعون اور هامان اور قارون کے پاس - تو وہ بولے که یہہ جھوٹا جادوگر هے - [۲۵] تو جب وہ هماري طرف سے

حق لے کر اُن کے پاس آیا تو وہ بولے کہ جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں اُن کے لڑکوں کو قتل کر ڈالو اور اُن کی عورتوں کو جیتا رہنے دو - اور کافروں کا داؤ بیچ تو بس بیکار ہی ہوتا ہے - [۲۶] اور فرعون نے کہا کہ مجھکو چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے پروردگار کو پکارے - میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل ڈالے یا ملک میں فساد نہ پیدا کرے - [۲۷] اور موسیٰ نے کہا کہ میں نے ہر تکبر کرنے والے سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ پکڑی ہے -

[۲۸] اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مرد ایماندار جو اپنے ایمان کو چھپاتا تھا بولا کیا تم ایک شخص کو مار ڈالوگے اس لئے کہ وہ کہتا ہے کہ خدا ہی میرا پروردگار ہے ؟ اور وہ تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بین دلیلیں بھی لے کر آیا ہے - اور اگر وہ جھوٹا بھی ہو تو اُس کا جھوٹ اُسی پر پڑیگا - اور اگر وہ سچا ہوا تو جس چیز کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے اس میں سے کچھ تو تم پر آ پڑیگا - جو کوئی زیادتی کرتا ہے اور جھوٹا ہے اُس کو خدا ہرگز ہدایت نہیں کرتا - [۲۹] اے میری قوم آج کے دن تمہاری ہی سلطنت ہے - ملک میں تم غالب ہو - لیکن اگر خدا کا عذاب ہم پر آ پڑے تو پھر کون ہے جو ہماری مدد کریگا ؟ فرعون نے کہا کہ میں تو تم کو وہی دکھاتا ہوں جو میں دیکھتا ہوں اور میں تو تم کو بس سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہوں -

[۳۰] اور وہ جو ایمان رکھتا تھا بولا کہ اے میری قوم مجھکو تمہاری نسبت اگلے لوگوں کا سا دن کا ڈر ہوتا ہے [۳۱] یعنی جیسا حال نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور اُن

لوگوں کا ہوا جو اُن کے بعد ہوئے اور خدا تو (اپنے) بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا - [۳۲] اور اے میری قوم مجھکو تمہاري نسبت قیامت کے دن کا ڈر ہے - [۳۳] جس دن تم پیٹھہ پھیر کر بھاگوگے تم کو کوئي خدا سے بچانے والا نہ ہوگا - اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئي هدایت کرنے والا نہیں - [۳۴] اور اس سے پہلے یوسف بین دلیلیں لے کر تمہارے پاس آیا تو وہ جو تمہارے پاس لے کر آیا تھا تم اُس کي نسبت شك هي میں رہے یہاں تك کہ جب وہ مرگیا تو تم بولے کہ اس کے بعد وہ کوئي رسول نہیں بھیجیگا - جو لوگ زیادتي کرتے ہیں اور شك میں پڑے رہتے ہیں اُن کو خدا اسي طرح گمراہ کرتا ہے [۳۵] کہ کوئي سند تو اُن کے پاس آئي نہیں مگر وہ خدا کي آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں - خدا کے نزدیك اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے نزدیك یہہ بڑي مکروہ بات ہے - خدا ہر تکبر کرنے والے اور ظلم کرنے والے کے دل پر اسي طرح مہر کردیتا ہے - [۳۶] اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لئے ایك محل بنا تاکہ میں راستوں پر جا پہنچوں [۳۷] یعني آسمان کے راستوں پر - اور موسي کے معبود کو جھانك کر دیکھوں - اور میں تو اُس کو جھوٹا سمجھتا ہوں - اور اسي طرح فرعون کو اُس کے کام کي بُرائي اچھي کر دکھائي گئي - اور اُس کو راہ سے روك دیا گیا تھا - اور فرعون کے داؤ پیچ تو بس بیکار هي ہوئے -

[۳۸] اور وہ جو ایمان رکھتا تھا بولا کہ اے میری قوم میري پیروي کرو - میں تم کو ٹھیك راہ دکھاؤنگا - [۳۹] اے میري قوم یہہ دنیا کي زندگي تو بس تھوڑا فائدہ ہے - اور

بے شك آخرت هے تو بس همیشة رهنے كي جگة هے - [۴۰] جو
برے كام كرتا هے تو أس كو ویسي هي جزا دی جائیگي - اور
جو نیك كام كرتا هے خواه وه مرد هو یا عورت اور ایماں بهي
ركهتا هے تو ایسے لوگ جنت میں داخل هونگے - اُن میں
ان كو بے حساب رزق دیا جائیگا - [۴۱] اور اے میري قوم
مجهكو كیا هوا كة میں تم كو نجات كي طرف بلاتا هوں
اور تم مجهكو (جهنم كي) آگ كي طرف بلاتے هو ؟ [۴۲] تم
مجهكو بلاتے هو تاكة میں خدا سے كفر كروں اور أس كے
ساتهه اس چیز كو شریك كروں جس كا مجهكو كوئي علم
نهیں - اور میں تم كو زبردست بخشنے والے (خدا) كي
طرف بلاتا هوں - [۴۳] كوئي شك نهیں كة جس كي طرف
تم مجهكو بلاتے هو أن كو نة تو دنیا هي میں پكارنا چاهئے
اور نة آخرت میں - اور هم كو تو خدا هي كي طرف پهر كر
جانا هے - اور زیادتي كرنے والے هي (جهنم كي) آگ میں
رهینگے - [۴۴] مگر تم ضرور یاد كروگے جو میں تم سے كهتا
هوں - اور میں اپنا كام خدا هي كے حوالے كرتا هوں -
بے شك خدا (اپنے) بندوں كو دیكهتا هے - [۴۵] تو أس كو
خدا نے ان كے داؤ پیچ سے بچا لیا - اور فرعون كے لوگوں كو
برے عذاب نے آ گهیرا - [۴۶] یعني (جهنم كي) آگ كة
صبح و شام وه اس پر لائے جائینگے - اور جس دن وه گهڑي
آ پہنچیگي - " فرعون كے لوگوں كو عذاب سخت میں داخل
كرو " - [۴۷] اور جب وه (دوزخ كي) آگ میں جهگڑتے
هونگے تو بے بس لوگ تكبر كرنے والوں سے كهینگے كة هم تو
تمهاري پیروي كرتے تهے - تو كیا تم آگ میں همارے كچهه
بهي كام آ سكتے هو ؟ [۴۸] جو لوگ تكبر كرتے تهے وه كهینگے

کہ هم سب اسي ميں هيں - اب تو خدا بندوں کے بارے
ميں حکم کرچکا - [۴۹] اور جو لوگ (جهنم کي) آگ ميں
هونگے وہ جهنم کے چوکي داروں سے کهينگے کہ تم اپنے پروردگار سے
دعا کرو کہ هم سے عذاب کا ایك دن بهي تو تخفيف کردے -
[۵۰] وہ کهينگے کہ کيا تمهارے پاس تمهارے رسول بين
دليليں لے کر نهيں آئے تهے ؟ وہ کهينگے کہ هاں - کهينگے
کہ تم خود دعا کرو - مگر کافروں کي دعا تو بس بيکار هي
هوتي هے -

[۵۱] هم دنيا کي زندگي ميں بهي اپنے رسولوں اور ايمان
والوں کي مدد کرينگے اور اُس دن بهي جب گواهي دينے والے
کهڑے هونگے - [۵۲] جس دن ظالموں کو اُن کي معذرت
نفع نہ ديگي - اور اُن پر لعنت هوگي اور اُن کو برا مکان مليگا -
[۵۳] اور هم نے موسي کو هدايت دي اور بني اسرائيل کو کتاب
کا وارث کيا - [۵۴] کہ وہ عقلمندوں کے لئے هدايت اور ياد
رکهنے کي چيز هے - [۵۵] تو صبر کر - بے شك خدا کا وعدہ
سچا هے - اور اپنے گناهوں کي بخشش مانگ اور صبح و شام
اپنے پروردگار کي تعريف کے ساتھ تسبيح کر - [۵۶] جن لوگوں
کے پاس کوئي سند تو آئي نهيں اور وہ خدا کي آيتوں کے بارے
ميں جهگڑتے هيں اُن کے دل ميں تو بس شيخي هے کہ وہ اُس
کو کبهي نهيں پهنچ سکينگے - تو خدا کي پناہ مانگ - بے شك
وہ سننے والا اور ديکهنے والا هے - [۵۷] آسمان اور زمين کا بنانا
آدمي کے بنانے سے بڑھ کر هے - ليکن اکثر لوگ نهيں جانتے -
[۵۸] اور اندها اور ديکهنے والا برابر نهيں - اور نہ وہ جو
ايمان رکهتے اور نيك کام کرتے وہ اور برے کام کرنے والے - تم
بہت کم غور کرتے هو - [۵۹] وہ گهڑي تو ضرور آکر رهيگي -

اس میں کوئی شک نہیں - مگر اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے - [۶۰] اور تمہارا پروردگار کہتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو - میں تم کو جواب دونگا - جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہونگے -

[۶۱] خدا وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو - اور دن تاکہ دیکھو بھالو - بے شک خدا لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے - [۶۲] یہی خدا تو تمہارا پروردگار ہے تمام چیزوں کا بنانے والا - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ [۶۳] جو لوگ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں وہ اسی طرح پھرے رہتے ہیں - [۶۴] خدا وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار گاہ اور آسمان کو چھت بنایا - اور تمہاری صورتیں بنائیں - اور تمہاری اچھی صورتیں بنائیں - اور اچھی چیزیں تمہیں کھانے کو دیں - یہی خدا تمہارا پروردگار ہے - اور خدا برکت والا ہے اور تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۶۵] وہی زندہ ہے - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - تو خلوص دین کے ساتھ اسی کو پکارو - تعریف ہے خدا ہی کو جو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۶۶] تو کہہ دے کہ مجھکو منع کیا گیا ہے کہ میں ان لوگوں کو نہ پکاروں جو خدا کے سوا ہیں جب میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے بین دلیلیں آ چکیں - اور مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ میں پروردگار عالم کا مطیع ہوں - [۶۷] وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا - پھر نطفے سے - پھر جمے ہوئے خون سے - پھر تم کو بچہ بنا کر نکالا - پھر (بڑھایا) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو - پھر تاکہ تم بوڑھے ہو - اور تم

میں سے کوئی تو پہلے ہی مرجاتا ہے - اور تاکہ تم ایک وقت مقرر کو پہنچو - اور تا کہ تم کو عقل ہو - [۶۸] وہی ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے - اور جب وہ کوئی کام مقرر کر لیتا ہے تو بس وہ اُس کی نسبت کہتا ہے کہ ہو جا - اور وہ ہو جاتا ہے -

[۶۹] کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں ؟ یہہ کدھر کو پھرے جاتے ہیں ؟ [۷۰] وہ لوگ جو کتاب کو جھٹلاتے ہیں اور اُن چیزوں کو بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا ہے عنقریب وہ جان جائینگے - [۷۱] جب اُن کی گردنوں میں طوق ہونگے - اور زنجیریں گھسیتتے ہوئے [۷۲] گرم پانی میں لے جائینگے - پھر وہ آگ میں جھونک دئے جائنگے - [۷۳] پھر اُن سے کہا جائنگا کہ جن کو تم شریک کرتے تھے وہ کہاں ہیں [۷۴] جو خدا کے سوا تھے ؟ کہینگے کہ وہ تو ہم سے کھو گئے - بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو پکارتے ہی نہ تھے - خدا کافروں کو اِسی طرح گمراہ کر دیتا ہے - [۷۵] یہہ اِس لئے ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اِس لئے کہ تم اِترایا کرتے تھے - [۷۶] جہنم کے دروازوں میں داخل ہو - ہمیشہ اُسی میں رہو - تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا کیسا بُرا ہے - [۷۷] تو صبر کر - خدا کا وعدہ ضرور سچا ہے - تو جو کچھہ ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں اگر ہم اس میں سے کچھہ تجکو دکھائیں یا تجکو موت دے دیں تو بھی اُن کو تو ہماری ہی طرف پھر کر آنا ہے - [۷۸] اور ہم نے تجھہ سے پہلے بھی رسول بھیجے - اُن میں سے کچھہ تو ہیں جن کے قصے ہم نے تجھہ سے بیان کئے اور ان میں کچھہ تو ہیں جن کے

قصے هم نے تجھ سے بیان نہیں کئے - اور کوئی رسول ایسا نہ هوا کہ بغیر خدا کے حکم کے کوئی نشانی لے آئے - پھر جب خدا کا حکم آگیا تو سچ سچ فیصلہ هوگیا - اور جو لوگ جھوٹ میں پڑے تھے اُس وقت وهی خسارے میں رہے -

[۷۹] خدا وهي هے جس نے تمهارے لئے مویشي بنائے تاکہ ان میں سے کسی پر سوار هو اور ان میں سے تم کھاتے بھي هو - [۸۰] اور تمهارے لئے ان میں فائدے بھي هیں اور تاکہ تم اُن سے اپنے دل کی حاجت کو پہنچو - اور اُن پر اور کشتیوں پر تم چڑھے پھرتے هو - [۸۱] اور وہ تم کو اپني نشانیاں دکھاتا هے - تو خدا کي کس نشاني سے تم اِنکار کروگے ؟ [۸۲] تو کیا یہہ ملك میں سیر نہیں کرتے اور دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے هو چکے هیں اُن کا انجام کیسا هوا ؟ وہ ان سے زیادہ قوت رکھتے تھے اور دنیا میں نشان بھی چھوڑ گئے هیں - مگر اُن کي کمائي اُن کے کچھہ کام نہ آئی - [۸۳] اور جب اُن کے رسول اُن کے پاس نشانیاں لے کر آئے تو یہہ اپنے علم پر اِترانے لگے - تو جس سے اُنھوں نے ٹھٹھا کیا تھا اُسی نے اُن کو آ گھیرا - [۸۴] پھر جب اُنھوں نے هماری سختي دیکھی تو بولے کہ هم ایك خدا پر ایمان لائے اور اُس کے ساتھہ هم نے جو کچھہ شریك کیا تھا اب هم اس سے کفر کرتے هیں - [۸۵] مگر جب اُنھوں نے هماری سختي کو دیکھا تو اُن کا ایمان اُن کو نفع نہ دے سکا - یہي خدا کي عادت هے جو اُس کے بندوں میں چلي آئي هے اور اس وقت کافر هي خسارے میں رہے -

سورۂ حم سجدہ

مکي - ۵۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] یہہ رحمان اور رحیم (خدا) کي طرف سے اُتری هوئي [۳] کتاب هے کہ اس کی آیتیں عربی قرآن میں علم رکھنے والے لوگوں کے لئے مفصل بیان کی گئی ہیں - [۴] یہہ خوش خبری هے اور ڈر دکھانا بھي - مگر ان میں اکثر منہہ پھیر لیتے هیں اور نہیں سنتے - [۵] اور یہہ کہتے ھیں کہ جس بات کی طرف تو هم کو بلاتا هے همارے دل تو اس سے پردوں میں هیں اور همارے کانوں میں ایك طرح کا بوجھہ هے - اور همارے اور تیرے درمیان پردہ هے تو تو (اپنا) کام کئے جا - هم بھي (اپنا) کام کریں - [۶] تو کہہ دے کہ میں تو بس تمہاری هی طرح ایك بشر هوں - مجھہ پر تو بس وحی بھیجي گئي هے کہ تمہارا معبود ایك هي معبود هے - تو سیدھے اسي کي طرف جاؤ اور اُس سے استغفار کرو - اور مشرکوں پر وائے هے - [۷] جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت سے بھي کفر کرتے هیں - [۸] بے شك جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے هیں اُن کے لئے اجر هے کہ وہ موقوف هونے والا نہیں -

[۹] تو کہہ کہ کیا تم اس سے کفر کرتے هو جس نے دو دن میں زمین کو پیدا کیا اور تم اُس کا برابر ٹھہراتے هو ؟ یہي تو تمام عالموں کا پروردگار هے - [۱۰] اور اُسي نے اُس میں بوجھل پہاڑ رکھہ دئے اور اس میں برکت دي اور اس میں چار دن میں اس کي قوت کا اندازہ کیا - سب مانگنے والوں کے

لئے یکساں - [۱۱] پھر آسماں کی طرف متوجہ ھوا اور وہ
دھواں تھا - تو اس سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آو
خوشي سے ھو یا نا خوشی سے - دونوں نے کہا کہ ھم خوشي
سے آتے ھیں - [۱۲] پھر دو دن میں سات آسمان بنائے
اور ھر ایك آسماں کو اُس کا کام بتایا - اور ھم نے دنیا کے
آسماں کو چراغوں سے زینت دی اور حفاظت کي - یہي تو
زبردست جاننے والے (خدا) کا ٹھہرایا ھوا ھے - [۱۳] تو
اگر یہہ منہہ پھیر لیں تو کہہ دے کہ میں تمھیں ایك
کڑك سے ڈراتا ھوں جیسے عاد اور ثمود کي کڑك تھي -
[۱۴] جب اُن کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے
رسول آئے کہ خدا کے سوا کسي کی عبادت نہ کرو - بولے اگر
ھمارا پروردگار چاھتا تو وہ ضرور فرشتے اُتارتا - تو جس چیز
کے ساتھہ تم بھیجے گئے ھو ھم اس سے کفر کرتے ھیں -
[۱۵] تو عاد ملك میں ناحق تکبر کرنے لگے اور بولے کہ
قوت میں ھم سے بڑھہ کر اور کون ھے ؟ کیا اُنھوں نے نہ
دیکھا کہ جس خدا نے اُن کو پیدا کیا ھے وہ قوت میں ان سے
بڑھہ کر ھے ؟ اور وہ ھماری آیتوں سے اِنکار کرتے رھے - [۱۶] تو
ھم نے نحس دنوں میں ان پر زور کي آندھي بھیجی تا کہ
دنیا کي زندگی میں ان کو رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں -
اور آخرت کا عذاب تو ضرور زیادہ رسوا کرنے والا ھوگا اور ان کو
مدد نہ دی جائیگی - [۱۷] اور ثمود کو ھم نے ھدایت دي
تھی مگر اُنھوں نے ھدایت کے مقابلے میں اندھا رھنا پسند
کیا - تو اُن کے کئے کے سبب اُن کو رسوائی کے عذاب کي کڑك
نے آلیا - [۱۸] اور جو لوگ ایمان رکھتے تھے اور (بُرے
کاموں سے) بچتے تھے اُن کو ھم نے نجات دی -

[۱۹] اور جس دن خدا کے دشمن (جہنم کی) آگ
میں اکٹھے کیے جائینگے پھر وہ الگ الگ کیے جائینگے
[۲۰] یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچینگے تو اُن کے کیے
کے سبب اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے چمڑے سب
اُن کے مقابلے میں گواہی دینگے [۲۱] اور یہہ اپنے چمڑے سے
پوچھینگے کہ تم ہمارے خلاف کیوں گواہی دیتے ؟ وہ کہینگے
کہ ہم کو خدا نے گویا کیا جیسا اُس نے ہر چیز کو گویا
کیا ہے - اور اُسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا - اور
تم کو اُسی کی طرف پھر کر آنا ہوا - [۲۲] اور تم تو
اس بات سے پردہ نہ کرتے تھے کہ تمھارے مقابلے میں تمھارے
کان اور تمھاری آنکھیں اور تمھارے چمڑے گواہی دینگے
بلکہ تم سمجھے تھے کہ تمھارے بہت سے کاموں کو خدا
نہیں جانتا ہے - [۲۳] اور تمھارے اسی خیال نے جو تم
اپنے پروردگار کی نسبت کیا کرتے تھے تم کو ہلاک کیا - اور تم
خسارے میں پڑ گئے - [۲۴] تو اگر یہہ صبر کریں تو بھی
اُن کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے - اور اگر یہہ توبہ کریں
تو اُن کی توبہ قبول نہ ہوگی - [۲۵] اور ہم نے اُن کے ساتھہ
ہم نشیں مقرر کر رکھے ہیں - اور وہ اُن کے آگے کی چیزیں
اور اُن کے پیچھے کی چیزیں سب اُن کو اچھی کر دکھاتے ہیں
اور ان پر (خدا کا) حکم آ کر رہیگا - یہہ بھی اُن ہی اُمتوں
میں ہیں جو جِن اور اِنس میں سے ان سے پہلے ہوچکے ہیں -
بے شک وہ خسارے میں تھے -

[۲۶] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس
قرآن کو مت سنو - اور اس کے ساتھہ لغو باتیں بناؤ تاکہ
تم ہی غالب رہو - [۲۷] تو جو لوگ کفر کرتے ہیں ہم

ان کو ضرور عذاب سخت چکھائینگے - اور ان کی بد
کرداریوں کا ضرور بدلہ دینگے - [۲۸] یہہ (جہنم کی) آگ
خدا کے دشمنوں کی جزا ہے - وہ اس میں ہمیشہ رہینگے -
یہہ جزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے انکار کئے -
[۲۹] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اے
ہمارے پروردگار جنّ اور انس جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا
تھا اُن کو ہمیں دکھادے کہ ہم اُن کو اپنے پاؤں کے نیچے
ڈالیں کہ وہ نیچے ہو جائیں - [۳۰] بے شک جو لوگ کہتے
ہیں کہ خدا ہی ہمارا پروردگار ہے پھر وہ ثابت قدم رہے
تو ان پر فرشتے نازل ہونگے کہ نہ ڈرو اور نہ غمگین ہو
بلکہ جنت کی خوشی مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے -
[۳۱] دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ہم تمہارے دوست
ہیں - اور وہاں جو تمہارے جی چاہینگے وہ تم کو ملینگے -
اور اس میں جو کچھہ تم مانگوگے تم کو ملیگا - [۳۲] یہہ
بخشنے والے اور رحم والے خدا کی طرف سے مہمانی ہے -
[۳۳] اور اس سے بڑھہ کر کس کی بات ہو سکتی ہے جو
(لوگوں کو) خدا کی طرف بلائے اور خود نیک کام بھی کرے اور
کہے کہ میں مسلمان ہوں ؟ [۳۴] اور بھلائی اور برائی برابر
نہیں - بھلائی سے (برائی کو) ٹالو - تو اسی وقت وہ شخص
کہ جس سے تجھہ سے عداوت تھی گویا کہ (تیرا) بڑا ہی
دوست ہو جائیگا - [۳۵] اور یہہ بات تو ان ہی کو نصیب
ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہہ بھی بہر بڑے نصیب ور
ہی کو نصیب ہوتی ہے - [۳۶] اور اگر تجھکو شیطان کی طرف
سے کوئی وسوسہ ہو تو خدا کی پناہ لے - بے شک وہ سننے والا
اور جاننے والا ہے - [۳۷] اور اُس کی نشانیوں میں سے رات اور

دن اور سورج اور چاند بھی هیں - نه سورج کو سجدہ کرو اور نه چاند کو بلکه خدا کو سجدہ کرو جس نے اُن کو بنایا هے - اگر تم اُسی کي عبادت کرنا چاهو - [۳۸] اور اگر یهه تکبر کریں تو جو لوگ تیرے پروردگار کے نزدیك هیں وہ رات اور دن اُس کو سجدہ کرتے هیں اور نهیں تھکتے - [۳۹] اور اُسي کی نشانیوں میں سے یهه بھي هے که تو زمیں کو بیکار پڑي هوئی دیکھتا هے - پھر جب هم اُس پر پاني اُتارتے هیں تو وہ لہلہاتي اور بڑھتی هے - بے شك جس نے اُس کو جلایا وہ مردوں کو بھی جلائیگا - بے شك وہ هر چیز پر قادر هے - [۴۰] جو لوگ هماري آیتوں میں کجروي کرتے هیں وہ هم سے چھپے نهیں هیں - تو کیا جو (جهنم کي) آگ میں ڈالا جائے وہ بهتر هے یا جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے - جو چاهو کرو - بے شك وہ تمھارے کاموں کو دیکھتا هے - [۴۱] جن لوگوں نے کتاب سے کفر کیا باوجودیکه یهه ان کے پاس آئي (وہ ان کو ان کی جزا دیگا -) اور یهه بے شك ایك زبردست کتاب هے - [۴۲] نه تو اس کے آگے سے اس کے پاس جھوٹ بات آ سکتی هے اور نه اس کے پیچھے سے - یهه حکمت والے تعریف کے لائق (خدا) کا اُتارا هوا هے - [۴۳] تجھه سے تو بس وهی بات کهي جاتي هے جو تجھه سے پهلے رسولوں سے کهي جا چکی هے - بے شك تیرا پروردگار بڑا بخشنے والا اور دردناك سزا دینے والا هے - [۴۴] اور اگر هم اس کو عجمي زبان کا قرآن بناتے تو یهه ضرور کهتے که اس کي آیتیں مفصل کیوں نهیں بیان کی گئیں ؟ کیا اس کي زبان تو عجمي هو اور هماري عربي ؟ تو کهه دے که جو لوگ ایمان رکھتے هیں اُن کے لئے یهه هدایت هے اور شفا - اور جو لوگ ایمان نهیں

رکھیے اُن کے کانوں میں ایک طرح کا بوجھہ ہے اور یہہ اُن کے لئے اندھاپن ہے - یہہ لوگ (گویا کہ) دور کے مقام سے پکارے جاتے ہیں -

[۴۵] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی - مگر اس میں اختلاف ہوا - اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے کوئی بات پہلے نہ ہو گئی ہوتی تو ان میں ضرور فیصلہ ہو گیا ہوتا - مگر وہ اس کے بارے میں شک اور تردد میں ہیں - [۴۶] جو کوئی نیکی کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے - اور جو کوئی برا کرتا ہے تو وہ بھی اُسی پر پڑیگا - اور تیرا پروردگار (اپنے) بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں - ¶ [۴۷] اسی کی طرف اس گھڑی کے علم کا حوالہ دیا جاتا ہے - اور جو میوے اپنے غلافوں میں سے نکلتے ہیں اور جو مادہ حاملہ ہوتی اور جنتی ہے یہہ سب اسی کے علم سے ہے - اور جس دن خدا لوگوں کو پکاریگا کہ میرے شریک کہاں ہیں ؟ تو وہ کہینگے کہ ہم نے تو تجھکو جتا دیا ہے کہ ہم میں سے کوئی اس کا گواہ نہیں - [۴۸] اور جن کو یہہ پہلے بلایا کرتے تھے وہ ان سے کھو جائینگے اور یہہ جان لینگے کہ اُن کے لئے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں - [۴۹] آدمی بھلائی کی دعا مانگنے سے نہیں تھکتا - اور اگر اُس کو برائی پہنچتی ہے تو وہ مایوس اور ناأمید ہو جاتا ہے - [۵۰] اور اگر اُس کو سختی پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ کہتا ہے کہ یہہ تو میرا حق ہے - اور میں نہیں خیال کرتا کہ وہ گھڑی قائم ہوگی اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف پھر بھی جاؤں تو میرے لئے اُس کے نزدیک بھی بھلائی ہی ہوگی - مگر ہم ضرور کافروں کو اُن کے کام بتائینگے - اور ہم اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائینگے - [۵۱] اور جب ہم آدمی پر

نعمت کرتے ہیں تو وہ منہہ پھیر لیتا ہے اور کنارے ہو جاتا ہے - اور جب اُس کو برائي پہنچتی ہے تو پھر لمبی چوڑی دعائیں مانگتا ہے - [۵۲] تو کہہ دے کہ کیا تم نے دیکھا کہ اگر یہہ قرآن خدا کي طرف سے ہو اور تم اس سے کفر کرو تو اس سے بڑھکر اور کون گمراہ ہوگا ؟ [۵۳] عنقریب ہم ان کو اپنی نشانیاں اطراف ملک میں دکھائینگے اور خود ان میں بھی یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائیگا کہ یہہ حق ہے - کیا یہہ کافی نہیں کہ تیرا پروردگار ہر چیز پر گواہ ہے ؟ [۵۴] یہہ تو اپنے پروردگار کي ملاقات ہي کے بارے میں شك میں ہیں - بے شك وهي ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے -

سورۂ شوریٰ

مکی - ۵۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] عسق - [۳] اسي طرح خدا جو زبردست اور حکمت والا ہے تیری طرف اور اُن لوگوں کي طرف جو تجھہ سے پہلے ہوچکے ہیں وحي کرتا رہا ہے - [۴] اُسي کا ہے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ہے - اور وهي بلند مرتبہ اور بڑا ہے - [۵] قریب ہے کہ اوپر سے آسمان پھٹ پڑے - اور فرشتے اپنے پروردگار کي تعریف کے ساتھہ تسبیح کرتے اور جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لئے بخشش مانگتے ہیں - بے شک خدا ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۶] اور جن لوگوں نے خدا کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں خدا اُن کو دیکھنے والا ہے - اور تو اُن پر تو داروغہ نہیں

ہے - [۷] اور اسی طرح ہم نے عربی قرآن تیری طرف
وحي کیا ہے تاکہ تو مکے والوں کو اور جو اس کے گرد ہیں
ڈرائے - اور تاکہ تو قیامت کے دن سے ڈرائے جس میں کوئی
شك نہیں - ایك فریق جنت میں ہوگا - اور دوسرا فریق
(دوزخ کي) دہکتي ہوئي آگ میں ہوگا - [۸] اور اگر
خدا چاہتا تو اُن کو ایك ہي امت بنا دیتا - لیکن وہ جس کو
چاہتا ہے اپني رحمت میں داخل کرتا ہے - اور ظالموں کا نہ
کوئي دوست ہے اور نہ مددگار - [۹] کیا اُن لوگوں نے
اُس کے سوا بھي کارساز لے رکھے ہیں ؟ مگر خدا ہي کارساز ہے -
اور وہي مُردوں کو جلاتا ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے -
[۱۰] اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اُن کا
فیصلہ بھي خدا ہي کے اختیار میں ہے - یہي خدا میرا
پروردگار ہے - میں اُسي پر توکل کرتا ہوں اور اُسي کي طرف
رجوع کرتا ہوں - [۱۱] پیدا کرنے والا آسمان اور زمین کا -
اُس نے تمہارے لئے تم ہي میں سے جوڑے بنائے - اور مویشیوں
کے بھي جوڑے بنائے - تم کو اُس میں پھیلاتا ہے - کوئي چیز
اُس کي سی نہیں - اور وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے -
[۱۲] آسمان اور زمین کي کنجیاں اُسی کي ہیں - جس کا
رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے - اور تنگ بھي کردیتا ہے -
بے شك وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۱۳] اُس نے تمہارے
لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اُس نے نوح کو حکم دیا
تھا اور جو ہم نے تیری طرف وحي کي ہے اور جس کا ہم نے
ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا یعني یہ کہ دین
پر قائم رہو اور اُس میں تفرقہ نہ ڈالو - تو جس طرف
مشرکوں کو بلاتا ہے وہ اُن پر بار گزرتا ہے - خدا جس کو

چاہے اپنے لئے چن لیتا ہے اور جو اُس کی طرف رجوع کرتے ہیں
اُن کو ہدایت کرتا ہے - [۱۳] اور یہہ تو محض آپس کی
ضد سے جان کر بھی تفرقے میں پڑگئے - اور اگر تیرے
پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کا حکم نہ ہوگیا
ہوتا تو ان میں فیصلہ ہو جاتا - اور جو لوگ ان کے بعد
کتاب کے وارث ہوئے وہ اس کی نسبت شک میں پڑے ہیں -
[۱۵] پس تو اُسی کی طرف (لوگوں کو) بلاتا رہ - اور
جیسا تجھکو حکم کیا گیا ہے اُس پر قائم رہ - اور اُن کی
خواہشوں کی پیروی نہ کر - اور کہہ کہ خدا نے جو کتاب
نازل کی ہے میں اُس پر ایمان لایا - اور مجھکو حکم ہوا ہے
کہ میں تم میں انصاف کروں - خدا ہی ہمارا پروردگار اور
تمہارا پروردگار ہے - ہمارے کام ہم کو ملینگے اور تمہارے کام
تم کو - ہم میں اور تم میں کوئی حجت کی بات نہیں -
خدا ہم سب کو اکٹھا کریگا - اور اُسی کی طرف تو
پھر جانا ہے - [۱۶] اور جو لوگ خدا کے بارے میں حجت
کرتے ہیں باوجود اس کے کہ لوگوں نے اس کو قبول کر لیا ہے تو
اُن کے پروردگار کے نزدیک ان کی حجت بے کار ہے - اور ان پر
غضب ہوگا - اور ان کے لئے سخت عذاب ہے - [۱۷] خدا ہی
نے تو کتاب برحق اور میزان اُتاری - اور تو کیا جانے شاید وہ
گھڑی قریب ہو - [۱۸] جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ اس کے
لئے جلدی کرتے ہیں - اور جو لوگ مانتے ہیں وہ اس سے
ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یہہ حق ہے - جو لوگ اس گھڑی
کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ ضرور گمراہی میں دور جا پڑے
ہیں - [۱۹] خدا اپنے بندوں پر بڑا لطف رکھتا ہے - جس کو
چاہتا ہے رزق دیتا ہے - اور وہی قوی اور زبردست ہے -

[۲۰] جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہے ہم اُس کی کھیتی میں اُس کو زیادہ دینگے - اور جو کوئی دُنیا کی کھیتی چاہے تو ہم اُس کو وہی دینگے - اور آخرت میں اُس کا کوئی حصہ نہ ہوگا - [۲۱] کیا اُن کے شریک ہیں کہ اُنھوں نے اُن کے لئے ایسا دین مقرر کر دیا ہے جس کی خدا نے اجازت نہیں دی - اور اگر قطعی حکم نہ ہوا ہوتا تو ان میں فیصلہ ہو جاتا - اور ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے - [۲۲] تو ظالموں کو ڈرتے ہوئے دیکھیگا بسبب اس کے جو اُنھوں نے کیا ہے - اور وہ اُن پر آکر رہیگا - اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں وہ جنت کے باغوں میں ہونگے - جو کچھ وہ چاہینگے وہ سب اُن کے پروردگار کے ہاں اُن کو ملیگا - یہی تو بڑا فضل ہوگا - [۲۳] یہہ وہی ہے جس کی خوش خبری خدا اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں - تو کہہ دے کہ میں تم سے اس کے لئے کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت - اور جو کوئی نیکی کریگا اُس میں ہم اُس کے لئے اور نیکی بڑھا دینگے - بے شک خدا بخشنے والا اور قدر کرنے والا ہے - [۲۴] کیا یہہ کہتے ہیں کہ اُس نے خدا پر جھوٹ باندھ لیا ہے ؟ اور اگر خدا چاہے تو وہ تیرے دل پر بھی مہر کر دے - اور اپنی بات سے خدا جھوٹ کو مٹا دیتا ہے اور حق کو حق کر دیتا ہے - بے شک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے - [۲۵] اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (اُن کی) برائیاں معاف کر دیتا ہے اور تمھارے کاموں کو بھی جانتا ہے - [۲۶] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں وہ اُن کی دعائیں قبول

کرتا ہے اور اپنے فضل سے اُن کو زیادہ بھی دیتا ہے - اور کافروں کے لئے تو سخت عذاب ہے - [۲۷] اور اگر خدا اپنے بندوں کا رزق کشادہ کردیتا تو وہ ضرور دنیا میں سرکشی ہی کرتے - لیکن وہ جو کچھ چاہتا ہے ایک مقدار سے اتارتا ہے - بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور اُن کو دیکھنے والا ہے - [۲۸] اور وہی ہے جو اُن کے نا اُمید ہونے کے بعد مینھ برسا دیتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے - اور وہی کارساز اور تعریف کے لائق ہے - [۲۹] اور اُس کی نشانیوں میں سے آسمان اور زمین کا بنانا بھی ہے - اور اُن میں جو کچھ جانور اُس نے پھیلا رکھا ہے وہ بھی - اور جب وہ چاہے اُن کے جمع کرنے پر قادر ہے -

[۳۰] اور تم پر جو مصیبت آ پڑتی ہے تو وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کئے کے سبب ہے پھر بھی وہ بہت معاف کر دیتا ہے - [۳۱] اور تم زمین پر (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - اور خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار - [۳۲] اور اُسی کی نشانیوں میں سے کشتیاں ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح ہوتی ہیں - [۳۳] اگر وہ چاہے تو ہوا کو تھام رکھے تو پھر اُس کی پشت پر کھڑے رہ جائیں - ہر ایک صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے تو اسی میں نشانیاں ہیں - [۳۴] یا اُن کے کئے کے سبب اُن کو ہلاک کر ڈالے اور بہتیروں کو معاف کردے - [۳۵] اور جو لوگ ہماری آیتوں کی نسبت جھگڑا کرتے ہیں وہ جان لیں کہ اُن کے لئے بھاگنے کی جگہ نہیں ہے - [۳۶] اور جو کچھ تم کو دیا گیا ہے پھر تو اس دنیا کی زندگی کا فائدہ ہے - اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ایمان رکھنے والوں اور اپنے پروردگار پر توکل کرنے والوں کے لئے زیادہ

اچھا اور دیر پا ہے - [۳۷] اور جو لوگ بڑے گناہوں اور بے حیائي کي باتوں سے پرهیز کرتے هیں اور جب غصہ ناك هوتے هیں تو (لوگوں کو) بخش دیتے هیں - [۳۸] اور جو اپنے پروردگار کي بات مان لیتے اور نماز پر قائم رهتے اور جن کے کام آپس کے مشورے سے هوتے هیں اور هم نے جو کچھ اُن کو دیا هے اُس میں سے خرچ کرتے هیں - [۳۹] اور جو لوگ کہ جب اُن پر زیادتي کی جاتي هے تو وہ اپني آپ مدد کرتے هیں - [۴۰] اور بُرائي کی جزا تو ویسي هی بُرائي هے - تو جو کوئي معاف کر دے اور صلح کرلے تو اُس کا اجر بیشك خدا کے ذمہ هے - بے شك وہ ظالموں کو پیار نہیں کرتا - [۴۱] اور جو اپنے اوپر ظلم هونے کے بعد بدلہ لے تو ایسوں پر کوئي ملامت نہیں - [۴۲] ملامت تو بس اُن پر هے جو لوگوں پر ظلم کرتے هیں اور ناحق بهی ملك میں زیادتی کرتے هیں - اُن هي لوگوں کے لئے دردناك عذاب هے - [۴۳] مگر جو کوئي صبر کرے اور بخش دے تو بے شك یہہ بات همت کے کاموں میں سے هے -

[۴۴] اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کے بعد پهر کوئي اُس کا دوست نہیں - اور تو ظالموں کو دیکھیگا کہ جب وہ عذاب دیکھینگے تو کہینگے کہ کیا پهر چلنے کي کوئی راہ هے؟ [۴۵] اور تو اُن کو دیکھیگا کہ دوزخ پر ذلت سے عاجزی کرتے هوئے لائے جائینگے اور وہ کنکھیوں سے دیکھتے هونگے - اور جو لوگ ایمان رکھتے هیں وہ کہینگے کہ خسارہ اُٹھانے والے تو وہ هیں جو قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے لوگوں کو خسارے میں ڈالینگے - ظالم دائمي عذاب میں هونگے - [۴۶] اور خدا کے سوا اُن کا کوئی دوست نہ هوگا کہ اُنکي مدد کرے -

اور حس کو حدا گمراہ کرتے تو اُس کے لئے اور کوئي راہ نہیں۔ [۴۷] اُس دن کے آنے سے پہلے جو حدا کی طرف سے پھیرا نہیں جائیگا اپنے پروردگار کی بات مانو کہ اُس دن نہ تو تمہارے پھر جانے کی کوئي جگہ ہوگی اور نہ تم سے اِنکار ہي ہوگا - [۴۸] تو اگر یہہ منہہ پھیر لیں تو ہم نے تو تجھکو ان پر نگہبانی کرنے کے لئے نہیں بھیجا ہے - تیرا ذمہ تو بس (پیغام) پہنچا دینا ہے - اور جب ہم آدمی کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہوتا ہے - اور اگر اُن کے ہاتھوں کے کئے کے سبب اُن پر بُرائی آ پڑتی ہے تو بس آدمی نا شکر ہو جاتا ہے - [۴۹] آسمان اور زمین کی سلطنت حدا ہي کی ہے - جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے - جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے - [۵۰] یا اُن کو بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دیتا ہے - اور جس کو چاہے بانجھہ کر دیتا ہے بے شك وہ جاننے والا اور قدرت رکھنے والا ہے - [۵۱] اور آدمی ایسا نہیں کہ حدا اُس سے بات کرے مگر وحی سے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ کوئی رسول بھیجے - اور اپنے حکم سے جو چاہے اُس پر وحي کرے - بے شك وہ بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے - [۵۲] اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تیري طرف ایك روح بھیجی - تو نہ جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان - لیکن ہم ہی نے اُس کو نور بنایا - اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہم ہدایت کرتے ہیں - اور تو بے شك سیدھي راہ کی ہدایت کرتا ہے - [۵۳] حدا کی راہ کي طرف - جس کا ہے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ہے - سب کام تو حدا ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں -

سورۂ زخرف

مکی – ۸۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم – [۲] بیان کرنے والی کتاب کی قسم – [۳] ہم نے اس کو عربی قرآن بنایا تاکہ تم سمجھو – [۴] اور یہہ ہمارے ہاں اُم‌الکتاب میں ہے اور بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے – [۵] توکیا ہم اس ذکرکو تم سے ہٹا لیں اس لئے کہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو – [۶] اور اگلوں میں ہم نے کتنے ہی نبی بھیجے – [۷] اور اُن کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس سے انہوں نے ٹھٹھا نہ کیا – [۸] تو ہم نے اُن سے زیادہ زور والوں کو ہلاک کرڈالا – اور اگلوں کی مثال تو گزر ہی چکی ہے – [۹] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے بنایا تو وہ ضرور کہینگے کہ اُن کو زبردست جاننے والے خدا نے بنایا – [۱۰] جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا بنایا اور اُس میں تمہارے لئے راستے رکھے تاکہ تم راہ پاؤ – [۱۱] اور جس نے ایک مقدار کے موافق آسمان سے پانی اتارا – پھر ہم نے اس سے مرے ہوئے شہر کو زندہ کردیا – اِسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے – [۱۲] اور جس نے ساری قسم کی چیزیں پیدا کیں اور تمہارے لئے کشتیاں اور مویشی بنائے جن پر تم چڑھتے ہو – [۱۳] کہ تم ان کی پیٹھہ پر چڑھو – اور اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو جب تم اس پر سوار ہو اور کہو کہ پاکی ہے اُس کو جس نے ہمارے لئے اس کو مسخر کیا حالانکہ ہم اُس کی طاقت نہیں رکھتے –

[۱۴] اور هم اپنے پروردگار کي طرف ضرور پهر جائينگے -
[۱۵] اور اُنهوں نے اُس کے بندوں میں سے اُس کا ایک جز
قرار دیا هے - آدمي تو بیشک صریح ناشکر هے -
[۱۶] کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں لے لیں
هیں اور تم کو بیٹے دے کر برگزیدہ کیا هے ؟ [۱۷] اور جب
ان میں سے کسي کو اس چیز کي خوش خبري دي جاتے جو
مهربان رحم والے خدا کے بارے میں بیان کرتا هے تو اُس کے
چهرے پر سیاهی چها جاتي هے اور وہ گُهٹتا جاتا هے -[۱۸] کیا
جو زیوروں میں پلے اور بے کسي سبب کے بهي جهگڑے میں
پڑ جائے (وہ خدا کے لائق هے ؟) [۱۹] اور یہہ فرشتوں کو
جو رحم والے خدا کے بندے هیں عورت ٹهہراتے هیں - کیا
یہہ اُن کے بنانے کے وقت حاضر تهے ؟ اُن کي یہہ بات ضرور
لکهي جائیگی اور وہ پوچهے بهی جائینگے - [۲۰] اور یہہ
کہتے هیں کہ اگر رحم والا خدا چاهتا تو هم ان کي عبادت
نہ کرتے - اس بات کا ان کو کوئي علم تو هے نهیں - وہ بس
اٹکل باتیں کرتے هیں - [۲۱] یا هم نے اس سے پہلے ان کو
کتاب دي هے جس کي یہہ سند رکهتے هیں ؟ [۲۲] نهیں -
وہ کہتے هیں کہ هم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور
هم اُن کے قدموں پر چلتے هیں - [۲۳] اور اسي طرح هم نے
جب کبهی تجهہ سے پہلے بهي کسي بستي میں کوئي ڈرانے والا
بهیجا تو بس اس کے دولتمند لوگ کہنے لگے کہ هم نے اپنے
باپ دادوں کو اس دین پر پایا اور هم ان هي کے قدموں پر
چلتے هیں - [۲۴] کہا کیا جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو
پایا اگر میں اس سے زیادہ هدایت لے کر تمهارے پاس آیا
هوں تو بهی (تم غور نہ کروگے ؟) بولے کہ تم جو لے کر

بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے - [۲۵] تو ہم نے ان سے
انتقام لیا - تو دیکھہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟
[۲۶] اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ
جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان سے بری ہوں - [۲۷] مگر
جس نے مجھکو پیدا کیا وہی مجھکو ضرور ہدایت کریگا -
[۲۸] اور وہ یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تاکہ
وہ (خدا کی طرف) پھرے رہیں - [۲۹] بلکہ میں نے
ان کو اور ان کے باپ دادوں کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ
اُن کے پاس حق آگیا اور ایک بیان کرنے والا رسول بھي -
[۳۰] اور جب اُن کے پاس حق آگیا تو وہ بولے کہ یہہ تو جادو
ہے - اور ہم اس کو نہیں مانتے - [۳۱] اور یہہ کہتے ہیں
کہ یہہ قرآں دو شہروں میں کے کسي بڑے آدمی پر کیوں نہ اتارا
ہوا ؟ [۳۲] کیا یہہ تیرے پروردگار کی رحمت تقسیم کرتے
ہیں ؟ ہم نے اس دنیا کي زندگی میں تو اُن کی معیشت ان
میں تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ایک کو ایک پر درجے کے اعتبار سے
اُونچا کیا ہے تاکہ ان میں ایک دوسرے کو محکوم بنا رکھے -
اور جو یہہ جمع کرتے ہیں اس سے تیرے پروردگار کي رحمت
بڑھہ کر ہے - [۳۳] اور اگر یہہ نہ ہوتا کہ لوگ ایک اُمت
ہو جائینگے تو جو لوگ رحم والے خدا سے کفر کرتے ہیں اُن کے
لئے اُن کے گھروں کی چھتیں ہم چاندی کي کر دیتے اور
سیڑھیاں بھی کہ یہہ اُن پر چڑھتے - [۳۴] اور اُن کے گھروں
کے دروازے اور تخت بھي کہ یہہ ان پر تکیے لگائے ہوئے -
[۳۵] اور سونے کے بھی - اور یہہ سب تو بس دنیا کي زندگي
کے سامان ہیں - مگر آخرت تو تیرے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں
ہی کے لئے ہے -

[۳۶] اور جو کوئي رحم والے خدا کي ياد سے چشم پوشي کرے تو هم اُس پر ايك شيطان مقرر کرتے هيں اور وهي اُس کا دوست هوتا هے - [۳۷] اور وہ اُن کو راہ سے روکتے هيں اور يهہ جانتے هيں کہ وہ هدايت پر هيں [۳۸] يهاں تك کہ جب وہ همارے پاس آئيگا تو کهيگا کہ اے کاش مجهہ ميں اور تجهہ ميں پورب اور پچهم کا فاصلہ هوتا - تو وہ بهي بُرا ساتهي هے - [۳۹] اور جب کہ تم نے ظلم کيا هے تو آج کے دن يهہ بهي تم کو کچهہ نفع نہ ديگا کہ تم سب عذاب ميں شريك هو - [۴۰] تو کيا تو بهروں کو سنا سکتا هے يا اندهوں کو اور اُن کو جو صريح گمراهي ميں هيں هدايت کرسکتا هے ؟ [۴۱] تو اگر هم تجهکو ليکر چل ديں تو بهي هم اُن سے تو ضرور انتقام لينگے - [۴۲] يا هم نے جو اُن سے وعدہ کيا هے تجهکو دکها ديں تو بهي هم اُن پر قدرت رکهتے هيں - [۴۳] تو جو تيري طرف وحي کيا گيا هے اُس کو مضبوطي سے پکڑا رہ - تو بے شك سيدهي راہ پر هے - [۴۴] اور يهہ بے شك تيرے اور تيري قوم کے لئے ايك يادداشت هے - اور تم سے ضرور پوچها جائيگا - [۴۵] اور تجهہ سے پهلے جو هم نے اپنے رسول بهيجے اُن سے پوچهہ - کيا هم نے رحم والے خدا کے سوا معبود مقرر کردئے تهے کہ اُن کي عبادت کي جائے ؟

[۴۶] اور هم نے موسي کو اپني آيتيں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کي طرف بهيجا تها تو وہ بولا کہ ميں پروردگار عالم کا رسول هوں - [۴۷] تو جب وہ هماري آيتيں لے کر اُن کے پاس گيا تو بس وہ اُن کي ٹهٹهك کرنے لگے - [۴۸] اور هم جو نشاني اُن کو دکهاتے تهے وہ ايك سے ايك بڑهہ کر هوتي تهي - اور هم نے اُن کو عذاب ميں گرفتار کيا شايد وہ پهر

حاثین - [۴۹] اور وہ بولے کہ اے جادوگر تیرے پروردگار نے جو تجھ سے وعدہ کیا ہے اس کے سبب ہمارے لئے دعا کر، ہم ضرور ہدایت پائینگے - [۵۰] پھر ہم نے ان پر سے عذاب کو دور کر دیا تو بس وہ وعدہ خلافی کرنے لگے - [۵۱] اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار دیا کہ اے میری قوم کیا مصر کی سلطنت میری نہیں ؟ اور یہہ نہریں میرے نیچے بہتی ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے ؟ [۵۲] بلکہ میں اس سے بہتر ہوں کہ وہ ایک ذلیل آدمی ہے اور صاف صاف بیان تک نہیں کرسکتا۔ [۵۳] تو اس کو سونے کے کنگن کیوں نہیں ملے ؟ یا فرشتے ہی اس کے ساتھہ پرا باندھہ کر آتے - [۵۴] تو اُس نے اپنی قوم کو سبک کر دیا اور وہ اس کی اطاعت کرنے لگے - وہ تو ایک بدکار قوم تھی - [۵۵] پھر جب انھوں نے ہم کو غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے انتقام لیا اور ان سب کو غرق کر دیا۔ [۵۶] اور ان کو گیا گزرا اور پچھلوں کے لئے کہاوت بنا دیا۔

[۵۷] اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی جاتی ہے تو تیری قوم اُس پر تالیاں بجاتی ہے - [۵۸] اور یہہ کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ ؟ وہ تو بس جھگڑا کرنے کے لئے تجھہ سے اُس کی مثال بیان کرتے ہیں - اور وہ تو جھگڑالو قوم ہے ہی - [۵۹] وہ تو بس ایک بندہ تھا کہ ہم نے اُس پر نعمتیں کی تھیں اور بنی اسرائیل کے لئے اُس کو ایک نمونہ بنایا تھا - [۶۰] اور اگر ہم چاہتے تو تم ہی میں فرشتے بنا دیتے کہ وہ زمین میں جانشین ہوتے - [۶۱] اور یہہ بھی ضرور اُس گھڑی کی علامت ہے - تو تم اس میں شک نہ کرو - اور میری پیروی کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۶۲] اور شیطان تم کو نہ روکے - وہ تو تمھارا صریح دشمن -

ھے - [۶۳] اور جب عیسی بین دلیلیں لیکر آیا - وہ بولا کہ
میں تمھارے پاس حکمت کی باتیں لیکر آیا ھوں - اور تاکہ
تمھارے بعض اختلافات تم کو صاف صاف بتادوں - تو خدا
سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۶۴] بے شک خدا ھی میرا
اور تمھارا پروردگار ھے تو اُسی کی عبادت کرو - یہی سیدھی
راہ ھے - [۶۵] مگر لوگوں نے آپس میں اختلاف کیا -
تو جو لوگ ظلم کرتے ھیں دردناک روز کے عذاب کے سبب
اُن پر وائے ھے - [۶۶] کیا یہہ اُس گھڑی کے منتظر ھیں کہ
یہہ یکایک اُن پر آ پڑے اور وہ جانتے ھوں ؟ [۶۷] اُس دن
دوست ایک دوسرے کے دشمن ھونگے مگر پرھیزگار - [۶۸] اے
میرے بندو آج کے دن تم کو کوئی ڈر نہیں اور نہ تم غمگین
ھوگے - [۶۹] جو لوگ کہ ھماری آیتوں پر ایمان لائے اور
مسلمان ھوئے [۷۰] تم اور تمھاری بیویاں جنت میں
داخل ھو کہ وھاں تمھاری آؤ بھگت ھوگی - [۷۱] اُن پر
سونے کے طباق اور آبخورے لئے پھرینگے - اور جو کچھ
اُن کے جی چاھینگے اور آنکھوں کو اچھے معلوم ھونگے وھاں
اُن کو ملینگے - اور تم اُس میں ھمیشہ رھوگے - [۷۲] اور
یہہ جنت ھے جس کے تم سبب اپنے کئے کے وارث کئے گئے ھو -
[۷۳] اُس میں تمھارے لئے بہت سے میوے ھونگے - اُن میں
سے تم کھاؤگے - [۷۴] گنہگار ضرور ھمیشہ کے لئے عذاب
جہنم میں رھینگے - [۷۵] جو اُن سے کم نہ کیا جائیگا اور
وہ اُسی میں نااُمید پڑے رھینگے - [۷۶] اور ھم نے تو اُن پر
ظلم نہیں کیا بلکہ اُن ھی نے ظلم کیا - [۷۷] اور وہ
پکارینگے کہ اے مالک تیرا پروردگار ھی ھمارا خاتمہ کردے -
وہ کہیگا کہ تم پڑے رھو - [۷۸] ھم تمھارے پاس حق لیکر

انٹے لیکن تم میں اکثر حق کو نفرت کرنے ھو - [۷۹] کیا
اُنھوں نے کوئی بات طے کرلی ہے ؟ تو ھم بھی طے کرنے والے ہیں -
[۸۰] کیا یہہ گمان کرتے ھیں کہ ھم اُن کی چھپی باتیں
اور مشورے نہیں سنتے ؟ نہیں - ھمارے بھیجے ھوئے
اُن کے پاس بیٹھے لکھہ رہے ھیں - [۸۱] تو کہہ دے کہ اگر
رحم والے خدا کے اولاد ھوتی تو میں سب سے پہلے (اُس کی)
عبادت کرتا - [۸۲] آسمان اور زمین کا پروردگار اور عرش کا
پروردگار اُن کے بیان سے پاک ہے - [۸۳] تو اُن کو خوض کرنے
اور کھیلنے میں چھوڑ دے یہاں تک کہ اُن کا وہ دن سامنے
آجائے جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے - [۸۴] اور وھی ہے
جو آسمان میں معبود ہے اور جو زمین میں معبود ہے - اور
وھی حکمت والا اور جاننے والا ہے - [۸۵] اور وہ برکت والا ہے
کہ آسمان اور زمین اور جو کچھہ اُن کے درمیان میں ہے سب
کی سلطنت اُسی کی ہے - اور اُس گھڑی کا علم اُسی کو ہے -
اور اُسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے - [۸۶] اور اُس کے سوا
جن کو یہہ پکارتے ھیں وہ تو شفاعت کا بھی اختیار نہیں
رکھتے مگر جو لوگ حق کے گواہ ھیں اور جانتے بھی ھیں -
[۸۷] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے اُن کو پیدا کیا تو
وہ ضرور کہینگے کہ خدا - پھر کہاں سے پھرے جاتے ھو؟
[۸۸] اور اُس کے یارب کہنے کی قسم یہہ لوگ ایمان نہیں
لانے کے - [۸۹] تو تو اُن سے درگذر کر - اور کہہ سلام - اُن کو
ضرور معلوم ھوجائیگا -

سورة دخان

مکي - ۵۹ آيتين

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم ہے

[۱] حم - [۲] بيان کرنے والي کتاب کي قسم - [۳] ہم نے اس کو برکت والي رات کو اتارا - ہم ضرور (لوگوں کو) ڈرانا چاہتے ہيں - [۴] ساری حکمت والي بات اُسي وقت منفصل کی جاتی ہے - [۵] يہہ ہمارے حکم سے ہوتا ہے - ہم رسول بھي بھيجتے ہيں - [۶] يہہ تيرے پروردگار کی رحمت ہے - بے شک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے - [۷] آسمان اور زمين اور جو کچھہ اُن کے درميان ميں ہے اُن سب کا پروردگار ہے اگر تم يقين کرو - [۸] اُس کے سوا کوئي معبود نہيں - وہي زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے - وہي تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے - [۹] نہيں - بلکہ وہ شک ميں پڑے کھيلتے ہيں - [۱۰] تو اُس دن کا منتظر رہ کہ جب آسمان سے ايک دھواں ظاہر ہو - [۱۱] لوگوں کو ڈھانک ليگا - يہہ بڑا دردناک عذاب ہوگا - [۱۲] اے ہمارے پروردگار ہم سے عذاب کو دور کر دے - ہم ايمان لاتے - [۱۳] ليکن اُن کو چيتت کہاں ؟ اور اُن کے پاس بيان کرنے والے رسول بھي آئے - [۱۴] پھر وہ اُس سے پھر گئے - اور بولے کہ يہہ سکھايا ہوا ہے اور مجنون ہے - [۱۵] ہم عذاب کو تھوڑے دنوں کے لئے دور کر دينگے تو تم ضرور پھر جاؤ گے - [۱۶] جس دن ہم بڑی سختی کے ساتھہ پکڑينگے تو ہم ضرور انتقام لينگے - [۱۷] اور اُن سے پہلے ہم نے فرعون کي قوم کو بلا ميں ڈالا اور اُن کے پاس ايک بزرگ

رسول آیا تھا - [۱۸] کہ خدا کے بندوں کو میرے حوالے کرو - میں تمھارے لئے امانتدار رسول ہوں - [۱۹] اور یہہ کہ خدا سے سرکشی نہ کرو - میں تمھارے پاس صاف سندیں لیکر آیا ہوں - [۲۰] اور میں نے اپنے اور تمھارے پروردگار کی پناہ لی کہ تم مجھکو سنگسار نہ کرو - [۲۱] اور اگر تم مجھہ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھہ سے علحدہ ہو جاؤ - [۲۲] تو اس نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہہ لوگ گنہگار ہیں - [۲۳] "تو میرے بندوں کو راتوں رات لے چل - تم پیچھا کئے جاؤگے - [۲۴] اور دریا کو خشک چھوڑ دے - وہ گروہ ضرور غرق ہوگا" - [۲۵] بہت کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑ گئے [۲۶] اور کھیتیاں اور اچھے اچھے مکاں [۲۷] اور نعمتیں کہ وہ اُن میں عیش کرتے تھے - [۲۸] اسی طرح ہوا - اور ہم نے دوسرے لوگوں کو اُن وارث کیا - [۲۹] تو اُن پر نہ تو آسمان ہی رویا اور نہ زمیں اور نہ وہ ڈھیل ہی دئے گئے -

[۳۰] اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب سے نجات دی - [۳۱] یعنی فرعون سے - وہ سرکش اور زیادتی کرنے والوں میں سے تھا - [۳۲] اور ہم نے اُن کو جان بوجھہ کر تمام عالموں پر برگزیدہ کیا - [۳۳] اور اُن کو نشانیاں دیں جن میں صریح آزمایش تھی - [۳۴] یہہ لوگ کہتے ہیں [۳۵] یہہ تو ہماری پہلی ہی موت بس ہے - اور ہم جلائے نہیں جائینگے - [۳۶] تو ہمارے باپ دادوں کو لے آؤ اگر تم سچ کہتے ہو - [۳۷] کیا یہہ بہتر ہیں یا تبع والے اور وہ لوگ جو اُن سے پہلے تھے - ہم نے اُن کو ہلاک کر ڈالا - وہ مجرم تھے - [۳۸] اور ہم نے آسماں اور زمین اور جو کچھہ اُن کے درمیان میں ہے کھیل سے نہیں بنایا - [۳۹] ہم نے تو

اُن کو (اپنی) مشیئت سے بنایا ہے-لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے - [۴۰] فیصلے کا دن ان سب کا مقرر وقت ہے - [۴۱] جس دن دوست دوست کے کچھ بھي کام نہ آئیگا - اور نہ وہ مدد دئے جائینگے - [۴۲] مگر جس پر خدا رحم کرے - بے شك وهي زبردست رحم والا ہے -

[۴۳] زقوم کا درخت [۴۴] گنہگاروں کا کھانا ہوگا - [۴۵] جیسے پگھلا ہوا تانبا - اُن کے پیٹوں میں کھولیگا [۴۶] جیسے گرم پانی - [۴۷] " اس کو پکڑو اور دھکتی ہوئي آگ کی طرف گھسیٹ کر لے جاؤ - [۴۸] پھر اُس کے سر پر گرم پانی کا عذاب ڈالو " - [۴۹] "چکھہ - تو تو بڑا زبردست عزت والا تھا " - [۵۰] یہي ہے جس کی نسبت تم شك کرتے ہو - [۵۱] پرهیزگار تو امن کی جگہ میں ہونگے - [۵۲] باغوں میں اور چشموں میں - [۵۳] وہ مہین اور دبیز ریشم کے لباس پہینگے اور آمنے سامنے بیٹھے ہونگے - [۵۴] اسي طرح ہوگا - اور ہم اُن کو بڑي آنکھہ والي حوروں سے بیاہ دینگے - [۵۵] وہ اُس میں ہر طرح کے میوے اطمینان کے ساتھہ مانگتے ہونگے - [۵۶] اُس میں پھر وہ موت کا مزہ نہ چکھینگے سوا اسي پہلي موت کا - اور ہم ان کو دھکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا لینگے - [۵۷] یہہ تیرے پروردگار کا فضل ہے - یہی تو بڑي کامیابي ہے - [۵۸] اور ہم نے تو اُس کو تیري هي زبان میں آسان کر دیا ہے تا کہ وہ غور کریں - [۵۹] پس منتظر رہ - وہ بھي منتظر ہیں -

سورۂ جاثیہ

مکي - ۳۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] یہہ کتاب خدا کي طرف سے اتري ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے - [۳] بے شك ایمان والوں کے لئے آسمان اور زمین میں بہي نشانیاں ہیں - [۴] اور تمہارے ساتھ میں اور جانداروں میں جن کو اس نے پہیلایا ہے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکہتے ہیں نشانیاں ہیں - [۵] اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو روزی خدا آسمان سے اتارتا پہر اس سے مری ہوئی زمین کو جلاتا ہے اور ہواؤں کے پہیرنے میں بہي عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں - [۶] یہہ سب خدا کي نشانیاں ہیں جن کو ہم تمکو سچ سچ پڑھہ کر سناتے ہیں - تو خدا اور اُس کي آیتوں کے بعد وہ اور کس چیز پر ایمان لائینگے ؟ [۷] ہر جہوٹے گنہگار پر وائے ہے - [۸] وہ خدا کي آیتوں کو سنتا ہے جو اس کو پڑھہ کر سنائي جاتي ہیں - پہر تکبر سے اڑ جاتا ہے - گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں - تو اس کو عذاب دردناك کي خوش خبري دے - [۹] اور جب وہ ہماري آیتوں کي نسبت کچھہ بہي جان لیتا ہے تو اُن سے ٹہٹہا کرتا ہے - ان ہی لوگوں کے لئے رسوائي کا عذاب ہے - [۱۰] ان کے پیچہے جہنم ہے - اور جو کچھہ یہہ کئے وہ ان کے کچھہ کام نہ آئیگا - اور نہ وہ جن کو انہوں نے خدا کے سوا دوست بنا رکھا تہا - اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے - [۱۱] یہہ ہدایت ہے - اور جو لوگ اپنے

پروردگار کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں اُن کے لئے عذاب دردناک
کی سزا ہے -
[۱۲] خدا وہ ہے جس نے دریا کو تمہارے لئے مسخر کیا
تا کہ اُس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم
اُس کا فضل ڈھونڈو - اور تا کہ تم شکر گزار ہو - [۱۳] اور
جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسی
نے اپنی طرف سے ان سب کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے -
بے شک جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی
نشانیاں ہیں - [۱۴] تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ جو
لوگ خدا کے دن کی اُمید نہیں رکھتے ان کو معاف کر دیں
تا کہ وہ لوگوں کو اُن کے کئے کی جزا دے - [۱۵] جو کوئی
نیک کام کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے - اور جو کوئی برائی کرتا ہے وہ
اُسی پر پڑتا ہے - پھر تو تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ
جانا ہے - [۱۶] اور ہم نے بنی اِسرائیل کو کتاب اور حکمت
اور نبوت دی اور اُن کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں اور اُن کو
تمام دنیا جہاں کے لوگوں پر فضیلت دی - [۱۷] اور اُن کو
صاف صاف احکام دئے - اور ان کے پاس علم آجانے کے بعد
بھی وہ محض آپس کی ضد سے اِختلاف کئے - بے شک تیرا
پروردگار قیامت کے دن ان کے اِختلافات کا فیصلہ کر دیگا -
[۱۸] پھر ہم نے تجھکو دین کی شریعت پر مقرر کیا - تو
اُسی کی پیروی کر اور جو لوگ علم نہیں رکھتے اُن کی
خواہشوں کی پیروی نہ کر - [۱۹] خدا کے آگے یہہ تیرے
کچھ بھی کام نہ آئینگے - اور ظالم ایک کے دوست ایک ہیں -
اور خدا پرہیزگاروں کا دوست ہے - [۲۰] یہہ لوگوں کے لئے
سوجھہ کی بات اور یقین کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت

هے - [۲۱] کیا حو لوگ برائی کرتے هیں وہ گماں کرتے هیں
کہ هم اُں کو اُں لوگوں کی طرح بیا دینگے حو ایماں رکھتے
اور بیك کام کرتے هیں کہ اُں کا حیںا اور اُں کا مریا برابر
هو ؟ کیسا ترا یہہ حکم لگاتے هیں -
[۲۲] اور حدا نے آسماں اور زمیں کو اپنی مشیت سے
بیایا تاکہ هر حاندار اپنے کئے کی حزا پائے اور اں پر ظلم
نہ هو - [۲۳] کیا تونے اُس کو دیکھا حو اپنی حواهشوں کو
اپنا معبود بیاتا هے اور حدا نے اُس کو حاں کر بھی گمراہ کردیا
هے اور اُس کے کاں پر اور اُس کے دل پر مہر کردی هے اور اُس کی
آنکھوں پر پردہ ڈال دیا هے ؟ تو حدا کے بعد پھر اُس کو کوں
هدایت کریگا ؟ کیا تم غور بہیں کرتے ؟ [۲۴] اور یہہ کہتے هیں
کہ هماری تو بس یہی دنیا کی زندگی هے کہ مرتے هیں اور حیتے
هیں اور هم کو تو بس زمانہ هی مارتا هے - اور اُں کو اُس کا
کوئی علم تو هے نہیں - یہہ بس حیالی باتیں کرتے هیں -
[۲۵] اور حب اُں کو هماری بیں آیتیں پڑھہ کر سنائی حاتی
هیں تو بس اُں کی حجت یہی هوتی هے کہ وہ کہتے هیں کہ
اگر تم سچے هو تو همارے باپ دادوں کو لاؤ - [۲۶] تو کہہ
دے کہ حدا هی تم کو زندہ کرتا هے پھر تم کو مارتا هے پھر
قیامت کے دں حس کے بارے میں کوئی شك نہیں تم سب کو
حمع کریگا - لیکں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے -
[۲۷] اور آسماں اور زمیں کی سلطنت حدا هی کی هے -
اور حس دں وہ گھڑی آ پڑیگی اس دں حھوٹے حسارے میں
رهینگے - [۲۸] اور تو دیکھیگا کہ سب اُمتیں زانوؤں پر بیٹھی
هونگی - هر ایك اُمت اپنی کتاب کے لئے بلائی حائیگی -
"آح کے دں تم کو تمهارے کئے کی حزا دی حائیگی" - [۲۹] یہہ

هماری کتاب تمهارے مقابلے میں سچ سچ کہیگی - هم لکھتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے - [۳۰] تو جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام کئے تو اُن کو اُن کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کریگا-یہی تو صریح کامیابي هوگي - [۳۱] اور جو لوگ کفر کئے (اُن سے کہا جائیگا) کیا میری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائي نه گئیں ؟ مگر تم نے تکبر کیا اور گنہگار رہے - [۳۲] اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور وہ گھڑی بھی کہ اُس میں کوئی شك نہیں تو تم کہتے تھے کہ هم نہیں جانتے وہ گھڑی کیا ہے ؟ هم کو بس تھوڑا سا خیال هو جاتا ہے - مگر هم یقین نہیں کرتے ہے - [۳۳] اور جو کچھ یہہ کرتے رہے اُن کی برائیاں اُن پر ظاهر هو جائینگی - اور جس سے یہہ ٹھٹھا کرتے تھے وهي اُن کو آ گھیریگا - [۳۴] اور کہا جائیگا کہ آج کے دن هم بھی تم کو بھلا دینگے جس طرح تم نے تمہارے اس دن کي ملاقات کو بھلا دیا - اور تمہارا ٹھکانا تو بس جہنم کي آگ ہے - اور تمہارا کوئی مددگار نہیں - [۳۵] یہہ اس لئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو ٹھٹھا بنایا اور دنیا کی زندگي نے تم کو فریب دیا - تو آج کے دن وہ اُس سے نه نکالے جائینگے اور نه اُن کے عذر قبول کئے جائینگے - [۳۶] پس تعریف تو خدا هی کو ہے جو آسمان کا پروردگار ہے اور جو زمین کا پروردگار ہے اور جو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۳۷] اور آسمان اور زمین میں اُسي کي بزرگی ہے - اور وهي زبردست حکمت والا ہے -

سورۂ احقاف

مکي - ۳۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶ [۱] حم - [۲] یہہ کتاب خدا کي طرف سے اتری ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے - [۳] ہم نے نہیں آسمان اور زمین اور جوکچھہ ان کے درمیان میں ہے سب کو اپني مشیت سے اور ایك وقت مقرر کے لئے بنایا ہے - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ اس چیز کی طرف سے جس کا ان کو ڈر دکھایا جاتا ہے منہہ پھیر لیتے ہیں - [۴] تو کہہ دے کہ کیا تم نے اس چیز پر نظر کي ہے جس کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو ؟ مجھے دکھلاؤ تو کہ انھوں نے زمین میں کون سي چیز بنائي ہے ؟ یا آسمان میں ان کي شرکت ہے ؟ اگر تم سچ کہتے ہو تو اس سے پہلے کي کتاب یا علمي نقل میرے پاس لے آؤ - [۵] اور اس سے بڑھکر گمراہ کون ہوگا جو خدا کے سوا ایسوں کو پکارے جو روز قیامت تك جواب نہ دے سکیں اور جو اُن کي دعا سے بھی غافل ہوں ؟ [۶] اور جب لوگ جمع کئے جائینگے تو یہہ اُن کے دشمن ہو جائینگے اور اُن کي عبادت سے کفر کرینگے - [۷] اور جب ہماري بین آیتیں اُن کو پڑھکر سنائي جاتي ہیں تو جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ باوجودیکہ اُن کے پاس حق آچکا اس کي نسبت کہتے ہیں کہ یہہ تو صاف جادو ہے - [۸] کیا یہہ کہتے ہیں کہ اس کو اُس نے جھوت باندھہ لیا ہے - تو کہہ دے کہ اگر میں نے اس کو جھوت باندھہ لیا ہے تو تم خدا کے سامنے میرے بارے میں کچھہ بھي نہیں کر سکتے -

وہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم اُس کے بارے میں باتیں بناتے ہو - میرے اور تمھارے درمیان وہی گواہ بس ہے - اور وہي بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۹] تو کہہ دے کہ میں رسولوں میں کوئي نیا تو ہوں نہیں - اور نہ میں جانتا ہوں کہ میرے ساتھہ کیا کیا جائیگا - میں تو بس اُس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو مجھہ پر وحی کی گئی ہے اور میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ہوں - [۱۰] تو کہہ دے کہ کیا تم نے نظر کی کہ اگر یہہ خدا کي طرف سے ہو اور تم اُس سے کفر کئے حالانکہ بني إسرائیل میں سے ایك گواهي دینے والے نے اُسی کی گواہی دی اور وہ إیمان لایا اور تم تکبر کئے - بے شك خدا ظالم لوگوں کو هدایت نہیں کرتا -

[۱۱] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایمان والوں کے بارے میں کہتے ہیں اگر یہہ اچھا ہوتا تو یہہ لوگ ہم سے اُس کی طرف سبقت نہ لے جاتے - اور جب اُس سے یہہ هدایت نہیں پائے تو بس یہہ کہتے ہیں کہ یہہ تو پرانا جھوٹ ہے - [۱۲] اور اُس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی کہ وہ رہنما اور هدایت تھی - اور یہہ کتاب عربی زبان میں اُس کی تصدیق کرنے والي ہے تا کہ جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن کو ڈرائے - اور نیك لوگوں کو خوش خبری دے - [۱۳] بے شك جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر اُس پر قائم رہے تو نہ اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۱۴] یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں - یہہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - یہہ اُن کے کئے کی جزا ہے - [۱۵] اور ہم نے آدمی کو اُس کے ماں باپ کے ساتھہ نیك سلوك کرنے کو کہا ہے کہ اُس کی

ماں اُس کو تکلیف سے حمل میں رکھتی ہے اور اُس کو تکلیف سے جنتی ہے - اور اُس کا حمل میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہوتا ہے - یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھکو توفیق دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر کروں جو تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہیں اور یہ کہ میں نیک کام کروں کہ تو اُس کو پسند کرے اور میری اولاد میں میرے لئے صلاحیت دے - میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمان ہوں - [۱۶] یہی وہ لوگ ہیں جن سے ہم اُن کے نیک کاموں کو جو اُنھوں نے کئے ہیں قبول کرتے اور جن کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں - یہ جنت کے لوگوں میں ہونگے - یہ سچا وعدہ ہے جو اُن سے کیا گیا ہے - [۱۷] اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے کیا تم مجھ سے وعدہ کرتے ہو کہ میں نکال کر کھڑا کیا جاؤنگا حالانکہ مجھ سے پہلے کتنے قرن گزر گئے ؟ اور وہ خدا سے فریاد کرتے ہیں اور (بیٹے سے کہتے ہیں) کہ ایمان لا - بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے - تو یہ کہتا ہے کہ یہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۱۸] یہی لوگ ہیں جو جن اور آدمیوں میں کی جو جو اُمتیں گزر چکی ہیں اُن میں یہ بھی ہیں جن پر (خدا کا) حکم پورا ہوکر رہیگا - یہ ضرور خسارے میں رہینگے - [۱۹] اور ہر ایک کے کئے کے مطابق اُن کے درجے ہونگے - تاکہ وہ اُن کو اُن کے کئے پورے پورے دے - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۲۰] اور جس دن کفر کرنے والے جہنم کی آگ کے اُوپر لائے جائینگے - "تم نے اپنی دنیا کی زندگی میں اچھی چیزیں اُچک لیں اور

تم نے اُن سے فائدے اُٹھا لئے - تو آج کے دن تم کو رسوائی کے عذاب کی جزا دی جائیگی اس لئے کہ تم نے دنیا میں ناحق تکبر کیا اور اس لئے کہ تم نے بدکرداریاں کیں" -

[۲۱] اور عاد کے بھائی کا ذکر کر - جب کہ اُس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا - اور اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے کہ خدا کے سوا کسی کي عبادت نہ کرو - مجھکو تمھارے لئے ایک بڑے روز کے عذاب کا ڈر ہے - [۲۲] بولے کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دے ؟ تو اگر تو سچا ہے تو جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اُس کو لے آ - [۲۳] بولا اس کا علم تو بس خدا ہي کو ہے - اور میں تم کو وہ چیز پہنچا دیتا ہوں جولے کر میں بھیجا گیا ہوں - لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم ایک جاہل قوم ہو - [۲۴] تو جب اس کو دیکھا کہ بادل ہے کہ ان کے میدانوں کي طرف چلا آتا ہے تو وہ بولے کہ یہہ تو بادل ہے کہ ہم پر پانی برسائیگا - نہیں - یہہ وہي ہے جس کي تم جلدی کرتے تھے - یہہ ہوا ہے کہ اس میں دردناك عذاب ہے - [۲۵] کہ یہہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو ہلاك کردیگي - تو یہہ ایسے ہوگئے کہ بس ان کے گھر ہي دکھائی دیتے تھے - گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۲٦] اور ہم نے ان کو ایسی چیزوں میں قدرت دی تھي جن میں ہم نے تم کو قدرت نہیں دی - اور ہم نے اُن کو کان اور آنکھہ اور دل بھی دئیے تھے - تو نہ اُن کے کان ہی اُن کے کچھہ کام آئے اور نہ اُن کی آنکھیں اور نہ اُن کے دل جب یہہ خدا کي آیتوں سے انکار کئے اور جس سے یہہ ٹھٹھا کرتے تھے اُس نے ان کو آ گھیرا -

[۲۷] اور هم نے تمھارے ارد گرد کی کتنی بستیاں هلاك کر ڈالیں اور هم نے اپنی آیتوں کو پھر پھر کر بیان کیا شاید وہ اپنے شش رجوع کریں - [۲۸] تو خدا کے سوا جن چیزوں کو اُنھوں نے (خدا کے) تقرب کے لئے معبود بنا رکھا تھا اُنھوں نے ان کی کیوں نہ مدد کی ؟ نہیں - وہ تو ان سے کھو گئے - اور یہہ تھا اُن کا جھوت اور یہہ تھی اُن کی افترا پردازی - [۲۹] اور جب هم نے جنوں میں کے کچھہ لوگوں کو تیری طرف پھیر لایا کہ وہ قرآن سنیں - پھر جب وہ اس کے لئے حاضر هوئے تو بولے کہ چپ رهو - پھر جب تمام هوا تو وہ اپنی قوم کی طرف پھر گئے اور ڈرانے لگے - [۳۰] بولے کہ اے هماری قوم هم نے ایك کتاب سنی هے جو موسیٰ کے بعد نازل هوئی هے اور جو اُس چیز کی تصدیق کرتی هے جو اس سے پہلے تھی اور سچ بات کی اور سیدھی راہ کی هدایت کرتی هے - [۳۱] اے هماری قوم خدا کی طرف بلانے والے کو جواب دو اور اُس پر ایمان لاؤ - وہ تم کو تمھارے گناہ بخش دیگا اور تم کو دردناك عذاب سے پناہ دیگا - [۳۲] اور جو کوئی خدا کے پکارنے والے کو جواب نہ دے تو وہ دنیا میں (خدا کو) عاجز نہیں کرسکتا - اور اُس کے سوا اس کا کوئی دوست نہیں - یہی لوگ صریح گمراهی میں هیں - [۳۳] کیا اُنھوں نے نہ دیکھا کہ جس خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا اور ان کے بنانے سے نہ تھکا وہ قدرت رکھتا هے کہ مردوں کو زندہ کرے - هاں - وہ هر چیز پر قادر هے - [۳۴] اور جس دن کفر کرنے والے جهنم کی آگ پر لائے جائینگے - "کیا یہہ سچ نہیں هے ؟" کہینگے کہ هاں همارے پروردگار کی قسم - کہیگا تو اپنے کفر کرنے کے سبب

عذاب کا مزہ چکھو - [۳۵] اور صبر کر جس طرح اولوالعزم رسول صبر کئے - اور ان کے لئے جلدی نہ کر - جس دن یہہ دیکھینگے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے معلوم ہوگا کہ گویا یہہ بس دن کے ایک گھڑی ٹھہرے تھے - یہہ پہنچا دینا ہے - مگر بدکار لوگوں کے سوا بھی کیا کوئی ہلاک ہوگا ؟

سورۂ محمدؐ

مدنی - ۳۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جن لوگوں نے کفر کیا اور خدا کی راہ سے لوگوں کو روکا وہ اُن کے کئے اکارت کر دیتا ہے - [۲] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اُس چیز پر ایمان لائے جو محمد پر اُتری اور یہہ اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے وہ اُن کی برائیاں اُن پر سے دور کردیگا اور اُن کی حالت کی اِصلاح کر دیگا - [۳] یہہ اس لئے ہے کہ جو لوگ کفر کئے وہ باطل کی پیروی کئے اور جو لوگ ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی سچی بات کی پیروی کئے - اس طرح خدا لوگوں کے لئے اُن کی مثال بیان کرتا ہے -[۴] جب (لڑائی میں) تمھارا اور کافروں کا سامنا ہو تو اُن کی گردنیں مارو - یہانتک کہ جب تم اُن کو چور کر ڈالو تو اُن کو مضبوطی سے باندھہ ڈالو - پھر اُس کے بعد یا تو اُن پر احسان کرو یا بدلہ لو یہاں تک کہ لڑائی اپنے ھتھیار رکھہ دے - یہی ہو - اور اگر خدا چاھتا تو وہ اُن سے ضرور بدلہ لے لیتا - لیکن (اُس نے ایسا نہ کیا) تا کہ تم میں سے ایک کو ایک سے آزمائے - اور جو لوگ خدا کی راہ میں قتل کئے جاتے

پرهیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے یہہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں کہ وہ بگڑتی نہیں - اور دودھہ کی نہریں ہیں کہ اُس کا مزہ نہیں بدلتا - اور شراب کی نہریں ہیں کہ پینے والوں کو مزہ دیتی ہیں - اور صاف شہد کی نہریں ہیں - اور وہاں ان کو ہر طرح کے میوے ملینگے اور اُن کے پروردگار کی طرف سے بخشش - (کیا اس کے رہنے والے) اس شخص کی طرح ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیگا اور جس کو گرم پانی پلایا جائیگا جو اُس کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالیگا - [۱۶] اور اُن میں وہ بھی ہیں کہ تیری بات سنتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ تیرے پاس سے چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن سے کہتے ہیں کہ ابھی اُس نے کیا کہا ؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر خدا نے مہر کر دی ہے اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں - [۱۷] اور جو لوگ ہدایت پائے اُن کو وہ اور بھی زیادہ ہدایت دیتا ہے - اور اُن کو اُن کی پرهیزگاری بھی دیتا ہے - [۱۸] تو کیا یہہ اُسی گھڑی کے منتظر ہیں کہ وہ یکایک اُن پر آ پڑے - اور اُس کی نشانیاں تو آ ہی چکی ہیں - تو جب یہہ اُن پر آ پڑیگی تو پھر وہ کہاں سے غور کرینگے ؟ [۱۹] پس جان لے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنی گناہوں کی بخشش مانگتا رہ اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کے لئے بھی - اور تمہارا چلنا پھرنا اور تمہارا ٹھکانا خدا جانتا ہے -

[۲۰] اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کوئی سورت کیوں نہیں اُتاری جاتی ؟ پھر جب کوئی صاف سورت اُتری اور اس میں لڑائی کا ذکر ہوا تو جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے تو اُن کو دیکھیگا کہ وہ تیری طرف

دیکھینگے جیسا کہ وہ شخص دیکھے جس پر موت چھا گئی
ہو - تو اُن پر وائے ہے - [۲۱] اطاعت اور دستور کے موافق
بات چاہئے - اور جب بات ٹھہر جائے - اور اگر یہہ خدا کے
سچے رہے تو یہہ اُن کے لئے بہتر ہوگا - [۲۲] تو کیا یہہ
تم سے دور ہے کہ اگر پیٹھہ پھیر لو تو ملک میں فساد کرنے
لگو اور اپنی قرابتداری توڑنے لگو - [۲۳] یہی لوگ ہیں
جن کو خدا نے لعنت کی ہے - تو اُن کو بہرا کر دیا اور اُن کی
آنکھوں کو اندھا - [۲۴] تو کیا یہہ قرآن پر غور نہیں
کرتے ؟ یا اُن کے دلوں پر قفل ہیں ؟ [۲۵] بے شک جو لوگ
پیٹھہ پھیر دئے باوجود اس کے کہ اُن کو ہدایت معلوم ہوچکی
تو یہہ شیطان اُن کو اچھا دکھاتا ہے - اور اُن کو ڈھیل دیتا
ہے - [۲۶] یہہ اس لئے ہے کہ جو لوگ خدا کی اُتاری ہوئی
چیز کو ناپسند کرتے ہیں یہہ اُن سے کہتے ہیں کہ کچھہ
باتوں میں تو ہم تمہاری ہی اطاعت کرینگے - اور خدا
اُن کی چھپی باتیں سب جانتا ہے - [۲۷] تو کیسا ہوگا جب
فرشتے اُن کی جانیں قبض کرینگے اُن کے مونہوں اور پیٹھوں
پر مارتے ہونگے ؟ [۲۸] یہہ اس لئے کہ اُنہوں نے اُس چیز کی
پیروی کی جو خدا کو ناپسند ہے اور اُس کی خوشی کو ناپسند
کیا - تو وہ اُن کے کئے کو نابود کر دیگا -

[۲۹] کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے خیال کرتے
ہیں کہ خدا اُن کی بد نیتی کو ظاہر نہ کریگا - [۳۰] اور
اگر ہم چاہیں تو ہم ضرور تجھے اُن کو دکھا دیں کہ تو
اُن کو اُن کے چہرے سے پہچان لے - اور تو اُن کو بات کے
ڈھنگ سے بھی پہچان لیگا - اور خدا اُن کے کام جانتا ہے -
[۳۱] اور ہم تم کو ضرور آزمائینگے یہاں تک کہ ہم تم میں

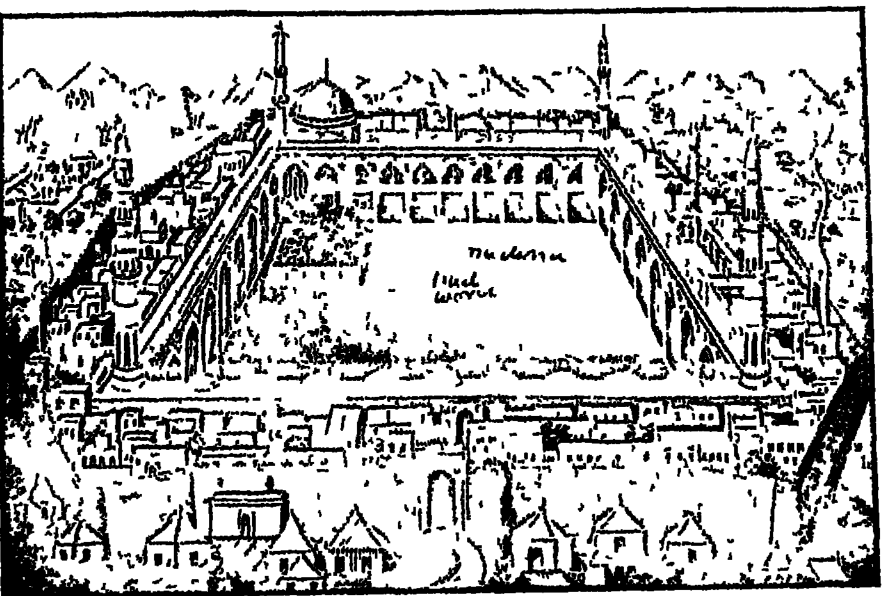
كوشش كرنے والوں كو اور صبر كرنے والوں كو جان لیں - اور
تمهاري خبروں كو آزمائیں - [۳۲] بے شك جو لوگ كفر كرتے
هیں اور خدا كي راه سے (لوگوں كو) روكتے هیں اور رسول كي
مخالفت كرتے هیں باوجودیكه كه اُن كو هدایت معلوم هو چكی
یهه خدا كو كچهه بهي ضرر نهیں پهنچا سكتے - بلكه وهي
اُن كے كئے كو نابود كر دیگا - [۳۳] مومنو خدا كی اطاعت
كرو اور رسول كی اطاعت كرو اور اپنے كئے كو باطل نه كرو -
[۳۴] بے شك جو لوگ كفر كرتے اور خدا كي راه سے (لوگوں كو)
روكتے اور پهر كافر هی مر جاتے هیں تو خدا اُن كو هرگز نه
بخشیگا - [۳۵] تو همت نه هارو اور صلح كي طرف نه پكارو -
تم هی غالب رهوگے - اور خدا تمهارے ساتهه هے اور وه هرگز
تمهارے كام تم سے نه چهین لیگا - [۳٦] دنیا كي زندگي تو
بس كهیل اور تماشا هے - اور اگر تم ایمان لاؤ اور (برے كاموں
سے) بچو تو وه تم كو تمهارا اجر دیگا اور تم سے تمهارے مال نه
مانگیگا - [۳۷] اگر وه تم سے مانگے بهی اور تم كو تنگ كرے
تو تم بخیلي كروگے اور اس سے تمهاري بد نیتی ظاهر هو
جائیگی - [۳۸] تم تو وه لوگ هو كه تم كو خدا كی راه میں
خرچ كرنے كے لئے بلایا جاتا هے تو بهي تم میں كچهه لوگ
هیں جو بخل كرتے هیں - اور جو كوئي بخل كرتا هے وه تو
اپنے سے بخل كرتا هے - اور خدا غني هے اور تم هی محتاج هو -
اور اگر تم منهه پهیروگے تو وه تمهاری جگه دوسري قوم كو لے
آئیگا اور وه تمهاری طرح نه هونگے -

سورۂ فتح

مدنی - ۲۹ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم نے تجکو صریح فتح دی - [۲] تاکہ خدا
تجکو تیرے گناہ جو پہلے ہوئے تھے اور جو پیچھے ہوئے
ہیں بخش دے - اور تجھپر اپنی نعمتیں پوری کرے اور
تجکو سیدھی راہ کی ہدایت کرے - [۳] اور خدا تیری
زوروں کی مدد کرے - [۴] وہی ہے جس نے ایمان والوں کے
دلوں میں تسکین دی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان
زیادہ ہو - اور آسمان اور زمین کے لشکر سب خدا کے ہیں -
اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۵] کہ وہ ایمان والے
مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنت میں داخل کرے
جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ اسی میں
رہینگے - اور ان سے ان کی برائیوں کو دور کردے - اور
خدا کے نزدیک یہی تو بڑی کامیابی ہے - [۶] اور منافق
مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو
عذاب کرے - جو خدا کے بارے میں بد گمانیاں کرتے ہیں
وہ برائی کے پھیر میں آگئے - اور خدا ان پر غصہ ہوا اور
اُن پر لعنت کی اور اُن کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے - اور وہ
پھر جانے کی بری جگہ ہے - [۷] اور آسمان اور زمین کے
لشکر سب خدا ہی کے ہیں - اور خدا زبردست اور حکمت
والا ہے - [۸] ہم نے تجکو گواہ بناکر اور خوش خبری
دینے اور ڈرانے کو بھیجا ہے - [۹] کہ تم خدا اور اُس کے
رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی توقیر کرو -



مدينة منورة

اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرو-[۱۰] جو لوگ تجھہ سے بیعت کرتے هیں وہ تو خدا هی سے بیعت کرتے هیں - خدا کا هاتھہ اُن کے هاتھوں پر هے - تو جس نے عهد توڑا تو اُس کا عهد توڑنا اسی پر پڑیگا - اور جس نے پورا کیا جو کچھہ اُس نے خدا سے عهد کیا هے تو وہ اُس کو بڑا اجر دیگا -

[۱۱] اعرابی جو پیچھے چھوٹ گئے وہ تجھہ سے کهینگے کہ هم اپنے مال اور اپنے لوگوں میں لگے رهے تو همارے لئے بخشش مانگ - یهہ اپنی زبان سے وہ باتیں کهتے هیں جو اُن کے دلوں میں نهیں - تو کهہ دے کہ اگر خدا تم کو نقصان پهنچانا چاهے یا تم کو نفع پهنچانا چاهے تو خدا کے مقابلے میں تمهارے لئے کون کچھہ بھی اختیار رکھتا هے ؟ بلکہ خدا تمهارے کئے کی خبر رکھتا هے - [۱۲] نهیں - تم نے تو گمان کیا تھا کہ رسول اور ایمان والے اپنے لوگوں میں کبھی بھی واپس نہ آئینگے - اور یهہ تمهارے دلوں کو اچھا معلوم هوا - اور تم نے بدگمانی کی - اور تم لوگ هلاک هوئے - [۱۳] اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول پر ایمان نہ لایا تو هم نے ایسے کافروں کے لئے دوزخ کی دهکتی هوئی آگ تیار کر رکھی هے - [۱۴] اور آسمان اور زمین کی سلطنت خدا هی کی هے - جس کو چاهتا هے بخشتا هے - اور جس کو چاهتا هے عذاب کرتا هے - اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے - [۱۵] جب تم مال غنیمت لینے کے لئے اُس کی طرف چلنے لگوگے تو جو لوگ پیچھے چھوٹ گئے تھے وہ کهینگے کہ هم کو اپنے پیچھے چلنے دو - یهہ چاهتے هیں کہ خدا کے حکم کو بدل دیں - تو کهہ دے کہ تم هرگز میرے پیچھے چلنے نہ پاؤگے - پهلے هی سے خدا نے ایسا کهہ رکھا هے - تو یهہ

کہینگے کہ نہیں - تم ہم سے حسد کرتے ہو - نہیں - یہہ سمجھتے ہی نہیں مگر تھوڑا - [۱۶] اعرابی جو پیچھے چھوٹ گئے اُن سے کہہ دے کہ عنقریب تم ایک بڑی لڑنے والی قوم کے لئے بلائے جاؤگے - تم اُن سے لڑوگے یا وہ مسلمان ہوجائینگے - اور اگر تم اطاعت کروگے تو خدا تم کو اجر نیک دیگا - اور اگر تم پیٹھ پھیروگے جیسا کہ تم نے اس سے پہلے پیٹھ پھیرا تھا تو وہ تمکو دردناک عذاب دیگا - [۱۷] اندھے کے لئے کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے کے لئے کوئی حرج ہے اور نہ مریض کے لئے کوئی حرج ہے - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کریگا تو وہ اُس کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور جو کوئی پیٹھ پھیریگا تو وہ اُس کو دردناک عذاب دیگا -

[۱۸] جب درخت کے نیچے ایمان والے تجھہ سے بیعت کر رہے تھے تو خدا اُن سے بہت خوش ہوا - اور اُس نے ان کی دلی بات کو جان لیا - اور اُن کو تسکین دی - اور اُن کو ایک قریب کی فتح ثواب میں دی - [۱۹] اور بہت سے مال غنیمت کہ اُن کو ملینگے - اور خدا غالب حکمت والا ہے - [۲۰] خدا نے تم کو بہت سے مال غنیمت کا وعدہ کیا ہے جو تم کو ملیگا - اور یہہ تم کو جلد دیا - اور تم سے لوگوں کے ہاتھوں کو روکا تاکہ یہہ ایمان والوں کے لئے ایک نشانی ہو اور تاکہ یہہ تم کو سیدھی راہ کی ہدایت کرے - [۲۱] اور دوسری چیزیں کہ ابھی تم ان پر قدرت نہیں رکھتے - خدا نے اُس کو گھیر رکھا ہے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۲۲] اور اگر کافر تم سے لڑینگے تو وہ ضرور پیٹھ پھیرکر

بھاگیںگے اور پھر نہ وہ کوئي دوست اور نہ مددگار پائینگے - [۲۳] یہہ خدا کی عادت ہے جو اس سے پہلے سے چلی آتی ہے - اور تو ہرگز خدا کی عادت میں کوئی تبدیلی نہ پائیگا - [۲۴] اور وہی ہے جس نے خاص مکے میں تم کو ان پر غالب کئے پیچھے تم سے اُن کے ہاتھہ اور ان سے تمہارے ہاتھہ روکے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے - [۲۵] یہي تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور ہدیہ کو بھی کہ تہہ اپنے حلال ہونے کي جگہ تک نہ پہنچے - اور اگر ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں نہ ہوتیں کہ تم اُن کو نہ جانتے تھے اور تم اُن کو کچل ڈالتے اور بے جانے تم کو اُن سے ایذا پہنچتی (مگر ایسا نہ ہوا) کہ خدا جس کو چاہے اپني رحمت میں داخل کرے - اگر یہہ علحدہ ہوجاتے تو ہم ان میں سے کافروں پر ضرور دردناک عذاب کرتے - [۲۶] جب کافروں نے اپنے دلوں میں کد کرلي جو محض جاہلیت کي کد تھي تو خدا نے اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے تسکین دی - اور اُن کو پرہیزگاري کی بات پر لگا رکھا - اور وہي اس کے حقدار اور لائق تھے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -

[۲۷] خدا نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا کہ اگر خدا نے چاہا تو تم مسجد حرام میں امن کے ساتھہ ضرور داخل ہوگے - تم اپنا سر منڈاؤگے اور بال کترواؤگے - تم کو ڈر نہ ہوگا - اور وہ جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے - پھر اس کے علاوہ اُس نے اور ایک قریب کي فتح دي - [۲۸] وہي ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دیکر بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے - اور خدا گواہ بس

ہے - [۲۹] محمد خدا کا رسول ہے - اور جو لوگ اُس کے ساتھہ ہیں وہ کافروں پر سخت ہوئے اور آپس میں رحم دل ہوتے ہیں - تو اُن کو رکوع کرتے اور سجدہ کرتے دیکھیگا - وہ خدا کا فضل اور اُس کی خوشنودی ڈھونڈتے ہیں - اُن کی نشانی یہہ ہے کہ سجدے کے اثر اُن کے چہروں پر ہوتے ہیں یہہ توراة میں اُن کی تعریف ہے اور یہی انجیل میں اُن کی تعریف ہے - جیسے کھیتی کہ اُس نے اپنی سوئی نکالی پھر اُس کو قوی کیا اور وہ موتی ہوئی پھر اپنی جڑ پر کھڑی ہوئی - یہہ کھیتی کرنے والوں کو اچھی معلوم ہوتی ہے تاکہ اُن سے کافروں کو غصہ دلائے - ان میں سے جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن سے خدا بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کرتا ہے -

سورۂ حجرات

مدنی - ۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو خدا اور اُس کے رسول کے آگے بڑھکر نہ بولو بلکہ خدا سے ڈرو - بے شک خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲] مومنو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ اُس سے چلا کر بات کرو جیسے تم آپس میں چلا کر باتیں کیا کرتے ہو - ایسا نہ ہو کہ تمھارے کئے نابود ہوجائیں اور تم نہ جان سکو - [۳] جو لوگ خدا کے رسول کے نزدیک اپنی آوازیں نیچی کرلیتے ہیں تو یہی ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پرہیزگاری کے لئے امتحان کرلیا ہے - اُن کے لئے بخشش اور

بڑا اجر ہے - [۴] جو لوگ تمکو حجروں کے باہر سے پکارتے
ہیں اُن میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے - [۵] اور اگر
یہہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود نکل کر اُن کے پاس آتے تو
یہہ اُن کے لئے بہتر ہوتا - اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے
والا ہے - [۶] مومنو اگر کوئي بدکار تمھارے پاس کوئي
خبر لے کر آئے تو تحقیق کرلو کہ کہیں تم کسي قوم کو بے
جانے بوجھے ایذا نہ پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کئے سے نادم
ہو - [۷] اور جان رکھو کہ تم میں خدا کا رسول بھي ہے -
بہت سی باتوں میں اگر وہ تمھارا کہا مان لے تو تم ایذا
میں پڑ جاؤگے - لیکن خدا نے تم کو ایمان پیارا کیا ہے اور
اُس کو تمھارے دلوں میں اچھا کر دکھایا ہے اور کفر اور
بدکاري اور نافرماني سے تم کو نفرت دلائي ہے - یہی لوگ
سیدھي راہ پر ہیں - [۸] یہہ خدا کي طرف سے فضل ہے
اور نعمت - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۹] اور
اگر ایمان والوں میں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو اُن دونوں
میں صلح کردو - اور اگر اُن میں سے ایک دوسرے پر زیادتي
کرے تو اُس شخص سے لڑو جس نے زیادتي کي ہو یہاں تک کہ
وہ خدا کے حکم کي طرف پھر آئیں - اور اگر وہ پھر آئیں
تو اُن میں انصاف کے ساتھہ صلح کردو اور انصاف کردو -
بے شک خدا انصاف سے چلنے والوں کو پیار کرتا ہے -
[۱۰] ایمان والے تو بس بھائي ہیں - تو اپنے بھائیوں میں
اصلاح کرو اور خدا سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے -

[۱۱] مومنو کوئي قوم کسي قوم سے ٹھٹھا نہ کرے شاید
وہي ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے شاید وہي
ان سے بہتر ہوں - اور ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ

ایک دوسرے کو نام دھرو - ایمان کے بعد بدکاری کا نام ہی
برا ہے - اور جس کسی نے توبہ نہ کی تو یہی ظالم ہیں-
[۱۲] مومنو بد گمانیوں سے بچو - بعض بد گمانیاں گناہ
ہیں - اور جاسوسی نہ کرو اور نہ کوئی ایک دوسرے کی غیبت
کرے - کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اپنے مرے بھائی کا
گوشت کھائے ؟ تم کو اس سے نفرت ہوگی - تو خدا سے ڈرو-
بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا اور رحم والا ہے - [۱۳] لوگو
ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے - اور
ہم نے تمہارے کنبے اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو
پہچانو - بے شک خدا کے نزدیک تم میں بڑا بزرگ وہی ہے
جو تم میں بڑا پرہیزگار ہے - بے شک خدا جاننے والا اور
خبر رکھنے والا ہے - [۱۴] اعرابی کہتے ہیں کہ ہم نے ایمان
لایا - تو کہہ دے کہ تم نے ایمان نہیں لایا بلکہ کہو
کہ ہم اسلام لائے اور ابھی تو تمہارے دلوں میں ایمان
داخل تک نہیں ہوا - اور اگر تم خدا اور اُس کے رسول کی
اطاعت کرو تو وہ تمہارے کئے میں کچھہ بھی کم نہ کریگا -
بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۱۵] ایمان والے
تو وہی ہیں جو خدا اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں
پھر شک نہیں لاتے اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
خدا کی راہ میں کوششیں کرتے ہیں - یہی لوگ تو سچے
ہیں - [۱۶] تو کہہ دے کہ کیا تم خدا کو اپنا دین معلوم
کرانا چاہتے ہو ؟ اور خدا جانتا ہے جو کچھہ آسمان اور
جو کچھہ زمین میں ہے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -
[۱۷] تجھہ پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ اسلام لائے
تو کہہ دے کہ اپنے اسلام لانے کا مجھہ پر احسان نہ رکھو-

بلکہ خدا نے تم پر احسان کیا کہ اُس نے تم کو ایمان کی ہدایت کی اگر تم سچے ہو - [۱۸] بے شک خدا آسمان اور زمین کے غیب کی بات جانتا ہے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے -

سورۂ ق

مکی - ۴۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ق - قرآن مجید کی قسم - [۲] بلکہ تعجب کرتے ہیں کہ ان ہی میں کا ایک ڈرانے والا (نبی) ان کے پاس آیا - اور کافر کہتے ہیں کہ یہ عجیب بات ہے - [۳] کیا جب ہم مر جائینگے اور مٹی ہو جائینگے ؟ یہ دوبارہ پھر آنا تو بہت بعید ہے - [۴] ہم جانتے ہیں جو کچھ ان میں سے زمین کم کر دیتی ہے - اور ہمارے پاس کتاب محفوظ بھی ہے - [۵] نہیں - یہ لوگ تو حق کو جھٹلا دیتے ہیں جب یہ اُن کے پاس آتا ہے اور یہ مختلف باتوں میں پڑے ہیں - [۶] کیا اُنھوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نظر نہیں کی کہ ہم نے اُس کو کیونکر بنایا اور اُس کو زینت دی اور اُس میں کہیں شگاف نہیں ؟ [۷] اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اُس میں بوجھل پہاڑ رکھ دئے - اور سب طرح کی نفیس چیزیں اُس میں اُگائیں [۸] کہ ہر ایک رجوع لانے والے بندے کے لئے سوجھ اور یادداشت ہو - [۹] اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا - پھر اُس سے باغ اور کھیتی کا اناج اُگایا [۱۰] اور اونچے اونچے کھجور کے درخت جن کے خوشے تہ بہ تہ ہوتے

هس - [۱۱] یهہ میرے بندوں کے لئے رزق هے - اور هم نے
اُس سے مردہ شہر کو زندہ کیا - اسی طرح نکلنا بهي هوگا -
[۱۲] ان سے پہلے نوح کي قوم نے اور رس والے اور ثمود
[۱۳] اور عاد اور فرعون اور لوط کے بهائیوں [۱۴] اور ایکہ
والے اور تبع کے رهنے والے بهي - سب نے رسولوں کو جهٹلایا
اور اُن پر میری دهمکي لاحق هوئي - [۱۵] کیا هم پہلي بار
پیدا کرنے میں تهك گئے هیں ؟ یهہ لوگ نئي پیدائش کي
نسبت شك میں هیں -

[۱۶] اور هم هي نے آدمي کو پیدا کیا هے اور هم جانتے
هیں جو اُس کے جي میں وسوسہ هوتا هے - اور هم شہ رگ سے
بهي زیادہ اُس سے قریب هیں - [۱۷] جب دو لکهہ لینے والے
داهني طرف سے اور بائیں طرف سے بیٹهہ کر لکهے جاتے هیں
[۱۸] کوئي بات وہ نہیں نکالتا مگر ایک نگہبان اُس کے پاس
تیار رهتا هے - [۱۹] اور موت کي بے هوشي سچ مچ آکر
رهیگي - یهي تو وہ بات هے جس سے تو بهاگتا هے - [۲۰] اور
صور پهونکا جائیگا - وهي تو دهمکي کا دن هوگا - [۲۱] اور
هر شخص آئیگا اور اُس کے ساتهہ هانکنےوالا هوگا اور ایک گواہ -
[۲۲] "تو اس سے غفلت میں تها - تو اب هم نے تجهہ سے تیرا
پردہ هٹا دیا - اور آج کے دن تو تیري نظر تیز هو رهي هے" -
[۲۳] اور اُس کا ساتهي کہیگا کہ جو کچهہ میرے پاس هے وہ
تو یهہ حاضر هے - [۲۴] "تم هر کافر سرکش کو جہنم میں
ڈال دو - [۲۵] اُس شخص کو جو نیکي سے منع کرے اور زیادتي
کرے اور شك میں پڑا هو [۲۶] جو خدا کے ساتهہ دوسرے
معبود ٹهہرائے - اور اُس کو بهي سخت عذاب میں ڈال دو" -
[۲۷] اُس کا ساتهي کہیگا کہ اے همارے پروردگار میں نے تو

اس کو سرکش نہیں بنایا - لیکن وہ گمراہی میں بہت دور
جا پڑا تھا - [۲۸] فرمائیگا میرے پاس مت جھگڑو - میں نے
اس سے پہلے تم کو دھمکی سنا دی تھی - [۲۹] میرے پاس بات
بدلتا نہیں ہے اور نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرتا ہوں -

[۳۰] جس دن ہم جہنم سے کہینگے کہ کیا تو بھر گیا اور
وہ کہیگا کہ کیا کچھ اور بھی ہے ؟ [۳۱] اور جنت پرہیزگاروں
کے بہت ہی نزدیک لائی جائیگی - [۳۲] " یہی ہے جس کا تم
سے ہر رجوع لانے والے اور نگاہ رکھنے والے کے لئے وعدہ کیا گیا
تھا " - [۳۳] جو کوئی رحم والے (خدا) سے غائبانہ ڈرے اور
رجوع کرنے والا دل لیکر آئے [۳۴] (تو ہم انسوں سے کہینگے)
کہ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو - یہی تو ہمیشہ رہنے
کا دن ہے - [۳۵] وہاں وہ جو چاہینگے پائینگے - اور ہمارے
پاس زیادہ بھی ہے - [۳۶] اور اُن سے پہلے ہم نے کتنے قرن
ہلاک کر ڈالے کہ وہ اُن سے بڑھ کر قوت رکھتے تھے اور
اُنھوں نے شہر چھان مارا کہ کہیں بھی بھاگنے کی جگہ ملے -
[۳۷] بےشک اس میں بھی اس شخص کے لئے جو دل رکھتا ہے یا
کان لگا کر سنتا اور غور کرتا ہے نصیحت ہے - [۳۸] اور ہم نے
آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان میں ہے سب کو
چھ دن میں بنایا - اور ہم کو ماندگی نہ لگی - [۳۹] تو
جو کچھ یہ لوگ کہیں اُس پر صبر کر اور قبل سورج نکلنے
کے اور قبل ڈوبنے کے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُس کی
تسبیح کر - [۴۰] اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کر اور
سجدے کے بعد بھی - [۴۱] اور سن رکھ کہ جس دن ایک
قریب ہی کی جگہ سے پکاریگا [۴۲] جس دن یہ اُس کے ڈپٹ
کو سچ مچ سنینگے - وہی تو نکلنے کا دن ہوگا - [۴۳] بےشک

تھے - [۱۷] رات کو بہت تھوڑا ھي کم سوتے تھے - [۱۸] اور صبح کے وقت (خدا سے) استغفار کرتے تھے - [۱۹] اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا بھی ایک حصہ تھا - [۲۰] اور یقین کرنے والوں کے لئے دنیا میں بھی نشانیاں ھیں - [۲۱] اور تم میں بھی - پھر بھی کیا نہیں دیکھتے ؟ [۲۲] اور تمھارا رزق اور جو کچھہ تم سے وعدہ کیا جاتا ھے وہ سب آسمان میں ھے - [۲۳] آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم یہہ حق ھے جس طرح کہ تم بات کرتے ھو -

[۲۴] کیا تیرے پاس ابراھیم کے بزرگ مہمانوں کی خبر آئي ھے ؟ [۲۵] کہ جب یہہ اُس کے پاس آ پہنچے تو وہ بولے سلام - کہا سلام - یہہ لوگ تو اجنبی ھیں - [۲۶] تو وہ اپنے گھر گیا اور ایک بچھڑا پلا ھوا لیکر آیا - [۲۷] اور اُس کو اُن کے قریب رکھا - بولا تم نہیں کھاتے ؟ [۲۸] تو وہ اُن سے دل میں ڈرا - بولے کہ ڈر مت - اور اُنھوں نے اُس کو ایک صاحب علم لڑکے کی خوش خبري دی - [۲۹] تو اُس کی بیوي چلاتی ھوئي سامنے آئی اور اُس نے اپنا منہہ پیٹ لیا اور کہا کہ میں تو بوڑھی ھوں اور بانجھہ - [۳۰] بولے اسی طرح ھوگا - تیرا پروردگار کہتا ھے - بے شك وہ حکمت والا اور جاننے والا ھے - ¶ [۳۱] بولا اے (خدا کے) بھیجے ھوؤ - تمھاري مہم کیا ھے ؟ [۳۲] بولے کہ ھم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ھیں - [۳۳] کہ ھم ان پر کنکریاں برسائیں [۳۴] کہ تیرے پروردگار کی طرف سے زیادتی کرنے والوں کے لئے نامزد کئے گئے ھیں - [۳۵] اور اس میں جو لوگ ایمان والے تھے ھم نے اُن کو نکال دیا ھے - [۳۶] اور ھم نے اس میں ایك گھر کے سوا اور کسي کو مسلمان

نہ پایا - [٣٧] اور جو لوگ دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ہم نے اُن کے لئے اس میں ایک نشانی چھوڑدی - [٣٨] اور موسیٰ میں بھی کہ جب ہم نے اُس کو فرعون کی طرف صاف سند دیکر بھیجا - [٣٩] اور اُس نے اپنے سرداروں سمیت پیٹھ پھیر لی - اور بولا کہ یہہ جادوگر ہے یا مجنون - [٤٠] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکروں کو گرفتار کیا اور اُن کو دریا میں پھینک دیا اور وہ تو ملامت کے لائق تھے - [٤١] اور عاد میں کہ جب ہم نے اُن پر سخت آندھی بھیجی [٤٢] کہ وہ جس پر سے گزری تھی اُس کو گلی ہوئی ہڈی کی طرح کر دیتی تھی - [٤٣] اور ثمود کہ جب اُن سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اُٹھا لو - [٤٤] پھر اُنھوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو اُن کو غشی نے آلیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے - [٤٥] تو وہ ٹھہر نہ سکے اور نہ وہ اپنی ہی مدد کرسکے - [٤٦] اور اس سے پہلے قوم نوح کہ وہ ایک بدکار قوم تھی -

[٤٧] اور ہم نے آسمان کو اپنی قوت سے بنایا اور ہم کشادہ کرسکتے ہیں - [٤٨] اور زمین کو ہم نے فرش بنایا - تو کیسا اچھا ہم نے بچھایا ہے - [٤٩] اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے تاکہ تم غور کرو - [٥٠] تو خدا ہی کی طرف بھاگو - میں اُس کی طرف سے تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں - [٥١] اور خدا کے ساتھہ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ - میں اُس کی طرف سے تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں - [٥٢] اسی طرح جو لوگ اُن سے پہلے ہوچکے ہیں جب کبھی اُن کے پاس رسول آئے تو وہ بولے کہ جادوگر ہے یا مجنون - [٥٣] کیا یہہ اس کی وصیت کرتے آئے ہیں ؟ نہیں - یہہ تو

زیادتی کرنے والے لوگ هیں - [۵۴] تو اُن سے پیٹھ پھیر لے - اور تجھکو ملامت نہیں کی جائیگی - [۵۵] اور یاد دلا دے - یاد دلانا ایماں والوں کو نفع دیتا هے - [۵۶] اور میں نے تو جن اور انس کو پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں - [۵۷] میں اُن سے رزق نہیں مانگتا - اور نہ میں چاهتا هوں کہ وہ مجھکو کھلائیں - [۵۸] بے شك خدا هی رزاق قوت والا اور زبردست هے - [۵۹] تو جو لوگ ظلم کرتے هیں اُن کے لئے بھي پیمانے هیں جیسے کہ ان کے ساتھیوں کے پیمانے تھے - تو وہ مجھسے جلدی نہ کریں - [۶۰] اور جو لوگ کفر کرتے هیں اُن پر اُن کے اُس دن کے سبب جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا هے افسوس هے -

سورۂ طور

مکي - ۴۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحماں اور رحیم هے

[۱] طور کي قسم - [۲] اور لکھي هوئي کتاب کي قسم - [۳] جو کھلي هوئي جھلیوں میں هے - [۴] اور بیت المعمور کي قسم - [۵] اور اُونچي چھت کی قسم - [۶] اور جوش مارنے والے دریا کی قسم - [۷] تیرے پروردگار کا عذاب ضرور آکر رهیگا - [۸] اُس کا کوئي روکنے والا نہیں - [۹] جس دن آسماں لرز جائیگا - [۱۰] اور پہاڑ چلنے لگینگے - [۱۱] تو اُس دن جھٹلانے والوں پر افسوس هے - [۱۲] جو کھیل میں ڈوبے هوئے هیں - [۱۳] جس دن یہہ جہنم کي آگ کي طرف ڈھکیلے جائینگے - [۱۴] "یہي وہ آگ هے جس کو تم جھٹلاتے

بھے - [۱۵] کیا یہہ جادو ہے ؟ یا تم نہیں دیکھتے ؟ [۱۶] اس میں داخل ہو - اب تم صبر کرو یا نہ صبر کرو - تمھارے لئے دونوں یکساں رہینگی - تم کو بس اپنے کئے کی جزا ملیگی " - [۱۷] پرہیزگار تو ضرور جنت اور نعمتوں میں ہونگے - [۱۸] اپنے پروردگار کے دین کی خوشیاں کرتے ہونگے - اور اُن کا پروردگار اُن کو دہکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچائیگا - [۱۹] تمھارے کئے کے بدلے خوش گوار کھانا کھاؤ اور پیو - [۲۰] تختوں پر جو صف بہ صف بچھے ہونگے وہ تکئے لگائے بیٹھے ہونگے - اور ہم اُن کو بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے بیاہ دینگے - [۲۱] اور جو لوگ ایمان لائے اور جن کی اولاد نے بھی اُن کی پیروی کی تو ہم اُن کی اولاد کو اُن کے ساتھ ملا دینگے اور اُن کے کاموں میں سے ہم کچھہ اُن کو کم نہ کر دینگے - ہر شخص اپنے کئے کے سبب گروی ہے - [۲۲] اور جس میوے اور گوشت کی اُن کو خواہش ہوگی ہم اُن کے لئے اُس کی بہتایت کر دینگے - [۲۳] وہاں وہ ایک دوسرے سے پیالہ چھینتے لیتے ہونگے نہ اس میں لغو بات ہی ہوگی اور نہ گناہ - [۲۴] اور غلمان اُن کے پاس پھیرا کرینگے گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں - [۲۵] اور وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے پوچھینگے - [۲۶] کہینگے کہ ہم پہلے اپنے گھر میں ڈرتے تھے - [۲۷] تو خدا نے ہم پر احسان کیا اور ہم کو لو کے عذاب سے بچایا - [۲۸] اس سے پہلے ہم اُسی کو پکارتے تھے - بے شک وہی نیک اور رحم والا ہے -

[۲۹] تو ڈراتے جا - اپنے پروردگار کے فضل سے تو نہ تو کاہن ہے اور نہ مجنوں - [۳۰] کیا یہہ کہتے ہیں کہ یہہ شاعر ہے - ہم اس کے بارے میں گردش زمانہ کے منتظر ہیں - [۳۱] تو

کہہ دے کہ تم منتظر رہو میں بھی تمھارے ساتھہ اُسی کا منتظر ہوں - [۳۲] کیا اُن کی عقلیں اُن کو ایسا کرنے کہتی ہیں ؟ یا یہہ لوگ زیادتی کرنے والے ہیں ؟ [۳۳] یا یہہ کہتے ہیں کہ اس کو خود بنا لیا ہے ؟ نہیں - نہہ ایماں ہی نہ لائینگے - [۳۴] تو اگر یہہ سچے ہیں تو اسی طرح کی بات لے آئیں [۳۵] کیا تہہ بے کسی کے پیدا کئے آپ پیدا ہوگئے ہیں ؟ یا یہی پیدا کرنے والے ہیں ؟ [۳۶] کیا اُنھوں نے آسمان اور زمین بنایا ہے ؟ نہیں - اُن کو یقین نہیں ہے - [۳۷] کیا تیرے پروردگار کے خزانے اُن کے اختیار میں ہیں یا یہی اُن پر داروغہ ہیں ؟ [۳۸] کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ اس پر سے یہہ سن سکتے ہیں ؟ تو ان میں سے جس نے سنا ہے وہ کوئی صاف سند لے آئے - [۳۹] کیا اُس کے لڑکیاں ہیں اور تمھارے لڑکے ؟ [۴۰] کیا تو اُن سے اُجرت مانگتا ہے ؟ مگر یہہ تو تاواں سے بوجھل ہو رہے ہیں - [۴۱] کیا ان کو غیب کی باتیں معلوم ہیں کہ وہ لکھہ ڈالیں ؟ [۴۲] یا یہہ مکر کرنا چاہتے ہیں ؟ مگر کافر خود ہی مکر میں پڑ جائینگے - [۴۳] یا خدا کے سوا ان کا اور کوئی معبود ہے ؟ وہ ان کے شرک سے پاک ہے - [۴۴] اور اگر یہہ کوئی ٹکڑا آسمان کا بھی گرتا دیکھیں تو یہہ کہینگے کہ یہہ تو تہ نہ تہ بادل ہے - [۴۵] تو اُن کو چھوڑ دے - یہاں تک کہ وہ اس دن کو اپنے آگے دیکھیں جس دن یہہ بے ہوش ہو جائینگے - [۴۶] جس دن اُن کے مکر اُن کے کچھہ بھی کام نہ آئینگے - اور نہ یہہ مدد دئے جائینگے - [۴۷] اور ظالموں کے لئے اس کے علاوہ بھی عذاب ہے لیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے - [۴۸] اور اپنے پروردگار کے حکم کے لئے صبر کر کیوں کہ تو ہماری نظروں میں ہے اور

جس وقت تو اُٹھے تو اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کر - [۴۹] اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کر اور ستاروں کے ڈوبنے کے بعد بھی -

سورۂ نجم

مکی - ۶۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تارے کی قسم جب وہ گرے - [۲] تمہارا ساتھی گمراہ نہیں اور نہ وہ بھٹک گیا ہے - [۳] اور نہ وہ اپنی خواہش سے باتیں بناتا ہے - [۴] یہ تو بس وحی ہے کہ وحی کیا گیا ہے [۵] سخت قوت والے نے اسے سکھایا ہے - [۶] جو زبردست ہے - وہ سیدھا کھڑا ہو گیا تھا [۷] اور وہ ایک اونچی جگہ پر تھا - [۸] پھر وہ نزدیک ہوا اور اُتر آیا [۹] اور وہ دو کمان یا اُس سے بھی کم فاصلے پر رہ گیا - [۱۰] تو اُس نے اپنے بندے کی طرف وحی کی جو کچھ وحی کرنا تھا - [۱۱] جو کچھ اُس نے دیکھا اُس کو اُس کے دل نے جھوٹ نہیں بنایا - [۱۲] تو کیا تم اُس سے اِس بارے میں جھگڑو گے جو اُس نے دیکھا ہے ؟ [۱۳] اور اُس نے تو اُس کو اور ایک بار بھی دیکھا تھا [۱۴] سدرۃالمنتہیٰ کے نزدیک - [۱۵] اُس کے نزدیک جنت الماوٰی ہے - [۱۶] جب اُس سدرہ کو ڈھانکے ہوئے تھا جو کچھ کہ اُس کو ڈھانکے ہوئے تھا - [۱۷] اُس کی نظر نہ بھکی اور نہ زیادتی کی - [۱۸] اُس نے اپنے پروردگار کی بڑی نشانیاں دیکھیں - [۱۹] تو کیا تم نے لات اور عزیٰ پر نظر کی ؟ [۲۰] اور وہ جو تیسری منات ہے ؟ [۲۱] کیا تمہارے لئے بیٹے

هيں اور اُس کے لئے بيٹياں ؟ [۲۲] تو تو يهہ بري تقسيم ہے - [۲۳] يهہ تو بس نام ہي هيں جو تم نے اور تمهارے باپ داداوں نے اُن کے رکهہ دئے هيں - خدا نے اُن کے بارے ميں کوئي سند نہيں بهيجي - يهہ تو بس خيال کے پيچهے پڑے هيں اور اُس چيز کے جو اُن کے دل ڈهونڈتے هيں - اور اب تو اُن کے پاس اُن کے پروردگار کي طرف سے هدايت آ چکي - [۲۴] کيا جو کچهہ آدمي چاهيگا وہ اُس کو مليگا ؟ [۲۵] مگر آخرت اور يهہ دنيا خدا هي کا هے -

[۲٦] اور آسمان ميں کيسے هي فرشتے هوں اُن کي سفاعت کچهہ بهي کام نہ آئيگي مگر بعد اس کے کہ خدا کسي کے لئے چاهے اور اجازت دے اور راضي هو - [۲۷] جو لوگ آخرت پر ايمان نہيں رکهتے وہ تو فرشتوں کے نام عورتوں کے سے نام رکهتے هيں - [۲۸] مگر اُن کو اس کا علم نہيں - وہ تو بس ايك خيال کے پيچهے لگے هيں - اور حق کے مقابلے ميں تو خيال کچهہ بهي کام نہيں آتا - [۲۹] تو جو هماري ياد سے پيٹهہ پهيرلے اور بس اسي دنيا کي زندگي چاهے تو اُن سے منهہ پهيرلے - [۳۰] يهہ اُن کا مبلغ علم هے - بے شك تيرا پروردگار خوب جانتا هے کون اُس کي راہ سے بهٹکا هوا هے اور وهي خوب جانتا هے کون هدايت پر هے - [۳۱] اور خدا کا هے جو کچهہ آسمان اور جو کچهہ زمين ميں هے کہ جو لوگ برے کام کرتے هيں اُن کو وہ اُن کے کئے کي جزا دے اور جو لوگ نيك کام کرتے هيں اُن کو نيك جزا دے - [۳۲] جو لوگ بڑے گناهوں سے اور بے حيائي سے بچتے هيں مگر چهوٹے گناہ اُن سے هو جاتے هيں تو تيرا پروردگار بڑا بخشنے والا هے - وہ تم کو خوب جانتا تها جب اُس نے تم کو مٹي سے بنايا تها اور

جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے - تو اپنی صفائی نہ جتاؤ - جو پرہیزگار ہیں اُن کو وہ خوب جانتا ہے -

[۳۳] کیا تو نے اُس شخص پر نظر کی ہے جو پیٹھ پھیر کر چلا گیا [۳۴] اور تھوڑا سا دیا اور رک گیا ؟ [۳۵] کیا اُس کو علم غیب معلوم ہو گیا ہے کہ وہ دیکھنے لگا ہے ؟ [۳۶] یا اُس کو خبر نہیں جو کچھ صحف موسیٰ میں ہے [۳۷] اور ابراہیم کے میں جس نے خدا کا حکم پورا کیا ؟ [۳۸] کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا [۳۹] اور یہ کہ آدمی کو بس اسی کی کوشش (کا پھل) ملیگا [۴۰] اور یہ کہ عنقریب اُس کی کوشش دیکھی جائیگی - [۴۱] پھر اُس کو پورا بدلہ دیا جائیگا - [۴۲] اور یہ کہ تیرے پروردگار کی طرف سب کچھ پہنچتا ہے - [۴۳] اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے - [۴۴] اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور جلاتا ہے - [۴۵] اور یہ کہ وہی دو قسم کے یعنی مرد اور عورت پیدا کرتا ہے [۴۶] نطفے سے جب وہ ٹپکتا ہے [۴۷] اور یہ کہ اُسی پر ہے پچھلی پیدائش - [۴۸] اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور پونجی والا کرتا ہے - [۴۹] اور یہ کہ وہی شعریٰ کا پروردگار ہے - [۵۰] اور یہ کہ اُسی نے پہلے عاد کو ہلاک کیا [۵۱] اور ثمود کو بھی - اور کسی کو نہ چھوڑا - [۵۲] اور اس سے پہلے قوم نوح کو بھی - بے شک وہ بھی بڑے ظالم اور زیادتی کرنے والے تھے - [۵۳] اور اُلٹی ہوئی بستیوں کو دے مارا - [۵۴] پھر اُن پر چھا گیا جو کچھ چھا گیا - [۵۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کے بارے میں تو شک کرتا ہے ؟ [۵۶] یہ اگلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے - [۵۷] نزدیک آنے والی (گھڑی) نزدیک چلی آئی ہے -

[۵۸] خدا کے سوا اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا - [۵۹] کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو؟ [۶۰] اور ہنستے ہو اور روتے نہیں؟ [۶۱] اور تم غفلت میں ہو؟ [۶۲] بس خدا کو سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو -

سورۂ قمر

مکی - ۵۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] قیامت کی گھڑی نزدیک آگئی - اور چاند پھٹ گیا - [۲] اور اگر یہ کوئی نشانی بھی دیکھیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جو ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے - [۳] اور انہوں نے جھٹلادیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی - مگر ہر کام وقت مقرر پر ہوتا ہے - [۴] اور اُن کے پاس ایسی خبریں آچکی ہیں جن میں کافی دھمکی تھی - [۵] اس میں پوری حکمت ہے - مگر ڈرانا کچھ کام نہیں آتا - [۶] تو اُن سے منھ پھیر لے - جس دن بلانے والا ایسی چیز کی طرف بلائیگا جس کو یہ نہ پہچانینگے [۷] اُن کی آنکھیں نیچی ہونگی - قبروں سے نکل پڑینگے گویا کہ یہہ ٹڈیاں ہیں پھیلی ہوئیں - [۸] یہہ بلانے والے کی طرف دوڑے جاتے ہونگے - اور کافر کہینگے کہ یہہ تو سخت دن ہے - [۹] اُن سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا - اور اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ یہہ مجنوں ہے - اور اُس کو دھمکیاں دیں - [۱۰] تو اُس نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں مغلوب ہو گیا تو بھی

میری مدد کر - [۱۱] تو ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دئیے [۱۲] اور زمین کو پھاڑ کر چشمے بہا دئیے تو پانی ایک کام پر جو مقدر ہوچکا تھا مل گیا - [۱۳] اور ہم نے اُس کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا [۱۴] کہ وہ ہماری نظروں کے سامنے چلتی تھی - تھی بدلہ: تھا اُس شخص کا جس کو لوگوں نے نہ مانا - [۱۵] اور ہم نے اس کو ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا - مگر کوئی ہے کہ غور کرے ؟ [۱۶] تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا ؟ [۱۷] اور ہم نے تو قرآن کو لوگوں کی یاد دہانی کے لئے آسان کردیا - ہے مگر کوئی ہے کہ غور کرے ؟ [۱۸] عاد نے بھی جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا ؟ [۱۹] ہم نے ایک منحوس دن میں جس کی نحوست نہ ٹلتی تھی ان پر ایک باد تند بھیجا - [۲۰] کہ وہ لوگوں کو اُکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں - [۲۱] تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا ؟ [۲۲] اور ہم نے قرآن کو لوگوں کی یاد دہانی کے لئے آسان کر دیا ہے - مگر کوئی ہے بھی جو یاد رکھے ؟

[۲۳] ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلا دیا - [۲۴] اور کہا کہ کیا ہم ہی میں سے کسی ایک شخص کی ہم پیروی کرینگے؟ تو تو ہم گمراہی میں اور جنوں میں ہونگے - [۲۵] کیا ہم میں سے اسی کی طرف کتاب وحی کی گئی ہے ؟ نہیں - وہ توجھوٹا شیخی کرنے والا ہے - [۲۶] عنقریب اُن کو کل معلوم ہوجائیگا کہ کون جھوٹا شیخی کرنے والا ہے - [۲۷] ہم اُن کی آزمایش کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں - تو ان کا منتظر رہ اور صبر کر - [۲۸] اور ان کو خبر دے کہ پانی ان میں تقسیم

کر دیا گیا ہے - ہر ایک باری پر حاضر ہو - [۲۹] تو اُنھوں نے اپنے ساتھی کو بلایا تو اُس نے پکڑا اور کونچیں کاٹ دیں - [۳۰] تو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ؟ [۳۱] ہم نے اُن پر ایک کڑک بھیجا تو وہ جیسے کانٹوں کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہوگئے - [۳۲] اور ہم نے تو قرآن کو لوگوں کی یاد دھانی کے لئے آسان کیا ہے مگر کوئی ہے بھی جو غور کرے ؟

[۳۳] لوط کی قوم نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا - [۳۴] ہم نے اُن پر پتھروں کا مینہ برسایا مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے اُن کو سحر کے وقت بچا لیا - [۳۵] یہ ہماری طرف سے نعمت تھی - جو لوگ شکر کرتے ہیں ہم اُن کو اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۳۶] اور اس نے اُن کو ہماری گرفت سے ڈرایا تھا مگر وہ ڈرانے والوں پر شک کرنے لگے - [۳۷] اور اُنھوں نے اُس سے اُس کے مہماں طلب کئے تو ہم نے اُن کی آنکھیں مسخ کردیں - "میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو" - [۳۸] اور علی الصباح ان پر ایسا عذاب آ پڑا کہ وہ نہ ٹل سکتا تھا - [۳۹] تو میرے عذاب اور میرے ڈرانے کے مزے چکھو - [۴۰] اور ہم نے قرآن کو یاد دھانی کے لئے آسان کردیا ہے مگر کوئی ہے بھی جو یاد رکھے ؟

[۴۱] اور فرعون کے لوگوں کے پاس ڈرانے والے آئے - [۴۲] اُنھوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو ایک زبردست قدرت والے کی طرح پکڑا - [۴۳] کیا تمھارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمھارے لئے براءت ہے ؟ [۴۴] کیا یہ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت اپنی آپ مدد کرسکتی ہے ؟ [۴۵] عنقریب یہ جماعت شکست دی جائیگی اور یہ پیٹھ پھیر لینگے - [۴۶] نہیں -

اُں سے دو دس قیامت کی گھڑی کا وعدہ ھے اور وہ گھڑی بہت سخت اور بہت کڑوی ھوگی - [۴۷] گنہگار دو دس گمراھي اور خبوں مس ھس - [۴۸] حس دں دہہ آگ میں منہہ کے بل گھسیٹے حائںگے (دو اُں سے کہا حائےگا) کہ دھکتی ھوئي آگ کے لگیے کا مزہ چکھو - [۴۹] ھم ے ھر چیر کو ایک اندارے سے ںیدا کیا ھے - [۵۰] اور ھمارا حکم کرنا تو بس حسیے آنکھہ کا جھپکنا ھے - [۵۱] اور ھم ے سمہارے دات بھائیوں کو ھلاك کرڈالا - مگر کوئی ھے بھي حو یاد رکیے ؟ [۵۲] اور ھر ایك کام حو وہ کرے ھس کتاب مس ھے - [۵۳] اور ھر ایك دات چھوٹي اور بڑی سب لکھي ھوئی ھے - [۵۴] پرھیرگار دو ضرور حںت مس اور چشموں میں ھونگے - [۵۵] سچائي کی حگھہ مس قدرت والے دادساہ کے نزدیك -

سورۂ رحماں

مکي - ۷۸ آیتس

اللہ کے نام سے جو رحماں اور رحیم ھے

[۱] رحم والے حدا ے [۲] قرآں سکھایا - [۳] آدمي کو بنایا - [۴] اُس کو بیاں کرنا سکھایا - [۵] سورج اور چاند ایك حساب سے ھس - [۶] اور بوٹیاں اور درحت اُسي کو سجدہ کرتے ھس - [۷] اور اُس نے آسماں کو اُونچا کیا اور میراں تھہرایا [۸] کہ دم دولیے مس زیادتي نہ کرو - [۹] اور اِنصاف کے ساتھہ وزں قائم رکھو - اور دولیے مس کم نہ کرو - [۱۰] اور زمین کو اُس ے حلق کے لئے بنایا - [۱۱] اُس میں میوے ھس اور حوشوں والی کھجوریں - [۱۲] اور اناج

بھس والے اور خوشبودار پھول - [۱۳] تو اپنے پروردگار کی
کس نعمت کو جھٹلاؤگے ؟ [۱۴] اُس نے آدمی کو ٹھیکری
جیسی بجنے والی مٹی سے بنایا [۱۵] اور جنوں کو آگ کے لو
سے - [۱۶] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۱۷] وہ دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا پروردگار ہے -
[۱۸] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۱۹] اُسی نے دو دریاؤں کو ملا دیا ہے کہ وہ ملے ہیں -
[۲۰] ان دونوں کے درمیان میں ایک آڑ ہے کہ بہہ اُس سے
نہیں بڑھ سکتے - [۲۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم
جھٹلاؤگے ؟ [۲۲] دونوں میں سے موتی اور مونگے نکلتے
ہیں - [۲۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۲۴] اور وہ کشتیاں جو دریا میں پہاڑ کی طرح اونچی
کھڑی رہتی ہیں اُسی کے اختیار میں ہیں - [۲۵] تو اپنے
پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟

[۲۶] سب کوئی جو اس پر ہیں فانی ہونے والے ہیں
[۲۷] تیرے پروردگار کی ذات باقی رہیگی جو بزرگی اور عظمت
والی ہے - [۲۸] تو تمہارے پروردگار کی کس نعمت کو تم
جھٹلاؤگے ؟ [۲۹] جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں سب
اُسی سے سوال کرتے ہیں - وہ ہر روز ایک نئی شان میں ہے -
[۳۰] تو تمہارے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۳۱] اے جنو اور آدمیو ہم تمہارے لئے جلد فارغ ہونگے -
[۳۲] تو تمہارے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۳۳] اے جن اور انس کے گروہ اگر تم آسمان اور زمین کے
کناروں سے نکل بھاگ سکتے ہو تو نکل بھاگو - تم بغیر زور
کے نکل ہی نہیں سکتے - [۳۴] تو اپنے پروردگار کی کس

نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۳۵] تم پر آگ کے شعلے پہنچے جائینگے اور دھواں - اور تم اپنی مدد بھی نہ کر سکوگے - [۳۶] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۳۷] پھر جب آسمان پھٹ جائے اور پری کے مانند سرخ ہوجائے [۳۸] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۳۹] تو اُس دن نہ تو آدمیوں سے اُن کے گناہ کی نسبت پوچھا جائیگا اور نہ جنوں سے - [۴۰] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۴۱] مجرم تو اپنے چہروں سے پہچانے جائینگے پھر اُن کے متھے اور پاؤں پکڑے جائینگے - [۴۲] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۴۳] یہی جہنم ہے جس کو مجرم جھٹلاتے تھے - [۴۴] وہ اُس میں اور کھولتے ہوئے پانی میں پھرینگے - [۴۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟

[۴۶] اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اُس کے لئے دو باغ ہیں - [۴۷] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۴۸] ان دونوں میں شاخیں بھری ہونگی - [۴۹] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۵۰] دونوں میں دو چشمے جاری ہونگے - [۵۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۵۲] اُن میں ہر میوے کی دو قسمیں ہونگی - [۵۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۵۴] وہ فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے جن کے استر اطلس کے ہونگے - اور دونوں باغوں کے میوے نزدیک جھکے ہونگے - [۵۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۵۶] اُن میں نیچی آنکھوں کی عورتیں (حوریں) ہونگی کہ اُن سے پہلے اُن کے نزدیک نہ کوئی

آدمی ھوا ھوگا اور نہ کوئی جن- [۵۷] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۵۸] کہ گویا وہ یاقوت اور مونگے ھیں - [۵۹] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۶۰] نیکی کی جزا نیکی کے سوا اور کیا ھو سکتی ھے ؟ [۶۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۶۲] اور اُس کے علاوہ بھی دو اور باغ ھیں - [۶۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۶۴] دو نہایت سبز باغ - [۶۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۶۶] اُن میں دو چشمے جوش مار رھے ھونگے - [۶۷] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۶۸] اُن میں میوے اور کھجور ھونگے اور انار بھی - [۶۹] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۷۰] اُن میں اچھی خوبصورت عورتیں ھونگی - [۷۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۷۲] حوریں ھونگی جو خیموں میں بند پڑی ھونگی - [۷۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۷۴] اُن سے پہلے نہ اُن کے نزدیک آدمی گئے اور نہ جن -[۷۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۷۶] وہ سبز قالینوں اور اچھے اچھے فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ھونگے - [۷۷] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۷۸] تیرے پروردگار کا نام بڑا برکت والا ھے اور وہ صاحب بزرگی اور صاحب بخشش ھے -

سورۃ واقعہ

مکي - ٩٦ آيتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] جب وہ واقعہ واقع ہوگا - [٢] کوئي اس واقعہ کو نہیں جھٹلائیگا - [٣] کسي کو نیچا دکھلائیگا اور کسي کو اونچا - [٤] جب زمین بڑے زوروں سے ہلائي جائیگي - [٥] اور پہاڑ اُڑنے لگینگے [٦] اور وہ اُڑتے غبار ہو جائینگے [٧] اور تمهاري تین قسمیں ہو جائینگي - [٨] تو داہني طرف والے - کیسے اچھے ہونگے داہني طرف والے - [٩] اور بائیں طرف والے کیسے برے ہونگے بائیں طرف والے - [١٠] اور سبقت لے جانے والے کہ وہ سبقت ہي لے جائینگے - [١١] یہي لوگ تو مقرب ہیں - [١٢] نعمتوں کے باغوں میں ہونگے - [١٣] اگلوں میں سے بہت [١٤] اور پچھلوں میں سے تھوڑے - [١٥] جڑاؤ تختوں پر [١٦] اُس پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہونگے - [١٧] اُن کے چاروں طرف غلماں کہ وہ ہمیشہ لڑکے ہي رہینگے ہیں پھرتے ہونگے - [١٨] آبخورے اور آفتابے لئے ہوئے - اور شراب صاف کے پیالے - [١٩] اُس سے نہ تو درد سر ہوگا اور نہ بیہودہ بکینگے - [٢٠] اور جو میوے اُن کو اچھے معلوم ہونگے - [٢١] اور جس پرند کا گوشت ان کا جي چاہیگا - [٢٢] اور بڑي بڑي آنکھوں والي حوریں [٢٣] گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتي ہیں - [٢٤] یہہ اُن کے کئے کي جزا ہوگي - [٢٥] وہاں وہ نہ تو لغوبات اور نہ گناہ کي باتیں سنینگے - [٢٦] بلکہ صرف یہي بات کہ سلامتي ہے سلامتي ہے -

[۲۷] اور داهني طرف والے - داهني طرف والے کیسے اچھے هونگے - [۲۸] بے کانٹے کي بیریوں میں [۲۹] اور تہ تہ کیلوں میں لپیٹے [۳۰] اور لمبے سایوں میں [۳۱] اور پاني کے جهرنوں میں [۳۲] اور میووں کي بہتات میں [۳۳] جو نه ختم هوگا اور نه منع کیا جائیگا - [۳۴] اور اونچے فرشوں پر - [۳۵] هم نے حوروں کو ایک خاص خلقت بنائي هے - [۳٦] اور اُن کو کنواري بنایا هے - [۳۷] پیاري پیاري - هم عمر - [۳۸] یہہ سب داهني طرف والوں کے لئے هے -

[۳۹] بہت سے اگلوں کے [۴۰] اور بہت سے پچھلوں کے - [۴۱] اور بائیں طرف والے - کیا برے بائیں طرف والے هونگے - [۴۲] که وه گرم هوا اور کھولتے پاني میں هونگے - [۴۳] اور دهوئیں کے سایوں میں - [۴۴] که نه تو ٹھنڈا هوگا اور نه وهاں ان کي عزت هي هوگی - [۴۵] یہہ لوگ اس سے پہلے عیش میں تھے [۴٦] اور بڑے گناه پر اڑے رهتے تھے - [۴۷] اور کہتے تھے کیا جب هم مر جائینگے اور مٹی اور هڈی هو جائینگے تو کیا پھر بھي هم اُٹھا کھڑے کئے جائینگے ؟ [۴۸] اور کیا همارے اگلے باپ دادے بھی ؟ [۴۹] تو کہہ دے که هاں اگلے اور پچھلے سب کے سب [۵۰] ایک وقت معلوم پر جمع کئے جائینگے - [۵۱] پھر اے گمراهو اور جھٹلانے والو [۵۲] تم ضرور درخت زقوم کا (پھل) کھاؤگے [۵۳] اور اُسي سے اپنے پیٹ بھروگے - [۵۴] پھر اُس کے اوپر سے کھولتا هوا پاني پیؤگے - [۵۵] اور پیؤگے بھی تو ایک پیاسے اونٹ کی طرح - [۵٦] روز جزا کو یہی اُن کی مہماني هوگي - [۵۷] هم نے تم کو پیدا کیا هے پھر بھی تم کیوں نہیں مانتے ؟ [۵۸] کیا تم نے اُس چیز کی طرف نظر کی جو تم ٹپکا دیتے هو ؟ [۵۹] کیا

اُس کو تم نے پیدا کیا ھے یا ھم نے پیدا کیا ؟ [٦۰] ھم نے تمھارے لئیے موت قرار دیا ھے - اور ھم اِس بات سے عاجز نہیں [٦۱] کہ تم کو تمھارے ھی مانند لوگوں سے بدل ڈالیں - اور تم کو ایسی حالت میں پیدا کریں جو تم نہیں جانتے - [٦۲] اور تم تو پہلی پیدائش کی نسبت جانتے ہی ہو- پھر بھی کیوں نہیں غور کرتے ؟ [٦۳] کیا تم نے اس چیز پر بھی نظر کی جو تم بوتے ھو ؟ [٦۴] کیا تم اُس کو اُگاتے ھو یا ھم اُگاتے ھیں؟ [٦۵] اگر ھم چاھیں تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیں اور تم بس باتیں ھی بناتے رہ جاؤ- [٦٦] کہ ھم تاوان میں پڑ گئیے- [٦۷] بلکہ ھم تو اُس کے کاٹنے سے بھی محروم رھے- [٦۸] کیا تم نے پانی پر نظر کی ھے جو تم پیتے ھو ؟ [٦۹] کیا تم نے اُس کو بادل سے اُتارا یا ھم نے اُتارا ؟ [۷۰] اگر ھم چاھیں تو ھم اُس کو کڑوا کر دیں - پھر تم کیوں نہیں شکر کرتے ؟ [۷۱] کیا تم نے آگ کی طرف نظر کی جو تم جلاتے ھو ؟ [۷۲] کیا تم نے اُس کا درخت بنایا یا ھم نے بنایا ھے ؟ [۷۳] ھم نے اُس کو مسافروں کے لئیے ایک نصیحت اور سامان بنا رکھا ھے- [۷۴] بس اپنے بڑے پروردگار کے نام کی تسبیح کر- [۷۵] تاروں کی جگہوں کی قسم - [۷٦] اور بے شك یہہ ایك بڑی قسم ھے اگر تم جانو- [۷۷] بے شك یہہ قرآن کریم ھے - [۷۸] یہہ پوشیدہ کتاب میں ھے - [۷۹] اس کو بس پاك صاف لوگ چھوتے ھیں * - [۸۰] یہہ پروردگار عالم کی طرف سے نازل ھوا ھے - [۸۱] کیا تم اِس بات سے غافل ھوگئے ؟ [۸۲] اور کیا تم نے اُس کو ملنے کا نوالہ بنا لیا ھے کہ جھٹلاتے ھو ؟ [۸۳] تو کیوں نہیں جب جان حلق کو پہنچ جاتی

* اس کے اور بھی ایک معنی یہہ ھونگے کہ اس کو بس پاک صاف لوگ چھوئیں-

ہے [۸۴] اور تم تب دیکھتے ہی رہتے ہو [۸۵] اور ہم نہ بسبت تمہارے اس سے زیادہ قریب رہتے ہیں حالانکہ تم نہیں دیکھتے - [۸۶] تو اگر تم کو جزا نہ ملنا ہے تو کیوں نہیں [۸۷] تم اس کو پھیر لاتے اگر تم سچے ہو ؟ [۸۸] تو اگر وہ مقربوں میں سے ہے [۸۹] تو (اُس کے لئے) راحت ہے اور رزق - اور نعمت والی جنت - [۹۰] اور اگر وہ داہنی طرف والوں میں سے ہے [۹۱] تو اے داہنی طرف والے تجھکو سلام ہے - [۹۲] اور اگر وہ جھٹلانے والا اور گمراہ ہے - [۹۳] تو اُس کی مہمانی کھولتے ہوئے پانی سے کی جائیگی - [۹۴] اور وہ جہنم میں جائیگا - [۹۵] یہہ بے شک حق اور یقینی بات ہے [۹۶] تو تیرے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کر -

سورۂ حدید

مدنی - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھہ آسمان اور زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں - اور وہی زبردست اور حکمت والا ہے - [۲] آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے - وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے - اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۳] وہی اول ہے اور وہی آخر ہے اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی ہے - اور وہی ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۴] وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو چھہ روز میں بنایا پھر عرش پر جا بیٹھا - وہ جانتا ہے جو کچھہ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھہ اُس سے نکلتا ہے اور جو کچھہ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھہ اُس

ہر چڑھتا ہے - اور تم کہیں بھي ہو وہ تمھارے ساتھہ ہے - اور
خدا تمھارے کاموں کو دیکھنے والا ہے - [۵] آسمان اور زمین
کي سلطنت اُسي کي ہے - اور سب معاملے خدا ہي کي طرف
رجوع کئے جاتے ہیں - [۶] وہ رات کو دن میں داخل کرتا
ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے - اور وہ دلوں کي بات
خوب جانتا ہے - [۷] خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور
اُس مال میں سے جس کا اُس نے تم کو جانشین بنایا ہے خرچ
کرو - اور جو لوگ تم میں سے ایمان رکھتے اور (خدا کي راہ
میں) خرچ کرتے ہیں اُن کے لئے بڑا اجر ہے - [۸] اور تم کو
کیا ہوگیا ہے کہ تم خدا پر ایمان نہیں لاتے ؟ اور رسول تم کو
پکارتا ہے کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ تو
وہ تم سے عہد لے ہي چکا ہے - [۹] وهي ہے جس نے اپنے بندے
پر صاف صاف آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم کو اندھیروں سے
نکال کر روشني میں لائے - اور بے شك تم پر خدا مہربان اور
رحم والا ہے - [۱۰] اور تم کو کیا ہوگیا ہے کہ خدا کي راہ میں
خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمان اور زمین کا وارث خدا ہي
ہے - جس نے تم میں سے فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑائي بھي
کي وہ (اور دوسرے لوگ) برابر نہیں - بہت لوگ درجے میں
اُن سے بڑھہ کر ہیں جنھوں نے اُس کے بعد خرچ کیا اور لڑائي
کي اور خدا نے تو سب ہی سے اچھا وعدہ کیا ہے - اور وہ
تمھارے کاموں کي خبر رکھتا ہے -

[۱۱] کون ہے جو خدا کو قرض حسنہ دے ؟ اور وہ تو
اُس کو اُس کا دونا کردیگا - اور اُس کے لئے بڑا اجر نیك ہے -
[۱۲] جس دن تو ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو
دیکھیگا کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کی داهني طرف

دوڑتا ہوگا - " آج کے دن تم کو خوش خبری ہے کہ باغ ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں - تم ہمیشہ اُسی میں رہوگے - یہی تو بڑی کامیابی ہے - [۱۳] جس دنؐ منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہینگے کہ ہمارا انتظار کرو کہ ہم بھی تمھارے نور سے کچھ لے لیں - کہا جائیگا کہ اپنے پیچھے کی طرف کو پھر جاؤ اور کوئی نور تلاش کرو - اور اُن کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائیگی کہ اُس میں دروازہ ہوگا - اُس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور اُس کے باہر کی طرف عذاب - [۱۴] وہ اُن کو پکارینگے کہ کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے ؟ کہینگے کہ ہاں - لیکن تم نے اپنی جانوں کو بلا میں ڈالا اور تم انتظار کرتے تھے اور شک کرتے تھے اور تم کو تمھاری آرزوؤں نے دھوکا دیا یہاں تک کہ خدا کا حکم آ پہنچا - اور دھوکا دینے والے نے تم کو خدا کے بارے میں دھوکا دے دیا - [۱۵] تو آج کے دن نہ تم سے بدلہ لیا جائیگا اور نہ کافروں سے - تمھارا ٹھکانا جہنم کی آگ ہے - وہی تمھاری رفیق ہے - اور وہ پھر جانے کی بری جگہ ہے - [۱۶] کیا ایمان والوں کے لئے ابھی وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل خدا کے ذکر اور اُس سچی بات کے آگے جو اُس نے نازل کیا ہے جھک جائیں اور یہ اُن کی طرح نہ ہو جائیں جن کو اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی ؟ پھر اُن پر ایک مدت دراز گزر گئی اور اُن کے دل سخت ہوگئے - اور اُن میں بہتیرے تو بدکار ہیں ہی - [۱۷] جان رکھو کہ خدا زمین کو اُس کے مرجانے کے بعد زندہ کرتا ہے - ہم نے تمھارے لئے آیتیں بیان کی ہیں کہ تم کو عقل ہو - [۱۸] بے شک خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور جو لوگ خدا

کو قرض حسنہ دیتے ھیں اُن کو دونا کردیا جائیگا - اور اُن کے لئے عزت کا اجر ھے - [۱۹] اور جو لوگ خدا پر اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ھیں - یہی اپنے پروردگار کے نزدیک سچے اور گواہ ھیں - اُن کو اُن کا اجر ملیگا اور اُن کا نور بھی - اور جو لوگ کفر کرتے ھیں اور ھماری آیتوں کو جھٹلاتے ھیں - یہی لوگ جہنم کے رھنے والے ھیں -

[۲۰] جان رکھو کہ اِس دنیا کی زندگی بس کھیل اور تماشا اور زینت اور آپس میں شیخی کرنا اور مال اور اولاد بڑھانا ھے - یہہ مینھہ کی طرح ھے کہ کھیتی کرنے والوں کو اُس کی روئیدگی اچھی لگتی ھے - پھر یہہ خشک ھو جاتی ھے - تو تو اُس کو دیکھیگا کہ زرد ھو گئی ھے - پھر وہ ریزہ ریزہ ھو جاتی ھے - اور آخرت میں خدا کی طرف سے سخت عذاب ھے یا بخشش اور اُس کی خوشنودی - اور دُنیا کی زندگی تو بس دھوکے کی پونجی ھے - [۲۱] اپنے پروردگار کی بخشش اور جنت کے لئے کہ اُس کی عرض آسمان اور زمین کے عرض کی طرح ھے سبقت لے جاؤ - یہہ اُن لوگوں کے لئے جو خدا اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ھیں تیار کی گئی ھے - یہہ خدا کا فضل ھے جو وہ جس کو چاھے دے - اور خدا بڑا صاحب فضل ھے - [۲۲] اور نہ دنیا میں اور نہ تمھاری جانوں پر کوئی مصیبت آپڑتی ھے مگر قبل اِس کے کہ ھم نے اُس کو پیدا کیا تھا وہ لکھی ھوئی تھی - خدا کے لئے یہہ تو آسان ھے - [۲۳] کہ جو بات تمھارے ھاتھہ سے جاتی رھے اُس کو برا نہ سمجھو اور جو کچھہ وہ تم کو دے اُس کے سبب نہ خوش ھو جاؤ - اور خدا کسی تکبر کرنے والے اور شیخی کرنے والے کو پیار نہیں کرتا - [۲۴] جو لوگ بخل کرتے اور لوگوں کو بھی بخل کرنے

کو کہتے ہیں اور جو کوئی پیٹھ پھیر دے - تو خدا بے پیار اور تعریف کے لائق ہے - [۲۵] ہم نے اپنے رسولوں کو بین دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان اُتارا تا کہ لوگ عدل پر قائم رہیں - اور ہم نے لوہا بھی اُتارا کہ اُس میں بڑی سختی ہے اور لوگوں کے لئے فائدہ بھي ہے تا کہ خدا جان لے کہ کون اُس کي اور اُس کے رسول کي غائبانہ مدد کرتا ہے - بے شك خدا قوي اور زبردست ہے -

[۲۶] اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور اُن کي اولاد میں نبوت اور کتاب دي - اور ان میں کچھ تو ہدایت پر ہیں - اور ان میں بہتیرے بدکار ہیں - [۲۷] پھر ان کے پیچھے ان ہي کے قدم بقدم ہم نے اپنے اور رسول بھیجے اور ان کے پیچھے ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اس کو انجیل دي - اور جو لوگ اس کی پیروي کرتے تھے اُن کے دلوں میں شفقت اور رحمت دی - اور رہبانیت تو اُنھوں نے اپني طرف سے نکالي - ہم نے اس کو اُن پر فرض نہیں کیا تھا مگر صرف خدا کی خوشنودی چاہنا - سو اُنھوں نے اس کي جیسي رعایت چاہئے تھي نہ کي - تو جن لوگوں نے ان میں سے ایمان لایا ہم نے اُن کو اُن کا اجر دیا - مگر ان میں بہتیرے بدکار ہي ہیں - [۲۸] مومنو خدا سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ - وہ تم کو اپني رحمت سے دُہرا حصہ دیگا اور تم کو ایك نور دیگا کہ تم اُسی سے چلوگے - اور وہ تم کو بخش بھی دیگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۲۹] کہ اہل کتاب جان رکھیں کہ وہ خدا کے فضل پر کچھ بھي اختیار نہیں رکھتے - اور یہہ بھی کہ فضل تو خدا کے ہاتھ میں ہے - وہ جس کو چاہے دے - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے -

سورۂ مجادلہ

مدنی – ۲۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶ [۱] خدا نے اُس عورت کی بات سُن لی ہے جو اپنے شوہر کے بارے میں تجھ سے جھگڑتی اور خدا سے شکایت کرتی تھی – اور خدا نے تم دونوں کے سوال و جواب کو بھی سنا – بے شک خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے – [۲] جو لوگ تم میں سے اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں وہ تو اُن کی ماں نہیں ہو جاتیں – اُن کی مائیں تو بس وہی ہیں جنھوں نے اُن کو جنا ہے – اور انھوں نے البتہ ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہی – اور بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے – [۳] اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں اور پھر جو کہا تھا اس سے پھرنا چاہتے ہیں تو ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے ایک گردن آزاد کرنا ہوگا – یہہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے – اور خدا تمھارے کاموں کی خبر رکھتا ہے – [۴] اور جو یہہ نہ کر سکے تو ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے نے در بے دو مہینے روزہ رکھے – اور جو یہہ نہ کر سکے تو ساٹھہ غریبوں کو کھانا کھلائے – یہہ اس لئے ہے کہ تم خدا اور اُس کے رسول پر ایمان رکھو – اور یہہ خدا کی حدیں ہیں – اور اُس سے کفر کرنے والوں کے لئے تو دردناک عذاب ہے – [۵] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ہلاک ہونگے جیسے وہ لوگ جو ان سے پہلے ہوئے تھے ہلاک کئے گئے – اور ہم نے بیّن آیتیں اُتاریں – اور کافروں کے لئے تو رسوائی کا عذاب ہے – [۶] جس دن خدا ان سب

کو اٹھا کھڑا کریگا - پھر اُن کو بتائیگا جو کچھ انھوں نے کیا ہوگا - خدا نے اس کا حساب رکھا ہے مگر وہ اس کو بھول گئے - اور خدا ہر چیز پر گواہ ہے -

[۷] کیا تونے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا جانتا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے - تین شخص مشورہ نہیں کرتے مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ شخص مگر وہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھہ ہوتا ہے جہاں کہیں وہ ہوں - پھر قیامت کے دن وہ اُن کو ان کے کاموں کی خبر دیگا - بے شک خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۸] کیا تونے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا کہ وہ مشورہ کرنے سے منع کئے گئے تھے پھر بھی وہ وہی کرتے ہیں جو اُن کو منع کیا گیا ہے - اور وہ گناہ اور زیادتی کا مشورہ کرتے ہیں اور رسول سے سرکشی کرنے کا - اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو وہ دعا دیتے ہیں جو دعا خدا نے تجھے نہیں دیا - اور وہہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ خدا ہم کو ہمارے کہنے کے سبب کیوں نہیں عذاب کرتا ؟ اُن کے لئے جہنم بس ہے - وہ اُسی میں داخل ہونگے - اور وہ پھر جانے کی بری جگہ ہے - [۹] مومنو جب تم مشورہ کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول سے سرکشی کا مشورہ نہ کرو بلکہ آپس میں اچھی باتوں اور پرہیزگاری کا مشورہ کرو - اور خدا سے ڈرو کہ تم کو اُسی کے پاس اکٹھا ہونا ہے - [۱۰] ایسا مشورہ کرنا تو بس شیطان کی طرف سے ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کو غمگین کرے اور اُن کو کوئی کچھہ بھی ضرر نہیں کرسکتا مگر خدا کے حکم سے - تو ایمان والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں - [۱۱] مومنو جب تم سے کہا

جائے کہ مجلسوں میں سرک سرک کر بیٹھو تو سرک سرک کر
بیٹھو - خدا تمھارے لئے جگہ کشادہ کر دیگا - اور جب کہا
جائے کہ اُٹھہ کھڑے ہو - تو بس اُٹھہ کھڑے ہو - جو لوگ
تم میں ایمان رکھتے ہیں اور علم دئیے گئے ہیں اُن کو خدا
بلند مرتبہ کریگا - اور خدا تمھارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -
[۱۲] مومنو جب تم رسول کے پاس مشورہ کرنے کو آؤ تو مشورہ
کرنے سے پہلے کچھہ صدقہ دے دیا کرو - یہہ تمھارے لئے بہتر
اور پاکیزگی کا باعث ہوگا - اور اگر تم یہہ نہ کر سکو تو بھی
خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۱۳] کیا تم مشورے سے
پہلے صدقہ دینے سے ڈر گئے ؟ تو جب تم نہ کر سکو تو خدا
بھی تمھاری توبہ قبول کرتا ہے - تو نماز پر قائم رہو اور زکوات
دو اور خدا کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو - اور خدا
تمھارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

[۱۴] کیا تونے اُن لوگوں کی طرف نظر نہیں کی جو ایسے
لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن سے خدا غصہ ہے ؟ وہ نہ تم
میں ہیں اور نہ ان میں - اور وہ جان کر بھی جھوٹ بات
کی قسم کھا لیتے ہیں - [۱۵] خدا نے اُن کے لئے سخت
عذاب تیار کر رکھا ہے - بے شک یہہ بہت ہی بُرا کرتے ہیں -
[۱۶] اُنھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور یہہ خدا
کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں - اور اُن کے لئے رسوائی کا
عذاب ہے - [۱۷] نہ اُن کے مال اور نہ اُن کی اولاد خدا کے
مقابلے میں ان کے کچھہ بھی کام آئیگی - یہہ لوگ جہنم
کی آگ میں رہینگے - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - [۱۸] جس
دن خدا ان سب کو اُٹھا کھڑا کریگا تو یہہ اُس کے آگے بھی
قسمیں کھائینگے جس طرح یہہ تمھارے آگے قسمیں کھاتے

هیں اور سمجھیے هیں کہ وہ کچھہ کر رہے هیں - بے سك
یہي لوگ جھوتے هیں - [۱۹] شیطان اُن پر غالب آگیا -
اور ان کو خدا کي یاد سے بھلا دی - یہي لوگ شیطان کے گروہ
هیں - بے شك شیطان هي کے گروہ تو خسارے میں رهینگے -
[۲۰] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے هیں
جو یہی سب سے بڑھہ کر ذلیل هونگے - [۲۱] خدا نے لکھہ
دیا هے کہ میں اور میرے رسول غالب رهینگے - بے سك خدا
قوي اور زبردست هے - [۲۲] جو لوگ خدا اور روز آخرت پر
ایمان رکھتے هیں تو اُن کو نہ دیکھیگا کہ جو لوگ خدا اور
اُس کے رسول کي مخالفت کرتے هیں وہ اُن سے دوستي کرتے هیں
اگر چہ بھی وہ اُن کے باپ یا اُن کے بیتے یا اُن کے بھائي یا
اُن کے کنبے هی کے هوں - ان هی لوگوں کے دلوں میں اُس نے
ایمان لکھہ دیا هے اور اُن کو اپني طرف سے روح القدس سے
مدد دي هے اور وہ اُن کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے
نیچے سے نہریں جاری هونگی - وہ همیشہ اُسی میں رهینگے -
خدا اُن سے راضی اور وہ اس سے راضی - یہي لوگ تو خدا کے
گروہ هیں - بے سك خدا هی کے گروہ فلاح پائینگے -

سورۂ حشر

مدنی - ۲۴ آییں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] جو کچھہ آسمان میں هے اور جو کچھہ زمین میں
هے سب خدا کی تسبیح کرتے هیں - اور وهی زبردست
حکمت والا هے - [۲] وهی هے جس نے اهل کتاب میں سے کفر

کرنے والوں کو پہلے حشر کے لئے اُن کے گھروں سے نکال باہر
کیا - تم نہ خیال کرتے تھے کہ یہہ نکلینگے اور وہ خیال کرتے
تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو خدا کے مقابلے میں بچالینگے -
تو اُن کو خدا نے ایسی جگہہ سے آلیا جدھر سے اُن کو گمان
بھی نہ تھا - اور اُن کے دلوں میں رعب ڈالدیا کہ اُنہوں نے
اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے خراب
کرڈالا - تو اے آنکھوں والے عبرت پکڑو - [۳] اور اگر
خدا نے اُن پر جلا وطن کی سزا نہ لکھہ دی ہوتی تو وہ اُن
کو دنیا میں ضرور عذاب دیتا - اور آخرت میں تو اُن کے لئے
جہنم کی آگ کی سزا ہے ہی - [۴] یہہ اِس لئے کہ اُنہوں نے
خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کی - اور جو کوئی خدا کی
مخالفت کرے تو بے شک خدا سخت سزا دینے والا ہے -
[۵] لینہ کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے یا اُن کو اُن کی
جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو یہہ خدا ہی کے حکم سے تھا -
اور اِس لئے کہ بدکار رسوا ہوں - [۶] اور جو کچھہ خدا
نے اپنے رسول کو دلا دیا حالانکہ تم نے اُس کے لئے نہ تو گھوڑے
دوڑائے اور نہ اونٹ - مگر خدا جس پر چاہتے اپنے رسولوں کو
مسلط کردیتا ہے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۷] جو
کچھہ خدا اپنے رسول کو بستیوں کے لوگوں سے دلادے تو وہ
خدا کا ہے اور رسول کا اور اُس کے قرابت والوں کا اور یتیموں کا
اور غریبوں کا اور مسافروں کا کہ جو لوگ تم میں مالدار
ہیں یہہ اُن ہی میں آیا جایا نہ رہے - اور جو کچھہ تم کو
رسول دے دیا کرے تو وہ لے لیا کرو - اور جس چیز سے تم کو
منع کرے اُس سے باز رہو - خدا سے ڈرو - بے شک خدا سخت
سزا دینے والا ہے - [۸] یہہ تو محتاج مہاجروں کے لئے ہے جو

اپنے گھر اور اپنے مال سے نکال دئے گئے کہ وہ خدا کا فضل اور اُس
کي خوشنودي چاهیے هیں اور خدا اور اُس کے رسول کی مدد
کرتے هیں - یهي لوگ سچے هیں - [۹] اور جو لوگ ان سے
پہلے وهاں رهتے تھے اور اسلام لا چکے - جو اُن کے پاس
هجرت کرکے آتا هے تهہ اُس کو پیار کرتے اور اُن کو جو کچھ
دیا جاتے اُس کی وجہ سے اپنا دل تنگ نہیں کرتے - اور اُن
کو اپنے اُوپر ترجیح دیتے هیں اگر چہ تھی وہ خود تنگی میں
هوں - اور جو کوئی اپنے نفس کی بخیلي سے بچے تو یهي
لوگ فلاح پانے والے هیں - [۱۰] اور جو لوگ ان کے بعد
آئے اور کہتے هیں کہ اے همارے پروردگار هم کو بخش دے
اور همارے ان بھائیوں کو بھی جو هم سے پہلے ایمان لائے -
اور همارے دلوں میں ایمان والوں کی برائی نہ ڈال - اے
همارے پروردگار تو بڑی مهربان اور رحم والا هے -
[۱۱] کیا تونے اُن لوگوں کی طرف نظر نہیں کی جو
منافق هوئے کہ اپنے کافر بھائیوں سے جو اهل کتاب میں سے هیں
کہتے هیں کہ اگر تم نکالے جاؤگے تو هم بھي تمهارے ساتھہ
نکل جائینگے - اور تمهارے بارے میں هم کبھي کسی کی پیروي
نہیں کرینگے اور اگر تم سے لڑائی هو تو هم ضرور تمهاري مدد
کرینگے - اور خدا گواهی دیتا هے کہ یہہ جھوٹے هیں -
[۱۲] اگر یہہ نکالے گئے تو وہ ان کے ساتھہ هرگز نہ نکلینگے -
اور ان سے لڑائی هوئی تو یہہ هرگز ان کي مدد نہ کرینگے - اور
اگر یہہ اُن کی مدد بھی کرے تو ضرور پیٹھہ پھیر دیتے - پھر
اُن کو مدد نہ ملیگی - [۱۳] ان کے دلوں میں تمهارا ڈر خدا
سے بھی بڑھہ کر هے - یہہ اس لئے کہ یہہ ایسے لوگ هیں جو
سمجھتے هی نہیں - [۱۴] یہہ سب اکٹھے هوکر بھی تم سے

نہیں لڑ سکتے مگر قلعہ والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے - ان کی سختی آپس میں بہت ہے - تو ان کو اکٹھا خیال کرتا ہے مگر اُن کے دل متفرق ہیں - یہہ اس لئے ہے کہ یہہ ایسے لوگ ہیں جن کو عقل نہیں - [۱۵] ان کی مثال ان کی سی مثال ہے جو تھوڑے ہی دنوں پہلے اپنے کئے کا مزہ چکھہ چکے - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۶] ان کی مثال شیطان کی سی مثال ہے کہ جب اُس نے آدمی سے کہا کہ کفر کر - پھر جب اُس نے کفر کیا تو اُس نے کہا کہ میں تجھہ سے بری ذمہ ہوں - میں خدا سے ڈرتا ہوں جو پروردگار عالم ہے - [۱۷] تو ان دونوں کا انجام یہی ہے کہ وہ دونوں جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہینگے - اور ظالموں کی یہی جزا ہے -

[۱۸] مومنو خدا سے ڈرو - اور چاہئے کہ آدمی نظر رکھے کہ اُس نے کل کے لئے کیا کر رکھا ہے - اور خدا سے ڈرو - بے شك خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۹] اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو اُس نے بھی ان کو ان کے نفس بھلا دیا - یہی لوگ تو بدکار ہیں - [۲۰] جہنم کی آگ میں رہنے والے اور جنت کے رہنے والے دونوں برابر نہیں - جنت کے رہنے والے ہی تو کامیاب ہیں - [۲۱] اگر ہم نے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اُتارا ہوتا تو تو دیکھتا کہ خدا کے ڈر سے دبا جھك گیا ہوتا اور پھٹ گیا ہوتا - اور ہم یہہ مثال لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں - [۲۲] وہی خدا ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں - وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے - وہ رحمان اور رحیم ہے - [۲۳] وہی خدا ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں - بادشاہ ہے - پاك ہے - سب عیبوں سے مبرا ہے - امن دینے والا ہے -

نگہباں ہے - زبردست ہے - غالب ہے - بڑا مرتبے والا ہے - خدا
اُن کے شرک سے پاک ہے - [۲۴] وہی خدا ہے - پیدا کرنے والا
بنانے والا صورت دینے والا - اس کے اچھے اچھے نام ہیں - جو
کچھ آسمان اور زمین میں ہے وہ اُسی کی تسبیح کرتا ہے -
اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے -

سورۂ ممتحنہ

مدنی - ۱۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری
خوشنودی حاصل کرنے کو نکلے ہو تو میرے دشمنوں کو اور اپنے
دشمنوں کو دوست نہ بناؤ - تم تو ان کی طرف محبت کے
پیغام بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو حق بات آئی ہے
وہ اُس سے کفر کرتے ہیں - رسول کو اور تم کو نکال دیتے ہیں
اِس لئے کہ تم خدا پر جو تمہارا پروردگار ہے ایمان لاتے ہو - تم
اُن کی طرف چھپا کر محبت کے پیغام بھیجتے ہو - اور میں
خوب جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم
ظاہر کرتے ہو - اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے تو وہ
سیدھی راہ سے بھٹک گیا - [۲] اگر یہہ تم کو پائیں تو
تمہارے دشمن ہو جائیں اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے تمہاری
برائی کرنے لگیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اے کاش تم کافر ہو
جاؤ - [۳] قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داری تم کو نفع
دیگی اور نہ تمہاری اولاد - وہ تم میں فیصلہ کر دیگا - اور خدا
تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے - [۴] ابراہیم میں اور ان
لوگوں میں جو اُن کے ساتھ تھے تمہارے لئے ایک اچھا نمونہ

هے - جب اُنھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تم سے بری ذمہ هوں اور اُن چیزوں سے بھی جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے هو - هم تم کو نہیں مانتے اور هم میں اور تم میں همیشہ کے لئے عداوت اور بغض قائم هو گیا یہاں تک کہ تم ایک خدا پر ایمان لاؤ - مگر ابراهیم کا قول اپنے باپ کی نسبت یہہ تھا کہ میں تیرے لئے ضرور بخشش مانگونگا حالانکہ خدا کے مقابلے میں میں تیرے لئے کچھہ بھی نہیں کرسکتا - اے همارے پروردگار هم نے تجھہ پر توکل کیا اور تیری هی طرف اپنے تئیں رجوع کیا اور تیری هی طرف پھر جانا هے - [۵] اے همارے پروردگار هم کو کافروں کی آزمائش کا ذریعہ نہ بنا اور اے همارے پروردگار هم کو بخش دے - بےشک تو هی زبردست حکمت والا هے - [۶] تمھارے لئے یعنی جو کوئی خدا اور روز آخرت کی اُمید رکھتا هے اُس کے لئے اُن لوگوں کا ایک اچھا نمونہ هے - اور جو کوئی پیٹھہ پھیر دے تو خدا بے نیاز اور تعریف کے لائق هے هی -

[۷] شاید خدا تم میں اور اُن لوگوں میں جن سے تم نے دشمنی هے محبت ڈال دے - اور خدا قدرت رکھتا هے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [۸] جو لوگ تم سے دین کے بارے میں نہیں لڑے اور نہ تم کو تمھارے گھروں سے نکالا اُن کے ساتھہ بھلائی کرنے اور انصاف کے ساتھہ چلنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا - بے شک خدا انصاف کے ساتھہ چلنے والوں کو پیار کرتا هے - [۹] خدا تو تم کو اُن لوگوں سے دوستی کرنے کو منع کرتا هے جو تم سے دین کے بارے میں لڑے اور جنھوں نے تم کو تمھارے گھروں سے نکالا اور تمھارے نکالنے میں ایک دوسرے کی پشت پناهی کی - اور جو کوئی

اُن سے دوستي کرے تو یہی لوگ ظالم ھیں - [١٠] مومنو جب تمھارے پاس ایمان والی عورتیں ھجرت کر کے آئیں تو تم اُن کا اِمتحان کر لو - اُن کے ایمان کو خدا خوب جانتا ھے - تو اگر تم اُن کو جانو کہ ایمان والي ھیں تو اُن کو کافروں کے پاس نہ پھیرو - نہ تو یہ اُن کو حلال اور نہ وہ اِن کو حلال - اور جو کچھ اُنھوں نے خرچ کیا ھے وہ اُن کو دے دو - اور تم پر کوئي گناہ نہیں کہ ان کو اُن کے مہر دینے کے بعد تم اُن سے نکاح کر لو - اور کافر عورتوں کا نکاح نہ تھام رکھو - اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ھے اُن سے مانگ لو - اور جو اُنھوں نے خرچ کیا ھو وہ مانگ لیں - یہ خدا کا حکم ھے جو وہ تم لوگوں میں صادر کرتا ھے - اور خدا جانبے والا اور حکمت والا ھے ۞ [١١] اور اگر تمھاري بیویوں میں سے کوئي کافروں میں جاملے پھر تمھاری باری آئے تو جن کی بیویاں چلی گئی ھیں تو جو کچھ اُنھوں نے خرچ کیا ھو اسی کے موافق اُن کو دو - اور خدا سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ھو - [١٢] اے نبی جب تیرے پاس ایمان والی عورتیں آئیں اور تجھ سے بیعت کریں کہ وہ کسي چیز کو خدا کا شریك نہ کرینگی اور نہ چوری کرینگي اور نہ زنا کرینگی اور نہ اپنی اولاد کو مارینگي اور نہ کوئی بہتان جھوت بنا کر اپنے ھاتھ اور پاؤں کے آگے لائینگی - اور نہ نیك کام میں تیری نافرماني کرینگی - تو تو اُن سے بیعت لے لے - اور خدا سے اُن کے لئے بخشش مانگ - بے شك خدا بخشنے والا اور رحم والا ھے - [١٣] مومنو ایسے لوگوں سے دوستي نہ کرو جن سے خدا غصہ ھے - یہ تو آخرت کي طرف سے ایسے ناامید ھیں جیسے کافر قبر والوں (کے جي اتھنے) کي طرف سے ناامید ہیں -

سورۂ صف

مدنی - ١۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] جو کچھہ آسمان میں ہے اور جو کچھہ زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں - اور وہی زبردست اور حکمت والا ہے - [٢] مومنو کیوں کہتے ہو جو تم نہیں کرتے ؟ [٣] خدا کو سخت ناپسند ہے کہ تم کہو جو تم نہیں کرو - [۴] بے شک خدا اُن لوگوں کو پیار کرتا ہے جو اُس کی راہ میں صف باندھہ کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں - [٥] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمھاری طرف خدا کا بھیجا ہوا ہوں - تو جب یہہ ٹیڑھے ہوگئے خدا نے اُن کے دل ٹیڑھے کردئے - اور خدا بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [٦] اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمھاری طرف خدا کا بھیجا ہوا ہوں - توراۃ جو مجھہ سے پہلے تھی میں اُس کی تصدیق کرتا اور ایک رسول کی خوش خبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئیگا - اُس کا نام ہوگا احمد - پھر جب وہ اُن کے پاس بیں دلیلیں لے کر آیا وہ بولے کہ یہہ تو صاف جادو ہے - [٧] اور اس سے بڑھہ کر ظالم اور کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے حالانکہ اُس کو اسلام کی طرف بلایا جاتے - اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [٨] یہہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہہ سے بجھا دیں - اور خدا تو اپنے نور کو پورا کریگا

حالانکہ یہہ کافروں کو ناگوار ھي ھو - [۹] وھي ھے جس نے اپنے رسول کو ھدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ھی ھو - [۱۰] مومنو کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو عذاب دردناک سے بچائے ؟ [۱۱] خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے کوشش کرو - یہہ تمھارے لئے بہتر ھوگا - اگر تم جانو - [۱۲] وہ تم کو تمھارے گناہ بخش دیگا اور تم کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاري ھونگی اور جنت عدن کے اچھے مکانوں میں - یہي تو بڑي کامیابی ھے - [۱۳] ایك اور چیز بھی جو تم پسند کروگے - یعنی خدا کی طرف سے مدد اور تھوڑے ھي دنوں میں ایك فتح - اور ایمان والوں کو خوش خبري دے - [۱۴] مومنو خدا کی مدد کرنے والے ھو جاؤ جس طرح عیسی بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون ھے جو خدا کی راہ میں میرا مددگار ھو ؟ حواریوں نے کہا کہ ھم خدا کي مدد کرینگے - اور بني اسرائیل میں سے ایك گروہ نے ایمان لایا اور ایك گروہ نے کفر کیا - تو جو لوگ ایمان لائے تھے ھم نے اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں اُن کي مدد کي اور وہ غالب رھے -

سورۂ جمعہ

مدني - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] جو کچھہ آسمان میں ھے اور جو کچھہ زمین میں ھے سب خدا کي تسبیح کرتے ھیں جو بادشاہ پاك زبردست

اور حکمت والا ہے - [٢] وہی ہے جس نے جاہلوں میں
ان ہی میں کا ایک رسول بھیجا کہ وہ ان کو اس کی آیتیں
پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرے اور ان کو کتاب اور حکمت
سکھاتے - حالانکہ اس سے پہلے وہ صریح گمراہی میں تھے -
[٣] اور ایک اور قوم میں بھی ان ہی میں سے جو ابھی ان سے
نہیں ملے - اور وہی زبردست اور حکمت والا ہے - [٤] یہ
خدا کا فضل ہے - وہ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے - اور خدا بڑا
صاحب فضل ہے - [٥] جن لوگوں پر توراۃ لادی گئی پھر
انہوں نے اس کو نہ اٹھایا تو ان کی مثال گدھے کی سی مثال
ہے کہ وہ کتاب اٹھاتا ہے - جو لوگ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے
ہیں ان کی مثال بری ہے - اور خدا ظالم لوگوں کو
ہدایت نہیں کرتا - [٦] تو کہہ دے کہ اے یہود اگر تم کو
زعم ہے کہ تمام آدمیوں میں سے تم ہی خدا کے دوست ہو تو اگر
تم سچ کہتے ہو تو موت کی آرزو کرو - [٧] مگر یہ ہرگز اس
کی آرزو نہ کرینگے بہ سبب اس کے جو ان کے ہاتھوں نے پہلے
سے کر رکھا ہے - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے - [٨] تو
کہہ دے کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہارے سامنے
آئیگی - پھر تم غیب اور ظاہر کے جاننے والے خدا کی طرف
پھیرے جاؤگے - اور وہ تم کو تمہارے کام بتائیگا -

[٩] مومنو جب جمعے کے روز نماز کے لئے پکارا جائے تو خدا
کی یاد کی طرف دوڑو اور خرید فروخت چھوڑ دو - اگر تم علم
رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا - [١٠] پھر جب نماز
ختم ہو جائے تو پھر دنیا میں پھیل جاؤ - اور خدا کا فضل
ڈھونڈو - اور خدا کو خوب یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ -
[١١] اور جب یہ تجارت یا کھیل دیکھتے ہیں تو اس کی

طرف دوڑ جاتے ہیں اور تجھکو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں - تو کہہ دے کہ جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ کھیل اور تجارت سے بہتر ہے - اور خدا سب سے اچھا رزق دینے والا ہے -

سورۂ منافقون

۱

مدنی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب تیرے پاس منافق آتے ہیں تو یہہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو بے شک خدا کا رسول ہے - اور خدا جانتا ہے کہ تو اُس کا رسول ہے - مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ منافق بے شک جھوٹے ہیں - [۲] یہہ اپنی قسموں کو ڈھال بناتے ہیں اور لوگوں کو راہ خدا سے روکتے ہیں - بے شک یہہ بہت ہی بُرا کرتے ہیں - [۳] یہہ اس لئے کہ وہ ایمان لائے اور پھر کفر کئے - تو اُن کے دلوں پر مہر کر دی گئی ہے اور وہ نہیں سمجھتے - [۴] اور جب تو اُن کو دیکھتا ہے تو تجھکو اُن کے بدن اچھے معلوم ہوتے ہیں - اور اگر یہہ بات کرتے ہیں تو تو اُن کی باتوں کو سنتا ہے - وہ گویا لکڑی کے کندے ہیں کہ دیوار سے لگے ہوئے ہیں - ہر کڑک کی آواز کو اپنے ہی اُوپر سمجھتے ہیں - یہہ دشمن ہیں - بس ان سے بچ - خدا اُن کو غارت کرے - یہہ کدھر کو پھرے جا رہے ہیں - [۵] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول خدا تمھارے لئے بخشش مانگے تو وہ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور تو اُن کو دیکھتا ہے کہ وہ باز رہتے اور تکبر کرتے ہیں - [۶] اُن کے لئے برابر ہے خواہ تو اُن کے لئے بخشش مانگے یا اُن کے لئے بخشش

نہ مانگے - خدا اُن کو ھرگز نہ بخشیگا - بے شک خدا
بدکار لوگوں کو ھدایت نہیں کرتا - [۷] یہی ھیں جو کہتے
ھیں کہ جو لوگ رسول خدا کے پاس رھتے ھیں اُن پر خرچ
نہ کرو یہاں تک کہ وہ اُس کو چھوڑ کر چل دیں - اور آسمان
اور زمین کے خزانے خدا ھی کے ھیں - مگر منافق نہیں
سمجھتے - [۸] یہہ کہتے ھیں کہ اگر ھم مدینے پھر گئے
تو عزت والے ذلیل کو وھاں سے ضرور نکال دینگے - مگر بڑائی
تو خدا ھی کی ھے اور اُس کے رسول کی اور ایمان والوں کی
لیکن منافق نہیں جانتے -

[۹] مومنو تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد خدا کی
یاد سے غافل نہ کریں - اور جو کوئی ایسا کریگا تو وھی
خسارے میں رھیگا - [۱۰] اور جو کچھہ ھم نے تم کو دیا
ھے اُس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو
موت آ جائے اور وہ کہے کہ اے میرے پروردگار تونے مجھکو
تھوڑے دن اور کیوں نہ ڈھیل دی ؟ تو میں خیرات دیتا اور
نیک لوگوں میں سے ھوتا - [۱۱] اور جب کسی جان کی اجل
آ جائیگی تو خدا اُس کو ھرگز نہ ڈھیل دیگا - اور خدا
تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ھے -

سورۂ تغابن

مدنی - ۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] جو کچھہ آسمان میں ھے اور جو کچھہ زمین میں
ھے سب خدا کی تسبیح کرتے ھیں - اُسی کی سلطنت ھے اور

اُسي كي تعريف هے - اور وهي هر چيز پر قادر هے - [۲] وهي
هے جس نے تم كو بنايا - اور تم هي ميں سے كافر بهي هے اور
تم هي ميں سے ايمان والا بهي هے - اور خدا تمهارے كاموں كو
ديكهنے والا هے - [۳] اسي نے آسمان اور زمين كو اپني مشيئت
سے بنايا اور تم كو صورت دي - اور تمهاري اچهي صورتيں
بنائيں - اور اُسي كي طرف پهر كر جانا هے - [۴] وه جانتا
هے جو كچهه آسمان اور زمين ميں هے اور وه جانتا هے جو تم
چهپاتے هو اور جو تم ظاهر كرتے هو - اور خدا دلوں كي باتيں
جانتا هے - [۵] كيا تمهارے پاس ان لوگوں كي خبر نهيں
پهنچي جنهوں نے اس سے پهلے كفر كيا تها اور اپنے كاموں كے
وبال كا مزه چكها اور جن كو دردناك عذاب هوا ؟ [۶] يهه
اس لئے كه اُن كے پاس ان كے رسول بين دليليں لے كر آئے او
يهه بولے كه كيا آدمي هم كو هدايت كرينگے ؟ اور اُنهوں نے
كفر كيا اور پيٹهه پهير ليا اور خدا بے پروا رها - اور خدا تو
بے پروا اور تعريف كے لائق هے هي - [۷] جو لوگ كفر كرتے
هيں اُن كو زعم هے كه وه هرگز نهيں اُٹهائے جائينگے - تو كهه
دے كه هاں - ميرے پروردگار كي قسم تم ضرور اُٹها كر كهڑے
كئے جاؤگے پهر تم كو تمهارے كاموں كي خبر دي جائيگي -
اور يهه خدا كے لئے آسان هے - [۸] تو خدا پر ايمان لاؤ اور
اُس كے رسول پر اور اُس نور پر جو هم نے نازل كيا هے - اور خدا
تمهارے كاموں كي خبر ركهتا هے - [۹] جس دن جمع كرنے كے
دن وه تم كو جمع كريگا وهي تو هار جيت كا دن هوگا - اور جو
كوئي خدا پر ايمان لائے اور نيك كام كرے تو وه اُس سے اُس كي
برائياں دور كريگا اور اُس كو جنت ميں داخل كريگا كه اُس كے
نيچے سے نهريں جاري هونگي - وه هميشه هميشه اُسي ميں

رھینگے - یہی تو بڑی کامیابی ھے - [۱۰] اور جو لوگ کفر کرتے ھیں اور ھماری آیتوں کو جھٹلاتے ھیں یہی لوگ جہنم کی آگ میں رھنے والے ھیں - وہ ھمیشہ اُسی میں رھینگے - اور یہہ بھر جانے کی بری جگہ ھے -

[۱۱] جو کچھہ مصیبت آن پڑتی ھے وہ خدا ھی کے حکم سے ھے - اور جو کوئی خدا پر ایمان رکھے تو وہ اُس کے دل کو راہ پر لگائے رکھتا ھے - اور خدا ھر چیز کا جاننے والا ھے - [۱۲] اور خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو - اور اگر تم پھر پھرو تو ھمارے رسول پر تو صاف صاف پہنچا دینا ھے - [۱۳] خدا وہ ھے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - اور ایمان والوں کو چاھئے کہ خدا پر توکل کریں - [۱۴] مومنو تمھاری بیبیاں اور تمھاری اولاد کچھہ تو تمھارے دشمن ھیں - تو اُن سے بچو - اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ھے - [۱۵] تمھارے مال اور تمھاری اولاد تو بس تمھاری آزمایش کے لئے ھیں - اور خدا کے ھاں تو بڑا اجر تیک ھے - [۱۶] تو خدا سے ڈرو جتنا تم ڈر سکو اور بات سنو اور اطاعت کرو اور اپنی ھی جانوں کے لئے مال خرچ کرو - اور جو کوئی اپنے نفس کے بخل سے بچا تو یہی لوگ فلاح پانے والے ھیں - [۱۷] اگر تم خدا کو قرض حسنہ دو - تو وہ تم کو اس کا دونا دیگا اور تم کو بخش دیگا - اور خدا قدردان اور تحمل والا ھے - [۱۸] جاننے والا ھے غیب کا اور ظاھر کا - زبردست ھے اور حکمت والا بھی -

سورۂ طلاق

مدنی - ۱۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحماں اور رحیم ہے

[۱] اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو اُں کو عدت کے وقت طلاق دو - اور عدت گنو - اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو - اُں کو اُں کے گھروں سے نہ نکال دو اور نہ وہ نکلیں مگر یہہ کہ وہ صاف صاف بے حیائی کریں - اور یہہ خدا کی حدیں ہیں - اور جو کوئی خدا کی حدوں سے نکل گیا تو اُس نے اپنے آپ پر ظلم کیا - تو نہیں جانتا شاید اس کے بعد بھی خدا کوئی بات پیدا کردے - [۲] پھر جب وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو دستور کے موافق اُں کو رکھو یا دستور کے موافق اُں کو رخصت کردو - اور اپنے میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کرلو - اور خدا کے آگے گواہی پر قائم رہو - یہہ اُس کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایماں رکھے - اور جو کوئی خدا سے ڈرا تو وہ اُس کے لئے راہ نکال دیگا - [۳] اور اُس کو ایسی جگہہ سے رزق دیگا جدھر سے اُس کو گماں بھی نہیں - اور جو کوئی خدا پر توکل کرے تو وہ اُس کے لئے بس ہے - بے شک خدا اپنا کام کرکے رہیگا - خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے - [۴] اور وہ جو تمہاری بیبیوں میں سے حیض کی اُمید نہیں رکھتیں اگر تم کو شک ہو تو اُں کی عدت تیں مہینے ہے اور اُں کی بھی جو ابھی حیض سے نہیں ہوئیں - اور حمل والی عورتیں - اُں کی عدت تو یہہ ہے کہ وہ اپنا حمل رکھہ دیں - اور جو کوئی خدا سے ڈرے تو وہ اُس کے کام آساں

کر دیگا - [٥] یہہ خدا کا حکم ہے جو اُس نے تم پر نازل کیا ہے - اور جو کوئی خدا سے ڈرے تو وہ اُس کی برائیوں کو اُس سے دور کر دیگا اور اُس کو بڑا اجر نیک دیگا - [٦] اُن کو رکھو جس طرح تم رہتے ہو - اپنے مقدور کے مطابق - اور اُن کو ایذا نہ دو اور نہ اُن کو تنگی میں ڈالو - اور اگر وہ حمل والی ہیں تو اُن پر خرچ کرو یہاں تک کہ وہ اپنا حمل رکھہ دیں - اور اگر وہ تمھارے لئے دودھہ پلائیں تو اُن کو اُن کی اُجرت دو - اور آپس کی صلاح سے دستور کے موافق کام کرو - اور اگر تم ایک دوسرے پر سختی کروگے تو مرد کے لئے دوسری عورت دودھہ پلائیگی - [٧] چاہئے کہ گنجائش رکھنے والے اپنی گنجائش کے موافق خرچ کریں - اور جس کا رزق تنگ ہو تو اُس کو چاہئے کہ جو کچھہ خدا نے اُس کو دیا ہے اُسی میں سے خرچ کرے - خدا کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُس چیز کے مطابق جو اُس نے اُس کو دی ہے - سختی کے بعد خدا ضرور آسانی لائیگا -

[٨] اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ اُنھوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے اور اُس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے اُن سے سخت حساب لیا - اور اُن کو بڑے بڑے عذاب دئے - [٩] تو اُنھوں نے اپنے کئے کا مزہ چکھا اور اُن کے کئے کا انجام خسارہ ہی رہا - [١٠] خدا نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے - تو اے عقلمندو جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو - اب تو خدا نے تم پر کتاب اُتاری ہے - [١١] اور ایک رسول کہ وہ تم کو خدا کی آیتیں صاف صاف پڑھہ کر سناتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جائے - اور جو کوئی خدا پر ایمان

لائے اور نیک کام کرے تو وہ اُس کو جنت میں داخل کریگا کہ
اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسی
میں رہینگے - خدا نے اُن کو اچھا رزق دیا ہے - [۱۲] خدا
وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اُسی کے مانند زمین
بھی - ان دونوں کے درمیان حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم
جانو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے - اور یہہ بھی کہ خدا ہر
چیز پر اپنے علم سے حاوی ہے -

سورۂ تحریم

مدنی - ۱۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی اپنی بیبیوں کو خوش کرنے کے لئے تو اپنے
اُوپر اُس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو خدا نے تیرے لئے
حلال کیا ہے ؟ اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -
[۲] تم لوگوں کے لئے خدا نے تمہاری (لغو) قسموں کے توڑ
ڈالنے کا بھی حکم رکھا ہے - اور خدا تمہارا مالک ہے - اور وہی
خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۳] اور جب نبی نے
اپنی کسی بیوی سے ایک بات چھپا کر کہی اور جب اُس نے اُس
کی خبر دے دی اور خدا نے اُس پر اِس بات کو ظاہر کردیا
تو اُس نے کچھ کہا اور کچھ ٹال دیا - تو جب اُس نے اُس
بیوی سے کہہ دیا تو اُس نے کہا کہ تجھکو کس نے اس بات کی
خبر دی ؟ وہ بولا کہ مجھکو علم اور خبر رکھنے والے خدا نے
اس کی خبر دی ہے - [۴] اگر تم دونوں خدا کے حضور
میں توبہ کرو - کیونکہ تمہارے دل کج ہوگئے ہیں - اور اگر

تم دونوں اس بات میں ایک دوسرے کی پشت پناهی کروگي۔
تو اُس کا دوست خدا اور جبریل اور نیک مومن هیں - اور
اُن کے علاوہ فرشتے بھي اُس کے دست پناہ هیں - [٥] اگر وہ
تم کو طلاق دے دے تو کچھہ عجب نہیں کہ اُس کا پروردگار
تمھارے بدلے اُس کو تم سے بہتر بیویاں دے جو مسلمان ایمان
والی فرمان بردار توبہ کرنے والي عبادت کرنے والي روزہ رکھنے
والی شوهر دیکھی هوئی اور کنواریاں هوں - [٦] مومنو اپنے
آپ کو اور اپنے لوگوں کو دوزخ کي آگ سے بچاؤ جس کے
ایندھن آدمی اور پتھر هونگے جس پر سخت دل اور زور آور
فرشتے مقرر هیں کہ جو کچھہ خدا اُن کو حکم کرتا هے
اس سے نا فرمانی نہیں کرتے اور کرتے هیں جو کچھہ اُن کو
حکم دیا جاتا هے - [٧] اے کفر کرنے والو آج کے دن عذر
نہ کرو تم کو تو بس تمھارے کئے کا بدلہ دیا جائیگا -

[٨] مومنو خدا کے حضور میں خالص دل سے توبہ کرو -
شاید تمھارا پروردگار تم سے تمھاری برائیاں دور کرے اور تم کو
جنت میں داخل کرے کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری
هونگي - اس دن کہ خدا اپنے نبي کو اور اُس کے ساتھہ ایمان
والوں کو رسوا نہ کریگا - اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے
داهنی طرف دوڑتا هوگا - اور وہ کہینگے کہ اے همارے پروردگار
همارے نور کو همارے لئے پورا کردے اور هم کو بخش دے -
بے شك تو هر چیز پر قادر هے - [٩] اے نبی کافروں سے اور
منافقوں سے جہاد کر اور اُن پر سختی کر - اُن کا ٹھکانا تو
بس جہنم هے اور وہ پھر جانے کی بری جگہ هے - [١٠] خدا
نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کي بیوی کی مثال
بیان کیا هے - دونوں همارے دو نیك بندوں کے ماتحت تھیں -

مگر اُن دونوں نے اُن کو دعا دی - سو خدا کے مقابلے میں وہ اُن کے کچھہ بھی کام نہ آئے اور اُن سے کہا گیا کہ تم دونوں داخل ہونے والوں کے ساتھہ دوزخ کي آگ میں داخل ہو - [۱۱] اور خدا نے ایمان والوں کے لئے فرعون کی بیوي کي مثال بیان کي ھے - جب اُس عورت نے کہا کہ اے میرے پروردگار میرے لئے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھکو فرعون اور اُس کے کئے سے بچا - اور مجھکو ظالم لوگوں سے بچا - [۱۲] اور مریم بنت عمران جس نے اپنی عصمت کی محافظت کی اور ہم نے اس میں اپنی روح پھونك دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اُس کی کتابوں کو مانتي تھی اور خدا کی فرمان بردار تھي -

سورۂ مُلک

مکی - ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] وہ بہت برکت والا ھے جس کے ھاتھہ میں سلطنت ھے اور وھي ھر چیز پر قادر ھے - [۲] جس نے موت اور حیات بنایا کہ تم کو آزمائے کہ تم میں اپنے کئے کے اعتبار سے کون سب سے اچھا ھے - اور وھی زبردست بخشنے والا ھے - [۳] جس نے تلے اوپر سات آسمان بنا دئے - تو خدائے رحمان کے بنانے میں کچھہ بھي کسر نہ دیکھیگا - ایك نظر تو دوڑا - کیا تو کچھہ بھي خرابی دیکھتا ھے ؟ [۴] پھر دو بارہ اپنی نظر دوڑا - تیري نظر ذلیل ہوکر اور تھك کر پھر آئیگي - [۵] اور ھم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے زینت دی ھے - اور ھم نے اُن کو شیطانوں کے لئے ایك رجم بنا رکھا ھے اور ھم نے اُن کے لئے ایك

دھکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے - [٦] اور جو لوگ اپنے پروردگار سے کفر کرتے ہیں اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے - اور وہ بُرا ٹھکانا ہے - [٧] جب یہہ اس میں ڈالے جائینگے تو وہ اُس کا چلانا سنینگے اور یہہ جوش مارتا ہوگا - [٨] کچھہ بعید نہیں کہ یہہ غصہ سے پھٹ جائے - جب جب اُس میں کوئی جماعت ڈالی جائیگی تو اُس کے چوکیدار اُس سے پوچھینگے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا ؟ [٩] وہ کہینگے ہاں - ہمارے پاس ڈرانے والا آیا - مگر ہم نے اُس کو جھٹلایا اور کہا کہ خدا نے کوئی چیز نہیں اُتاری - تم تو بس بڑی گمراہی میں ہو - [١٠] اور وہ کہینگے کہ اگر ہم سنتے اور عقل بھی رکھتے تو ہم دھکتی ہوئی آگ کے رہنے والوں میں نہ ہوتے - [١١] تو وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرینگے - پس دھکتی ہوئی آگ کے رہنے والوں پر لعنت ہے - [١٢] جو لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ ڈرتے ہیں اُن کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے - [١٣] اور تم اپنی بات چھپاؤ یا اُسے پکار کر کہہ دو تو بھی وہ سینے کی باتوں کو خوب جانتا ہے - [١٤] کیا جس نے پیدا کیا ہے وہ نہیں جانتا ؟ اور وہ تو لطیف اور خبر رکھنے والا ہے -

[١٥] وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو مسخر کردیا کہ اُس کی چلنے کی جگہوں پر چلو اور اُس کا دیا ہوا کھاؤ - اور زندہ ہوکر پھر اُسی کی طرف جانا ہے - [١٦] کیا تم اس سے نڈر ہوگئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں نہ دھنسا دیگا کہ وہ جنبش کرنے لگے ؟ [١٧] کیا تم اس سے نڈر ہوگئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھروں کی مینہہ نہ برسائیگا ؟ مگر تم عنقریب جان

جاؤگے کہ میرا ڈرانا کیسا ھے - [١٨] اور جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُنھوں نے بھی جھٹلایا تھا - مگر میرا عذاب کیسا ھوا ؟ [١٩] کیا یہہ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو اُن کے اُوپر پر کھولے اور سمیٹے ھوئے اُڑتے ھیں - اُن کو بھی تو بس خداے رحمان تھامے رھتا ھے - بے شك وہ ھر چیز کا دیکھنے والا ھے - [٢٠] ایسا کون ھے جو تمھارے لئے لشکر بن کر خدائے رحمان کے مقابلے میں تمھاری مدد کرے ؟ کافر تو بس دھوکے میں ھیں - [٢١] بھلا کون ھے جو تم کو رزق دیگا اگر وہ اپنا رزق روک لے ؟ بلکہ یہہ تو بس سرکشی میں اور بھاگنے میں لگے ھیں - [٢٢] تو کیا جو شخص اپنے منہہ کے بل اوندھا ھوکر چلے کیا وہ زیادہ ھدایت پر ھے یا وہ جو سیدھی راہ پر سیدھا چلے ؟ [٢٣] تو کہہ دے کہ وھی ھے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمھارے لئے کان اور آنکھہ اور دل بنائے - بہت ھی کم تم شکر کرتے ھو ؟ [٢٤] تو کہہ دے کہ وھی ھے جس نے تم کو دنیا میں پھیلادیا اور تم کو اسی کی طرف اکٹھا ھونا ھے - [٢٥] اور یہہ کہتے ھیں کہ اگر تم سچ کہتے ھو تو بتاؤ کہ یہہ وعدہ کب کا ھے - [٢٦] تو کہہ دے کہ اس کا علم تو بس خدا ھی کو ھے - اور میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ھوں - [٢٧] تو جب یہہ اُس کو نزدیك ھوتے دیکھینگے تو جو لوگ کفر کرتے ھیں اُن کے چہرے بگڑ جائینگے اور اُن سے کہا جائیگا کہ یہی ھے جو تم مانگا کرتے تھے - [٢٨] تو کہہ دے کہ کیا تم نے نظر کی ھے کہ اگر خدا مجھکو اور جو کوئی میرے ساتھہ ھیں سب کو ھلاك کرڈالے یا ھم پر رحم کرے تو بھی کافروں کو دردناك عذاب سے کون پناہ دیگا ؟ [٢٩] تو کہہ دے کہ وھی خداے رحمان ھے - ھم اُس پر ایمان لائے - اور ھم اُسی پر

توکل کرتے ھیں - اور تم عنقریب جان جاؤگے کہ کون صریح گمراھی میں ہے - [۳۰] تو کہہ دے کیا تم نے نظر کی کہ اگر تمہارا پانی جذب ھوجائے تو کون ہے جو تم کو بہتا ھوا پانی لادیگا ؟

سورۂ قلم

مکی - ۵۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ن - قلم اور اُس چیز کی قسم جو لوگ لکھتے ھیں - [۲] تیرے پروردگار کے فضل سے تو مجنوں نہیں - [۳] اور تیرے لئے تو وہ اجر ہے جو منقطع نہیں ھونے کا - [۴] اور تو بڑا اخلاق والا ہے - [۵] اور عنقریب تو بھی دیکھیگا اور وہ بھی دیکھینگے [۶] کہ تم میں سے کون فتنہ ہے - [۷] بے شك تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کون اُس کی راہ سے بھٹکا ھوا ہے اور وھی خوب جانتا ہے کون ھدایت پر ہے - [۸] تو جھٹلانے والوں کی بات نہ مان - [۹] وہ چاھتے ھیں کہ اگر تم نرمی کرو تو وہ بھی کرینگے - [۱۰] اور کسی ذلیل قسم کھانے والے کی بات نہ مان - [۱۱] اور نہ کسی چغلخور کی جو چغلی کھاتا پھرے [۱۲] اور خیر کے کاموں سے منع کرنے اور زیادتی کرنے والے گنہگار [۱۳] گردن کش کی اُس کے علاوہ بدنام کی - [۱۴] نہ یہ بھی محض اس لئے کہ وہ صاحب مال اور اولاد ہے - [۱۵] جب اُس کو ھماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ھیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ اگلوں کی کہانیاں ھیں - [۱۶] ھم عنقریب اُس کے ناك پر داغ دے

دیکھے - [۱۷] ہم نے اُن کو آزمایا ہے جیسا ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا کہ جب اُنہوں نے قسم کھائی کہ وہ ضرور صبح ہوتے ہی اس کو کاٹینگے [۱۸] اور اُنہوں نے استثنا نہیں کیا - [۱۹] سو اُن کے اُوپر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک عذاب آپڑا جب وہ پڑے سوتے ہی رہے - [۲۰] تو وہ صبح کو گویا جڑ سے کٹا ہوا پڑا تھا - [۲۱] تو صبح ہوتے وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے [۲۲] کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو سویرے اپنی کھیتی پر چلو - [۲۳] تو وہ چلے اور چپکے چپکے باتیں کرتے جاتے تھے - [۲۴] کہ آج کے دن وہاں کوئی فقیر تمہارے پاس نہ آئیگا - [۲۵] اور سویرے ہی وہ اپنے بخل پر اڑے ہوئے چلے - [۲۶] مگر جب وہاں دیکھا تو بولے ہم سچ مچ بھٹک گئے ہیں - [۲۷] نہیں - ہم تو محروم ہی رہے - [۲۸] اُن میں سے جو بہتر تھا اُس نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے ؟ [۲۹] وہ بولے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے - ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا - [۳۰] سو اُن میں سے ایک دوسرے کو منہہ پر ملامت کرنے لگا - [۳۱] بولے اے افسوس ہم نے زیادتی کی - [۳۲] کچھہ بعید نہیں کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے ہم کو اس سے بہتر دے - ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں - [۳۳] اسی طرح عذاب ہوا - اور آخرت کا عذاب تو ضرور بڑھہ کر ہے - اے کاش یہہ جانتے ہوتے -

[۳۴] پرهیزگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں نعمتوں کی جنت ہے - [۳۵] تو کیا ہم مسلمانوں کو گنہگاروں کی طرح کردیں گے ؟ [۳۶] تم کو کیا ہوگیا ہے ؟ کس طرح حکم لگاتے ہو ؟ [۳۷] کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس کو تم

پڑھتے ھو [٣٨] کہ وھاں تم کو ملیگا جو تم کو اچھا لگیگا ؟ [٣٩] کیا تمھارے لئے ھم پر کوئی قسم فرض ھے کہ وہ روز قیامت تک چلی جائے کہ تم کو ملیگا جس کا تم حکم لگاؤگے ؟ [٤٠] اُن سے پوچھہ کہ ان میں سے کون اِس بات کا ضامن ھے ؟ [٤١] کیا اُن کے شریک دار بھی ھیں ؟ تو اگر یہہ سچ کہتے ھیں تو چاھئے کہ اپنے شریک داروں کو بھی بلائیں - [٤٢] جس دن پنڈلي کھل جائیگي * اور اُن کو سجدے کے لئے بلایا جائیگا تو وہ سجدہ نہ کرسکینگے - [٤٣] اُن کي نظریں نیچی ھونگي اور اُن کو ذلت ڈھانکے ھوگي - اُن کو تو پہلے بھی سجدے کے لئے بلایا گیا تھا اور وہ صحیح و سالم بھي تھے - [٤٤] تو اُس شخص کو جو اس بات کو جھٹلاتا ھے میرے لئے چھوڑ دے - ھم عنقریب اُس کو آھستہ آھستہ اُس طرف سے گرائینگے جس طرف کا اُس کو علم نہیں - [٤٥] اور میں اُن کو مہلت دونگا - میری تدبیر بڑی پکي ھے - [٤٦] کیا تو اُن سے کچھہ اُجرت مانگتا ھے ؟ وہ تو تاوان سے بوجھل ھوئے جاتے ھیں - [٤٧] کیا وہ غیب کی بات جانتے ھیں اور اُس کو لکھہ رکھتے ھیں ؟ [٤٨] تو اپنے پروردگار کے حکم کے لئے صبر کر اور دوالنون کي طرح نہ بن - کہ جب وہ پکارتا تھا اور اندر ھی اندر گھٹتا جاتا تھا - [٤٩] اگر اُس پر اُس کے پروردگار کی نعمت نہ ھوتی تو وہ ملامت کے ساتھہ چٹیل میدان پر پھینک دیا گیا ھوتا - [٥٠] مگر اُس کو اُس کے پروردگار نے برگزیدہ کیا - اور نیک لوگوں میں داخل کیا - [٥١] اور کافر تو عنقریب اپنی نظروں سے تجھکو ڈگاتا ھي چاھتے ھیں جب وہ

* یہہ ایک عربي محاورہ ھے جس کے معني ھیں کہ مصیبت یکایک آن پڑیگي -

قرآن سنتے ھیں اور کہتے ھیں کہ یہہ تو ضرور ایک مجنوں ھے - [٥٢] مگر پھر بھی یہہ تمام دنیا جہاں کے لئے ایک نصیحت ھے -

سورۂ حاقہ

مکي - ٥٢ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[١] ھونے والی بات ! [٢] ھونے والي بات کیا چیز ھے ؟ [٣] اور تو کیا جانے کہ ھونے والی بات کیا ھے ؟ [٤] ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا - [٥] تو جو ثمود تھے وہ ایک کڑک سے ھلاك ھوئے [٦] اور جو عاد تھے وہ بھي سخت باد صرصر سے ھلاك ھوئے - [٧] کہ سات رات اور آٹھہ دن اُس نے اس کو ان پر لگا رکھا - تو ان لوگوں کو وھاں گرا ھوا دیکھتا گویا کہ وہ کھجور کی کھوکھلي لکڑیاں ھیں - [٨] تو کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ھے ؟ [٩] اور فرعون اور جو لوگ اُس سے پہلے تھے اور اُلٹی ھوئي بستیوں کے رھنے والے سب گنہگار تھے - [١٠] اور انھوں نے اپنے پروردگار کے رسول سے سرکشی کی تو اُس نے ان کو سختي میں گرفتار کیا - [١١] جب پانی نے طغیانی کی تو ھم نے تم کو کشتي پر چڑھا لیا [١٢] تاکہ ھم اس کو تمھارے لئے ایک یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں - [١٣] تو جب صور ایک بار پھونکا جائیگا - [١٤] اور زمین اور پہاڑ اُٹھائے جائینگے اور ایک دم توڑ ڈالے جائینگے - [١٥] تو اُس دن وہ واقعہ واقع ھوگا - [١٦] اور آسماں پھٹ جائیگا اور اُس دن وہ واھیات ھوجائیگا - [١٧] اور

اُس کے کناروں پر فرشتے ہونگے اور اُس دن تیرے پروردگار کے عرش کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائے ہونگے - [١٨] اُس دن تم سامنے لائے جاؤگے اور تمھاری کوئی بات چھپی نہ رہیگی - [١٩] تو وہ شخص جس کو اُس کی کتاب داہنے ہاتھ میں دی جائیگی وہ کہیگا کہ لو میری اس کتاب کو پڑھو تو - [٢٠] میں تو خیال کرتا ہی تھا کہ میرا یہہ حساب مجھکو ملے ہی گا - [٢١] تو وہ خوشی کی زندگی میں ہوگا - [٢٢] اونچے باغوں میں [٢٣] کہ اُس کے میوے جھکے ہونگے - [٢٤] " شوق سے کھاؤ اور پیؤ بہ سبب اس کے جو تم نے گزشتہ دنوں میں کیا ہے " - [٢٥] اور وہ شخص جس کو اُس کی کتاب بائیں ہاتھ میں دی جائیگی تو وہ کہیگا کہ اے کاش مجھکو میرا یہہ نامہ نہ ملا ہوتا - [٢٦] اور نہ میں اپنے اس حساب کو ہی جانتا - [٢٧] اے کاش یہی میرا خاتمہ ہوا ہوتا - [٢٨] میرا مال میرے کچھہ کام نہیں آیا - [٢٩] میری سلطنت مجھہ سے جاتی رہی - [٣٠] " اس کو پکڑو اور طوق پہناؤ [٣١] اور اس کو جلتی ہوئی آگ میں ڈالو [٣٢] اور اس کو ستر ہاتھہ لمبی زنجیر میں باندھو - [٣٣] یہہ خدائے بزرگ پر ایمان نہیں لاتا تھا - [٣٤] اور نہ لوگوں کو غریبوں کو کھلانے کی ترغیب دیتا تھا - [٣٥] تو آج کے دن یہاں اس کا کوئی دوست نہیں - [٣٦] اور نہ کھانا سوا زخموں کے دھوون کے - [٣٧] اُس کو بس گنہگار ہی کھائینگے -

[٣٨] تو میں اُس چیز کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو [٣٩] اور جو تم نہیں دیکھتے [٤٠] یہہ ایک بزرگ رسول کا قول ہے - [٤١] اور یہہ شاعر کا قول نہیں - تم بہت ہی کم مانتے ہو - [٤٢] اور نہ یہہ کاہن کا قول ہے - تم نہیں ہی

کم غور کرتے ہو - [۴۳] یہہ پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے - [۴۴] اور اگر یہہ کوئی بات ہماري طرف سے بنا لیتا [۴۵] تو ہم اُس کا ضرور داھنا ھاتھہ پکڑتے [۴۶] پھر اُس کی گردن کات ڈالتے - [۴۷] اور تم میں سے کوئي بھی ہم کو اُس سے روک نہ سکتا - [۴۸] اور یہہ تو پرھیزگاروں کے لئے نصیحت ہے - [۴۹] اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھتلاتے ہیں - [۵۰] مگر یہہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہوگا - [۵۱] اور یہہ یقینی حق ہے - [۵۲] بس اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کر -

سورۂ معارج

مکی - ۴۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ایک پوچھنے والے نے اُس عذاب کے بارے میں پوچھا جو ہونے والا ہے [۲] کافروں پر - جس کو کوئی نہیں روک سکتا [۳] خدا کے مقابلے میں جو سیڑھیوں کا مالک ہے - [۴] کہ اُن سے فرشتے اور روح اُس کی طرف ایک دن میں چڑھتے ہیں اور اُس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہے - [۵] بس خوبصورتی کے ساتھہ صبر کر - [۶] یہہ اُس کو دور دیکھتے ہیں [۷] اور ہم اس کو قریب دیکھتے ہیں - [۸] جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائیگا - [۹] اور پہاڑ دھني ہوئي روئی کے مانند ہو جائینگے [۱۰] اور کوئی دوست کسی دوست سے بات تک نہ پوچھیگا [۱۱] وہ ایک دوسرے کو دیکھینگے - گنہگار چاھیگا کہ اے کاش وہ اس دن کے عذاب

سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو فدیہ دے سکے [۱۲] اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو بھی - [۱۳] اور اپنے کنبے کو جو اس کو پناہ دیتے تھے - [۱۴] اور جو سب زمین میں ہیں ان کو بھی کہ پھر اس کو نجات دلائے - [۱۵] ہرگز نہیں - وہ شعلے والی آگ [۱۶] جو کی کھال تک اتار دیگی - [۱۷] پھر ان لوگوں کو بلائیگی جو پیٹھ پھیر کر چل دئے [۱۸] اور مال جمع کئے اور بند کر رکھے - [۱۹] آدمی تو بے صبر پیدا کیا گیا ہے - [۲۰] جب اس کو برائی پہنچتی ہے تو وہ اضطراب کرتا ہے - [۲۱] اور جب اس کو بھلائی پہنچتی ہے تو اپنے نفس (اچھے کاموں سے) روک لیتا ہے - [۲۲] مگر نماز پڑھنے والے [۲۳] جو اپنی نمازوں پر قائم رہتے [۲۴] اور جن کے مال میں ایک حصہ مقرر رہتا ہے [۲۵] مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کے لئے - [۲۶] اور جو لوگ روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں [۲۷] اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں - [۲۸] ان کے پروردگار کے عذاب سے کوئی نہیں بچنے کا - [۲۹] اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کو بچائے رکھتے ہیں - [۳۰] مگر اپنی بیویوں اور اُن سے جو اُن کے ہاتھ میں ہیں تو اُن پر کوئی الزام نہیں - [۳۱] مگر جو لوگ اس کے علاوہ اور کی خواہش کرتے ہیں تو وہ زیادتی کرنے والے ہیں - [۳۲] اور جو لوگ اپنی امانت اور اپنے عہد کا خیال رکھتے [۳۳] اور جو لوگ اپنی گواہی پر قائم رہتے [۳۴] اور جو لوگ اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں - [۳۵] تو یہی لوگ عزت کے ساتھ جنت میں ہونگے -

[۳۶] تو ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ تیرے سامنے دوڑے چلے آتے ہیں ؟ [۳۷] اور گروہ بن کر داہنی طرف سے اور

بائیں طرف سے - [۳۸] کیا ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے
کہ نعمت والی جنت میں داخل ہو ؟ [۳۹] ہرگز نہیں - وہ
جانتے ہیں ہم نے ان کو کس چیز کا بنایا ہے - [۴۰] تو میں
پورب اور پچھم کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم اس پر
قدرت رکھتے ہیں - [۴۱] کہ ان سے بہتر ان کے بدلے اوروں
کو لے آئیں - اور ہم عاجز نہیں ہونے کے - [۴۲] تو ان کو
چھوڑ دے کہ یہہ جھگڑیں اور کھیلیں یہاں تک کہ ان کے
آگے وہ دن آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے - [۴۳] جس
دن یہہ قبروں سے دوڑتے ہوئے نکلینگے گویا کہ یہہ بتوں کے
تھانوں کی طرف دوڑے جاتے ہیں [۴۴] ان کی آنکھیں
نیچی ہونگی ان پر ذلت چھائی ہوگی - وہی دن ہوگا
جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے -

سورۂ نوح

مکی - ۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی
قوم کو ڈراؤ قبل اِس کے کہ اُن پر ایک عذاب دردناک آ اترے -
[۲] بولا اے میری قوم میں تم کو صاف صاف ڈرانے والا ہوں
[۳] کہ تم خدا کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میری اِطاعت
کرو - [۴] وہ تم کو تمہارے گناہ بخش دیگا - اور وہ تم کو
ایک وقت مقرر تک ڈھیل دیتا ہے - جب خدا کا مقرر وقت
آ جائیگا تو پھر ٹالا نہ جائیگا - اے کاش تم جانتے ہوتے -
[۵] بولا اے میرے پروردگار میں نے رات اور دن اپنی قوم کی

دعوت کي [٦] مگر میری دعوت سے بہت بھاگتے ہی رہے - [۷] اور جب میں نے ان کي دعوت کي کہ تو ان کو بخش دے اُنہوں نے اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈال لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ بیٹھے اور تکبر کئے - [۸] پھر میں نے اُن کو پکارکر دعوت کی -[۹] پھر اُن سے ظاھر طور پر بھی کہہ دیا اور اُن کو پوشیدہ بھی کہا [۱۰] اور میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو- بے شك وہ بخشنے والا ہے - [۱۱] وہ تم پر برستا ہوا مینہہ بھیجیگا [۱۲] اور مال اور اولاد سے تمہاري مدد کریگا اور تمھارے لئے باغ بنائیگا اور تمھارے لئے نہریں جاری کریگا - [۱۳] تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم خدا کي کسی بڑی مشیئت کي اُمید نہیں رکھتے ؟ * [۱۴] اور اُس نے تم کو رفتہ رفتہ پیدا کیا ہے -[۱۵] کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا نے کس طرح سے سات آسمان ایك کے اوپر ایك بنایا ہے؟ [۱٦] اور اُن میں چاند کو روشنی کے لئے بنایا اور سورج کو چراغ بنایا- [۱۷] اور خدا نے تم کو زمین سے آھستہ آھستہ پیدا کیا - [۱۸] پھر وہ تم کو اسی میں پھر لے جائیگا اور پھر تم کو نکال کھڑا کریگا - [۱۹] اور خدا ھی نے تمھارے لئے زمین کو بچھونا بنایا ہے [۲۰] کہ اُس کے کشادہ راھوں میں چلو -

[۲۱] نوح نے کہا اے میرے پروردگار یہہ مجھہ سے سرکشي کرتے ھیں اور اُن لوگوں کی پیروی کرتے ھیں جن کو اُن کے مال اور اُن کی اولاد نے اور بھي خسارے میں ڈال رکھا ہے - [۲۲] تو اُنہوں نے بڑی بڑي تدبیریں کیں [۲۳] اور بولے کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو - نہ ود کو چھوڑو اور نہ سُواع کو اور نہ یغوث کو اور نہ یعوق کو اور نہ نسر کو-

* دوسرے معني یہہ ہونگے کہ تم خدا کي بزرگي کے قائل نہیں ؟

[۲۴] اور بہت بہتیروں کو گمراہ کر چکے ہیں - اور ظالموں کو بس اور بھی گمراہی میں ڈال دے [۲۵] تو یہ اپنے ہي گناہوں کی وجہ سے غرق کر دئے گئے - پھر دوزخ کی آگ میں ڈال دئے گئے - اور اُنھوں نے خدا کے مقابلے میں کسي کو مددگار نہ پایا - [۲۶] اور نوح نے کہا کہ اے میرے پروردگار دنیا میں کافروں میں سے ایک کو بھی بسنے نہ دے - [۲۷] اگر تو ان کو چھوڑ دیگا تو یہ تیرے بندوں کو ضرور گمراہ کردینگے اور بس بدکار اور کافر ہی پیدا کرینگے - [۲۸] اے میرے پروردگار مجھکو بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں مومن بن کر آئے اور ایمان والے مردوں کو اور ایمان والي عورتوں کو بھی - اور ظالموں کو بس اور بھی تباہی میں ڈال دے -

سورۂ جن

مکی - ۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ مجھکو وحی سے معلوم ہوا ہے کہ جن میں سے کئي شخصوں نے سنا اور کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا [۲] جو ٹھیک بات کی ہدایت کرتا ہے - اور ہم اس پر ایمان لائے - اور ہم کسي کو بھی اپنے پروردگار کا شریک نہ ٹھہرائینگے - [۳] اور ہمارے پروردگار کی عزت بہت بڑی ہے - اُس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ کسي کو اپنی اولاد - [۴] اور ہم میں کچھہ بیوقوف ہیں جو خدا پر بڑھہ بڑھہ کر باتیں بناتے ہیں - [۵] اور ہم خیال کرتے تھے کہ آدمی اور

جن کوئی بھی خدا پر جھوت نہیں بول سکتا - [٦] اور آدمیوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ لیتے ہیں - اور اُنھوں نے اُن کے تکبر کو اور بھی زیادہ بڑھا دیا - [٧] اور وہ خیال کرتے تھے جیسا تم خیال کرتے تھے کہ خدا کبھی بھی کسی کو نبی بنا کر نہیں بھیجیگا - [٨] اور ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اُس کو بڑے مضبوط چوکیوں اور شہابوں سے بھرا پایا - [٩] اور ہم تو وہاں بیٹھنے کی جگہوں میں بیٹھ کر سنا کرتے تھے - مگر اب جو کوئی سنتا ہے تو اپنے لئے ایک شہاب کو گھات لگائے پاتا ہے - [١٠] اور ہم نہیں جانتے کہ جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لئے کچھ بُرائی کرنا منظور ہے یا اُن کا پروردگار اُن کے حق میں کچھ بھلائی کرنا چاہتا ہے - [١١] اور ہم میں نیک بھی ہیں اور اور طرح کے بھی - ہم مختلف طریقوں پر ہیں - [١٢] اور ہم نے خیال کیا کہ نہ تو ہم زمین ہی میں خدا کو عاجز کر سکتے ہیں اور نہ اُس کو بھاگ کر عاجز کر سکتے ہیں - [١٣] اور جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو ہم اُس پر ایمان لے آئے - اور جو کوئی اپنے پروردگار پر ایمان لائے تو اُس کو کسی طرح کی کمی کا ڈر نہ ہوگا اور نہ ظلم کا - [١٤] اور ہم میں مسلمان بھی ہیں اور ظالم بھی - جو کوئی اسلام لایا وہی ٹھیک راہ پا گیا - [١٥] اور جن کسی نے ظلم کیا تو وہی دوزخ کے کندے بن گئے - [١٦] اور اگر یہ سیدھے طریقے پر قائم رہتے تو ہم اُن کو ضرور وافر پانی سے سیراب کرتے [١٧] تاکہ ہم اُس سے اُن کی آزمائش کریں - اور جو کوئی اپنے پروردگار کی یاد سے پھر گیا تو وہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کریگا - [١٨] اور مسجدیں تو سب خدا کے ہیں -

نو حدا کے سانھہ کسی کو نہ نکارو - [۱۹] اور حب حدا کا ندہ کھڑا ہوکر اُس کو پکارتا ہے تو عنقرنب نھہ اُس کو آگھیرتے ہس -

[۲۰] نو کہہ دے کہ مس نو نس اپنے پروردگا کو نکارتا ہوں اور کسي کو اُس کا شرنک نہیں کرتا - [۲۱] نو کہہ دے کہ میں نمھارے نقصاں اور نھلائی کا نھي احتیار نہیں رکھتا - [۲۲] نو کہہ دے کہ مجکو حدا سے کوئي نہس نجا سکتا - اور نہ اُس کے سوا مس کوئي نناہ کي حگہ دا سکتا ہوں - [۲۳] مگر یہہ میں حدا کے احکام اور اُس کے نعام نہنجا دوں - اور حو کوئي حدا اور اُس کے رسول سے سرکسی کرے نو اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے کہ وہ ہمیسہ ہمیشہ اُسي میں رہیگا - [۲۴] نہاں تک کہ حب وہ دیکھہ لینگے حو کحھہ اں سے وعدہ کیا گیا ہے نو وہ صرور حاں حائینگے کہ مدد کے اعتبار سے کوں صعیف ہے اور عدد مس کوں کم ہے - [۲۵] نو کہہ دے کہ میں نہس حانتا کہ حو کحھہ تم سے وعدہ کیا گیا ہے آیا وہ نردنک ہے یا میرا نروردگار اُس کو دیر مس لائیگا - [۲۶] وہ عیب کا حاننے والا ہے اور اپنے عیب کی نات کسي نر ظاہر نہس کرتا - [۲۷] مگر رسولوں مس سے حس کو وہ پسند کرے - نو وہ اُں کے آگے اور اُں کے نیحھے چوکیدار رکھتا ہے [۲۸] تاکہ وہ حانے کہ انھوں نے اُس کے نعام پہنحا دئے - اور وہ اُس چیز پر حاوی ہے حو اُں کے پاس ہے اور وہ ہر چیز کی گنتی کا حساب رکھتا ہے -

سورۂ مزمل

چھہ لوگ

نازل ہوئي - ۲۰ آیتیں

پڑھنا خدا نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے کپڑے میں لپٹنے والے [۲] رات کو (نماز کے لئے) کھڑے رہا کر مگر تھوڑی دیر [۳] یعنی اُس کی آدھي - یا تو اُس سے کچھہ کم ہی کر - [۴] یا اُس سے کچھہ زیادہ ہي کرلے - اور قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھہ - [۵] اب ہم تجھہ پر ایک بڑا دینہ دینے والے ہیں - [۶] رات کا اُٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت اچھا ہوتا ہے اور ٹھیک ٹھیک دعا مانگنے میں بھي - [۷] کیونکہ دن کو تو تجھکو بہت کام رہتا ہے [۸] اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور سب کچھہ چھوڑ کر اُسی کی طرف لگ جا - [۹] وہی پورب اور پچھم کا پروردگار ہے - اس کے سوا کوئي معبود نہیں - بس اُسي کو اپنا کار ساز بناؤ - [۱۰] اور یہہ لوگ جوکچھہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر اور خوبصورتی کے ساتھہ ان سے الگ ہو جا - [۱۱] اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں اُن کو میرے لئے چھوڑ دے کہ اُن کو ہم نے نعمت اور تھوڑی سی ڈھیل دی ہے - [۱۲] ہمارے پاس بیڑیاں اور جلتی ہوئي آگ ہے - [۱۳] اور کھانا ہے کہ گلے میں اٹکتا ہے اور دردناك عذاب بھی - [۱۴] جس دن زمین اور پہاڑ کانپ اُٹھینگے اور پہاڑ بھربھرے ٹیلے ہو جائینگے - [۱۵] ہم نے تمھارے پاس رسول بھیجا ہے کہ وہ تم پر گواہی دیگا جیسا کہ ہم نے فرعون کے پاس رسول بھیجا تھا - [۱۶] مگر فرعون نے رسول سے سرکشی کي تو ہم نے اُس کو سخت عذاب میں گرفتار کیا - [۱۷] تو اگر تم بھي کفر

کروگے تو اُس دن کیونکر بچوگے جب وہ لڑکوں کو بوڑھا کر دیگا - [۱۸] اُس سے آسمان پھٹ جائیگا - اور اُس کا وعدہ پورا ہوکر رہیگا - [۱۹] یہہ تو ایک یاد دہانی ہے - تو جو کوئی چاہے اپنے پروردگار کی راہ لے -

[۲۰] تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو (تہاروں میں) دو تہائی رات یا اُس کا آدھا یا اُس کی تہائی کھڑا رہ جاتا ہے اور جو تیرے ساتھہ ایمان لائے ہیں اُن میں سے بھی ایک گروہ - اور خدا رات اور دن دونوں کا اندازہ کرتا ہے - وہ جانتا ہے کہ تم ہرگز اس کو نہیں نباہ سکتے پس وہ تمھاری طرف پھرتا ہے - تو جو کچھہ ہو سکے قرآن میں سے پڑھو - وہ جانتا ہے کہ تم میں کوئی بیمار بھی ہوگا اور کچھہ ایسے بھی جو دنیا میں خدا کا فضل ڈھونڈتے پھرینگے اور کچھہ ایسے بھی جو خدا کی راہ میں لڑائی کرینگے - تو جو اس میں سے آسان ہو پڑھو - اور نماز پر قائم رہو اور زکواۃ دو اور خدا کو قرض حسنہ دو - اور جو کچھہ اچھے کام تم اپنے لئے آگے بھیجوگے وہ خدا ہی کے ہاں پاؤگے - وہ بہتر ہوگا اور اجر کے اعتبار سے بھی بڑا - اور خدا سے استغفار کرو - بے شک وہ بخشنے والا اور رحم والا ہے -

سورۂ مدثر

مکی - ۵٦ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے چادر اوڑھے ہوئے [۲] اُٹھہ اور (لوگوں کو) ڈرا - [۳] اور اپنے پروردگار کی بڑائی کر - [۴] اور اپنے کپڑے پاک کر -

[۵] اور پلیدی سے الگ ہو- [۶] اور زیادہ کرنے کے لئے کسی پر احسان نہ کر- [۷] اور اپنے پروردگار کا منتظر رہ- [۸] جب صور پھونکا جائیگا [۹] اُس دن تو وہ دن سخت ہوگا- [۱۰] کافروں کے لئے کچھہ آسانی نہ ہوگی- [۱۱] مجھے چھوڑ دے اُس کو جس کو میں نے بنایا ہے اکیلا [۱۲] کہ میں نے اُس کو بہت مال دیا [۱۳] اور لڑکے جو اُس کے سامنے حاضر رہتے ہیں [۱۴] اور اُس کے لئے ہر طرح کی آسانی کر دی ہے [۱۵] پھر بھی وہ آرزو رکھتا ہے کہ میں اُس کو اور بھی دوں- [۱۶] ہرگز نہیں- وہ تو ہماری آیتوں کی مخالفت کرتا ہے- [۱۷] عنقریب میں اُس کو اونچے پر چڑھاؤنگا- [۱۸] وہ تدبیر میں لگا ہے اور تدبیر کر رہا ہے- [۱۹] غارت ہو- وہ کیسی تدبیر کر رہا ہے- [۲۰] پھر بھی وہ غارت ہو- وہ کیسی تدبیر کر رہا ہے- [۲۱] پھر اُس نے دیکھا [۲۲] تو تیور چڑھائی اور منھہ بنا لیا- [۲۳] اور پیٹھہ پھیر دیا اور تکبر کیا- [۲۴] اور اُس نے کہا کہ یہہ تو بس جادو ہے کہ شروع سے چلا آتا ہے- [۲۵] یہہ تو بس ایک آدمی کا قول ہے- [۲۶] عنقریب میں اُس کو دھکتی ہوئی آگ میں جا داخل کرونگا- [۲۷] اور تو کیا جانے دھکتی ہوئی آگ کیا ہے ؟ [۲۸] وہ نہ باقی رکھتی اور نہ چھوڑتی ہے [۲۹] جھلس دیتی ہے چہرے کو- [۳۰] اُس پر انیس فرشتے ہیں [۳۱] اور ہم نے بس فرشتوں ہی کو آگ کا داروغہ بنایا ہے اور ان کی گنتی تو بس ہم نے کافروں کی آزمائش کے لئے ٹھہرائی ہے تاکہ جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ یقین کر لیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بھی زیادہ ہو اور تاکہ جو لوگ کتاب پا چکے ہیں اور جو ایمان رکھتے ہیں وہ شک نہ کریں اور تاکہ

جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال سے خدا کی کیا غرض ہے ؟ اسی طرح خدا جس کو چاہے گمراہ کرے اور جس کو چاہے ہدایت کرے - اور تیرے پروردگار کے لشکروں کو بس وہی جانتا ہے - اور یہہ تو بس آدمیوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے -

[۳۲] ہرگز نہیں - چاند کی قسم [۳۳] اور رات کی جب وہ گزرنے لگے - [۳۴] اور صبح کی جب وہ روشن ہو - [۳۵] یہہ ایک بڑی بات ہے - [۳۶] یہہ لوگوں کو ڈرادا ہے - [۳۷] تم میں سے اس شخص کو جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے - [۳۸] ہر ایک جی اپنے کئے کے لئے گرفتار ہے - [۳۹] مگر داہنی طرف والے [۴۰] کہ وہ جنت میں پوچھتے ہونگے [۴۱] گنہگاروں سے [۴۲] کس چیز نے تم کو دہکتی آگ میں لایا ؟ [۴۳] وہ کہینگے کہ ہم نماز نہ پڑھتے تھے [۴۴] اور نہ ہم غریبوں کو کھانا کھلاتے تھے - [۴۵] اور ہم جھک بک کرنے والوں کے ساتھہ جھک بک کیا کرتے تھے - [۴۶] اور ہم روز جزا کو جھٹلاتے تھے - [۴۷] یہاں تک کہ یقینی امر نے آلیا - [۴۸] تو اُن کو شفاعت کرنے والوں کی شفاعت نفع نہ دیگی - [۴۹] اور اُن کو کیا ہو گیا ہے کہ یہہ اس نصیحت سے منہہ پھیرتے ہیں [۵۰] گویا کہ یہہ گدھے ہیں کہ بھاگے جاتے ہیں ؟ [۵۱] شیر کے آگے سے بھاگے جاتے ہیں ؟ [۵۲] بلکہ ان میں کا ہر ایک آدمی چاہتا ہے کہ اُس کو کھلی کتابیں مل جائیں - [۵۳] ہرگز نہیں - یہہ آخرت سے نہیں ڈرتے - [۵۴] ہرگز نہیں - یہہ تو ایک نصیحت ہے - [۵۵] تو جو کوئی چاہے اس کو یاد رکھے - [۵۶] اور یہہ یاد نہیں رکھتے کے مگر یہہ کہ خدا چاہے - وہ ڈرنے کے قابل ہے اور وہی بخشنے والا ہے -

سورۂ قیامت

مکي - ۴۰ آییں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں [۲] اور میں اس نفس کی قسم کھاتا ہوں جو (برے کاموں پر) اپنے تئیں ملامت کرتی ہے [۳] کیا آدمي خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں جمع نہ کرینگے ؟ [۴] نہیں - ہم اُسکي پور پور درست کرنے پر قادر ہیں - [۵] بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اپنے آگے بدکاری کر رکھے - [۶] وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا ؟ [۷] تو جب آنکھیں پتھرا جائینگي [۸] اور چاند میں گہن لگ جائیگا [۹] اور سورج اور چاند جمع کئے جائینگے [۱۰] تو اُس دن آدمی کہیگا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ؟ [۱۱] ہرگز نہیں - پناہ کی جگہ نہیں ہے - [۱۲] اُس دن تیرے پروردگار کي طرف جاکر ٹھہرنا ہوگا - [۱۳] اُس دن آدمی کو خبر ہوگي کہ اُس نے پہلے کیا کیا ہے اور پیچھے کیا چھوڑا ہے - [۱۴] نہیں - آدمی تو اپنے آپ پر خود دلیل ہوگا - [۱۵] اور اگرچہ بھی وہ عذر لائے - [۱۶] اپني زباں نہ ہلا کہ اُس کے لئے جلدی کرنے لگے [۱۷] ہمارے ذمہ ہے اس کا جمع کرنا اور پڑھکر سنا دینا - [۱۸] پس جب ہم اس کو پڑھیں تو توبھي اس کے پڑھنے کي پیروی کر - [۱۹] اور اس کا بیان کرنا بھي ہمارے ہي ذمہ ہے - [۲۰] نہیں - بلکہ تم تو عجلت کي بات پسند کرتے ہو - [۲۱] اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو - [۲۲] اُس دن کتنے منہہ تازے ہونگے [۲۳] اپنے پروردگار کي طرف دیکھتے ہونگے - [۲۴] اور کتنے منہہ اُس دن بُرے بنے

ھونگے [۲۵] گماں کرتے ھونگے کہ اُن سے کمر توڑ سختی کی جائیگی - [۲۶] نہیں - جب جان ھنسلی تک آ پہنچیگي [۲۷] اور کہا جائیگا کون جھاڑ پھونک کریگا ؟ [۲۸] اور وہ سمجھہ لیگا کہ یہی ھے اس کی جدائي - [۲۹] اور ایک پنڈلي دوسري پنڈلي سے لپٹ جائیگی [۳۰] اُس دن تیرے پروردگار کی طرف چلنا ھوگا -

[۳۱] تو اُس نے نہ اُس کو سچ مانا اور نہ نماز پڑھي - [۳۲] بلکہ اُس نے اُس کو جھٹلایا اور پیٹھہ پھیر دي - [۳۳] پھر اپنے لوگوں کے پاس اکڑتا ھوا گیا - [۳۴] تجکو واے ھے - تجکو واے ھے - [۳۵] پھر تجکو واے ھے - تجکو واے ھے - [۳۶] کیا آدمي خیال کرتا ھے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا جائیگا ؟ [۳۷] کیا وہ ایک مني کا بوند نہ تھا جو ٹپکا تھا ؟ [۳۸] پھر ھوا جما ھوا لہو - پھر اُس نے بنایا اور درست کیا - [۳۹] اور اُس کے دو قسم بنائے یعني مرد اور عورت - [۴۰] کیا وہ ذات اس پر قادر نہیں کہ وہ مردے کو زندہ کرے ؟

سورۂ دھر

مکي - ۳۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] کیا آدمي کے اُوپر سے زمانے میں ایک ایسا وقت نہیں گزرا جب وہ کچھہ بھی ذکر کے لائق نہ تھا ؟ [۲] ھم نے آدمي کو ملے ھوئے نطفے سے پیدا کیا کہ اُس کی آزمائش کریں پس اُس کو سننے والا اور دیکھنے والا بنایا - [۳] ھم نے اُس کو راہ دکھا دي ھے اب وہ شکر گزار ھو یا نا شکرا -

[۴] ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی
ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے - [۵] نیک لوگ تو ایسے پیالے
میں سے پئینگے جس میں کافور ملا ہوگا - [۶] یہ ایک
چشمہ ہے کہ اس میں سے خدا کے بندے پئینگے اور اس کو
جدھر چاہینگے بہالے جائینگے - [۷] یہ اپنی منتیں
پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں کہ جس کی برائی
پھیل کر رہیگی - [۸] اور اُس کی محبت کے لئے غریبوں کو
اور یتیموں کو اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں - [۹] " ہم
تو بس تم کو خدا کی خوشنودی کے لئے کھلاتے ہیں - ہم نہ
تم سے بدلہ مانگتے ہیں اور نہ شکریہ [۱۰] ہم منہ بنانے
والے اور تیوری چڑھانے والے دن کے لئے اپنے پروردگار سے ڈرتے
ہیں" - [۱۱] تو خدا نے اُن کو اُس دن کی برائی سے بچا لیا
اور اُن کو تازگی اور خوشی نصیب کی - [۱۲] اور اس سبب
سے کہ اُنھوں نے صبر کیا اُن کو جنت اور ریشمی کپڑے دئے -
[۱۳] وہ وہاں تکیوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے - نہ وہ وہاں
دھوپ ہی دیکھینگے اور نہ ٹھنڈک - [۱۴] اور اُن پر وہاں
کے درختوں کے سائے ہونگے اور اُن کے میوے بھی نزدیک جھکے
ہونگے - [۱۵] اور اُن پر چاندی کے باسنوں اور آبخوروں کا
دور چلتا ہوگا کہ وہ شیشے کی طرح ہونگے - [۱۶] شیشے
بھی چاندی کے کہ وہ اُن ہی کے لئے بنے ہونگے - [۱۷] اور
وہاں اُن کو جام پلائے جائینگے جس میں سونٹھ ملائی گئی
ہوگی - [۱۸] ایک چشمہ ہوگا جس کا نام ہوگا سلسبیل -
[۱۹] اور غلمان اُن پر پھیرے لگائینگے - جب تو اُن کو
دیکھیگا تو خیال کریگا کہ یہ بکھرے ہوئے موتی ہیں -
[۲۰] اور جب تو دیکھیگا تو بڑی نعمت اور ایک بڑی

سلطنت تمکو دکھائی دیگی - [۲۱] اُں پر باریك اور دبیز ریسمي کپڑے ہونگے - اور اُں کو چاندی کے کنگں پہنائے جائینگے اور اُں کا پروردگار اُں کو پاکیزہ شراب پلائیگا - [۲۲] یہہ ہے تمھاري جزا اور تمھاري سعی مقبول ہوئی -

[۲۳] ہم نے تجھہ پر آہستہ آہستہ قرآں نازل کیا ہے - [۲۴] تو اپنے پروردگار کے حکم کا منتظر رہ اور ان میں سے کسی گنہگار اور کفر کرنے والے کی پیروی نہ کر - [۲۵] اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام یاد کر - [۲۶] اور رات کو بھي اُس کو سجدہ کر اور رات بھر اُس کی تسبیح کر - [۲۷] یہہ لوگ تو بس جلدي ہونے والی بات پسند کرتے ہیں اور اس بھاری دں کو چھوڑ دیتے ہیں - [۲۸] ہم نے اُں کو پیدا کیا اور اُں کے جوڑ جوڑ مضبوط کئے اور جب ہم چاہینگے اُں کے بدلے اں ہی کے مانند لوگ لا بسائینگے - [۲۹] یہہ نصیحت ہے - تو جو کوئي چاہے اپنے پروردگار کی طرف راہ لے - [۳۰] اور تم نہیں چاہتے کے یہاں تك کہ خدا چاہے - خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۳۱] جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے - اور ظالموں کے لئے تو اُس نے دردناك عذاب تیار کر رکھا ہے -

سورۂ مرسلات

مکی - ۵۰ آیتیں

الله کے نام سے جو رحماں اور رحیم ہے

[۱] اُں کي قسم جو معمولی طور سے چلائي جاتي ہیں - [۲] پھر زور پکڑ کر تیز ہو جاتي ہیں - [۳] اور پھیلا دیتی

هیں - [۴] اور مرں کر دیتي هس [۵] اور دلوں مس داد
دلاتي هیں - [۶] دطور حجت کے اور ڈرانے کے - [۷] تم سے جو
وعدہ کیا گیا هے وہ ضرور هو کر رهیگا - [۸] جب تارے مٹ
جائیںگے - [۹] اور جب آسمان کھل جائیگا [۱۰] اور پہاڑ
اُڑنے لگیںگے [۱۱] اور جب رسول وقت مقرر پر لائے جائیںگے -
[۱۲] کون سا دن ان کے لئے مقرر تھا ؟ [۱۳] فیصلہ کرنے والا
دن - [۱۴] اور تو کیا جانے کہ فیصلہ کرنے والا دن کیا هے ؟
[۱۵] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے هے - [۱۶] کیا هم نے
اگلوں کو هلاك نہیں کیا ؟ [۱۷] پھر اُن کے پیچھے هم
پچھلوں کو کر دیتے هیں - [۱۸] گنہگاروں سے هم ایسا هی
کرتے هیں - [۱۹] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے هے -
[۲۰] کیا هم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ؟ [۲۱] پھر
اُس کو ایك محفوظ جگہ میں [۲۲] ایك وقت مقرر تك رکھا -
[۲۳] پھر هم نے اندازہ کیا - تو هم نے کیسا اچھا اندازہ کیا -
[۲۴] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے هے - [۲۵] کیا هم نے
زمین کو ایسا نہیں بنایا کہ وہ سمیٹ لے [۲۶] زندوں اور
مردوں کو ؟ [۲۷] اور اُس میں اونچے بوجھل پہاڑ رکھ
دئیے - اور تم کو میٹھا پانی پلایا - [۲۸] اُس دن جھٹلانے
والوں پر وائے هے - [۲۹] جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے
اُس کی طرف چلو - [۳۰] تین شاخ والے سائے کی طرف
چلو [۳۱] کہ نہ تو سایہ دیگا اور نہ شعلے سے بچائیگا -
[۳۲] وہ محلوں کے برابر چنگاریاں پھینکتی هوگی - [۳۳] گویا
کہ وہ زرد اونٹوں کا قطار هے - [۳۴] اُس دن جھٹلانے والوں پر
وائے هے - [۳۵] یہی وہ دن هے کہ وہ بات نہ کر سکیںگے -
[۳۶] اور نہ اُن کو اجازت دی جائیگی کہ وہ عذر لائیں -

[۳۷] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ہے - [۳۸] یہي تو فیصلے کا دن ہے - ہم نے تم کو اور اگلوں کو جمع کیا ہے - [۳۹] تو اگر تمھاري کوئی تدبیر چل سکے تو مجھہ پر چلا لو - [۴۰] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ہے -

[۴۱] پرهیزگار تو ضرور سائیوں میں اور چشموں میں ہونگے - [۴۲] اور میووں میں جو وہ چاهینگے - [۴۳] اپنے کئے کے سبب شوق سے کھاؤ اور پیؤ - [۴۴] بیشك لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۴۵] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ہے - [۴۶] کھا لو اور تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لو - تم تو ضرور گنہگار ہو - [۴۷] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ہے - [۴۸] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ نماز میں جھك جاؤ تو یہہ نہیں جھکتے - [۴۹] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ہے - [۵۰] تو اس کے بعد یہہ کس بات پر ایمان لائینگے ؟

سورۂ نبا

مکي - ۴۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶ [۱] یہہ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں ؟ [۲] کیا اُس بڑي خبر کے بارے میں [۳] جس کے بارے میں یہہ اختلاف رکھتے ہیں ؟ [۴] نہیں - عنقریب یہہ جان جائینگے - [۵] پھر عنقریب یہہ جان جائینگے - [۶] کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا - [۷] اور پہاڑوں کو میخوں کی جگہ ؟ [۸] اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا - [۹] اور تمھاري نیند کو آرام کا سبب بنایا - [۱۰] اور رات کو پردہ بنایا - [۱۱] اور

دن کو روزی کے لئے بنایا - [۱۲] اور تمھارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے - [۱۳] اور ہم نے چراغ روشن کیا - [۱۴] اور ہم نے بادلوں سے زوروں کا پانی اُتارا - [۱۵] تاکہ اُس سے اناج اور بوٹیاں نکالیں - [۱۶] اور گھنے باغ - [۱۷] فیصلے کا دن تو ضرور ایک وقت مقرر پر ہوگا - [۱۸] جس دن صور پھونکا جائیگا اور تم جھنڈ کے جھنڈ چلے آؤگے [۱۹] اور آسمان کھل جائیگا اور دروازہ ہو جائیگا - [۲۰] اور پہاڑ ٹل جائینگے اور غبار ہو جائینگے - [۲۱] جہنم تو ضرور گھات میں ہے - [۲۲] وہی سرکشوں کا ٹھکانا ہے [۲۳] کہ وہ اس میں قرنوں پڑے رہینگے - [۲۴] وہاں نہ وہ ٹھنڈک کا مزہ پائینگے اور نہ کچھ پینے پائینگے [۲۵] مگر گرم پانی اور پیپ [۲۶] پورا پورا بدلہ [۲۷] یہہ حساب کی اُمید نہ رکھتے تھے - [۲۸] اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے [۲۹] اور ہم نے ہر چیز کو لکھہ رکھا ہے - [۳۰] " پس چکھو - اور ہم تم کو عذاب ہی زیادہ کرتے جائینگے " -

[۳۱] پرہیزگار تو ضرور کامیاب رہینگے - [۳۲] اُن کے لئے باغ اور انگور ہونگے - [۳۳] اور ہم عمر نو جوان [۳۴] اور بھرے ہوئے پیالے - [۳۵] وہاں وہ کوئی لغو بات نہ سنینگے اور نہ جھوٹ - [۳۶] یہہ تیرے پروردگار کی طرف سے بدلہ ہے اور حساب کے موافق بخشش - [۳۷] وہ آسمان اور زمین اور جو کچھہ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے - رحیم والا ہے - یہہ لوگ اُس سے بات کرنے کا بھی اختیار نہیں رکھتے - [۳۸] جس دن روح کھڑا ہوگا اور فرشتے بھی صف نہ صف - کوئی بھی بات نہ کر سکیگا مگر جس کو خدائے رحمان اجازت دے اور وہ معقول بات کہے - [۳۹] یہی روز برحق ہے - تو جو

کوئي چاهے اپنے پروردگار کے هاں ٹھکانا بنائے - [۴۰] هم نے تم کو نزدیک آنے والے عذاب سے ڈرا دیا - جس دن هر شخص دیکھیگا جو کچھہ اُس کے هاتھوں نے پہلے سے بھیجا هے اور کافر کہیگا کہ اے کاش میں متی هي رهتا -

سورۂ نازعات

مکي - ۴۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] اُن کی قسم جو گھس کر روح نکالیے هیں [۲] اور ان کی جو بند کھول دیتے هیں [۳] اور اُن کی جو تیرتے پھرتے هیں [۴] اور ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے هیں [۵] اور حکم کے مطابق تدبیر کرتے هیں - [۶] جس دن کانپنے والی زمین کانپ اُٹھیگي [۷] اور اس کے بعد ایک زلزلہ آئیگا [۸] اُس دن لوگوں کے دل دھڑک اُٹھینگے - [۹] اُن کي آنکھیں نیچی هو جائینگی - [۱۰] یہہ کہتے هیں کیا هم پہلي حالت میں پھیرے جائینگے ؟ [۱۱] کیا جب هم گلی هوئی هڈیاں هو جائینگے ؟ [۱۲] یہہ کہتے هیں اس وقت تو پھر آنا نقصان کي بات هے - [۱۳] سو یہہ تو بس ایک ڈانت هوگي - [۱۴] اور اُسی وقت یہہ حشر کے میدان میں هونگے - [۱۵] کیا تیرے پاس موسیٰ کی بات آئي هے ؟ [۱۶] جب اُس کے پروردگار نے اُس کو طویٰ کے مقدس میدان میں پکارا تھا - [۱۷] فرعون کے پاس جا - اُس نے سرکشی کی هے - [۱۸] اور کہہ دے کیا تو چاهتا هے کہ تو پاک هو ؟ [۱۹] اور میں تجھکو تیرے پروردگار کي راہ کی هدایت کروں کہ تو

اُس سے ڈرے - [۲۰] اور اُس نے اُس کو بڑی بڑي نشانیاں دکھائیں - [۲۱] مگر اُس نے جھٹلایا اور سرکشي کی - [۲۲] اور پیٹھ پھیر دی اور بدسر کرنے لگا - [۲۳] اور اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا اور پکار دیا - [۲۴] اُس نے کہا کہ میں تمھارا پروردگار ہوں - سب سے بلند - [۲۵] تو خدا نے اُس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں مبتلا کیا - [۲۶] جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھي عبرت ہے -

[۲۷] کیا تمھارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا ؟ اس نے اس کو بنایا [۲۸] اس کا اونچان بلند کیا اور اس کو درست کیا - [۲۹] اور اس کی رات اندھیری کی اور اس کي دھوپ نکالي - [۳۰] اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا - [۳۱] اس میں سے اس کا پاني اور اس کا چارہ نکالا - [۳۲] اور پہاڑوں کو بوجھل کر دیا - [۳۳] یہ سب تمھارے اور تمھارے مویشیوں کے لئے سامان کئے - [۳۴] تو جب بڑی آفت آن پڑیگی [۳۵] اس دن آدمی یاد کریگا جو کچھ اُس نے کیا ہوگا - [۳۶] اور جہنم کي دہکتی ہوئی آگ دیکھنے والوں کے سامنے لائی جائیگي - [۳۷] تو جس کسي نے سرکشي کی [۳۸] اور دنیا کی زندگي کو اختیار کیا - [۳۹] تو وھي دہکتي ہوئی آگ اس کا ٹھکانا ہوگا - [۴۰] اور جو کوئي اپنے پروردگار کے آگے کھڑے ہونے سے ڈرا اور اپنے جی کو خواہشوں سے روکا - [۴۱] تو اُس کا ٹھکانا جنت ہے - [۴۲] یہ لوگ تجھ سے اس گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقت کب ہے - [۴۳] تو تو اس کے بتانے میں کہاں پڑا ہے ؟ [۴۴] تیرے پروردگار کی طرف اس کا انجام ہے - [۴۵] تو تو بس اسي شخص کو ڈرا سکتا ہے جو خدا سے ڈرے -

[۴۶] جس دن وہ اُس کو دیکھینگے معلوم ہوگا کہ وہ بس ایک شام یا ایک صبح رہے تھے -

سورۂ عبس

مکی - ۴۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] اس نے توری چڑھا لی اور پیٹھ پھیر دی [۲] اس لئے کہ اس کے پاس ایک اندھا شخص آیا تھا - [۳] اور تو کیا جانے شاید وہ پاک ہوتا - [۴] یا نصیحت سنتا اور اس کو نصیحت نفع دیتي - [۵] جو شخص کہ بے پرواٸي کرتا ھے [۶] تو اُس کی طرف توجہ کرتا ھے - [۷] حالانکہ وہ پاک نہ ہو تو تجھہ پر کوئي إلزام نہیں - [۸] اور وہ شخص کہ تیرے پاس دوڑتا ہوا آتا ھے [۹] اور خدا سے ڈرتا بھی ھے [۱۰] اس سے تو تغافل کرتا ھے - [۱۱] ہرگز ایسا نہ کر - یہہ تو بس نصیحت ھے - [۱۲] تو جو چاھے اس سے نصیحت لے - [۱۳] یہہ بزرگ صحیفوں میں لکھا ھے - [۱۴] جو اُونچے پر رکھے ہیں اور پاک ہیں [۱۵] ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ھے [۱۶] جو بزرگ اور نیک ہیں - [۱۷] آدمی غارت ہو - وہ کیسا ناشکر ھے [۱۸] اس نے اس کو کس چیز سے پیدا کیا ھے ؟ [۱۹] نطفے سے - اس نے اس کو پیدا کیا اور پھر اس کو اندازہ کیا - [۲۰] پھر اس پر راہ آسان کی - [۲۱] پھر وہ اُس کو مارتا ھے اور گاڑتا ھے - [۲۲] پھر جب وہ چاھیگا اُس کو جلا اُٹھائیگا - [۲۳] ہرگز نہیں - اب تک اس نے ادا نہ کیا جو خدا نے اُسے حکم دیا ھے - [۲۴] تو

چاهئے که آدمي اپنے کهانے کو دیکهے - [۲۵] که هم نے پاني ڈالا [۲٦] پهر هم نے زمین کو پهاڑا - [۲۷] پهر هم نے اِس میں اناج اُگائے - [۲۸] اور انگور اور ترکاری - [۲۹] اور زیتون اور کهجور - [۳۰] اور گهنے باغ - [۳۱] اور میوے اور چارے - [۳۲] تمهارے اور تمهارے مویشیوں کے لئے سامان - [۳۳] مگر جب کان پهوڑنے والا عذاب آئیگا [۳۴] اُس دن آدمي اپنے بهائی سے بهاگیگا - [۳۵] اور اپني ماں سے اور اپنے باپ سے - [۳٦] اور اپنی بیوي سے اور اپنے بیتوں سے - [۳۷] اُس دن ان میں سے هر ایک آدمي ایک کام میں لگا هوگا که بس وهي اُس کے لئے کافی هوگا - [۳۸] اس دن کیسے هي چهرے روشن هو جائینگے [۳۹] هنستے هونگے اور خوش وقت هونگے - [۴۰] اور اس دن کتنے چهروں پر غبار هوگا - [۴۱] که ان پر سیاهي چهائي هوگي - [۴۲] یهی لوگ کافر بدکار هیں -

سورۂ تکویر

مکی - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب سورج لپیتا جائیگا - [۲] اور جب تارے گدلے هو جائینگے - [۳] اور جب پهاڑ چلنے لگینگے [۴] اور جب دس مهینے کی گابهن اونتنی بے کار چهوتی پهرینگی - [۵] اور جب وحشي جانور اِکتها کئے جائینگے - [٦] اور جب دریا اُبلنے لگے - [۷] اور جب روحیں ملائی جائیں [۸] اور جب زنده گاڑي هوئی لڑکی سے پوچها جائیگا [۹] که وه کس گناه کے لئے ماری گئی - [۱۰] اور جب عمل نامے کهولے جائینگے -

[۱۱] اور جب آسمان کی کھال کھینچی جائیگی - [۱۲] اور جب جلتی ہوئی دوزخ کی آگ دھکائی جائیگی - [۱۳] اور جب جنت نزدیک لائی جائیگی - [۱۴] ہر شخص جان لیگا جو کچھہ اس نے لایا ہوگا - [۱۵] تو میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو چلتے چلتے پیچھے ہٹنے لگتے ہیں [۱۶] اور جو سیدھے چلتے ہیں اور چھپے رہتے ہیں - [۱۷] اور رات کی جب پیٹھہ آنے لگے - [۱۸] اور صبح کی جب پھیہ دم لے - [۱۹] بے شک یہہ ایک بزرگ پیغام لانے والے کا قول ہے - [۲۰] صاحب عرش کے نزدیک اُس کا بڑا درجہ ہے [۲۱] اُس کا کہا مانا جاتا ہے اور وہ امانت دار ہے - [۲۲] اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے - [۲۳] اور اُس نے بے شک اُس کو صاف اُفق میں دیکھا - [۲۴] اور نہ یہہ غیب کی باتیں چھپانے والا ہے - [۲۵] اور یہہ شیطان مردود کا کہا نہیں ہے - [۲۶] تو تم کہاں چلے جاتے ہو ؟ [۲۷] یہہ تو بس تمام دنیا جہان کے لئے نصیحت ہے - [۲۸] تم میں سے اُس شخص کے لئے جو سیدھی راہ پر چلے - [۲۹] اور تم نہیں چاہتے کے مگر یہہ کہ خدا پروردگار عالم چاہے -

سورۂ انفطار

مکی - ۱۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب آسمان پھٹ جائیگا [۲] اور جب سارے جھڑ جائینگے [۳] اور جب دریا بہادئے جائینگے - [۴] اور جب قبر الٹ دی جائینگی [۵] اُس وقت ہر شخص جان لیگا

جوکچھ اُس نے پہلے بھیجا ہے اور جو کچھ اُس نے چھوڑدیا ہے - [۶] اے آدمی - تیرے پروردگار بزرگ کے بارے میں تجکو کس چیز نے دھوکا دیا ہے ؟ [۷] جس نے تجکو پیدا کیا پھر تجکو درست کیا پھر مناسب قائم کی - [۸] جس صورت میں چاہا تجکو ترکیب دی - [۹] نہیں - تم تو روز جزا کو جھٹلاتے ہو - [۱۰] اور تمھارے اوپر تو نگہبان بھی ہیں - [۱۱] بزرگ لکھنے والے - [۱۲] وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو - [۱۳] بیشک لوگ ضرور نعمت والی جنت میں ہونگے - [۱۴] اور بدکار ضرور جلتی ہوئی آگ میں - [۱۵] روز جزا میں وہ اسی میں داخل ہونگے - [۱۶] اور وہ اس سے بھاگ نہیں سکینگے - [۱۷] اور تو کیا جانے کہ روز جزا کیا ہے ؟ [۱۸] پھر بھی تو کیا جانے کہ روز جزا کیا ہے ؟ [۱۹] جس دن کوئی جان کسی دوسری جان کے لئے کچھ بھی نہ کرسکیگا - اور اُس دن حکم تو بس خدا ہی کا چلیگا -

سورۂ تطفیف

مکی - ۳۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کم کردینے والوں پر وائے ہے [۲] جو لوگوں سے تو ناپ پورا کرلیں [۳] اور جب اُن کو ناپ کردیں یا اُن کو وزن کردیں تو کم دیں - [۴] کیا یہ نہیں خیال کرتے کہ اُن کو پھر اُٹھنا ہے ؟ [۵] بڑے دن کو [۶] جس دن لوگ پروردگار عالم کے سامنے کھڑے ہونگے ؟ [۷] نہیں - بدکاروں کا

عمل نامہ تو سجین میں ہوگا - [۸] اور تو کیا جانے کہ سجین کیا چیز ہے ؟ [۹] ایک لکھی ہوئی کتاب [۱۰] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۱۱] جو لوگ روز جزا کو جھٹلاتے ہیں - [۱۲] اور اُس کو تو بس ہر ایک زیادتی کرنے والا گنہگار ہی جھٹلاتا ہے - [۱۳] جب ہماری آیتیں اُس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۱۴] نہیں - اُن کے دلوں پر اُن کے کئے کے زنگ لگ گئے ہیں - [۱۵] نہیں - یہی لوگ ہیں جو اُس دن اپنے پروردگار سے محجوب ہونگے - [۱۶] پھر یہ لوگ ضرور جلتی ہوئی آگ میں ڈالے جائینگے - [۱۷] پھر کہا جائیگا یہی وہ چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے - [۱۸] نہیں - نیک لوگوں کا عمل نامہ تو علیین میں ہوگا - [۱۹] اور تو کیا جانے کہ علیین کیا ہے ؟ [۲۰] ایک لکھی ہوئی کتاب - [۲۱] اُس پر مقرب فرشتے مقرر ہیں - [۲۲] نیک تو ضرور نعمت والی جنت میں ہونگے - [۲۳] تختوں پر بیٹھے ہوئے دیکھتے ہونگے - [۲۴] اُن کے چہروں پر تو نعمت کی تازگی دیکھیگا - [۲۵] اُن کو مہر کیا ہوا خالص شراب پلایا جائیگا - [۲۶] اُس کی مہر مسک کی ہوگی - اور رغبت کرنے والوں کو چاہئے کہ اسی سے رغبت کریں - [۲۷] اور اُس میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہوگی - [۲۸] یہ ایک چشمہ ہے کہ اُس سے خدا کے مقرب پیتے ہیں - [۲۹] جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ ایمان والوں پر ہنستے ہیں - [۳۰] اور جب اُن کی طرف سے گزرتے ہیں تو یہ آنکھیں مٹکاتے ہیں - [۳۱] اور جب یہ اپنے لوگوں میں پھر جاتے تھے تو باتیں بناتے تھے - [۳۲] اور جب یہ اُن کو دیکھتے تو کہتے کہ یہی لوگ

گمراہ ھیں - [۳۳] حالانکہ یہہ اُن پر نگہباں بنا کر بھیجے نہیں گئے - [۳۴] تو آج کے دن جو لوگ ایماں لائے ہیں وہ کافروں پر ہنسینگے - [۳۵] تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہونگے - [۳۶] کیا کافروں کو اُن کے کئے کا بدلہ مل گیا ؟

سورۂ انشقاق

مکی - ۲۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحماں اور رحیم ہے

[۱] جب آسماں پھٹ جائیگا - [۲] اور اپنے پروردگار کی بات سنیگا اور یہہ تو اُس کا فرض ہي ہے - [۳] اور جب زمین تاں دی جائیگی - [۴] اور جو کچھہ اس میں ہے وہ سب ڈال دیگی اور خالی ہو جائیگي - [۵] اور اپنے پروردگار کي بات سنیگی اور یہہ تو اُس K فرض ہی ہے - [۶] اے آدمی تو محنت کرکے اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہے - اور تو اُس سے ضرور ملیگا - [۷] تو جس کسي کو اس کا عمل نامہ داہنے ہاتھہ میں دیا گیا [۸] تو اُس کا حساب آسانی سے لیا جائیگا - [۹] اور وہ خوش خوش اپنے لوگوں میں پھر آئیگا - [۱۰] اور جس کسی کو اُس کا عمل نامہ اُس کی پیٹھہ کے پیچھے سے دیا جائیگا [۱۱] وہ تباہی کو پکاریگا [۱۲] اور دھکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا - [۱۳] وہ تو اپنے لوگوں میں خوش خوش تھا - [۱۴] وہ خیال کرتا تھا کہ وہ ہرگز نہ پھر آئیگا [۱۵] ہاں - اُس کا پروردگار اُس کو دیکھتا تھا - [۱۶] تو میں شفق کي قسم کھاتا ہوں - [۱۷] اور رات کی اور جن چیزوں پر وہ اندھیرا کرتي ہے [۱۸] اور چاند کي جب وہ پورا ہو - [۱۹] تم ضرور ایک حالت سے دوسري

حالت مس چڑھیے چلوگے - [۲۰] اور اُں کو کیا ہوگیا ہے کہ یہہ ایماں نہیں لاتے ؟ [۲۱] اور جب اُں پر قرآں پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے - [۲۲] نہیں - جو لوگ کافر ہیں وہ تو جھٹلاتے ہیں - [۲۳] اور خدا خوب جانتا ہے جو کچھہ یہہ دل مس رکھیے ہیں - [۲۴] تو اُں کو دردناک عذاب کی خوس خبری دے - [۲۵] مگر جو لوگ ایماں لائے اور نیک کام کئے تو اُں کے لئے ایسا اجر ہے جو منقطع نہیں ہونے کا -

سورۂ بروج

مکی - ۲۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحماں اور رحیم ہے

[۱] برج والے آسماں کی قسم - [۲] اور روز موعود کی قسم [۳] اور حاضر ہونے والے اور جں کے سامنے حاضر کئے گئے اُں کی قسم [۴] خندق والے غارت ہوئے [۵] کہ یہہ خندق ایندھن والی آگ کی تھی - [۶] جب یہہ اس پر بیٹھیے تھے [۷] اور ایماں والوں کے ساتھہ اپنے کئے کے گواہ تھے - [۸] اور یہہ اں کی محض اس بات کو عیب پکڑے کہ انھوں نے خدائے زبردست اور تعریف والے پر ایماں نہ لایا - [۹] کہ آسماں اور زمیں کی سلطنت اُسی کی ہے - اور خدا ہر چیز پر گواہ ہے - [۱۰] جو لوگ ایماں والے مرد اور عورتوں کو ایذا دیتے ہیں اور توبہ نہیں کرتے تو اُں کے لئے جہنم کا عذاب ہے - اور اں کے لئے جلنے کا عذاب ہے - [۱۱] جو لوگ ایماں لائے اور نیک کام کئے اں کے لئے جنت ہیں کہ اُں کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - یہی تو بڑی کامیابی ہے -

[۱۲] بیرے پروردگار کا پکڑنا بہت سخت ہوگا - [۱۳] وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ پیدا کرتا ہے [۱۴] اور وہی بخشنے والا اور پیار کرنے والا ہے - [۱۵] عرش کا مالک زبردست ہے - [۱۶] وہ کرتا ہے جو چاہتا ہے - [۱۷] کیا تیرے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے ؟ [۱۸] یعنی فرعون کی اور ثمود کی ؟ [۱۹] نہیں - جو لوگ کافر ہیں وہ تو بس جھٹلاتے ہی رہتے ہیں - [۲۰] اور خدا اُن کو اُن کے پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے - [۲۱] بلکہ یہ تو بزرگ قرآن ہے - [۲۲] لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے -

سورۂ طارق

مکی - ۱۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی قسم [۲] اور تو کیا جانے رات کو آنے والا کیا ہے ؟ [۳] وہ چمکتا ہوا تارا ہے [۴] ہر جان پر ایک نگہبانی کرنے والا ہے - [۵] تو آدمی کو چاہئے کہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے - [۶] وہ پانی سے پیدا ہوا ہے جو اُچھل کر [۷] پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے بیچ میں سے نکلتا ہے - [۸] وہ ضرور اُس کو پھیر لے جانے پر بھی قادر ہے - [۹] جس دن چھپی ہوئی باتوں کی آزمائش ہوگی - [۱۰] نہ تو اُس کا کچھ زور ہی رہیگا اور نہ اُس کا کوئی مددگار - [۱۱] مینہ والے آسمان کی قسم - [۱۲] اور پھٹ جانے والی زمین کی قسم - [۱۳] یہ ضرور ایک قول فیصل ہے - [۱۴] اور یہ کوئی بیہودہ بات نہیں ہے - [۱۵] یہ تو

چال چل رہے ہیں[۱۶] اور میں بھی چال چلونگا-[۱۷] تو کافروں کو ایک مدت تک مہلت دے -

سورۂ اعلیٰ

مکي - ۱۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اپنے پروردگار عالي شان کے نام کي تسبیح کر-[۲] جس نے بنایا اور درست کیا [۳] اور جس نے اندازہ کیا اور راہ لگا دی [۴] اور جس نے چارہ نکالا [۵] پھر اُس کو کالا کالا کوڑا کر دیا - [۶] عنقریب ہم تجھکو پڑھانے والے ہیں اور تو نہ بھولیگا [۷] مگر جو خدا چاہے - وہ تو ضرور چلا کر کہنے کو بھی جانتا ہے اور چپکے سے کہنے کو بھي - [۸] اور ہم تیرے لئے اور بھي آساني کردینگے - [۹] بس یاد دلاتے جا - شاید یاد دلانا اُں کو نفع دے - [۱۰] جو شخص ڈرتا ہے وہی یاد رکھیگا - [۱۱] اور بڑا بد بخت ہی اس سے دور رہیگا-[۱۲] جو بڑی آگ میں داخل ہوگا-[۱۳] پھر نہ تو اس میں مرے ہی گا اور نہ زندہ ہی رہیگا - [۱۴] جو کوئي پاك نفس رہا وہی کامیاب رہا - [۱۵] اور جس نے اپنے پروردگار کا نام یاد کیا اور نماز پڑھی - [۱۶] نہیں - تم تو دنیا کي زندگي اختیار کرتے ہو - [۱۷] مگر آخرت ہی تو بہتر ہے اور زیادہ پائدار - [۱۸] بے شك یہي پہلوں کے صحیفوں میں بھي تھا [۱۹] یعني اِبراهیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں -

سورۃ غاشیۃ

مکی - ۲۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا تجکو اُس کی خبر پہنچی ہے جو چھا جانے والی ہے ؟ [۲] اُس دن کیسے چہرے اُتر جائینگے - [۳] محنت کر رہے ہونگے تھک رہے ہونگے - [۴] جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوے ہونگے - [۵] ان کو کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائیگا - [۶] اُن کا کھانا تو بس ضریع کا ہوگا - [۷] کہ نہ وہ موٹا ہی کریگا اور نہ بھوک ہی میں کام آئیگا - [۸] اُس دن کیسے چہرے بشاش ہونگے - [۹] اپنی سعی سے خوش [۱۰] اونچی جنت میں ہونگے - [۱۱] اُس میں لغو بات نہ سنینگے - [۱۲] اُس میں چشمے جاری ہونگے - [۱۳] اُس میں اونچے تخت ہونگے - [۱۴] اور آبخورے دھرے ہونگے - [۱۵] اور تکئے قطار سے لگے ہوئے - [۱۶] اور مسندیں بچھی ہوئی ہونگی - [۱۷] تو کیا یہہ اونٹوں کی طرف نظر نہیں کرتے کہ وہ کیونکر پیدا کئے گئے ہیں ؟ [۱۸] اور آسمان کی طرف کہ وہ کیونکر اونچا کیا گیا ہے ؟ [۱۹] اور پہاڑ کی طرف کہ وہ کیونکر گاڑے گئے ہیں ؟ [۲۰] اور زمین کی طرف کہ وہ کیونکر بچھائی گئی ہے ؟ [۲۱] تو یاد دلائے جا - تو تو بس یاد ہی دلانے والا ہے - [۲۲] تو اُن پر تو داروغہ نہیں ہے [۲۳] مگر جس نے منہہ پھیری اور کفر کیا - [۲۴] تو اُس کو خدا بڑا عذاب کریگا - [۲۵] اُن کو تو ہماری ہی طرف پھر کر آنا ہے - [۲۶] پھر اُن سے حساب لینا ہمارا کام ہے -

سورۂ فجر

مکی ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] فجر کی قسم [۲] اور دس راتوں کی [۳] اور
جفت اور طاق کی - [۴] اور رات کی جب وہ چلنے لگے -
[۵] عقل والوں کے لئے تو اس میں بڑی بھاری قسم ہے -
[۶] کیا تونے نہ دیکھا کہ تیرے پروردگار نے عاد کے ساتھ
کیسا کیا ؟ [۷] ارم والے کہ گویا وہ ستون تھے [۸] کہ جن
کے مانند شہروں میں کوئی نہیں پیدا کیا گیا تھا - [۹] اور
ثمود جن نے وادی میں پتھروں کو تراشا تھا - [۱۰] اور فرعون
جو میخیں رکھتا تھا - [۱۱] اُن سبھوں نے شہروں میں
سرکشی کی [۱۲] اور اُن میں بہت فساد کیا - [۱۳] تو
تیرے پروردگار نے اُن پر عذاب کا کوڑا لا ڈالا - [۱۴] تیرا
پروردگار ضرور گھات میں ہے - [۱۵] مگر آدمی ہے کہ جب
اُس کا پروردگار اُس کو آزماتا ہے اور عزت دیتا ہے اور نعمت
دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھکو بزرگی دی
ہے - [۱۶] اور جب وہ اُس کو آزماتا اور اُس کی روزی اُس پر
تنگ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار مجھکو ذلیل کرتا
ہے - [۱۷] ہرگز نہیں - بلکہ تم یتیم کی خاطر نہیں کرتے -
[۱۸] اور نہ غریبوں کو کھلانے کے لئے رغبت دلاتے ہو -
[۱۹] اور تم میراث کو ہونکے کے ساتھ کھاتے ہو - [۲۰] اور
تم مال کو بہت زیادہ پسند کرتے ہو - [۲۱] ہرگز ایسا نہ
کرو - جب زمین ریزہ ریزہ کر دی جائیگی - [۲۲] اور تیرا
پروردگار آئیگا اور فرشتے بھی صف باندھ کر - [۲۳] اور اُس

دن جهنم کو نزدیك لایا جائیگا - اُس دن آدمي یاد کریگا - مگر اُس کے یاد کرنے سے کیا ہوگا ؟ [۲۴] وہ کہیگا کہ اے کاش میں نے اپنی اِس زندگي کے لئے پہلے سے کچھ کیا ہوتا - [۲۵] تو اُس دن اُس کا سا کوئي عذاب نہ کریگا - [۲۶] اور نہ کوئي اُس کا سا قید ھي کریگا - [۲۷] اے اِطمینان کرنے والی روح - [۲۸] اپنے پروردگار کی طرف خوشی کے ساتھ اور خوش کرتا ہوا پھر جا - [۲۹] اور میرے بندوں میں داخل ہو - [۳۰] اور میري جنت میں داخل ہو -

سورۂ بلد

مکی - ۲۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] میں اسی شہر کي قسم کھاتا ہوں - [۲] اور تو اسی شہر میں رہنے والا ھے [۳] اور قسم ھے پیدا کرنے والے کي اور جس کو پیدا کیا - [۴] ہم نے آدمي کو تو ضرور رنج و محنت کے لئے پیدا کیا ھے - [۵] کیا یہہ گمان کرتا ھے کہ اس کے اُوپر کوئی ہرگز نہ قادر ہوگا ؟ [۶] وہ کہتا ھے کہ میں نے بہت مال برباد کر ڈالے - [۷] کیا یہہ گمان کرتا ھے کہ اس کو کوئی نہیں دیکھتا ؟ [۸] کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں ؟ [۹] اور زبان اور دو ہونٹ ؟ [۱۰] اور اس کو دو راہیں نہ دکھادیں ؟ [۱۱] پھر بھي وہ گھاٹي میں سے ہوکر نہ نکلا - [۱۲] اور تو کیا جانے کہ گھاٹي کیا چیز ھے ؟ [۱۳] گردن آزاد کر دینا - [۱۴] یا بھوك کے دنوں میں کھانا کھلانا - [۱۵] یتیم کو جو قرابت والا ھے [۱۶] یا خاك اُفتادہ

عرب کو - [۱۷] پھر ہونا ان لوگوں میں جو ایمان لائے اور نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کئے اور ایک دوسرے کو رحم کی نصیحت کئے - [۱۸] یہی لوگ دو داھنی طرف والے ھیں - [۱۹] اور جو لوگ ہماری آیتوں سے کفر کئے تو یہی لوگ سامنے والے ھیں - [۲۰] ان کو آگ میں ڈال کر دروازے بند کر دئے جائینگے -

سورۂ شمس

مکی - ۱۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] سورج کی قسم اور اُس کی دھوپ کی - [۲] اور چاند کی قسم جب وہ اُس کے بعد آئے - [۳] اور دن کی قسم کہ جب وہ اُس کو ظاہر کرے - [۴] اور رات کی قسم کہ جب وہ اُس کو ڈھانک لے - [۵] اور آسمان کی قسم اور اُس ذات کی قسم کہ جس نے اُس کو بنایا - [۶] اور زمین کی قسم اور اُس ذات کی جس نے اُس کو بچھا دیا - [۷] اور جان کی قسم اور اُس ذات کی جس نے اُس کو درست کر کے بنایا - [۸] اور اُس کے دل میں اُس کی بدی اور اُس کی نیکی ڈال دی - [۹] وھی کامیاب رہا جس نے اُس کو پاک رکھا - [۱۰] اور وہ نا مراد ہوا جس نے اُس کو دبا دیا - [۱۱] اپنی سرکشی کے سبب ثمود نے (اپنے رسول کو) جھٹلایا - [۱۲] جب کہ اُن میں کا بڑا بدبخت اُٹھا - [۱۳] تو خدا کے رسول نے اُن سے کہا کہ یہ خدا کی اونٹنی ہے اس کو پانی پینے دو - [۱۴] مگر انھوں نے اُس کو جھٹلایا اور اُس اُونٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے - تو اُن کے پروردگار نے اُن کے گناہ

کے سبب اُن کو ھلاك کر ڈالا اور سبھوں کو برابر کر دیا۔ [۱۵] اور اُس نے اُن کے انجام کی پروا نہ کی۔

سورۂ لیل

مکی - ۲۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] رات کی قسم کہ جب وہ ڈھانك لے۔ [۲] اور دن کی قسم جب وہ روشن ھو - [۳] اور اُس ذات کی قسم جس نے مرد اور عورت کو بنایا - [۴] تمھاری سعی مختلف ھے - [۵] تو جس نے دیا اور نیکی کی - [۶] اور اچھی بات کو سچ مانا - [۷] تو ھم عنقریب اس کے لئے آسانی کر دینگے - [۸] اور جو شخص کہ بخل کرے اور بے پروائی کرے - [۹] اور اچھی بات کو جھٹلائے [۱۰] تو ھم اس کے لئے سختی کو آسان کرینگے [۱۱] اور جب وہ گرنے لگیگا تو اُس کے مال اس کے کچھہ بھی کام نہ آئینگے - [۱۲] ھدایت کرنا تو ھمارا ذمہ ھے - [۱۳] اور آخرت اور یہہ دنیا تو ھمارا ھی ھے - [۱۴] اور میں نے تو تم کو شعلہ مارنے والی آگ سے ڈرا دیا ھے - [۱۵] اس میں بس بڑا بد بخت ھی داخل ھوگا - [۱۶] جس نے جھٹلایا اور پیٹھہ پھیر دی - [۱۷] اور پرھیزگار اس سے ایك کنارے کیا جائیگا - [۱۸] جس نے اپنے نفس پاك کرنے کو اپنا مال دیا - [۱۹] اور جو کسی پر احسان نہیں کرتا اس لئے کہ اس کا بدلہ دیا جائے - [۲۰] مگر اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی چاھتا ھے - [۲۱] اور وہ عنقریب خوش ھوگا -

سورۂ ضحیٰ

مکی - ١١ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] دن چڑھے کی قسم - [٢] اور رات کی جب وہ ڈھانک لے [٣] تیرے پروردگار نے تجھکو چھوڑا نہیں اور نہ وہ ناخوش ہوا - [٤] اور تیرے لئے اس زندگی سے آخرت اچھی ہوگی - [٥] اور تیرا پروردگار عنقریب تجھکو دیگا اور تو خوش ہو جائیگا - [٦] کیا اُس نے تجھکو یتیم نہیں پایا اور جگہ دی ؟ [٧] اور تجھکو گمراہ پایا اور راہ دکھائی ؟ [٨] اور تجھکو محتاج پایا اور غنی کردیا ؟ [٩] تو یتیم پر ستم نہ کرنا - [١٠] اور مانگنے والے کو مت ڈانٹ - [١١] اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کو بیان کر دے -

سورۂ انشراح

مکی - ٨ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] کیا ہم نے تیرے لئے تیرا سینہ نہیں کھولا ؟ [٢] اور تجھ سے تیرا بوجھ اُتار نہ دیا [٣] کہ اس سے تیری پیٹھ ٹوٹی جاتی تھی ؟ [٤] اور تیرے لئے تیرا ذکر بلند کیا ؟ [٥] تو سختی کے ساتھ آسانی بھی ہے - [٦] سختی کے ساتھ آسانی بھی ہے - [٧] تو جب تو فارغ ہولے تو محنت کر [٨] اور اپنے پروردگار کی طرف رغبت کر -

سورۂ تین

مکي - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] انجیر کي قسم اور زیتون کي - [۲] اور طور سینا کي - [۳] اور اس امن والے شہر کي - [۴] ہم نے آدمي کو اچھي ترکیب سے پیدا کیا - [۵] پھر اُس کو نیچے سے نیچے بیچا کر دیا - [۶] مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور نیک کام کئے - تو اُن کے لئے ایسا اجر ہے جو منقطع نہیں ہونے کا - [۷] تو اس کے بعد بھی اور کون سي چیز ہے جس سے تو روز جزا کو جھٹلاتا ہے ؟ [۸] کیا خدا حکم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر حکم کرنے والا نہیں ہے -

سورۂ علق

مکي - ۱۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا - [۲] آدمي کو جمے ہوئے لہو سے پیدا کیا - [۳] پڑھ تیرے پروردگار کریم کی قسم - [۴] جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا - [۵] آدمی کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا - [۶] ہرگز نہیں - آدمي تو بڑا سرکش ہے - [۷] اس لئے کہ اپنے تئیں بے پروا دیکھتا ہے - [۸] تیرے پروردگار ہی کي طرف تو پھر جانا ہے - [۹] کیا تونے اُس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے [۱۰] ایک بندۂ خدا کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ؟ [۱۱] کیا تونے دیکھا کہ اگر وہ

هدایت پر هو ؟ [۱۲] یا پرهیزگاری کرنے کو کہے ؟ [۱۳] کیا تونے دیکھا کہ اگر وہ جھٹلائے اور منھ پھیر دے ؟ [۱۴] کیا وہ نہیں جانتا کہ خدا دیکھتا ہے ؟ [۱۵] نہیں - اگر وہ باز نہ آیا - تو ہم اُس کو ضرور اُس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹینگے - [۱۶] اُس جھوٹے پیشانی والے کو جو خطاکار بھی ہے - [۱۷] تو وہ اپنی مجلس بلائے - [۱۸] ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائینگے - [۱۹] نہیں - اُس کی پیروی نہ کر - بلکہ سجدہ کر اور قرب حاصل کر -

سورۂ قدر

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم نے اس کو شب قدر میں اتارا - [۲] اور تو کیا جانے کہ شب قدر کیا ہے ؟ [۳] شب قدر ہزاروں مہینوں سے بہتر ہے [۴] اُس میں فرشتے اور روح القدس بھی اپنے پروردگار کے حکم سے ہر کام کے لئے اُترتے ہیں [۵] اُس رات سلامتی ہے یہاں تک کہ سحر طلوع ہو -

سورۂ بینہ

مدنی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو لوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے کفر کئے وہ نہ اس کے باز نہ آنے والے تھے کہ کوئی بین دلیل اُن کے پاس آجائے [۲] یعنی خدا کے طرف سے کوئی رسول جو پاک

کتاب پڑھکر سناتے - [۳] اسی میں تو نکی باتیں ھیں -
[۴] اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ھے وہ تو بس دلیل آئے
پیچھے ھی متفرق ھوگئے - [۵] حالانکہ اُن سے یہی کہا گیا تھا
کہ خالص خدا ھی کے دین میں رھکر اُس کی عبادت کریں -
بس اسی کے ھو رھیں - اور نماز پر قائم رھیں اور زکواۃ دیں -
اور یہی پکا دین ھے - [۶] اھل کتاب اور مشرکوں میں سے
جو لوگ کفر کئے وہ جہنم کی آگ میں ھونگے - ھمیشہ اسی
میں رھینگے - یہی لوگ تو بدترین خلایق ھیں - [۷] جو
لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے یہی لوگ بہترین خلایق
ھیں - [۸] اُن کی جزا اُن کے پروردگار کے ھاں جنت عدن
ھے کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ھونگی - وہ ھمیشہ
ھمیشہ اسی میں رھینگے - خدا اُن سے راضی اور وہ اُس سے
راضی - یہہ اُس کے لئے ھے جو اپنے پروردگار سے ڈرے -

سورۂ زلزال

مکی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] جب زمین اپنی بھونچال سے ھلادی جائیگی -
[۲] اور زمین اپنے بوجھہ نکال ڈالیگی - [۳] اور آدمی کہیگا
کہ اس کو کیا ھو گیا ھے ؟ [۴] اُس دن زمین اپنی باتیں
کہیگی - [۵] اس لئے کہ تیرے پروردگار نے اُس کی طرف وحی
بھیجی ھوگی - [۶] اُس دن لوگ متفرق ھوکر آئینگے -
کہ اُن کے عمل اُن کو دکھائے جائیں - [۷] تو جو کوئی ایک
ذرہ برابر بھی نیکی کریگا وہ اُس کو دیکھیگا - [۸] اور جو
کوئی ایک ذرہ برابر بھی برائی کریگا وہ اُس کو دیکھیگا -

سورۂ عادیات

مکي - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ھانپ کر دوڑنے والے گھوڑوں کي قسم [۲] جو پھر ٹاپ مارکر آگ نکالتے ھیں [۳] پھر صبح کو گاؤں مارتے ھیں [۴] اور اُس سے غبار اُڑاتے ھیں [۵] پھر اُسي وقت جماعت میں جا ملتے ھیں - [۶] آدمي اپنے پروردگار کا ناشکر ھے - [۷] اور اس پر وہ خود گواہ ھے - [۸] اور وہ مال کي محبت میں بہت تیز ھے - [۹] تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جو کچھہ قبروں میں ھے جب وہ اُٹھا کھڑا کیا جائیگا [۱۰] اور جو کچھہ سینوں میں ھے وہ ظاھر کر دیا جائیگا - [۱۱] تو اُس دن اُن کا پروردگار اُن کي خبر لیگا -

سورۂ قارعۃ

مکي - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] ٹھوکنے والي - [۲] ٹھوکنے والي کیا چیز ھے ؟ [۳] اور تو کیا جانے کہ ٹھوکنے والي کیا چیز ھے ؟ [۴] جس دن لوگ ٹڈیوں کے مانند پراگندہ ھو جائینگے [۵] اور پہاڑ دھنی ھوئي پشم کے مانند ھو جائینگے - [۶] تو جس کسي کا وزن بھاري ھوگا - [۷] تو وہ خوشی کي زندگي میں ھوگا - [۸] اور جس کسي کا وزن ھلکا ھوگا [۹] اُس کا ٹھکانا تو بس جہنم ھوگا - [۱۰] اور تو کیا جانے کہ وہ کیا چیز ھے ؟ [۱۱] جلتی ھوئي آگ ھے -

سورۃ تکاثر

مکی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تمہاری بہتات کی خواہش نے تم کو غافل کر دیا ہے [۲] یہانتک کہ تم قبروں جا ملو - [۳] نہیں - تم عنقریب جان جاؤگے - [۴] پھر نہیں - عنقریب تم جان جاؤگے - [۵] نہیں - اے کاش تم اُس کو یقینی طور پر جانتے [۶] تم ضرور دوزخ کی جلتی ہوئی آگ دیکھوگے - [۷] پھر تم اُس کو اپنی آنکھوں سے یقینی طور پر دیکھوگے - [۸] پھر اُس دن تم سے تمہاری عیاشی کے بارے میں پوچھا جائیگا -

سورۃ عصر

مکی - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] عصر کی قسم - [۲] آدمی تو بیشک خسارے ہی میں گرا پڑا ہے - [۳] مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کئے اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کئے -

سورۃ همزۃ

مکی - ۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہر عیب کرنے والے اور غیبت کرنے والے پر وائے ہے - [۲] جو مال جمع کرتا ہے اور اُس کو گنتا ہے - [۳] خیال کرتا

ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُسی کا رہیگا - [۴] نہیں - وہ تو ضرور جلتی ہوئی آگ میں ڈالا جائیگا - [۵] اور تو کیا جانے کہ جلتی ہوئی آگ کیا چیز ہے ؟ [۶] وہ خدا کی سلگائی ہوئی آگ ہے - [۷] جو دلوں تک چڑھ آئیگی - [۸] وہ اُن کے اوپر چاروں طرف سے بند ہوگی - [۹] ترے سونوں کی طرح پر -

سورۃ فیل

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا تو نے نہ دیکھا کہ تیرے پروردگار نے ہاتھی والوں سے کیسا برتاؤ کیا تھا ؟ [۲] کیا اُس نے اُن کی تدبیروں کو بیکار نہ کر دیا ؟ [۳] اور اُن پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے [۴] کہ وہ اُن پر پتھروں کے کنکر پھینکتے تھے - [۵] اور اُن کو کھائے ہوئے بھس کے مانند کر دیا -

سورۃ قریش

مکی - ۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] قریش میں اُلفت ڈالنے کے سبب [۲] جاڑے اور گرمی کے سفر کے لئے اُلفت ڈالنے کے سبب [۳] اُن کو چاہئے کہ وہ اس بیت الحرام کے پروردگار کی عبادت کریں - [۴] جس نے اُن کو بھوک کے وقت کھلایا اور اُن کو خوف سے بچایا -

سورۂ ماعون

مکي - ۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا دیکھا اُس شخص کو دیکھا جو جزا کو جھٹلاتا ہے ؟ [۲] پھر تو وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے - [۳] اور غریبوں کو کھلانے کي رغبت نہیں دلاتا - [۴] تو نمازیوں پر وائے ہے [۵] جو اپنی نماز سے بے خبر رہتے - [۶] جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں - [۷] اور روز مرے کی چھوٹي چیزوں سے بھي منع کرتے ہیں -

سورۂ کوثر

مکي - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم نے تجھکو کوثر عطا کی [۲] پس اپنے پروردگار کي نماز پڑھ اور قربانی دے - [۳] تیرا دشمن ہي بے نسل ہو جائیگا -

سورۂ کافرون

مکي - ۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ اے کافرو [۲] میں نہیں عبادت کرتا اُس چیز کي جس کی تم عبادت کرتے ہو - [۳] اور نہ تم عبادت کرتے ہو اُس چیز کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں - [۴] اور نہ میں عبادت کرنے والا اُس چیز کا جس کي تم عبادت

ڈرتے ہو - [۵] اور نہ تم عبادت کرنے والے اس چیز کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں - [۶] تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے -

سورۂ نصر

مدنی - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب خدا کی مدد اور فتح آئے [۲] اور تو لوگوں کو جھنڈ کے جھنڈ خدا کے دین میں داخل ہوتے دیکھے [۳] تو حمد کے ساتھ اپنے پروردگار کی تسبیح کر اور اس سے استغفار کر - بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا ہے -

سورۂ تبت

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ابی لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ہلاک ہو - [۲] اس کا مال اور اس کی کمائی اس کے کچھ بھی کام نہ آئے - [۳] وہ عنقریب شعلہ والی آگ میں داخل ہوگا - [۴] اور اس کی جورو بھی لکڑیاں اٹھانے والی - [۵] اس کی گردن میں بٹی ہوئی رسی ہوگی -

سورۂ اخلاص

مکی - ۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ کہ وہ خدا ایک ہے [۲] بے نیاز خدا ہے

[۳] نہ وہ جنتا ہے اور نہ وہ جنا گیا ہے - [۴] اور اُس کا برابری کرنے والا کوئی نہیں -

سورۂ فلق

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں - [۲] جو کچھہ اُس نے بنایا ہے اُس کی بدی سے [۳] اور اندھیری رات کی بدی سے جب وہ چھا جائے - [۴] اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی بدی سے - [۵] اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے -

سورۂ ناس

مکی - ۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں - [۲] لوگوں کے مالک کی - [۳] لوگوں کے معبود کی - [۴] وسوسہ ڈالنے والے کی بدی سے جو پیچھے ہٹ جاتا ہے [۵] جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے - [۶] جنّ میں سے اور آدمی میں سے -

تمت بالخیر